شجرۂ نسب خانوادۂ رزاقیہ گیلانیہ

پروفیسر محمد حسین آزاد القادری

Marfat.com

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

شجرۂ نسب خانوادۂ رزاقیہ گیلانیہ

پروفیسر محمد حسین آزاد القادری

Marfat.com

132272

کتابت کی اغلاط کو ذیل فہرست کے مطابق درست کریجئے

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلطی	تصحیح	صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلطی	تصحیح	صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلطی	تصحیح
ا	1	درباره	دربار	د	23	خاندان کے پاس رہا	حذف کریں	13	13	اور شے	اور جو شے
	3	و	محذوف سمجھیں		آخری سطر	بعد انسویں	یہ عمدہ انیسویں	14	4	نہیں ہے	ہے
	4	الجبلانی	الجیلانی	ھ	2	تحیقی	تحقیق		4	قدم رکھے	قدم نہ رکھے
	5	علنه	عنه		5	درود	پر درود	16	4	فاتح	فاتحہ
	11	تطہر	تطہیر		6	مجیں	مجھیں		9	غوثیہ	غوثیت
	12	ولالت	دلالت	حوالہ جات	13	عالیہ البدائیہ والنہائیہ	البدایة والنهایة		10	العزاوی	العزلوی
	13	اوڑ	اوڑھ		22	قلند	قلندر		21	دو سال	سال
	13	فاطمہ الزہرہ	الزہراء		13	والهنائية	والنهاية	18	7	امیر	امور
	14	تطہر	تطہیر	مقدمہ	13	عبداقادر	عبدالقادر	20	5	آ کے	آپ کے
	16	کرتے ہوئے اے	کرتے ہوئے کہا اے		6	ہیں	ہے		17	عہدہ	عمدہ
	آخری سطر	میرے	میری		6	میا	محمد	23	2	ستھری	ستری
ب	1	بارے تبلیغ ورسالت	میری رسالت	فہرست	31	شرف الاین	شرف الدین	24	16	آپ کیا	آپ کے
	2	زیدین	زید بن		32	الحضر یہ القادر	الحضرۃ القادریۃ	26	15	علم سے	علماء سے
	2	کیسی	کسی		9	صادق	صادق وامین		16	بھٹک	بھنک
	2	عباس	عباس نے		14	کو نبوت	کو اعلان نبوت		17	اے	سے
	3	زیدین	زید بن		13-19-20	آپ صلی اللہ علیہ وسلم	آپ رضی اللہ عنہ	27	6	دلجی	دلجمی
	3	چیچا	چچا		9	الامکانی	لامکانی		9	ہجڑوں	ہجروں
	3	کو	کرو		10-11	آپ صلی اللہ علیہ وسلم	آپ رضی اللہ عنہ		15	۳۴۵ھ	۱۳۴۵ھ
	4	کہ	کے		1	رضہ اللہ عنہ	رضی اللہ عنہ		17	شادی نہ کی	حذف کریں
	18	دانس	وانس		2	عبداللہ بن	عبداللہ بن طاہر		17	صاحب وحدیث	صاحب علم وحدیث
	آخر سے پہلے	تحقیق	تخصیص		19	سرداد	سردار		آخری سطر	مجاہد	مجاہدہ
	//	نوح رض	نوح ؑ		22	نائب	تائب	29	12	تیرے	حذف کریں
	آخری سطر	حضرت	حضرات	6	9	نعقیل	العقیل	32	3	طبعت	طبیعت
ج	4	کے	حذف کریں		17	دران	دوران		3	عاجزوانکساری	عاجزی وانکساری
	4	مرجمع	مرجع	7	4	الرسول	رسول		18	ہوئے	ہوئیں
	5	ذرے	ذریعے سے		21	نزع	نزاع	33	4	طبعت	طبیعت
	7	مضبوتی	مضبوطی	8	آخری سطر	اولیسہ	اولیسیہ	33	4	معینہ	معینیہ
	7	ہی	ہی یاد	9	11	غلام قادری	غلام سرور قادری	33 ·	13	درسول	در رسول
	14	تعالوندع ایناء	تعالوندع ابناء		آخری سطر	میں	ہیں	34	1	گیارہوں	گیارہویں
	14	سوار	سوا	10	5	بچے	بچے نے	34	3	مقالاجات	مقالہ جات
	14	بنا	ابناء		5	میں نے	ماں نے	34	9	سیاست دلچپی	سیاست سے دلچپی
	آخر سے پہلے	قاضی القضاۃ	حذف کریں		9	شلبونی	شلطونی	61	9	ن سید گل بادشاہ سے پہلے	سید احمد شاہ پڑھیں
د	1	۶۵۶ھ	۶۵۶ھ میں		10	زمین میں	سرزمین پر	102	65	امام ابو حنفیہ	امام ابو حنیفہ
	4	سیف الدحٰی	سیف الدین		20	حوال	حوالے	104	121	شہزادہ	تذکرہ شہزادگان
	9	صاحبزادو سید	صاحبزادے سید عبد		20	بر حقیقت	مبنی بر حقیقت	105	127	شہزادہ	تذکرہ شہزادگان
	12	حماد	حماۃ	12	12	مغرب	مغرب میں				
	14	زھۃ الخوالحر	زھۃ الخواطر		13	کاسادہ	کاسا سادہ				
	15	سے ہوں	سے ملا ہوں		19	کہ	کہہ				
	18	نقاہت	نقاہت	13	13	کشادہ روح	کشادہ رو				

Marfat.com

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

نام کتاب : شجرۂ نسب خانوادۂ رزاقیہ گیلانیہ

مطبع : ورسٹائیل پرنٹرز لاہور

اشاعت : نومبر ۱۹۹۹

پبلشر : مکتبہ قادریہ رزاقیہ دربار عالیہ سدرہ شریف ڈیرہ اسماعیل خاں

Marfat.com

132272

Marfat.com

انتساب

شیخ طریقت علامہ سید محمد انور گیلانی سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ سدرہ شریف کے

نام

سلسلہ قادریہ کے احباب طریقت کے لئے

جو

اس پرفتن دور میں اپنے شیخ کے دامن کرم سے وابستہ صراط مستقیم پر گامزن ہیں

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فخر المشائخ شہزادہ غوث الوریٰ علامہ سید محمد انور گیلانی سجادہ نشین دربارہ عالیہ قادریہ رزاقیہ

سدرہ شریف ڈیرہ اسماعیل خان

الحمد لله و كفى ثم والسلام على حبيبه المصطفى و على آله واصحابه ذوى الا جتبا، و على المولى السيد الكريم غوث الكونين الامام ابى محمد عبدالقادر الحسنى الحسينى الجبلانى و على المولى السيد ابى بكر تاج الملت والدين سيد عبدالرزاق رضى الله علنه اما بعد

قرآن وحدیث کے نصوص سے یہ امر مستبط و مستخرج ہے کہ حضور سید عالم ﷺ کی محبت جوہر ایمان ہے اسی طرح حضرات اہل بیت کی محبت اور عقیدت بھی ایمان کا تقاضا ہے ہر چند کہ انساب وخاندان کی تقسیم کا بنیادی مقصد امتیاز اور تعارف ہے۔ لیکن اس ضمن میں خانوادہ رسول ﷺ کو خاص شرف حاصل ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ رب العزت نے مجھے قریش کے بہترین خاندان میں مبعوث فرمایا، قیامت کے روز تمام نسب منقطع ہو جائیں گے سوائے میرے نسب کے۔ آپ ﷺ کے نسب پاک کا فیضان قیامت تک جاری رہے گا۔ قرآن پاک کی آیت تطہر اور آیت مؤدت اہل بیت کی شان پر ولالت کرتی نظر آتی ہیں۔ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں

کہ حضور اکرم ﷺ ان کے گھر بستر پر آرام فرماتے اور ایک یمنی چادر اوڑھ رکھی تھی۔ ایسے عالم میں سیدہ فاطمہ الزہرہ ایک برتن لائیں جس میں کھانا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے خاوند اور اپنے دونوں صاحبزادوں حسن و حسین کو بھی بلاؤ جب یہ کھانا کھا رہے تھے تو یہ آیت تطہر نازل ہوئی۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنی چادر مبارک کا کچھ حصہ ان پر ڈال کر انہیں ڈھانپ دیا۔ پھر چادر سے اپنا ہاتھ نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اے اللہ میرے یہ خاص اہل بیت ہیں، ان سے رجس اور ناپاکی زائل فرما اور انہیں خوب پاک فرمادے۔(۱)

آیت مؤدت میں یوں ارشاد ہوتا ہے

'اے رسول فرمادیجئے کہ میں تم سے اس امر پر کوئی اجر نہیں مانگتا دوستی اہل قرابت کے سوا اور جو کوئی نیکی کرے گا، ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے (۲) تفسیر روح البیان میں ہے کہ اس آیت کے نزول کے وقت حضونبی اکرم ﷺ سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کے اہل قرابت اور رشتہ داروں میں وہ کون لوگ ہیں جن کی دوستی ہم پر واجب کی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا علیؓ، فاطمہؓ اور ان کی اولاد (۳)۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ رب العزت نے میرے اہل بیت کے معاملے میں مجھ سے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ان میں سے جس نے خدا کی توحید اور میرے

Marfat.com

بارے تبلیغ و نبوت کا اقرار کیا اسے عذاب نہیں دے گا۔(۴)

حضرت زید بن ثابت نے کیسی کی نماز جنازہ پڑھائی فراغت پر جب سوار ہونے لگے تو حضرت ابن عباسؓ ان کی رکاب تھام لی۔اس پر حضرت زید بن ثابت نے فرمایا اے رسول اللہ ﷺ کے چچا کے فرزند ایسانہ کو اور اسے چھوڑو۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ ہمیں علماء دین سے یہی سلوک کرنے کا حکم ہے۔ یہ سن کر حضرت زیدؓ نے حضرت ابن عباسؓ کے ہاتھ کو بوسہ دے کر فرمایا کہ ہمیں بھی یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت سے اس طرح پیش آئیں(۵)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا کہ اہل بیت کے معاملے میں حضرت محمد ﷺ کو سامنے رکھو(۶)

حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ تم میرے اہل بیت کو اپنے نزدیک وہی حیثیت دو جو جسم میں سر کو اور سر میں دو آنکھوں کو ہوتی ہے اور سر ہدایت نہیں پاتا مگر دو آنکھوں سے(۷) گویا اہل بیت کی محبت جہاں جزو ایمان ہے وہاں ذہنی صلاحیتوں کو صراط مستقیم پر چلانے کا پیمانہ بھی ہے اہل بیت رسول کی شان میں گستاخی اور انہیں ایذا دینا اپنے ایمان کو زائل کرنے کے مترادف ہے۔ارشاد نبوی ہے۔ 'جس نے میرے اہل بیت اور قریب ترین رشتہ داروں کو ایذا پہنچائی اس نے یقیناً مجھے ایذا پہنچائی، جس نے مجھے ایذا پہنچائی اس نے اللہ کو ایذا پہنچائی'۔(۸) اس لئے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میری محبت کی وجہ سے میرے اہل بیت کے ساتھ محبت رکھو۔(۹) کیونکہ جس شخص کی موت آل محمد کی محبت پر ہو گی اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو فرشتوں کے لئے زیارت گاہ بنا دے گا(۱۰)۔ قرآن و حدیث سے ثابت ہے کہ اہل بیت کی محبت ایمان کی اصل ہے۔ حضرت امام شافعی فرماتے ہیں کہ

ان کان رفضاً حب آل محمد　　　فلیشهد الثقلان انی رافض

اگر آل محمد سے محبت کرنا رفض ہے تو جن و انس گواہ رہیں کہ میں رافضی ہوں۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دھلوی تفسیر عزیزی میں لکھتے ہیں۔

مور بے چارہ ہوس کرو کہ در کعبہ رسد　　　دست در پائے کبوتر زد و ناگاہ رسید

کمزور چیونٹی نے خواہش کی کہ در کعبہ تک پہنچ جائے تو اس نے کبوتر کے پاؤں پر ہاتھ مارا اور اچانک وہ وہاں پہنچ گئی۔اسی لئے حدیث میں مذکور ہے کہ 'میرے اہل بیت تمھارے اندر کشتی نوح کی مانند ہیں جو کوئی اس پر سوار ہو گیا اس نے نجات پائی اور جو کوئی اس سے پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔'

اہل بیت کی تحقیق اس مراتب و فضائل کے ساتھ اس وجہ سے ہے کہ حضرت نوحؑ کی کشتی ان کے عملی کمال کی شکل تھی۔اسی طرح حضرت اہل بیت کو بھی حق تعالیٰ نے جناب خاتم المرسلین ﷺ کی عملی کمال کی صورت میں بنایا جسے

Marfat.com

طریقت کہتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے عملی کمالات کسی ایسی مناسب شخصیت میں ہی جلوہ گر ہو سکتے ہیں جو روحانی طاقت میں اور معصومیت، شرافت اور مروت میں آپ ﷺ جیسا ہو۔ یہ مناسبت ولادت اور اصلیت و فرعیت کے تعلق کے بغیر ممکن نہیں۔ اور اان کمالات کو ان کی تمام شاخوں سمیت جو مختلف ولایات کا مرکز ہیں۔ اسی خاندان میں جاری کیا گیا اور اسی چشمہ فیض کو بر قرار رکھا گیا اور یہی اہل بیت اولیاء کے امت کے روحانی سلسلوں کا مرجع ہے اور جو کوئی اللہ کی رسی کو مضبوتی سے پکڑے گا چار و ناچار اس کے روحانی فیض کی سند ان بزرگوں کے قریب جاکر ختم ہوگی۔ اور وہ اسی کشتی میں بیٹھے گا۔ حدیث شریف میں مذکور ہے کہ جب یہ آیت کہ

'اس قصہ کشتی کو جس کے ڈر سے مومنوں کو غرق طوفان سے نجات حاصل ہوئی یاد رکھنے والے کان ہی رکھیں گے' نازل ہوئی آنحضرت ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ وہ تمھارے کانوں کو یاد رکھنے والا بنائے۔ اس شرف و مرتبہ کے لئے حضرت علیؓ کی تخصیص کرنے میں یہ نکتہ ہے کہ حضرت علی کے واسطے کے بغیر اہل بیت کے لئے کشتی کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ یہ مرتبہ اور اسرار باطن آپ ﷺ نے اپنے صاحبزادوں حسن و حسین کو تعلیم فرمائے جو کہ جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں (۱۱)۔

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سبط رسول ﷺ سے ایک اموی نے کہا آپ کو ابن رسول کہا جاتا ہے حالانکہ آپؓ ابن علیؓ ہیں حضرت امام حسنؓ نے اموی کو جواب دیا کہ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے ابن رسول کہا ہے فرمایا آیت مباہلہ دیکھیں فقل تعالو ندع ابناء ناوا بناء کم۔ اس وقت ہمارے سوار رسول ﷺ کی کون سی اولاد تھی ہنا سے مراد ہم ہی ہیں (۱۲)

حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے نسب کو ارشاد باری تعالیٰ کے مطابق رسالت مآب ﷺ کے ساتھ شرف انتساب حاصل ہے جدی و شیخی سید نا شیخ عبد القادر جیلانی حسنی اور حسینی ہونے کی وجہ سے عالی نسب پر فائز ہیں آپ کے نسب کی تحقیق اور آپ کے صاحبزادے سید نا شیخ المشائخ حسیب النسیب الشریف حضرت عبد الرزاق خلف الرشید حضرت غوث الاعظم کی اولاد پاک کا تذکرہ مسلمانان عالم کے لئے عموماً اور قادری نسبت رکھنے والوں کے لئے خصوصاً باعث عز و شرف ہے۔

حضرت ابو بکر تاج الدین عبد الرزاق سرکار غوث الاعظم کی اولاد میں سب سے زیادہ متقی زاہد و عابد اور دین کا علم رکھنے والے تھے (۱۳) سید نا شیخ عبد القادر جیلانی کے وصال کے بعد خرقہ ء خلافت، نقابت و تولیت، تبلیغ و اشاعت اور خانقاہ قادریہ کے انتظام و انصرام کی ذمہ داری آپ کے سپرد ہوئی آپ اپنے وقت کے قاضی القضاۃ اور نقیب الاشراف تھے آپ کے بعد یہ عہدہ آپ کے صاحبزادے حضرت ابو صالح نصر اور حضرت ابو نصر محمد بن ابو صالح نصر

Marfat.com

کے پاس رہا ۶۵۶ھ تاتاریوں نے بغداد پر حملہ کر کے اسے تباہ و برباد کر دیا حضرت ابو نصر محمد کے علاوہ بہت سارے سادات شہید ہو گئے۔ کچھ روپوش ہو گئے اور کچھ ہجرت کر گئے ان ہجرت کرنے والوں میں سید سیف الدین یحیٰ بن سید ظہیر الدین ابو مسعود احمد، ابو الفداء عماد الدین اسماعیل حاکم حماۃ کی طرف ہجرت کر گئے اور وہیں ۷۳۴ھ میں واصل بحق ہو کر نہر عاصی کے کنارے مدفون ہوئے (۱۴) سید سیف الدین یحیٰ کے ایک صاحبزادے سید شمس الدین محمد گیلانی الحموی ہوئے۔ جن سے دو بیٹے سید عبد القادر اور سید علاء الدین یحیٰ کے ایک صاحبزادے سید شمس الدین محمد گیلانی الحموی تھے جن سے دو بیٹے سید عبد القادر اور سید علاء الدین علی گیلانی پیدا ہوئے۔ سید عبد القادر لاولد فوت ہوئے اور سید علاء الدین علی گیلانی سے بیٹے سید بدر الدین حسن سید شمس الدین محمد اور سید نور الدین حسین پیدا ہوئے۔ (۱۵) سید بدر الدین کے ہاں دو بیٹے سید احمد ابو العباس اور سید شمس الدین محمد ہوئے سید احمد ابو العباس کے دو بیٹے عبد الباسط اور سید ابو النجاء تھے۔ سید شمس الدین محمد کے صاحبزاد سید الرزاق تھے جو وقت کے بہت بڑے شیخ تھے ۶ صفر ۹۰۱ھ فوت ہو کر حماۃ میں مدفون ہوئے۔ (۱۶)

خانوادو، رزاقیہ گیلانیہ کا سلسلہ نسب سید علاء الدین علی گیلانی کے صاحبزادوں سید شمس الدین محمد اور سید نور الدین حسین سے جاری ہوا اور آپ دونوں کی اولاد آج بھی بغداد حمص، حماد، شام و مصر اور بر صغیر پاک و ہند کے علاوہ دنیا کے دوسرے ممالک میں موجود ہے۔ (۱۷)

ملا علی قاری متوفی ۱۰۱۴ھ نے خانوادہ رزاقیہ کی اولاد پاک کے نسب کو بڑی تحقیق کے بعد نزھتہ الخواالحرمین بیان کیا ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ میں سید نور الدین حسین کی اولاد سے ہوں اور یہی بات علامہ یحیٰ تادنی نے قلائد الجواہر میں لکھی ہے کہ ۹۱۰ھ میں میں نے اپنے باپ کے ساتھ سید شرف الدین قاسم بن محی الدین یحیٰ ابن نور الدین حسین سے ملاقات کی اس وقت ان کی عمر پچاس سال تھی۔ (۱۸)

بغداد شریف عباسیہ خاندان کے بعد مختلف حکمرانوں کے قبضہ میں رہا۔ لیکن نقاہت و تولیت کا عہدہ بدستور خاندان رزاقیہ کے پاس رہا ۸۰ سال تک بغداد پر تاتاری قابض رہے سلطان ابو سعید بن سلطان خدا بندہ ہلاکو خاندان کے آخری حکمران تھے جو کہ مسلمان تھے ۷۳۶ تا ۷۷۶ھ بغداد شیخ حسن مملوک خاندان کے تسلط میں رہا (۱۹) ۷۹۳ھ تیمور چنگیزی نے بغداد پر حملہ کر کے قتل عام کیا مساجد اور خانقاہیں مسمار کر دیں ابھی تیموری زخم بھرا نہ تھا کہ جدید صفوی حکومت کے بانی شاہ اسماعیل نے بغداد پر چڑھائی کر کے عہد عباسیہ کی تمام یادگاریں مٹا دیں۔ (۲۰)

۱۶۳۸ء سلطان مراد چہارم عثمانی حکمران بغداد میں فاتح کی حیثیت سے داخل ہوا خاندان کے پاس رہا آخری نقیب الا شراف سید محمود رزاقی تھے (۲۲) ان کے بعد انیسویں صدی میں سیدنا عبد العزیز کی اولاد میں منتقل ہو گیا۔

Marfat.com

ملا علی قاریؒ اور علامہ یحییٰ تادنی کے بعد خانوادہ رزاقیہ گیلانیہ کے شجرہ نسب کو عزیزی پروفیسر محمد حسین آزاد القادری نے کتب تاریخ اور خاندان قادریہ کے مستند تذکروں کے تحقیقی مطالعہ کے بعد زمانی اعتبار سے مرتب کر کے عظیم خدمت سرانجام دی ہے اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں اضافہ فرمائے۔ میں اپنے مریدین کو نصیحت کرتا ہوں کہ پانچ وقت کی نماز پابندی سے ادا کریں طریقہ قادریہ کے مطابق ہر نماز کے بعد ۱۱بار استغفار، ۱۱بار لاالہ الااللہ اور ۱۱بار حضور اکرم ﷺ درود شریف بھیجیں۔ مشکل اوقات میں ۱۱بار چاروں قل شریف پڑھیں۔ اللہ رب العزت تنگدستی آسان فرمائے گا۔ اور برکت عطا کرے گا۔

جھوٹ غیبت، کینہ، بغض اور حسد سے اجتناب کریں۔ راست گوئی کو اپنا شعار بنائیں، محبت والفت اور اتحاد و یگانگت کی راہ ہموار کریں۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں۔ یہی دین محمدی کا مفہوم ہے۔ اور اسی میں ہم سب کی نجات ہے اللہ جل شانہ ہمیں صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

Marfat.com

حوالہ جات

۱) حضرت پیر مہر علی شاہ، تصفیّہ مابین سنی وشیعہ ص ۵۵ مطبوعہ لاہور مارچ ۱۹۷۹ھ

۲) القرآن ۴۲ : ۲۳

۳) حضرت پیر مہر علی شاہ، تصفیّہ مابین سنی وشیعہ ص ۵۹ مطبوعہ لاہور مارچ ۱۹۷۹ھ

۴) علامہ ابن حجر الہیتمی، مکیّ، الصواعق المحرقہ مطبوعہ مصر ص ۱۱۴

۵) علامہ الشیخ شبلنجی، نورالابصار ص ۱۰۵ مطبوعہ مصر

۶) بخاری شریف، جلد اباب فراست رسول ص ۵۳۰ مطبوعہ بمبئی ۱۲۸۰ء

۷) اسعاف الراغبین، برحاشیہ نورالصبار، از الشیخ محمد الصبّان مصری ص ۱۰۳ مطبوعہ مصر

۸) ابن حجر عسقلانی، الاصابہ فی تمیز اصحابہ جلد ۴ ص ۲۹۷-۰۸ مطبوعہ مصر ۱۳۲۸ھ

۹) مشکواۃ شریف، باب مناقب اہل بیت ص ۵۷۳ مطبوعہ کانپور بھارت

۱۰) علامہ اسماعیل حقی، تفسیر روح البیان جلد ۳ ص ۵۳۴ مطبوعہ مصر ۱۲۶۴ھ

۱۱) تعلیم غوثیہ، ص ۶۸ نفیس اکیڈمی کراچی ۱۹۷۶ء

۱۲) ملفوظات مہریہ ص ۴۵ مطبوعہ لاہور ۱۹۷۴ء

۱۳) ابن کثیر عماد الدین عالیہ البدائیہ والنہائیہ مترجم فتح پوری مطبوعہ کراچی جلد ۱۲ ص ۴۶۱ ۱۹۸۰ء

۱۴) علامہ یحییٰ تادنی، قلائد الجواہر ص ۱۷۲ مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء

۱۵) علامہ یحییٰ تادنی، قلائد الجواہر ص ۱۷۲ مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء

۱۶) علامہ یحییٰ تادنی، قلائد الجواہر ص ۱۷۲ مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء

۱۷) ملا علی قاری، نزہتہ الخواطر مطبوعہ فیصل آباد ص ۲۸

۱۸) علامہ یحییٰ تادنی، قلائد الجواہر ص ۱۷۲ مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء

۱۹) تاریخ ابن خلدون، ص ۷۷ جلد ۱۰

۲۰) محمود بریلوی، تاریخ ملک عراق ص ۲۶۷ ۱۹۵۱ء

۲۱) محمود بریلوی، تاریخ ملک عراق ص ۲۶۷ ۱۹۵۱ء

۲۲) غوث علی شاہ قلندر، تذکرہ غوثیہ ص ۹۸

Marfat.com

مقدمہ

شجرہ نسب خانوادہ رزاقیہ گیلانیہ کو تاریخی استناد کے ساتھ محفوظ کرنا اگرچہ ایک مشکل امر ہے اس کا حق صرف معلم الانساب ہی ادا کر سکتے ہیں مجھ جیسے کم علم اور تاریخ وادب سے ناواقف کے لئے ممکن نہ ہوتا اگر میرے شیخ محترم کی رہنمائی اور نظر کرم شامل حال نہ ہوتی یہ عطائے رب جلیل ہے کہ رزاقیہ شجرہ نسب کی ترتیب و تدوین کی سعادت سے بہرہ ور ہو رہا ہوں "ایں سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ"

رزاقیہ شجرہ نسب سیدنا شیخ عبدالرزاق بن شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی اولاد پاک کا تذکرہ ہے ملا علی قاری نزھۃ الخواطر میں اور علامہ یحییٰ تادنی قلائد الجواہر میں خانوادہ گیلانیہ رزاقیہ کے نسب پر تحقیقی کام کر چکے ہیں ان بنیادی مصادر کے پیش نظر شیخ محترم نے خواہش کا اظہار کیا کہ مستند حوالہ جات کے ساتھ اگر خانوادہ رزاقیہ کے نسب پاک کو کتابی صورت میں محفوظ کر دیا جائے تو یہ ایک عظیم خدمت ہوگی۔ اور کمال شفقت سے راقم الحروف کو یہ ذمہ داری سپرد کرتے ہوئے فرمایا "کہ بیٹا اس خاندان عالیہ کے نسب پاک پر کام کا آغاز کرو میرا غوث بڑا کریم ہے وہ تمہاری مدد کرے گا" یہ الفاظ بارگاہ رب العزت میں بتوسل سرکار غوث الاعظم شرف قبولیت سے سرفراز ہو کر رزاقیہ شجرہ نسب کی ترتیب و تدوین کا پیش خیمہ ثابت ہوئے۔

سید عفیف الدین حسین الحموی کی کتاب مفتاح العارفین اور عماد الدین مسعود گیلانی کی تالیف نسب الشیخ محی الدین عبدالقادر الگیلانی مطبوعہ دمشق نے میرے ارادے کو تقویت دی دمشق اور عراق کے مستند خانوادہ گیلانیہ کے شجرہ جات اور تذکروں سے حوصلہ ملا اور قادریہ نسبت نے جذبہ شوق کے لئے مہمیز کا کام کیا۔

کام کا آغاز ہوا اور عرصہ تین سال کی شب و روز محنت اور تحقیقی کاوش کے بعد آج اس بابرکت کام سے عہدہ برآ ہو رہا ہوں اس کاوش میں جدت کا دعوی تو نہیں تاہم کوشش کے نتیجہ میں ایک ایسی تحریر وجود میں آگئی ہے جو اہل بیت سے محبت رکھنے والوں کے لئے بالعموم اور قادری نسبت رکھنے والوں کے لئے بالخصوص باعث تسکین قلب و جاں ہے اس کتاب کے اردو متن کا انگریزی اور عربی زبان میں بھی ترجمہ کیا گیا ہے تا کہ عربی اور انگریزی زبان بولنے اور سمجھنے والے بھی اس سے استفادہ کر سکیں،

اللہ رب العزت کے حضور التجا ہے کہ میری یہ کاوش بارگاہ غوثیت میں شرف قبولیت سے سرفراز ہو اور میرے شیخ محترم فخر المشائخ شہزادہ غوث الوریٰ علامہ سید محمد انور گیلانی سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ غوثیہ رزاقیہ

Marfat.com

سدرہ شریف کے حضور میری یہ کوشش مستجاب ہو۔ کیونکہ

درمکتب نیاز چہ حرف وکدام سطر　　　چوں خامہ سجدہ ایست کہ صد جانوشتہ ایم

ڈاکٹر محمد شریف سیالوی چیئرمین شعبہ عربی بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان کا خاص طور پر ممنون ہوں کہ انہوں نے نہ صرف اردو متن کا عربی زبان میں ترجمہ کیا بلکہ رزاقیہ نسب کی ترتیب وتدون میں ہر قدم رہنمائی فرمائی۔ پروفیسر شفاعت یار خان نے انگریزی ترجمہ کے ساتھ مستند کتابوں مفید مشوروں اور اپنے قیمتی وقت سے جس انداز سے معاونت فرمائی ہیں اس کے لئے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حاجی حمید اللہ خان میا اطہر القادری اور علامہ عبدالرشید سیالوی کا صمیم قلب سے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے کتب کی فراہمی اور ہر گام مفید مشوروں سے معاونت فرمائی۔

پروفیسر رائے فضل الٰہی نے مسودہ کی نظر ثانی کے مرحلہ میں مدد فرمائی اس پر ان کا ممنون ہوں۔ برادرم محمد اسلم پرویز شاد قادری بھی شکریہ کے مستحق ہیں کہ ان کی طرف سے حوصلہ افزائی ہر لحہ میرے شریک حال رہی۔ علم دوست جھنڈیر برادران کا شکر گزار ہوں جن کی منفرد عظیم الشان لائبریری سے کتاب کی تیاری میں راقم نے بھر پور استفادہ کیا۔

مجھے اعتراف ہے کہ اگر میرے محترم ساتھی شیخ محمد نواز اور ممتاز مفتی رفیق کار نہ ہوتے تو میں شاید آج اس سعادت سے عہدہ بر آنہ ہو سکتا ان مخلص اور بے لوث ساتھیوں کا دل کی گہرائیوں سے ممنون ہوں پیٹرومین کالج کے پرنسپل سید سعد شاہ گیلانی کے شکریہ کا خوشگوار فریضہ راقم الحروف کی ذمہ داری ہے انہوں نے نہ صرف کمپیوٹر لیب اور عملے کا تعاون فراہم کیا بلکہ خاندانی ریت نبھاتے ہوئے ہمیشہ محبتیں نچھاور کرتے رہے۔ محمد جاوید اختر ایڈ من آفیسر اشتیاق محمود اور برخوردار طارق کا ممنون ہوں کہ انہوں نے انگلش مسودے کی تیاری کے علاوہ ہر طرح کا تعاون عطا فرمایا۔ میں ورسٹائل پرنٹرز لاہور کے مالک خالد فاروق اور ان کے عملے کے خالد محمود اور مسز نگہت زاہد کا تہہ دل سے ممنون ہوں جنھوں نے شب وروز ایک کر کے اس کتاب کو حتمی شکل عطا کی۔

آخر میں اپنے بیٹے عادل حسین قادری اور نوید حسین قادری جنہوں نے شجرہ نسب کی ترتیب وتدوین میں معاونت کی، خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

پروفیسر محمد حسین آزاد القادری
ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن کالجز ملتان

۸ نومبر ۱۹۹۹ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین | صفحہ نمبر

۱)	محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ	۱
۲)	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	۴
۳)	تعلیمات	۱۳
۴)	تصانیف	۱۵
۵)	یوم وصال	۱۵
۶)	گیارھویں شریف	۱۵
۷)	اولاد	۱۸
۹)	سیدنا شیخ عبدالرزاقؒ	۱۸
۱۰)	شیخ ابو صالح نصر قاضی القضاء	۲۱
۱۱)	شیخ ابو نصر محمد	۲۴
۱۲)	شیخ ظہیر الدین ابو مسعود احمد	۲۴
۱۳)	شیخ سیف الدین یحیٰ	۲۵
۱۴)	شیخ شمس الدین محمد	۲۵
۱۵)	شیخ علاء الدین علی	۲۵
۱۶)	شیخ نور الدین حسین	۲۶
۱۷)	شیخ محی الدین یحیٰ	۲۶
۱۸)	شیخ شرف الدین قاسم	۲۶
۱۹)	شیخ شہاب الدین احمد	۲۶
۱۷)	شیخ علاء الدین علی الہاشمی	۲۷

Marfat.com

۱۸) سید شیخ محمد حسین شاہ ۲۷
۱۹) سید علی شاہ جیلانی ۲۷
۲۰) سید ناد علی شاہ ۲۷
۲۱) سید کریم شاہ جیلانی ۲۷
۲۲) سید بدالدین حیدر شاہ منور ۲۸
۲۳) سید عفیف الدین حسین شاہ حموی الجیلانی ۲۸
۲۴) سید شیخ عبداللہ المعروف سید بادشاہ ۲۹
۲۵) سید گل بادشاہ جیلانی ۳۴
۲۶) سید احمد شاہ جیلانی ۳۴
۲۷) سید محمد انور شاہ جیلانی نقیب الاشراف سجادہ نشین سدرہ شریف ۳۵

عربی ترجمہ ۳۸ تا ۶۵

شجرہ قادریہ رزاقیہ

سید الخلق محمد ﷺ ۶۸
۲۸) شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ۶۹
۲۹) شیخ علاؤالدین علی الہاشمی ۷۰
۳۰) شیخ شمس الدین محمد بن شیخ علاؤالدین علی ۷۱
نقیب الاشراف دفین المصر
۳۱) سید محمد شمس الدین بن شیخ شرف الاین قاسم ۷۲
۳۲) نقیب الاشراف حمص حماۃ ۷۲
شیخ تاج العارفین ۷۲
شیخ سید مصطفی کلیدار الظریۃ القادر
۳۳)
بمفتاح بغداد شریف عراق ۷۳
۳۴) سید الشیخ محمد حسین شاہ ۷۳

Marfat.com

۳۵) سید شیخ عبداللہ المعروف سید بادشاہ جیلانی نقیب الاشراف پشاور	۷۳
۳۶) سید الشیخ محمد انور الگیلانی ابغدادی نقیب الاشراف	۷۳
۳۷) شیخ یحی بن شیخ علاؤالدین علی الھاشمی	۷۴
۳۸) شیخ تاج العارفین بن شیخ شرف الدین نقیب الاشراف حماۃ	۷۵
۳۹) شیخ ابراہیم نقیب الاشراف حماۃ	۷۶
۴۰) شیخ نعمان، شیخ رضا، شیخ عبدالرازق بن سید اسعد	۷۷
۴۱) سید ضیاء اللہ بن سید فارس	۷۸
۴۲) شیخ عبدالقادر بن الشیخ شرف الدین نقیب الاشرف حماۃ	۷۸
۴۳) شیخ علی بن شیخ سلیم	۷۹
۴۴) خیری محمد بن سلیم	۷۹
۴۵) شیخ اکو بن شیخ عبدالقادر	۷۹
۴۶) شیخ عبدالوہاب نقیب الاشرف حماۃ	۸۰
۴۷) سید توفیق بن سید احمد	۸۱
۴۸) شیخ عبداللہ الجذوب بن شیخ یاسین	۸۲
مفتی نقیب الاشرف حماۃ	
۴۹) شیخ ابو المسعود	۸۳
۵۰) شیخ عبداللہ	۸۳
۵۱) شیخ عبدالقادر	۸۳
۵۲) شیخ محمد امین نقیب الاشراف	۸۴
۵۳) شیخ محمد اشرف	۸۵
۵۴) شیخ عبدالقادر	۸۵
۵۵) شیخ حافظ، شیخ سلیم بن شیخ عبدالقادر	۸۵
۵۶) عبدالکریم	۸۶

Marfat.com

۵۷)	شیخ نسیب بن شیخ زین الدین	۸۷
۵۸)	سید فضل اللہ بغداد شریف	۸۷
۵۹)	سید عبد القادر، سید صالح، سید عبد اللہ، سید محمد ذاکی بن سید فضل اللہ بغداد شریف	۸۸
۶۰)	سید عثمان بن نسیب	۸۹
۶۱)	الشیخ حسین بن شیخ عمر مفتی نقیب الاشراف حماۃ	۸۹
۶۲)	شیخ احمد بن الشیخ ابو الفتوح	۹۰
۶۳)	الشیخ محمد علی بن الشیخ احمد الکبیر	۹۱
۶۴)	الشیخ بہاوالدین بن الشیخ احمد الکبیر	۹۲
۶۵)	الشیخ علی مفتی حماۃ	۹۳
۶۶)	الشیخ مکرم مفتی حماۃ	۹۴
۶۷)	الشیخ نجیب مفتی حماۃ	۹۵
۶۸)	شیخ نجیب ابو البرکات	۹۶
۶۹)	الشیخ مظہر، الرحمٰن، علی، محمد	۹۷
۷۰)	الشیخ عبد القادر	۹۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ ۱۲ ربیع الاول ۲۱ اپریل ۵۷۱ء صبح صادق مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۲ ربیع الاول بمطابق ۸ جون ۶۳۲ء میں آپکا وصال ہوا۔ آپکا نسب حضرت ابراہیم سے اس طرح ملتا ہے حضرت محمد ﷺ بن حضرت عبداللہ بن، حضرت عبدالمطلب بن، حضرت ھاشم بن عبدالمناف بن قصی، بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک، بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن ادو بن مقوم بن ناحور بن تیرح بن یعرب بن یشجب بن نابت بن حضرت اسماعیل بن حضرت ابراہیم (۱) اور والدہ کی طرف سے حضرت محمد ﷺ بن آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب یہاں سے نسب مل جاتا ہے۔ (۲)

آپ ﷺ نے اپنا بچپن، لڑکپن اور شباب اہل قریش کے ساتھ مکہ میں گزارا۔ آپ اپنی صداقت، شرافت اور امانت دار ہونے کی وجہ سے صادق مشہور ہوئے۔ تجارت کو بطور پیشہ اپنایا۔ آپکے اخلاق وکردار سے متاثر ہوکر حضرت خدیجہ الکبریٰ نے رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کی درخواست کی جسے آپ ﷺ نے قبول فرمایا۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر ۲۵ سال اور حضرت خدیجہ الکبریٰ کی عمر ۴۰ سال تھی۔ آپ ﷺ نے جنگ فجار حلف الفضول اور تنصیب حجر اسود جیسے معاملات میں اپنی فراست سے اہل مکہ کو خونریزی سے بچایا۔ بت پرستی سے آپ ﷺ کو نفرت تھی۔ کئی کئی روز غار حرا کی خلوتوں میں یاد الٰہی میں بسر کردیتے۔ ۴۰ برس کو پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نبوت سے سرفراز فرمایا۔ غار حرا کی تنہائیوں سے نکل کر اہل مکہ کو توحید الٰہی کا پیغام دیا۔ اپنے ساتھیوں کی ایک منظم جماعت تیار کی۔ اور مکہ کے قرب وجوار میں پیغام خداوندی پہنچایا۔ قریشی سردار آپ ﷺ کے مخالف ہوگئے اور قطع تعلق کر لیا۔ ۳ سال کا طویل عرصہ شعب ابی طالب میں بھوک و پیاس میں کاٹا۔ طائف کی گلیوں میں اوباشوں سے پتھر کھائے۔ ہر قسم کے مصائب و آلام کا مقابلہ کیا مگر اپنے مشن سے پیچھے نہ ہٹے یہاں تک کہ اہل مکہ آپ ﷺ کے جانی دشمن ہوگئے اور آپ ﷺ کے قتل کے منصوبے بنانے لگے۔ آپ ﷺ نے حکم خداوندی سے مکہ کو چھوڑ کر مدینہ کو اپنا مسکن بنایا۔ یہاں آکر پہلی اسلامی سلطنت کی بنیاد رکھی۔ بطور حکمران ۵۲ [illegible] پر مشتمل [illegible] تحریری [illegible] دیا۔ بحیثیت سپہ سالار دفاعی جنگیں لڑیں۔ جنگی حکمت عملی کو ایک نئی جہت دی۔ جنگ کے قواعد و ضوابط اور جنگی قیدیوں کے تبادلے کے اصول مرتب کئے اور دس سال کے مختصر عرصہ میں اسلامی سلطنت کی سرحدیں ۱۰ لاکھ مربع میل کے رقبے پر پھیل گئیں۔ کفر و شرک کو ختم کر دیا اور اللہ کا دین غالب ہو گیا۔

Marfat.com

حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے اتحاد و یگانگت اور اخوت و مساوات کا پیغام دیتے ہوئے فرمایا کہ . "آج کے دن اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے۔ جاہلیت کے تمام رسوم ورواجات کو میں نے اپنے پاؤں تلے روند ڈالا ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ تم میں اللہ کے نزدیک عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی اور پرہیز گار ہے۔ میں تمہارے درمیان قرآن و سنت چھوڑے جا رہا ہوں۔ جب تک تم اس پر عمل کرتے رہو گے کبھی گمراہ نہ ہو گے"۔

آپ ﷺ نے اس خطبے میں قرآن و سنت کو ایک مکمل ضابطہ حیات قرار دیا۔ آپ ﷺ کی متابعت ظاہر و باطن مسلمانوں کے ایمان کا جزو لاینفک قرار پائی۔ ظاہری متابعت بہ مرتبہ نبوت اور باطنی متابعت بہ مرتبہ ولایت ہے۔ صوفیاء کے نزدیک نبوت کا مفہوم یہ ہے کہ سرکار دوعالم ﷺ حضرت جبرائیل کے واسطے سے خداوند قدوس سے اسرار توحید ظاہر اخذ کرتے تھے اور یہ ظاہر شریعت ہے اور ولایت کا مرتبہ وہ ہے کہ آنحضرت ﷺ جبرائیل کے واسطے کے بغیر اسرار باطن کی تعلیم اللہ تعالیٰ سے حاصل کرتے تھے۔(۳) یہ اسرار ربانی آپ ﷺ نے حضرت علی کو تعلیم فرمائے اور حضرت علی سے تمام صوفیاء تک پہنچے اور قیامت تک یہ فیض جاری رہے گا۔ "العلماء ورثۃ الانبیاء" سے مراد یہی لوگ ہیں۔ انہی لوگوں کے وسیلے سے صراط مستقیم کی راہ پر چلنا ممکن ہے۔(۴)

حدیث شریف میں آتا ہے کہ "میرے اہل بیت تمہارے اندر کشتی نوح کی مانند ہیں جو کوئی اس کشتی میں سوار ہو گیا اس نے نجات پائی اور جو کوئی اس سے پیچھے رہ گیا غرق ہو گیا۔ اہل بیتؑ کی تخصیص یہ ہے حضور ختمی مرتبت کے تمام عملی کمالات کو انکی تمام شاخوں سمیت جو مختلف ولایت کا مرکز ہیں۔ اس خاندان میں جاری رکھا گیا۔ اس شرف و مرتبہ کے لئے حضرت علیؓ کی ذات کو چنا گیا اس طرح یہ سلسلہ قیامت تک ان کے واسطے سے جاری ہو گیا(۵)۔

حضرت علیؓ کی پرورش آپ ﷺ کی گود میں ہوئی۔ فاطمہ بنت رسول آپ ﷺ کے نکاح میں آئیں۔ داماد ہونے کی حیثیت سے حضرت علیؓ آپ ﷺ کے فرزند کی مانند ہو گئے تھے۔ تمام صحابہؓ سے زیادہ آپ ﷺ کو رسول خدا کا قرب حاصل تھا۔ ہر کام میں شریک و رفیق تھے۔ سفر و حضر خلوت و جلوت اور امن و جنگ میں آپ ﷺ کی رفاقت سب سے زیادہ تھی۔ انحضرت کے علمی کمالات جسے ولایت اور طریقت سے موسوم کیا جاتا ہے۔ کا پرتو حضرت علی میں بدرجہ اتم موجود تھا اور اسکے آثار ظاہر و باطن میں ہر طریقہ اور ہر سلسلہ کے اولیاء اللہ میں موجود ہیں۔ اسرارات الٰہی و رموزات باطن جسے فقر و تصوف کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اولیاء اللہ کے ذرائع سے سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں۔(۶)

Marfat.com

تعلیم غوثیہ میں لکھا ہے کہ حضرت علی نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ یہاں بہت سے علوم ہیں۔اولیاء اللہ کے سینے اسرار الٰہی کی قبریں ہیں عام لوگ ان علوم کے متحمل نہیں ہو سکتے۔اس لئے آپ ﷺ نے خاص خاص لوگوں حضرت امام حسن، حضرت امام حسین، حضرت خواجہ حسن بصری اور حضرت کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائے۔(۷)

حضرت فاطمۃ الزہرہ بنت رسول، زوجہ شیر خدا کے بطن سے حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین پیدا ہوئے۔نسبت ولایت خصوصی طور پر حضرت علی سے ان دونوں فرزندان رسول میں منتقل ہوئی۔حضرت امام حسن کی اولاد میں سے حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی دوست ہوئے اور حضرت امام حسین کی اولاد سے حضرت عبداللہ صومعی۔حضرت عبداللہ صومعی کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا نکاح حضرت ابو صالح موسیٰ جنگی دوست سے ہوا جن میں سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، قطب ربانی، شہباز الامکانی، حضرت علی اور حسن و حسین کی نسبت ولایت کے امین پیدا ہوئے۔آپ ﷺ نجیب الطرفین سید آسمان ولایت کے مہر درخشاں اور مرتبہ ولایت میں قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ کے مطابق اولیاء صوفیاء کی مجلس کے صدر نشین قرار پائے۔آپ ﷺ کا جامع تذکرہ پیش کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

شیخ عبدالقادر جیلانی نام، ابو محمد کنیت، محی الدین لقب، غوث الاعظم خطاب، قادر الکلام واعظ سلسلہ قادریہ کے بانی غوث صمدانی شہباز لامکانی جن کا شمار اولیاء عظام اور صوفیائے کرام میں ہوتا ہے۔ یکم رمضان المبارک ۴۷۰ھ بمطابق ۱۰۷۷ء بوقت شب جیلان میں پیدا ہوئے۔ (۸) ابوالفدا نے تقویم البلدان میں لکھا ہے کہ جیلان کا علاقہ بحیرہ خزر کے جنوبی ساحل پر واقع ہے جس کی مشرقی حدود طبرستان سے ملتی ہے طبرستان ایران کا صوبہ ہے جیلان کے جس گاؤں میں میں پیدائش ہوئی علامہ شطنوفی نے بہجۃ الاسرار میں اس کا نام نیف اور امام یعقوب حموی نے معجم البلدان میں بشتیر لکھا ہے۔ (۹) عبدالمومن السیوطی اور فیروز آبادی نے یاقوت الحموی کا اتباع کیا ہے ابن تغری بردی نے النجوم الزاہرہ میں مقام پیدائش جیل لکھا ہے جو واسط اور بغداد کے درمیان ایک گاؤں ہے۔ آپ کی پیدائش کے وقت ایران پر خاندان سلجوق کے تیسرے بادشاہ سلطان معزالدین ابوالفتح ملک شاہ ابن ارسلان اور بغداد پر بامر اللہ کی حکومت تھی پیدائش کے وقت آپ کی والدہ کی عمر ۶۰ سال تھی صاحب بہجۃ الاسرار میں لکھا کہ جس رات آپ کی پیدائش ہوئی اس رات گیلان میں ۱۱۰۰ بچے پیدا ہوئے جو سب کے سب وقت کے ولی کامل بنے۔ (۱۰) آپ کی ولادت کی بشارت وقت کے بے شمار مشائخ عظام نے دی جن میں حضرت شیخ خلیل بلخی سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی حضرت شیخ ابو عبداللہ سلمی، حضرت شیخ ابو بکر بن جھوار بطائحی اور حضرت شیخ ابو بکر حرار قابل ذکر ہیں۔ (۱۱)

آپ کا نسب والد کی طرف سے حضرت امام حسنؑ اور والدہ کی طرف سے حضرت امام حسینؑ سے جاملتا ہے۔

یہ آپ کی امتیازی شان ہے کہ آپ نجیب الطرفین سید ہیں علامہ رشید رضا نے دائرہ المعارف میں اپنے مقالے میں لکھا ہے کہ انساب اور تاریخ کے متاخرین علماء میں سے تقریباً ۷۰ مصنفین نے شیخ عبدالقادر جیلانی کو حسنی الاصل سادات میں شمار کیا ہے۔ (۱۲) فتوح الغیب میں جو شجرہ نسب آپ کے بیٹے شیخ عبدالرزاق نے روایت کیا ہے۔ وہ اسطرح ہے۔

(ابو محمد محی الدین عبدالقادر جیلانی الحسنی الصدیقی بن ابی صالح موسیٰ جنگی دوست ابن الامام عبداللہ، ابن الامام یحییٰ الزاہد، ابن الامام محمد، ابن الامام داؤد (الاسیر) ابن الامام موسیٰ (ثانی)، ابن الامام عبداللہ، ابن امام موسیٰ الجون، ابن الامام عبداللہ المحض، ابن الامام حسن المثنی، ابن الامام حسن، ابن خلیفۃ المسلمین حضرت علی کرم اللہ وجھہ) (۱۳) ابن تغری بردی نے النجوم الزاہرہ میں یہی شجرہ لکھا ہے۔ (۱۴) اور بنفس نفیس سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی نے فتوح الغیب میں خود فرمایا ہے کہ میں نسباً حسنی ہوں۔ علامہ یونس الشیخ ابراھیم السامرائی نے اپنی کتاب الشیخ عبدالقادر الکیلانی

Marfat.com

حیاتہ واثارہ میں آپ کی والدہ ماجدہ کی طرف سے نسب یوں بیان کیا ہے۔

"شیخ عبدالقادر جیلانی بن ام الخیر آمۃ الجبار فاطمہ بنت السید عبداللہ صومعی الزاہد ابن الامام ابی جمال الدین السید محمد بن الامام السید محمود بن الامام ابی العطا عبداللہ بن الامام کمال الدین عیسیٰ بن الامام السید ابی علاء الدین محمد الجواد بن علی الرضا بن الامام موسیٰ الکاظم بن الامام جعفر الصادق بن محمد الباقر، بن الامام علی زین العابدین بن الامام الحسین بن علی بن ابی طالب۔ (۱۵) داراشکوہ نے بھی اپنی کتاب سفینۃ الاولیا میں متذکرہ بالا شجرہ کی تصدیق کی ہے"۔ (۱۶)

آپ نے نسب کو کبھی اہمیت نہیں دی بلکہ اپنی اولاد کو بھی منع فرماتے تھے۔ آپ کے بیٹے قاضی القضاۃ عماد الدین ابو صالح نصر کا قول ہے کہ آپ فرمایا کرتے کہ "میری زینت فقر ہے"۔ (۱۷)

ابتدائی تعلیم گیلان میں حاصل کی ۱۸ سال کی عمر میں والدہ صاحبہ کی اجازت سے حصول علم کے لیے خلیفہ مستظہر باللہ عباسی کے دور میں ۴۸۸ھ بغداد تشریف لائے۔ اور اس سال تمیمی اور خلیفہ مقتدی بامر اللہ کا انتقال ہوا۔ نفحات الانس میں لکھا ہے کہ آپ ماہ صفر ۴۸۸ھ میں بغداد آئے۔ بوقت رخصت والدہ نے ۴۰ دینار دیے اور فرمایا۔ ہر حال میں سچ بولنا (ایک دعا بھی تعلیم فرمائی جو دعائے قطب کے نام سے سلسلہ قادریہ میں رائج ہے)۔ آپ بغداد جانے والے ایک قافلے میں شامل ہوگئے قافلہ جب ہمدان سے گزر گیا تو ڈاکوؤں نے قافلے پر حملہ کر کے سب کچھ لوٹ لیا۔ لیکن آپ سے کچھ تعرض نہ کیا۔ جب ڈاکو جانے لگے تو ایک نے آپ سے پوچھا نوجوان تمہارے پاس بھی کچھ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں میرے پاس چالیس دینار ہیں۔ اسے یقین نہ آیا۔ آپ کو اپنے سردار کے پاس لے گیا۔ ڈاکوؤں کے سردار کے استفسار پر آپ نے فرمایا کہ فی الواقع میرے پاس چالیس دینار ہیں۔ جو میری ماں نے اس گدڑی میں سی دیے تھے۔ جب گدڑی کو اتار کر دیکھا تو واقعی چالیس دینار موجود تھے۔ ڈاکوؤں کے سردار نے کہا تم جانتے ہو کہ ہم ڈاکو ہیں اور سب کچھ لوٹ لیں گے پھر تم نے کیوں ظاہر کیا کہ میرے پاس چالیس دینار ہیں۔ اگر تم کہتے کہ میرے پاس کچھ نہیں تو تم سے کوئی تعرض نہ کرتا۔ آپ نے فرمایا کہ جو کچھ تم نے کہا وہ ٹھیک ہے۔ مگر میں اپنی والدہ سے عہد کر کے نکلا ہوں کہ کبھی جھوٹ نہ بولوں گا۔ یہ جواب سن کر ڈاکوؤں کا سردار کچھ ایسا اس کے دل پر چوٹ لگی۔ پتھر دل شخص کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ اور کہا تم ایک مخلوق (یعنی اپنی والدہ) کی ہدایت پر اس قدر سختی سے عمل کر رہے ہو۔ افسوس ہے میری زندگی پر کہ میں ایک مدت سے خالق کائنات کی نافرمانی کر رہا ہوں۔ ڈاکوؤں کے سردار نے لوٹا ہوا سامان سب کو واپس کر دیا۔ اور تائب ہو کر آپ کے ہاتھ پر آپ کے نام کے وقت کا ولی بنا۔ (۱۸)

متذکرہ بالا واقعہ زبان زد خاص و عام ہے۔ اور اس کی صداقت پر تمام مؤرخین متفق ہیں۔ اس کا ... نے

Marfat.com

کا مدعا یہاں اپنا احتساب کرنا مقصود ہے۔ اس واقعہ کے اندر کتنے اسباق پوشیدہ ہیں۔ یہ دیکھنے والی آنکھ دیکھ سکتی ہے۔ اور محسوس کرنے والا قلب محسوس کر سکتا ہے۔ قادری نسبت رکھنے والے ہوں یا غیر قادری غور کریں کہ کتنے والدین ہیں جو اپنی اولاد کو اس طرح تعلیم دے رہے ہیں۔ اور کتنے بیٹے ہیں جو والدین کے حکم کی تعمیل اس انداز سے کر رہے ہیں۔ اور اپنی زندگی کے لمحات سیدنا غوث الاعظم کی سچ گوئی حصول علم سے لگن اور اطاعت والدین کے مطابق بسر کر رہے ہیں۔ شیخ محمد بن قائد الاوانی فرماتے ہیں۔ کہ میں نے سیدنا عبدالقادر جیلانی سے پوچھا کہ آپ کی بزرگی و عظمت کا دارومدار کس عمل پر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ راستگوئی پر۔ فرمایا کہ میں نے ساری عمر میں کبھی جھوٹ نہیں بولا اور کبھی والدین کے حکم سے سرتابی نہیں کی۔ (۱۹)

آپ جب بغداد پہنچے تو اسی سال حضرت امام غزالی بغداد سے کوچ کر گئے۔ آپ نے بغداد کے نامور اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔ ابوالوفا علی بن العقیل حنبلی ۵۱۳ھ، ابوالحسن محمد بن قاضی ابویعلی محمد بن الحسنین اور قاضی ابوسعید مبارک سے فقہ پڑھی۔ ابوالخیر حماد بن مسلم، ابوزکریا بن یحیٰی تبریزی ۵۰۲ھ سے علم وادب محمد بن الحسن باقلانی ابوسعید بن عبدالکریم، عبدالرحمن بن احمد ابوالبرکات اور ابو محمد جعفر السراج مصنف مصارع العشاق جیسے آئمہ حدیث سے علم حدیث کی تعلیم حاصل کی۔ اور علوم باطنی کا آغاز شیخ حماد بن مسلم دباس ۵۳۳م سے کیا (۲۰) اور تکمیل شیخ ابوسعید مبارک المخرمی سے کی۔ (۲۱) ۹ سال تک علوم ظاہری و باطنی کی تحصیل میں گزارے۔ ۲۵ سال کا طویل عرصہ سلوک کی منازل طے کرنے کے لیے ریاضت و مجاہدات میں صرف کیا۔ اور ۴۰ سال مخلوق خدا کو وعظ و نصیحت میں گزار دیے۔ پہلا وعظ ۵۲۱ھ ۵۰ سال کی عمر میں کیا۔ پہلے وعظ کے چھ سال بعد ان کے شیخ ابوسعید المخرمی کا مدرسہ آپ کے حوالے کر دیا گیا۔ امراء و غربا نے اپنی استطاعت کے مطابق مدرسے کی توسیع میں بھرپور کردار ادا کیا۔ (۲۲) مدرسے میں دوران تدریس اپنوں اور بے گانوں پر بے لاگ تبصرہ فرمایا کرتے۔ دن کے ابتدائی حصے میں تفسیر اور حدیث و اصول کی تعلیم دیتے اور ظہر کے بعد قرآت کے ساتھ قرآن مجید کی تعلیم دیتے۔ (۲۳) آپ بہت بڑے عالم تھے۔ علم ظاہری کے ساتھ آپ کو اللہ تعالیٰ نے علم لدنی سے نوازا تھا۔ محمد بن الحسینی موصلی بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی تیرہ علوم پر بحث کرتے تھے۔ (۲۴)

شیخ حافظ ابوالعباس فرماتے ہیں کہ ایک بار میں اور علامہ جمال الدین ابن جوزی سیدنا شیخ عبدالقادر کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ ایک آیت کی تفسیر بیان کر رہے تھے۔ میں نے ابن جوزی سے پوچھا کہ آپ کو اس توجیہہ کا علم ہے تو انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔ انہوں نے دس توجیہات بیان فرمائیں اور ہر توجیہہ پر علامہ ابن

Marfat.com

جوزی نے کہا کہ اسکا تو مجھے علم ہے۔ لیکن جب اس کے بعد حضرت نے مزید توجیہات بیان فرمائیں تو علامہ ابن جوزی نے کہا کہ ان کا مجھے علم نہیں۔ حتیٰ کہ حضرت نے چالیس توجیہات بیان فرمائیں اور ابن جوزی مسلسل کہتے رہے کہ انکا مجھے علم نہیں۔ تمام توجیہات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اب ہم قال سے حال کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ یہ کہ کر آپ نے فرمایا۔ **لا اله الا الله محمد الرسول الله** تو لوگوں میں شدید اضطراب پیدا ہو گیا اور علامہ ابن جوزی نے اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ (۲۵)

عمر بزاز بیان کرتے ہیں کہ آپ کے پاس عراق کے مختلف علاقوں سے کثیر تعداد میں فتاویٰ آیا کرتے تھے آپ فوراً جواب دے دیا کرتے۔ (۲۶)۔ آپ کے وعظ بہت اثر آفریں اور دلنشیں ہوتے تھے۔ صاحب بہجۃ الاسرار کی روایت کے مطابق ۵۰۰۰ یہودی اور عیسائی متاثر ہو کر آپ کے ہاتھوں دین اسلام میں داخل ہوگئے (۲۷) تبلیغ کے لیے مختلف ممالک میں خدام اور خلفاء کو روانہ کرتے۔ تبلیغ و تدریس کے مدرسے قائم کرتے۔ ۵۴۱ھ میں کئی تبلیغی مدرسے کام کر رہے تھے۔ موصل حلب دمشق، تبریز طوس، بسطام کی طرف داعی بھیجے۔ مبلغ بھیجتے وقت ہدایت کرتے کہ:۔

"امراء کی ملازمت ہرگز نہ کرنا، کسی امیر کا وظیفہ قبول نہ کرنا۔ ہر کام میں اللہ کی خوشنودی کو مد نظر رکھنا۔ غرور و تکبر سے بچنا۔ وقت کی پابندی کرنا۔ کتاب اللہ اور سنت کو سامنے رکھنا۔ شرح کی حدود سے تجاوز نہ کرنا۔ سادہ زندگی گزارنا۔ تبلیغ حق میں کسی مصیبت یا رکاوٹ سے دل برداشتہ نہ ہونا۔ غیر مسلموں سے رواداری کا برتاؤ کرنا۔ اور دنیوی عزت و نمود و نمائش سے پرہیز کرنا۔" (۲۸)

آپ کی ان تبلیغی کاوشوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کی زندگی میں ہی ایران یمن شام اور مصر کے لوگ قادری سلسلہ میں داخل ہوگئے۔ اور یہ سلسلہ تمام اسلامی ممالک میں آپ کی زندگی ہی میں جاری ہو گیا۔ حتیٰ کہ سوڈان، روم اور ہند میں اسکا رواج عام ہو گیا۔

آپ کا زمانہ تصوف کے عروج کا زمانہ ہے۔ صوفیاء کے مسالک وسعت پذیر ہو رہے تھے۔ تصوف اپنے روحانی و جذباتی اثر کی وجہ سے ایک ہمہ گیر تحریک کی حیثیت اختیار کر چکا تھا۔ ان تاریخی حالات میں ایک سوال باعث نزع تھا۔ اور وہ سوال یہ تھا کہ زہد و تصوف کے عناصر کو شریعت کے ساتھ ہم آہنگ کس طرح کیا جائے۔ شیخ کے استاد ابن عقیل جیسے لوگ تصوف کی ضرورت و افادیت سے انکار کر بیٹھے تھے۔ الانصاری الہروی اور ابن الجوزی جیسے علماء دین تصوف پر تنقید کر رہے تھے۔ ایسے دور میں آپ نے اپنی عملی سرگرمیاں شروع کیں۔ تصوف کو ایک نئی جہت دی۔ فنی اور اصطلاحی پیچیدگیوں سے نکال کر واضح اور سادہ اسلوب میں ڈھالا۔ غنیۃ الطالبین فتوح الغیب جیسی کتابیں

Marfat.com

لکھ کر تصوف کی زبان کو عام فہم بنایا۔اور تصوف کے ساتھ وابستگی کے دروازے عام آدمی کے لیے کھول دیے۔اپنے قول وفعل سے ثابت کیا کہ تصوف و طریقت پر محض اہل خلوت کی اجارہ داری درست نہیں۔ آپ تصوف میں پراسرار رمزیت کے خلاف تھے۔طریقت کو شریعت کے ساتھ ہم آہنگ اور کھلی شاہراہ کی طرح کشادہ دیکھنا چاہتے تھے۔اس لیئے منصور حلاج کے بارے میں فرمایا کہ اگر میں اس کے زمانہ میں ہوتا تو منصور کے معاملے کو اس صورت حال سے بچاتا۔"(۲۹) آپ نے بیعت اور خانقاہی نظام کو بھی درست کر کے وسعت و تازگی عطا کی۔ سید ابوالحسن ندوی نے تاریخ دعوت و عزیمت میں لکھا ہے کہ شیخ کی زندگی میں ان کا جاری کردہ طریقہ قادریہ لاکھوں نفوس کو فیضیاب کر چکا تھا۔اور ان کے وصال کے بعد ان کے خلفاء اور قادری خانقاہوں کا سلسلہ نہ صرف عالم اسلام میں ایک اصلاح و ارشاد کی ایک وسیع تحریک کی صورت اختیار کر چکا تھا بلکہ غیر مسلموں میں اشاعت اسلام کا ایک موثر زریعہ بھی ثابت ہوا۔ صاحب تاریخ دعوت و عزیمت نے مزید لکھا ہے کہ ۵ویں صدی ھجری جب کہ عالم اسلام سیاسی و فکری ضعف و اضمحلال کے پاتال میں اتر چکا تھا۔ایسے دور میں امام غزالی نے اپنی فکری تحریک سے تشکیک والحاد کے فتنے کا سدباب کیا۔اور شیخ عبدالقادر جیلانی نے انہیں بے یقینی اور بے عملی کے روگ سے نکالا۔ ملت اسلامیہ کے اس زوال کے دور میں آپ نے بڑے پُر درد اور اثر آفریں خطبات دئے۔خطبے سے ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔:۔

" جناب رسول ﷺ کے دین کی دیواریں پے در پے گر رہی ہیں۔اور اسکی بنیاد بکھری جاتی ہے۔اے باشندگان زمین آؤ اور جو گر گیا ہے اسکو مضبوط کر دیں۔اور جو ڈھ گیا ہے اسکو درست کر دیں۔یہ چیز ایک سے پوری نہیں ہوتی سب ہی کو مل کر کام کرنا چاہیے۔اے سورج،اے چاند اور اے دن تم سب آؤ "۔(۳۰)

آپ اپنے وعظ میں امراء اور خلفاء کو سخت گرفت میں لیتے اور خلیفہ وقت کو بھی بر سر منبر مذمت کرتے۔ آپ کی کاوشوں اور اثر آفریں خطبات کا نتیجہ یہ ہوا کہ کرامتہ اور باطنیہ جیسی تحریکیں جنہیں علامہ سیوطی جیسے علماء نے دولت خبیثہ کا نام دیا ہے دم توڑ گئیں۔ آپکے واعظ کے دوران کسی کو دم مارنے کی مجال نہ ہوتی تھی۔ آپکی شخصیت بڑی پر جلال تھی۔ میاں نور الحسن لکھتے ہیں۔

" بزرگان قادریہ میں نسبت فاروقی کا ظہور ہے اور نسبت حضرت فاروق اعظمؓ کی موسوی تھی اس واسطے جلال الٰہی اور تصرف عظیم الشان کا ظہور حضرت غوث الاعظمؓ سے بہت ہوا اور قرب شہادت میں بڑا مرتبہ پایا۔(۳۱)"

نسبت فاروقی کا ظہور اور ذکر پر توجہ سلسلہ قادریہ کے اختصاصات ہیں۔حضرت شاہ ولی اللہ نے حضرت غوث الاعظم کی نسبت اویسہ بتائی ہے۔ہمعات میں لکھتے ہیں۔

"حضرت غوث الاعظم کی اصل نسبت نسبت اویسہ ہے۔جس میں نسبت سکینہ کی برکات بایں معنی شامل

Marfat.com

ہیں کہ یہ شخص ذات الٰہیہ کی ذال کے نقطے کی طرح تشخص اکبر میں ارواح کاملہ و ملاء اعلیٰ کے نفوس فلکیہ کی محبت میں محبوب و مراد بن جاتا ہے۔اور اس کے مقام محبوبیت کے ذریعے اس کے ارادہ و توجہ کے بغیر تجلیات الٰہی میں سے وہ تجلی جو ابداع خلق تدبیر و تدلّی کی جامع ہے اس پر ظہور کرتی ہے۔ جس کے باعث ایسے انس و برکات کا ظہور ہوتا ہے جنکی انتہا نہیں۔ گویا انتظامی امور کائینات خود بخود ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے حضرت غوث الاعظم نے فخریہ کلمات فرمائے ہیں اور ان سے تسخیر عالم کا ظہور ہوا ہے۔ (۳۲)

آپ صاحب کرامت بزرگ تھے۔ بچپن سے کرامات ظہور پذیر ہونے لگیں۔ آپ کی کثرت کرامات پر تمام مورخین متفق ہیں۔ یہاں تک کہ امام ابن تیمیہ اور شیخ الاسلام عزالدین بن عبدالسلام جیسے علماء بھی اس حقیقت کا اعتراف کر چکے ہیں۔ کہ آپ کی کرامات حد تواتر تک پہنچی ہوئی تھیں۔ ابراھیم الدروبی لکھتے ہیں کہ شیخ ابن تیمیہ حضرت عبدالقادر جیلانی کی کرامات کی تصدیق کا اعلان کرتے ہیں۔ (۳۳) امام یافعی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے۔ آپ کی کرامات شمار سے خارج ہیں اور مجھ کو ان لوگوں نے خبر دی ہے جو زمانے کے مشہور امام ہیں کہ آپکی کرامات متواتر ہیں یا قریب بہ تواتر ہیں"۔ (۳۴) مفتی غلام قادری نے خزینۃ الاصفیاء میں لکھا ہے "کہ "حضور غوث پاک سے جس قدر کرامات ظاہر ہوئیں۔ وہ کسی دوسرے ولی سے صادر نہیں ہوئیں۔ (۳۵) سید ابوالحسن ندوی نے اس امر میں بہت خوبصورت بات کہی ہے کہ

"یہ امر واقع ہے کہ حضرت غوث پاک کی کرامات کی تفصیلات سے تذکرے بھرے پڑے ہیں۔ مگر آپ کی سب سے بڑی کرامت مردہ دلوں کی مسیحائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے قلب کی توجہ اور زبان کی تاثیر سے لاکھوں انسانوں کو نئی ایمانی زندگی عطا فرمائی۔ آپ کا وجود اسلام کے لیے ایک باد بہاری تھا۔ جس نے دلوں کے قبرستان میں نئی جان ڈال دی۔ اور عالم اسلام میں ایمان و روحانیت کی ایک نئی لہر پیدا کر دی" (۳۶)

آپ کی کرامات دفعہ امراض عامہ، مفلوج و مجزوم اور مادر زاد نابینا کی صحت کھجور کے خشک درختوں کا سبز ہو جانا۔ طغیانی اور بارش کا تھم جانا۔ بے موسمی ثمرات کی موجودگی مغیبات پر اطلاع، حالات مخفیہ کا اظہار، سب مع، زر نقد کا خوں ہو جانا۔ عذاب قبر سے نجات، چور کا ولی ہو جانا، خبر موت، دور دراز فاصلوں سے مدد کرنا، مخلوق سے ظاہر و باطن میں تصرف، جنات پر حکمرانی، عالم ملکوت کے بواطن کی خبر، عالم جبروت کے حقائق کا کشف، عالم لاہوت کے سربستہ رازوں کا علم، لوگوں کے نظریات کا بدلنا۔ جیسی مستند کرامات سے صفحات بھرے پڑے ہیں۔ میں یہاں صرف ایک کرامت کا ذکر کرتا ہوں۔

غبطۃ الناظر میں علامہ ابن حجر عسقلانی جو روایات و رجال کے امام ہیں لکھتے ہیں کہ "شیخ عبدالقادر جیلانی اپنے

Marfat.com

ایام رضاعت میں جب ماہ رمضان آتا تو روزے کے اوقات میں دودھ نہ پیتے۔ علامہ شطنوفی نے بہجۃ الاسرار میں اور امام یافعی نے خلاصۃ المفاخر میں یوں لکھا ہے کہ شہر میں اس بات کی شہرت ہوگئی کہ سیدوں میں ایک ایسا بچہ پیدا ہوا ہے جو رمضان میں اوقات صوم میں دودھ نہیں پیتے"۔(۳۷) علامہ یحییٰ تادنی نے اس روائت کو کچھ اضافے کے ساتھ بیان کیا ہے کہ آپکی والدہ ماجدہ فرماتی ہیں کہ آپ ماہ رمضان میں دن کے وقت دودھ نہ پیتے۔ ایک دفعہ رمضان کی ۲۹ تاریخ کو بادل کے باعث چاند دیکھائی نہ دیا لوگوں نے مجھ سے آکر سوال کیا کہ آپکے بچے آج دودھ پیا ہے یا نہیں میں نے انکو جواب دیا کہ نہیں جس سے انکو معلوم ہوگیا کہ آج رمضان کا دن ہے چنانچہ سب نے روزہ رکھا۔(۳۸)

سطور بالا سے جہاں یہ بات مستنبط ہوتی ہے کہ بچپن ہی سے آپ سے کرامات کا ظہور ہو چکا تھا وہاں آپکی سیادت نسبی پر بھی مہر تصدیق ثبت ہو جاتی ہے آپکے مقام ولایت اور غوثیت وقطبیت کبریٰ کی فضیلت و فوقیت کی بشارت وقت کے اولیاء کبار اور صوفیاء اعظام نے دی جس کا ذکر بہجۃ الاسرار میں علامہ شطبوفی نے ان الفاظ میں کیا ہے۔

"عنقریب عجم کی زمین میں ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کی کرامات کا بڑا ظہور ہوگا اسکی کرامات کو خاص و عام پہچانیں گے وہ اپنے وقت کا قطب ہوگا اور کہے گا کہ میرا یہ قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے"۔(۳۹)

مکاشفات اولیاء میں شیخ موسیٰ سہروردی لکھتے ہیں۔

"کہ حالت مکاشفہ میں ایک روز حضرت جنید بغدادی نے فرمایا قدمه علىٰ رقبتى ان کا قدم میری گردن پر کچھ دیر حالت استغراق میں رہنے کے بعد آپ نے سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ ۵ ویں صدی ھجری کے آواخر میں عبدالقادر نامی ایک بزرگ دنیا میں تشریف لائیں گے ان کا لقب محی الدین اور مولد گیلان ہوگا بغداد میں سکونت فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرمائیں گے۔ فرماویں گے قدمی هذه علىٰ رقبته كل ولى الله چنانچہ مکاشفہ میں خیال آیا کہ کیوں نہ ان کا قدم میری گردن پر ہو اس خیال کے آتے ہی میری زبان سے یہ الفاظ نکلے ان کا قدم میری گردن پر۔(۴۰)

مناقب غوثیہ اور ترغیب المناظر میں لکھا ہے کہ حضرت امام عسکری نے وفات کے وقت اپنا سجادہ ایک بزرگ کے حوال کرتے ہوئے فرمایا کہ ۵ ویں صدی میں ایک بزرگ کا ظہور ہوگا جن کا نام عبدالقادر ہوگا یہ سجادہ ان کے لئے ہے ان کو پہنچا دینا۔ یہ سجادہ نقل ہوتا ہوا آپ تک پہنچا۔(۴۱)

علامہ شطنوفی نے اس کرامت اور دعویٰ پر سیر حاصل بحث کی ہے اور مستند حوالاجات سے ثابت کیا کہ آپکا یہ کلام برحقیقت تھا۔ آپ نے جب اپنے وعظ کے دوران قدمی هذه علىٰ رقبته كل ولى الله فرمایا تو اس وقت بغداد میں وعظ کی اس مجلس میں تقریباً ۵۰ کے قریب اولیاء کبار حاضر تھے۔ تب شیخ علی بن الهیتی کھڑے ہوئے کرسی پر

Marfat.com

چڑھے اور شیخ کے قدم کو اپنی گردن پر رکھ دیا اور تمام حاضرین نے اپنی گردنیں جھکا دیں۔ حضرت ابو صالح نصر اپنے والد سید عبدالرزاق اور اپنے چچاؤں ابو عبدالرحمن عبداللہ، سید عبدالوہاب اور سید ابو اسحاق ابراہیم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا جس مجلس میں آپ نے یہ الفاظ کہے ہم بھی اس مجلس میں موجود تھے۔ اور ۵۰ مشائخ اس مجلس میں ایسے تھے جو عراق کے اکابرین میں سے تھے۔ (۴۲)

شیخ لولو ارمنی جو وقت کے قطب تھے فرماتے ہیں کہ جب میرے شیخ عبدالقادر جیلانی نے فرمایا کہ میرا قدم ہر ولی اللہ کی گردن پر ہے تو اس وقت ۳۱۳ اللہ تعالیٰ کے ولیوں نے تمام ممالک میں اپنے سروں کو جھکا دیا تھا۔ حرمین شریفین میں ۱۷، عراق میں ۶۰، عجم میں ۴۰، شام میں ۳۰، مصر میں ۲۰، مغرب میں ۲۷، یمن میں ۲۳، حبشہ میں ۱۱، سد یاجوج ماجوج میں ۷، سراندیپ میں ۷، کوہقاف میں ۴۷، اور جزائر بحر محیط میں ۲۴ نے سر جھکا دیا۔ (۴۳) قطبیت کی یہ خلعت آپ کو اپنے جد امجد حضور ختمی سے عطا ہوئی۔ علامہ یحیٰی تادنی فرماتے ہیں۔ "بعد از معانقہ آپ نے وہ خلعت عطا فرمائی جو آپ ﷺ کے جسد اقدس پر تھی۔ اور فرمایا کہ یہ خلعت قطبیت ہے جو ابدال کو عطا کی جاتی ہے۔"

شیخ خلیفۃ الاکابر فرماتے ہیں سرکار دو عالم ﷺ سے جب کہ مجھے خواب میں زیارت نصیب ہوئی میں نے آپ کے (شیخ عبدالقادر جیلانی) اس قول کی تصدیق چاہی تو سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ سچ فرماتے ہیں اور کیوں نہ کہیں جب کہ وہ قطب دوراں ہیں اور ہم بذات خود ان کے نگران ہیں۔ (۴۴)

آپ کے اس قول کو بذریعہ کشف وقت کے تمام اولیائے کرام نے جانا اور اپنی گردنیں جھکا دیں۔ زبدۃ الآثار میں شاہ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ جب غوث الاعظم نے بغداد میں یہ کہا کہ میرا قدم ہر ولی کی گردن پر ہے تو سلطان الہند حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری اس وقت خراسان کے پہاڑوں میں مصروف عبادت تھے۔ آپ نے وہیں گردن جھکا دی اور فرمایا کہ آپ کا قدم میرے سر اور آنکھوں پر۔ شیخ عبدالقادر جیلانی نے آپکی اس نیاز مندی کو دیکھ کر فرمایا کہ غیاث الدین کا بیٹا معین الدین تمام اولیاء سے گردن جھکانے میں سب سے آگے ہو گیا۔ وہ جلد ہی ملک ہند کا سلطان ہو گا۔ (۴۵)

حضرت مجدد الف ثانی اپنے مکتوبات میں لکھتے ہیں کہ بیشک حضرت غوث الاعظم مرکز ولایت و قطبیت ہیں۔ جسے کوئی عظیم روحانی مرتبہ ملا شیخ عبدالقادر جیلانی کی توجہ باطنی سے ملا۔ اور یہ کہ مقام مدار العالمین حضرت علی کو حاصل تھا اور ان سے یہ مقام منتقل ہوتا ہوا ہمیشہ کیلئے آپکی ذات میں مخصوص ہو گیا۔ (۴۶)

حضرت امام یافعی خلاصۃ المفاخر میں لکھتے ہیں کہ "تمام سلاسل کو حضرت غوث الثقلین کی بارگاہ سے حصہ ملا ہے"۔ خواجہ معین الدین بغداد پہنچ کر آپکے ہاں مقیم ہو کر فیض یاب ہوئے۔ (۴۷) حضرت شہاب الدین سہروردی

Marfat.com

بانی سلسلہ سہروردیہ آپکی صحبت میں رہ کر مستفید ہوئے۔حضرت عارف باللہ عبداللہ بلخی نے خوارق الاحباب فی معرفتہ الاقطاب میں لکھا ہے کہ ایک دن بخارا کی طرف رخ کر کے عام مجمع میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نے فرمایا کہ مجھے اس طرف سے ایک مزے دار خوشبو آرہی ہے میری وفات کے ۱۵۷ سال بعد اس جانب سے ایک مرد کامل پیدا ہوگا جسکا نام بہاء الدین نقشبند ہوگا۔وہ میری نعمت خاص سے حصہ لے گا۔اور یہ کہ بہاء الدین نقشبند کے دل پر اسم اعظم بھی آپکی باطنی توجہ سے نقش ہوا۔(۴۸)

مذکورہ بالا روایات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ تمام روحانی سلاسل نے آپ کی فضیلت وعظمت کا اعتراف کیا اور آپکے مسلک کی فوقیت کے سامنے سر جھکایا۔حضرت میراں شاہ میر فرماتے ہیں کہ قدمی ھذہ علیٰ رقبتہ کل ولی اللہ سے مراد یہ ہے کہ میرا طریق سب طریقوں سے اعلیٰ ہے۔قدم سے مراد طریقہ ہے اور تمام اولیاء نے جو گردن جھکائی اس سے اس کا مطلب یہ کہ انہوں نے اس بات کو تسلیم کیا کہ حضرت غوث الاعظم کا مسلک سب سے اعلیٰ ہے۔

حضرت شیخ جمال العارفین ابوالوفا فرماتے ہیں کہ شیخ عبدالقادر جیلانی کا مرتبہ تمام ولیوں سے اعلیٰ ہے اور مجھے ان کے سر پر ایسا نور دیکھائی دیتا ہے جسکی شعاعیں مشرق ومغرب پھیلی ہوئی ہیں۔(۴۹)

تعلیمات:

حضرت ابراہیم سعد الدین فرماتے ہیں کہ آپ علماء کرام کا سادہ لباس پہن کر تخت پر تشریف لے جاتے۔آپکی آواز بلند ہوتی تھی لوگ آپکے پیغام کو بغور سنا کرتے تھے۔اور آپکے احکام کی تعمیل بڑے ذوق وشوق سے کرتے۔(۵۰)

ابن کثیر نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب آپ بغداد تشریف لے گئے تو آپ نے پہلے علوم ظاہری فقہ ،حدیث اور تفسیر پڑھ کر علوم باطنی میں کمال حاصل کیا۔آپ وعظ گوئی اور حقائق کے بیان کرنے میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔برائی سے روکتے،نیک کاموں کی ہدایت فرماتے اور حق بات کہنے میں کسی سے ذرا خوف نہ کھاتے۔امراء وزراء کو انکے منہ پر حق بات کہ دیتے۔آپ بڑے عالم،زاہد اور متقی تھے۔(۵۱) آپکی تعلیمات کا خلاصہ اجمالاً بیان کیا جاتا ہے۔
آپ نے توحید الٰہی شریعت اور رب ذوالجلال سے تعلق قائم رکھنے کی تعلیم دی ہے۔توحید خالص کی تعلیم دیتے ہوئے اپنے وعظ کی مجلس میں فرمایا۔

"اس پر نظر رکھو جو تم پر نظر رکھتا ہے۔اس کے سامنے رہو جو تمہارے سامنے رہتا ہے۔اس سے محبت کرو

Marfat.com

جو تم سے محبت کرتا ہے۔ اسکی بات مانو جو تم کو بلاتا ہے۔ اپنا ہاتھ اسے دو جو تم کو گرنے سے سنبھال لے گا۔ اور تم کو جہل کی تاریکیوں سے نکال لے گا ہلاکتوں سے بچائے گا۔" (۵۲)

فتح الربانی کی ایک اور مجلس میں آپ نے اس طرح تعلیم دی۔

آج تو اعتماد کر رہا ہے اپنے نفس پر، مخلوق پر، اپنے دیناروں پر، اپنے درہموں پر، اپنی خرید و فروخت پر اور اپنے شہر کے حاکم پر اس پر تو اعتماد کرے۔ وہ تیرا معبود ہے اور ہر شخص پر جس پر نفع و نقصان کے متعلق تیری نظر پڑے اور تو یوں سمجھے کہ حق تعالیٰ ہی اسکے ہاتھوں اسکا جاری کرنے والا ہے تو وہ تیرا معبود ہے"۔ (۵۳)

شریعت کی پابندی اور سنت کی پیروی کی تعلیم دیتے ہوئے فتوح الغیب میں فرمایا۔

" پیروی کرتے رہو اور راہ بدعت اختیار نہ کرو۔ اطاعت کرو اور دائرہ اطاعت سے باہر نہ رہو۔ توحید خداوندی کو مانو اور کسی کو اسکا شریک نہ ٹھہراؤ کہ وہی جو کچھ کرتا ہے اپنی مشیت سے کرتا ہے۔ اسکو ہر عیب سے پاک سمجھو۔" (۵۴)

حقوق العباد کی تعلیم اپنے فرزندوں کو یوں دیتے ہیں

"میں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور اطاعت اختیار کرو اور احکام شریعت کی پابندی لازم رکھو۔ اور سینے کو پاک رکھو اور نفس میں جوانمردی رکھو۔ اور کشادہ روح رہو۔ اور شے عطا کرنے کے قابل ہو اسے عطا کرتے رہو۔ اور ایذاء دہی سے باز رہو۔ اور برابر والوں سے حسن معاشرت رکھو۔ اور فردوں کو نصیحت کرتے رہو۔ اور اپنے رفیقوں سے جنگ نہ کرو اور ایثار کو اپنے اوپر لازم کر لو اور ذخیرہ مال فراہم کرنے سے بچو"۔ (۵۵)

تصوف کی وضاحت اور تعلیم فتوح الغیب میں اس طرح دیتے ہیں۔

"تصوف آٹھ خصلتوں پر مبنی ہے۔ سخاوت ابراہیم پر، صبر ایوب پر، مناجات زکریا پر، غربت یحییٰ پر، خرقہ پوشی موسیٰ پر، تجرد عیسیٰ پر اور فقر محمد ﷺ پر"۔ (۵۶)

آپ نے رہبانیت کی حوصلہ شکنی کی اور دنیا کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

دنیا میں اپنا مقسوم اس طرح مت کھا کہ وہ بیٹھی ہوئی ہو اور تو کھڑا ہو بلکہ اسکو بادشاہ کے دروازے پر اس طرح کھا کہ تو بیٹھا ہوا ہو اور وہ طباق اپنے سر پر رکھے ہوئے کھڑی ہو دنیا اسکی خدمت کرتی ہے جو حق تعالیٰ کے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے جو دنیا کے دروازے پر کھڑا ہوتا ہے اسے ذلیل کرتی ہے"۔ (۵۷)

خلفاء اور حکام کو تعلیم دینے کا انداز یکسر مختلف تھا حافظ عماد الدین ابن کثیر اپنی تاریخ میں لکھتے ہیں "خلفاء، وزراء، سلاطین، قضاء، خواص و عام سب کو امر بالمعروف و نہی عن المنکر فرماتے۔ بڑی صفائی اور جرأت سے ساتھ ان

Marfat.com

کو بھرے مجمع میں اور بر سر منبر علی الاعلان ٹوک دیتے جو کسی ظالم کو حاکم بناتا اس پر اعتراض کرتے اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ تھی"۔(۵۸)

مسند ولایت کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ جب تک کسی شخص میں ذیل بارہ صفات پیدا نہ ہوں اسکو لازم نہیں ہے کہ وہ مسند ولایت پر قدم رکھے۔ وہ بارہ صفات یہ ہیں۔

"پہلی دو صفات عیب پوشی اور رحم دلی خداوند تعالیٰ سے سیکھے دوسری دو صفات شفقت اور رفاقت جناب رسالت مآب ﷺ سے سیکھے تیسری دو خصلتیں راستی اور راستگوئی جناب سیدنا صدیق اکبر سے حاصل کرے چوتھی دو صفات نیکی کی ہدایت کرنا اور برائی سے روکنا جناب سیدنا فاروق اعظم سے سیکھے۔ پانچویں دو صفات شرم وحیاء شب بیداری اور کھانا کھلانا سیدنا عثمان غنی سے سیکھے۔ اور چھٹی دو صفات عالم بننا اور شجاعت وجوانمردی سیدنا حضرت علی المرتضی سے سیکھے۔"(۵۹)

تصانیف:

غنیۃ الطالبین (عربی)، فتوح الغیب (تصوف) الفتح الربانی (مواعظ کا مجموعہ) مکتوبات غوثیہ، الہامات غوثیہ، دیوان محی الدین قصیدہ خمریہ، محبوبیہ، قصیدہ قطبیہ، قصیدہ رومیہ، قصیدہ طالبیہ، جلاء الخواطر فی الباطن والظاہر، الیواقیت والحکم، درود کبریت احمد درود اکسیر اعظم، دعائے بدر قتۃ الایمان، دعائے فتح البصائر، سبوعہ شریف، چہل کاف، اسمائے سبعہ معہ توجہات، بشائر الخیرات تحفۃ المتقین و سبیل العارفین، حزب الرجاء والانتہا الکبریت الاحمر فی الصلواۃ علی النبی ﷺ۔(۶۰)

مراتب الوجود، معراج لطیف المعانی، سرالاسرار و مظہر الانوار فیہم یحتاج الیہ الابرار مارگولیتھ نے انسائیکلوپیڈیا آف اسلام میں اپنے مقالہ عبدالقادر محی الدین میں مندرجہ ذیل کتابوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ حضرت غوث الاعظم کے کمال تفقہ فی الدین اور تبحر علمی کی زبردست گواہ ہیں۔ جلاء الخواطر، الیواقیت والحکم، الفیوضات الربانیہ، حزب بشائر الخیرات، المواہب الرحمانیہ۔(۶۱)

یوم وصال:

آپکا یوم وصال، ۱۱ ربیع الثانی ۵۶۱ھ میں ہوا۔ آپکا مزار بغداد میں ہے۔ سلطان سلیمان نے ۹۴۱ھ میں مزار پر ایک خوبصورت قبہ تعمیر کرایا۔ مسلمانوں کی زیارت گاہوں میں سے آپ کا مزار بہت بڑی زیارت گاہ ہے۔(۶۲)

Marfat.com

گیارہویں شریف:

دین اسلام میں بزرگان دین کے یوم وصال کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ گیارھویں شریف حضرت سیدنا غوث الاعظم کی روح پر فتوح کو ایصال ثواب سے منسوب ایک تقریب کا نام ہے۔ جسکا انعقاد سینکڑوں برس سے مسلمانان عالم مشائخ عظام اور سلاسل طریقت سے وابستہ اہل ایمان بڑے اہتمام سے کرتے چلے آرہے ہیں۔ بغداد شریف میں درگاہ غوثیہ پر یہ تقریب آپ کے یوم وصال پر سالہا سال سے منعقد ہوتی چلی آرہی ہے۔ ارشاد خداوندی ہے کہ:

ترجمہ:"اور وہ لوک جو ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔(۶۳) اس کی مزید وضاحت سرکار دو عالم ﷺ نے فرمادی۔ آپ سے پوچھا گیا ہم اپنے مردوں کی طرف سے صدقہ کرتے ہیں اور حج کرتے ہیں تو کیا انہیں ثواب پہنچتا ہے۔ آپ نے فرمایاہاں وہ بے شک اس سے خوش ہوتے ہیں۔ جیسا کہ تم میں سے کسی کے پاس طبق ہدیہ کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے۔(۶۴) حضرت امام ابو حنیفہ، امام احمد و جمہور سلف صالحین کا مذہب ہے کہ میت کو ثواب پہنچتا ہے۔(۶۵)

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ فاتحہ پڑھنا اور اس کا ثواب ارواح کو پہنچانا جائز اور درست ہے۔(۶۶) یہاں تک کہ اسماعیل دہلوی صراط مستقیم میں لکھتے ہیں "کہ میت کو نفع پہنچانا مقصود ہو تو اسے کھانا کھلانے پر ہی موقوف نہ سمجھنا چاہئے۔ اگر ہو سکے تو بہتر ورنہ سورۃ الفاتحہ اور سورۃ الاخلاص کا ثواب بہت بہتر ہے۔(۶۷)۔"

چونکہ حضرت غوث الاعظم اور دیگر بزرگان دین کا امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان ہے۔ اسلئے ان کے ایصال ثواب کی محافل منعقد کرنا باعث فخر و نجات ہے اسلئے صدیوں سے مسلمانان عالم اس محبوب و مقبول عمل کو کرتے چلے آرہے ہیں۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں۔"ہم نے اپنے سردار امام و عارف کامل حضرت شیخ عبدالوہاب قادری متقی قدس سرہ کو حضرت غوث الاعظم کے یوم عرس کی محافظت و پابندی فرماتے ہوئے دیکھا۔ مزید لکھتے ہیں کہ شیخ امان پانی پت جو گروہ اولیاء میں بلند مرتبہ رکھتے تھے۔ ربیع الثانی کی ۱۰ تاریخ کو حضرت غوث الثقلین کا عرس منایا کرتے تھے۔(۶۸)"

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ "گیارھویں شریف کی تقریب سالہا سال سے بغداد شریف میں درگاہ غوثیہ پر منعقد ہوتی چلی آرہی ہے

Marfat.com

"چاند کی گیارہویں تاریخ کو حضرت کی درگاہ پر بادشاہ اور دیگر علماء مشائخ حاضری دیتے ہیں۔ بعد از عصر ختم شریف ہوتا ہے۔ اور پھر حضرت کی شان میں مدحیہ قصائد پڑھے جاتے ہیں اور آپ کے حالات بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ سلسلہ مغرب تک جاری رہتا ہے۔ بعد از مغرب سجادہ نشین مع حاضرین ذکر جلی کرتے ہیں۔ پھر کھانے اور شیرینی پر فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔ اور حاضرین میں نیاز تقسیم کی جاتی ہے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر لوگ رخصت ہو جاتے ہیں ۔(۶۹) آپ کے عرس کی امتیازی شان یہ ہے کہ یہ سال کی بجائے ہر ماہ منایا جاتا ہے برصغیر پاک وہند کے علاوہ دنیا کے کونے کونے میں گیارہویں شریف کی تقریب منعقد ہوتی ہے اور تمام مسالک کے آئمہ آپ کے یوم وصال پر ایصال ثواب کے لئے نذر و نیاز تقسیم کرتے ہیں۔(۷۰)"

امام ابن تیمیہ جو اپنے وقت کے شیخ الاسلام اور امور دین میں سخت گیر معروف تھے اہل حدیث بھی آپ کو اپنا امام تسلیم کرتے ہیں گیارہویں شریف کی تقریب میں حصہ لیتے تھے اور بارگاہ غوثیہ مآب میں اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں علامہ السید عباس العزاوی لکھتے ہیں

ترجمہ: علامہ ابن تیمیہ دمشق سے درگاہ جیلانیہ میں نذرانے اور ہدیئے درس و تدریس اور کھانا کھلانے کیلئے ربیع الاول کی آخری تاریخوں میں بھیجا کرتے تھے اور یہ قافلہ بیس اونٹوں پر مشتمل ہوا کرتا تھا۔(۷۱)

اس امر میں بزرگان دین کا معمولی اختلاف ہے بعض کے نزدیک گیارھویں شریف سیدنا غوث الاعظم کا اپنا معمول تھا اور بعض کے نزدیک یہ آپکا عرس شریف ہے امام یافعی فرماتے ہیں:

"گیارھویں شریف حضور سرور کائنات فخر موجودات ختم الرسل ﷺ کا عرس مقدس جو حضرت سیدنا غوث الاعظم ربیع الآخر کی ۱۱ تاریخ کو اپنی ظاہری زندگی میں خود کیا کرتے تھے۔ یہ ۴۰ واں لوگوں میں اتنی مقبولیت اختیار کر گیا کہ آپ ہر ماہ کی ۱۱ تاریخ کو حضور نبی کریم کا ختم دلانے لگے۔ رفتہ رفتہ یہی نیاز حضرت محبوب سبحانیؒ کی گیارھویں مشہور ہو گئی۔(۷۲)

شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے استاد علامہ جیون صاحب نور الانوار کے صاحبزادے سے ملا محمد اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔

"دیگر مشائخ کا عرس دو سال کے بعد ہوتا ہے لیکن حضرت غوث الثقلین کی یہ امتیازی شان ہے کہ آپکا عرس ہر ماہ کو منعقد ہوتا ہے۔ ۔ ملا علی قاری نے کہا ہے کہ گیارھویں شریف نہ فرض ہے، نہ سنت بلکہ کار خیر اور قرب خداوندی کا ذریعہ ہے اور بزرگان دین کا معمول ہے جسکا عامل خیر و برکت حاصل کرتا ہے۔ حضرت امداد اللہ مہاجر مکی، حضرت شاہ ولی اللہ اور حضرت مہر علی شاہ تمام مسالک کے علماء نے گیارھویں شریف کو شریعت کے

Marfat.com

تحت جائز قرار دیا ہے

اولاد:

شیخ شہاب الدین سہروردی نے عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ آپ نے نکاح حضرت محمد ﷺ کی اجازت سے کیا اور آپ کی چار بیویاں ہوئیں۔ (۷۳) ابن نجار نے اپنی تاریخ میں آپ کے صاحبزادے سیدنا عبدالرزاق کے حوالے سے لکھا ہے کہ میرے والد محترم شیخ عبدالقادر جیلانی کی انچاس اولادیں ہوئیں۔ جن میں ۲۷ صاحبزادے اور باقی ۲۲ صاحبزادیاں تھیں۔ (۷۴) ابن رجب نے ذکور کی تعداد ۲۲ لکھی ہے۔ صاحب مآثر العارفین نے چاروں بیویوں کے نام اور ان سے اولاد کی تفصیل لکھی ہے۔ جن کی تعداد ۴۹ بنتی ہے۔ (۷۵) تاہم آپ کی اولاد میں سے حضرت شیخ عبدالوہاب، حضرت شیخ عیسیٰ حضرت شیخ ابو بکر عبدالعزیز، حضرت شیخ عبدالجبار، حضرت شیخ عبدالرزاق حلبی، حضرت شیخ ابراھیم، حضرت شیخ محمد، حضرت شیخ عبداللہ، حضرت شیخ یحیٰ اور حضرت شیخ موسیٰ مشہور ہوئے۔

یہاں صرف حضرت شیخ عبدالرزاق اور آپ کی اولاد کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حضرت شیخ سیدنا عبدالرزاق رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ابو بکر، نام عبدالرزاق بن شیخ محی الدین ابو محمد عبدالقادر بن ابو صالح اور لقب تاج الدین تھا۔ مایہ ناز حافظ حدیث و قرآن، حنبلی المسلک ۵۲۸ھ بغداد میں پیدا ہوئے۔ (۷۶) طبقات حنابلہ اور شجرۃ الکاملین میں بھی تاریخ پیدائش یہی ہے۔ (۷۷) آپ کی تعلیم و تربیت شیخ عبدالقادر جیلانی نے فرمائی اوائل عمر میں حدیث والد ماجد سے پڑھی علامہ ابن نجار اپنی تاریخ میں لکھتے ہیں کہ آپ نے لڑکپن ہی سے اپنے والد محترم سے حدیث کی سماعت فرمائی تھی ان کے علاوہ بھی ایک بڑی جماعت سے احادیث کی سماعت فرمائی تھی اور اپنی ذاتی صلاحیتوں سے بہت کچھ حاصل کیا۔ (۷۸) آپ کو فن حدیث سے بڑا لگاؤ تھا اس لئے اس فن کی بنیادی اور اہم کتابیں بڑی مقدار میں جمع کیں آپ نے محمد بن صرما، قاضی ابوالفضل اموی، ابوالقاسم بن البنا، حافظ ابوالفضل محمد بن ناصر، ابو بکر بن الزاغونی، ابوالکرام بن شہرزوری اور اس طبقے کے دوسرے علماء سے اکتساب فیض کیا۔ (۷۹) ابن رجب اپنی طبقات میں لکھتے ہیں کہ آپ کو علم معرفت میں مہارت حاصل تھی۔ لیکن علم حدیث کی طرف توجہ اس سے بھی زیادہ تھی۔ (۸۰)

Marfat.com

حافظ محمد بن عبد الواحد حنبلی فرماتے ہیں آپکو بغداد کے ایک مشرقی محلّہ حلبہ کی طرف نسبت کی وجہ سے حلبی کہا جاتا ہے۔ میں نے بغداد میں آپ جیسا بیدار مغز معاملہ فہم اور اپنے مقصد کیلئے رواں دواں کوئی شخص نہیں دیکھا تھا۔ امام شہاب الدین ابو شامہ نے اپنی تاریخ میں آپکا تذکرہ لکھا ہے اور کہا ہے کہ آپ زاہد، عابد، ثقہ اور تھوڑی چیز پر قناعت کرنے والے تھے۔ (۸۱) حافظ عماد الدین ابن کثیر اپنی تاریخ میں لکھتے ہیں

" آپ زاہد، عابد، ثقہ اور متقی تھے۔ اور حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کی اولاد میں سے آپ سے بہتر کوئی شخص نہ تھا۔ آپ نے ان مناصب و امارت کو قبول نہیں کیا جنکو انہوں نے قبول کر لیا تھا۔ آپ دنیا سے کم حصہ لینے والے اور امیر آخرت کی طرف توجہ کرنے والے تھے۔ آپ نے بہت سے لوگوں سے سماع کیا۔ اور آپ سے بھی اسی طرح سماع کیا گیا۔ " (۸۲) مولف روض الظاہر کا بیان ہے کہ ذہبی، ابن نجار، عبد الطیف اور تقی البلدانی جیسے بہت سے مشاہیر نے آپ سے روایت کی ہے۔ امام محمد الذہبی لکھتے ہیں۔ ابو عبد اللہ بن دبیثی آپ سے حدیث روایت کرتے تو آپکی بہت مدح و ثناء بیان کرتے تھے۔ مجد الدین ابن نجار، ضیاء مقدسی، نجیب عبد الطیف۔ تقی البلدانی ان کے صاحبزادے ابو صالح نصر وغیرہ نے آپ سے شیخ شمس الدین عبد الرحمن بن ابو عمر ابن شیبان اور ایک جماعت کو اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ (۸۳)

اپنی جلالت علمی کی بنیاد پر عراق کے مفتی بہت بڑے فقیہہ اور معرفت حدیث میں خصوصی طور پر ید طولیٰ رکھتے تھے۔ درس و تدریس کو بہت عزیز رکھتے۔ عظیم مناظر اور جامع الکمالات شخصیت کے حامل تھے۔ آپکی ذات سے بہت سے لوگوں کو فائدہ پہنچا۔ صاحب تذکرۃ الحفاظ لکھتے ہیں۔

مجھے ان کے واسطے سے حضرت ابو ہریرہ کی یہ حدیث ملی کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سب سے پہلے بندے کی نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر وہ پوری نکلی تو اسکے باقی عمل قبول کر لئے جائیں گے اور اگر وہ ناقص ہوئی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا دیکھو اگر اسکے نفل ہیں تو اس سے اسکی نماز پوری کر دو۔ اس نقص سے نماز کی تعداد کا نقص اور اسکی کیفیت اور ہیئت کا نقص دونوں مراد ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسکے نوافل سے دونوں طرح کا نقص دور فرما دے گا۔ (۸۴)

منکسر المزاجی، صبر و شکر، اخلاق حسنہ اور عفت شعاری آپ کا شعار تھا۔ شرم و حیاء کا پیکر مجسم تھے حافظ ابن رجب طبقات میں لکھتے ہیں " کہ آپ نے مسلسل تیس سال تک قطعی طور پر آسمان کی جانب نظر اٹھا کر نہیں دیکھا۔ آپ نے ایسا شرم و حیاء و خشیت الٰہی کی بنیاد پر کیا تھا۔ (۸۵) " آپ نے ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی جو جلاء الخواطر کے نام سے معروف ہے۔ آپ کا وصال ۶ شوال ۶۰۳ھ کو ہوا۔ اور بغداد میں باب حرب کے قریب حضرت امام

Marfat.com

احمد بن حنبل کے قرب میں مدفون ہوئے۔(۸۶)

صاحب قلائد الجواھر نے ابن نجار کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ

اگلے دن بغداد کے محلوں میں آپ کی نماز جنازہ کا اعلان کیا گیا تو بے شمار لوگ جمع ہوگئے۔ بیرون شہر میں آپکی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ پھر تربت خلفاء کے مقام پر نماز ہوئی۔ اسکے بعد دریائے دجلہ پر نماز ادا کی گئی۔ اسکے بعد باب حریم پر نماز ہوئی۔ پھر خوبیہ کے مقام پر نماز ہوئی۔ اسکے بعد امام احمد بن حنبل کے مزار کے قریب نماز ادا کی گئی اور وہیں دفن کر دیا گیا۔(۸۷)

صاحب قلائد الجواھر لکھتے ہیں۔

آپ کے ہاں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہوئیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔

(۱)حضرت ابو صالح نصر قاضی القضاہ

(۲)حضرت شیخ ابوالقاسم عبدالرحیم

(۳)حضرت شیخ ابو محمد اسماعیل

(۴)حضرت شیخ ابوالمحاسن فضل اللہ اور

(۵)حضرت شیخ جمال اللہ حیات المیر

(۱)حضرت بی بی سعادتہ اور

(۲)حضرت ام محمد عائشہ ہے۔

حضرت ابو صالح نصر سے نسب کا سلسلہ چلتاھے۔ اسلئے صرف آپ کا ذکر کیا جاتاھے۔

حضرت شیخ ابو صالح نصر بن سید عبدالرزاق:

نام عبداللہ نصر، کنیت ابو صالح اور لقب عماد الدین ہے۔ ۱۲ ربیع الآخر ۵۶۲ھ بغداد میں پیدا ہوئے والد کا نام سیدنا عبدالرزاق اور والدہ کا نام ام الکرم تاج النساء بنت فضائل الترکنیی تھا۔ آپ کی والدہ حدیث کی عالم اور خیر و برکت والی خاتون تھیں۔ آپ کا وصال بغداد میں اتوار کی شب ۱۶ شوال ۶۳۳ھ کو ہوا۔ اور امام احمد بن حنبل کے مزار کے ساتھ والے قبرستان میں دفن ہوئے۔(۸۸) شجرہ قادریہ رضویہ کے مطابق ۲۷ رجب المرجب ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ آپ کی عمر ۷۰ برس تھی(۸۹) ابتدا میں تعلیم اپنے والد عبدالرزاق سے حاصل کی۔ علم،

Marfat.com

حدیث اور فقہ اپنے عم بزرگوار شیخ عبدالوہاب سے پڑھی۔ فتویٰ اور علم مناظرہ میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ صاحب شرف وفکر اور بہت بڑے محقق تھے۔ فقیہہ ذی فہم، شگفتہ مزاج، شریف الطبع اور متواضع شخصیت کے حامل تھے۔ آپ ان لوگوں میں سے تھے۔ جو کبھی خوف زدہ نہ ہوئے تھے۔ صاحب قلائد الجواھر لکھتے ہیں۔

آپ مدینۃ السلام میں قاضی القضاء کے عہدے پر فائز ہو کر حنبلی مسلک پر فتویٰ دیتے رہے ۶۲۲ھ میں خلیفہ ظاہر بامر اللہ نے اس عہدے پر فائز کر کے خلعت وسواری عطا کی۔ مدینۃ السلام کی تینوں مسجدوں میں آ کے نام کا خطبہ پڑھا جاتا تھا۔ آپ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے پیکر تھے۔ آپ اپنی مجلس میں لوگوں کو حدیث سناتے اور لکھواتے تھے۔ جمعہ کے دن جامع مسجد تک پا پیادہ تشریف لے جاتے۔ دربار خلافت میں خلیفہ کے حکم سے فیصلے صادر کرتے۔ اور اپنے اخلاق وسیرت پر اس طرح قائم رہے جس طرح اس عہدے پر فائز ہنے سے پہلے تھے۔ خلیفہ کی پوری زندگی میں آپ قاضی القضاء کے عہدے پر فائز رہے۔ اور جب مستنصر باللہ خلیفہ ہوا تو آپ صرف ۴ ماہ اپنے عہدے پر فائز رہے۔ ۲۳ ذیقعدہ ۶۲۳ھ میں آپ کو معزول کر دیا گیا۔ (۹۰) آپ سلسلہ قادریہ میں اپنے والد سے بیعت تھے۔ ابن رجب اپنی طبقات میں لکھتے ہیں کہ:

آپ قاضی القضاء شیخ الوقت، فقیہہ مناظر، محدث، عابد و زاہد اور بہترین واعظ تھے۔ اور اپنے جد امجد شیخ عبدالقادر جیلانی کے مدرسے کے متولی تھے۔ (۹۱) آپ بے خوفی سے فتویٰ دیتے، بد مذہب لوگوں سے واسطہ نہ رکھتے تھے خلیفہ وقت کو غلطی پر گرفت میں لیتے تھے۔ دربار خلافت میں اثر ورسوخ رکھنے والے کو خاطر میں نہ لاتے تھے۔ آپ کا ایک واقعہ بہت معروف ہے۔ صاحب قلائد الجواھر فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ میں وزیر عشمی کے مکان پر حکومت کے نظم ونسق کے سلسلہ میں کچھ تحریر کر رہا تھا۔ وہاں محمد بن منحب محدث ابن زھیر منصف بھی موجود تھے۔ اچانک ایک ذی وقار شخص عہدہ لباس پہنے مکان میں داخل ہوا۔ اور پوری جماعت اسکو سلام کر کے اسکی خدمت میں مصروف ہو گئی۔ میں نے بھی یہی تصور کر کے کہ یہ بہت بڑا فقیہہ ہے ان لوگوں کا اتباع کیا۔ لیکن جب میں نے ان لوگوں سے معلوم کیا تو انھوں نے بتایا کہ یہ تو ابن کرم یہودی ہے۔ جو ٹیکسال کا گورنر ہے۔ اور دربار خلافت میں اسکا بڑا عمل دخل ہے۔ پھر جب وہ لوگوں کے پاس سے گزر کر میرے مقابل چبوترے پر بیٹھ گیا تو میں نے اس سے کہا کہ اس جگہ سے کھڑا ہو جا اور جب وہ میرے قریب آیا تو میں نے کہا۔ ہلاکت تیرا مقدر ہو تو جب داخل ہوا تو میں تجھے ایک مسلمان فقیہہ سمجھ کر تعظیم کیلئے کھڑا ہو گیا تھا۔ حالانکہ فقیہہ ہونا تو در کنار تو مسلمان بھی نہیں ہے۔ پھر میں نے اس سے کہا کہ میرے سامنے سے دفع ہو جا۔ یہ سن کر وہ خاموشی سے چلا گیا۔ دربار خلافت سے میرا کچھ وظیفہ مقرر ہوا تھا۔ جو میں بدرم کے مقام پر جا کر وصول کرتا تھا۔ لیکن

Marfat.com

ایک سال اتفاق سے ایسا ہو گیا کہ مقررہ دن کو امام احمد بن حنبل کے مزار پر چلا گیا۔ واپسی پر وظیفہ وصول کرنا چاہا۔ تو مجھ سے کہا گیا کہ آپ کا وظیفہ تو ابن کرم یہودی کے پاس ہے۔ وہاں سے جا کر وصول کریں۔ لیکن میں نے یہ فیصلہ کر لیا ایک کافر سے اپنا وظیفہ طلب کرنے ہرگز نہیں جاؤں گا۔ پھر اللہ کے بھروسہ پر اشعار پڑھتا ہوا گھر آ گیا۔ اور یہ سلسلہ جاری رہا۔ یہاں تک کہ وہ ملعون ختم کر دیا گیا۔ (۹۲)

خلیفہ ناصر کے انتقال کے بعد اس کے لئے ظاہر نے جو کہ ایک صالح اور متقی شخص تھے۔ جن کے بارے میں ابن کثیر نے کہا ہے کہ وہ بنو عباس میں عمر بن عبد العزیز کا مماثل تھا۔ قاضی القضاء کی ذمہ داری پھر شیخ ابو صالح نصر کو دے دی۔ لیکن آپ نے یہ کہہ کر انکار کر دیا۔ کہ جب تک تم ذوی الارحام کو وراثت میں شامل نہیں کرو گے۔ میں ہرگز یہ عہدہ قبول نہیں کرونگا۔ چنانچہ خلیفہ نے آپ کی یہ بات مان لی۔ اور حقداروں کو حق پہنچانے کا حکم دے دیا۔ او قاف عام کا بھی آپ کو نگران مقرر کیا گیا اور ہر قسم کا اختیار دے دیا گیا۔ آپ ان مدارس حنفیہ جامع السلطان اور جامع ابن المطلب میں ہر قسم کی ترمیم کا اختیار رکھتے تھے۔ بغداد کی عظیم درسگاہ نظامیہ کے منتظم بھی آپ تھے۔ آپ کے دور قضا میں باب العدل پر اذان ہوتی اور باجماعت نماز ادا کی جاتی۔ آپ روئی کا لباس پہنتے اور مقدموں پر غور و خوض کے بعد فیصلہ دیتے۔ اسلاف کے نقش قدم پر چلتے اور شدت سے حق پر قائم رہتے۔ جب مستنصر نے آپ کو معزول کیا تو آپ نے مندرجہ ذیل اشعار پڑھے۔

حمدت الله عزو جل لما : قضى لى با لخلا ص عن القضا ء

وللمستنصر المنصور اشكر : و اد عوفوق معتاد الد عا ء

ترجمہ: میں خدائے عزوجل کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے قضاء کے عہدے سے رہائی عطا کر دی۔ میں مستنصر کا بھی شکر گزار ہوں اور اس کے لئے تمام دعا کرنے والوں سے زیادہ دعا گو ہوں۔ (۹۳)

ابن رجب کے مطابق اپنے خاندان میں آپ سب سے پہلے قاضی القضاء کے عہدے پر فائز ہوئے (۹۴)۔ آپ نے علم فقہ میں ایک کتاب "ارشاد المبتدین" بھی لکھی۔ بہت سے لوگوں نے آپ سے علم فقہ سیکھا اور فائدہ حاصل کیا۔ آپ کے تفقہ کا اعتراف کرتے ہوئے صرصری نے آپ کی مدح میں قصیدہ لکھا۔

جس کا ایک شعر یہ ہے:

وفى عصر ناقد كان فى الفقه قدوة ابو صالح نصر لكل مو عمل

ترجمہ: اس وقت فقہ میں شیخ ابو صالح نصر وقت کے امام ہیں۔ اور وہ ہر ایک مقصد کے معین و مددگار ہیں۔ آپ اکثر یہ شعر پڑھا کرتے تھے۔

Marfat.com

انا فی القبر مفرد و رھین　　غارم مفلس علیٰ دیون

ترجمہ: میں قبر میں تنہا اور ابن شدہ ہوں۔ کیونکہ قرضوں کے بار کی وجہ سے میں مفلس ہو گیا ہوں۔

ایک اور شعر میں وہ کہتے ہیں کہ:

قد انخت الرکاب عند کریم　　عتق مثلی علی الکریم یھون

ترجمہ: میں نے اپنی سواری کو ایسے کریم کے پاس بٹھادیا ہے کہ مجھ جیسے کی آزادی کریم کے لئے آسان ہے۔(۹۵)

آپ کی اولاد میں سے ابو موسیٰ یحیٰی اور ابو نصر محمد ہوئے۔(۹۶) زبدۃ المو الید کے مطابق آپ کے ایک بیٹے کا نام احمد ہے۔ چونکہ ابو نصر محمد سے نسب چلتا ہے۔ اس لئے آپ کے حالات لکھتے ہیں۔

شیخ ابو نصر محمد بن ابو صالح نصرؒ

آپ بغداد میں پیدا ہوئے تعلیم و تربیت اپنے والد حضرت ابو صالح نصر سے حاصل کی۔(۹۷) والد کے علاوہ حسن بن علی بن مرتضی العلوی۔ ابو اسحاق یوسف بن ابی حامد ابی الفضل محمد بن عمر اروی جیسے اساتذہ سے حدیث سنی۔(۹۸) حافظ ابن رجب طبقات میں لکھتے ہیں کہ آپ نہایت جلیل القدر عالم و زاہد اور متورع تھے۔ اپنے جد امجد کے مدرسہ میں درس تدریس میں مشغول رہتے۔ تاحیات علمی مشاغل سے وابستہ رہے۔ (۹۹)

آپ اعلی درجے کے محقق، محدث اور مدرس تھے۔ عظیم فقاہت کی بنا پر عراق کے مفتی مقرر ہوئے۔ جس وقت آپکے والد قاضی القضاۃ کے عہدے پر فائز تھے تو آپکو دار الخلافہ میں مسند عدالت پر سرفراز کیا گیا۔ لیکن آپ صرف ایک ہی مرتبہ عدالت میں بیٹھے۔ اسکے بعد استعفیٰ دے کر باب لازج کے مدرسہ میں درس دینے لگے۔ پھر تقوی کے پیشِ نظر قاضی القضاۃ کا عہدہ قبول نہیں فرمایا۔ آپ سے حافظ دمیاطی وغیرہ نے حدیث کی سماعت کی ہے۔ آپ اپنے جد امجد حضرت غوث الاعظم کے بہت مشابہ تھے۔ آپ کا وصال ۱۲ شوال بروز دوشنبہ ۶۵۶ھ میں ہوا۔ اور حضرت شیخ عبد القادر جیلانی کے مدرسے کے احاطے میں مدفون ہوئے۔(۱۰۰)

آپ کے تین صاحبزادے تھے۔ شیخ عبد القادر ثانی، شیخ عبد اللہ اور شیخ ظہیر الدین ابو مسعود احمد (۱۰۱) صاحب تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ نے چوتھے بیٹے کا نام سید علی لکھا ہے۔(۱۰۲) رزاقیہ سلسلہ چونکہ حضرت شیخ ظہیر الدین مسعود احمد صاحب سے چلتا ہے اس لئے ہم یہاں ان کے حالات رقم کرتے ہیں۔

شیخ ظہیر الدین ابو مسعود احمد

آپ بغداد میں پیدا ہوئے۔ آپ فصیح و بلیغ گفتگو فرماتے تھے۔ جامع مسجد میں خطبہ دیتے اور اپنے دادا

132272

Marfat.com

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مدرسے میں بطور مدرس پڑھاتے۔ شیخ عزالدین لکھتے ہیں کہ آپ فاضل اور واعظ تھے۔ اور ستھری سے احادیث کی سماعت کی تھی۔ ۲۷ ربیع الاول بروز سہ شنبہ ۶۸۱ھ لاپتہ ہوگئے۔ اور بعد میں آپ کی نعش ایک کنویں سے برآمد ہوئی۔ (۱۰۳) آپ کا ایک صاحبزادہ تھا جس کا نام شیخ سیف الدین یحیٰ تھا۔

شیخ سیف الدین یحییٰ

آپ بہت عابد وزاہد اور وجیہ وشکیل تھے۔ بغداد سے ہجرت کر کے حماۃ چلے گئے۔ اور وہیں مستقل سکونت اختیار کرلی۔ اور ۷۳۴ میں وہیں وفات پائی۔ آپ نے اپنے جد اعلیٰ حضرت شیخ ظہیر الدین ابو مسعود احمد کے غائب ہو جانے پر دردناک شعر کہے۔

بد افحبنا اللیل اطلع فجر ہ وماذ اك الا نورہ حین اسفرا

ترجمہ: رات کی تاریکی کے بعد جو فجر کی روشنی ظاہر ہوئی۔ وہ دراصل اس کے چمکنے والے نور کی برکت ہے۔

وادخلنا من ذالك الحسن ھیبة وعتبنا عنا فلم ندر ما جری

ترجمہ: ہمارے قلوب میں اسکے حسن کی ہیبت موجود ہے۔ اگرچہ ہم اس کے غائب ہونیکی وجہ نہیں جانتے۔ (۱۰۴) آپ کا مزار عاصی نہر کے کنارے ہے۔

شیخ شمس الدین محمد

سید سیف الدین یحٰی کے بیٹے تھے۔ آپ عظیم المرتبت شیخ وعالم تھے اور آپ سے بیت المقدس کی ایک بہت بڑی جماعت نے حدیث سماعت کی۔ آپ کی تاریخ ولادت و وفات معلوم نہیں ہو سکی آپ کے دو فرزند تھے۔ شیخ عبدالقادر اور شیخ علاء الدین علی، (۱۰۵) ملا علی قاری نے نزہتہ الخواطر میں لکھا ہے کہ شیخ عبدالقادر لاولد فوت ہوئے۔ اور علاء الدین علی الگیلانی کے تین بیٹے پیدا ہوئے۔ جن کے نام سید بدرالدین حسن، سید شمس الدین محمد اور سید نورالدین حسینؒ۔ (۱۰۶)

شیخ علاء الدین علی

آپ شیخ شمس الدین محمد کے بیٹے تھے۔ آپ کے تین بیٹے ہوئے سید شمس الدین محمد صاحب قلائد الجواہر نے نام شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن علاء الدین لکھا ہے۔ دوسرے کا نام سید بدرالدین حسن تیسرے کا نام نورالدین حسین تھا۔ سید بدرالدین حسن کے دو بیٹے سید احمد ابوالعباس اور سید شمس الدین محمد تھے۔ سید احمد ابوالعباس سے دو

Marfat.com

بیٹے سید عبدالباسط اور سید ابوالنجا کے نام سے مشہور ہوئے۔ اور حماۃ میں مدفون ہوئے۔(۱۰۷) سید شمس الدین محمد بن سید بدرالدین کا ایک لڑکا سید عبدالرزاق تھا۔ یہ اپنے وقت کے شیخ الشیوخ ہو گزرے ہیں، حماۃ میں فوت ہوئے وہیں مدفون ہیں (۱۰۸) آپ بروز منگل ۲۴ جمادی الآخر ۷۹۳ ھجری قاہرہ (مصر) میں فوت ہوئے اور وہیں دفن ہوئے۔(۱۰۹)

شیخ نورالدین حسین

آپ شیخ علاء الدین کے بیٹے تھے۔ آپ کے ہاں ایک بیٹا ہوا جسکا نام سید محی الدین تھا۔ آپ علم و فضل میں بلند درجہ رکھتے تھے۔ آپ نے حماۃ میں وفات پائی اور وہیں مدفون ہوئے۔(۱۱۰)

حضرت سید محی الدین یحییٰ۔

آپ سید شیخ نورالدین کے اکلوتے بیٹے تھے۔ آپ مشائخ قادریہ کے سرداروں میں سے تھے حماۃ و بلاد شام میں آپ کو بہت قدر و منزلت حاصل رہی، آپ بہت متواضع اور ذی فہم تھے۔ اہل علم کے ساتھ بڑے اخلاق و محبت سے پیش آتے۔ اسی سال سے زائد عمر پائی، آپ کا مزار حماۃ میں ہے، آپ کے ہاں ایک فرزند ہوا جس کا نام سید شرف الدین قاسم تھا۔(۱۱۱)

سید شرف الدین قاسم

آپ سید محی الدین یحیٰی کے فرزند تھے۔ مشائخ قادریہ کے سرداروں میں ہو گزرے ہیں۔ حماۃ کے علاوہ بلاد شام میں آپ کو عظمت و مرتبت حاصل رہی، مریدین کی بہترین تربیت فرمائی۔ ظاہری و باطنی اعتبار سے بہت صدقات کیا کرتے۔ کبھی تلاوت قرآن ترک نہیں کی۔ آپ کیا اقوال زریں زبان زدِ خاص و عام تھے۔ صاحب قلائدالجواہر کہتے ہیں کہ میں بھی اپنے والد کے ہمراہ ۹۱۰ھ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ کی عمر ۵۰ سال سے زائد تھی۔(۱۱۲) آپ کی اولاد میں سے سید شہاب الدین احمد، سید شمس الدین محمد، سید عبدالقادر، سید شیخ ابوالبرکات اور سید شیخ محمد ابوالوفا ہوئے۔(۱۱۳)

سید شہاب الدین احمد

آپ سید شرف الدین قاسم کے بیٹے تھے آپ کے حالات زندگی کسی کتاب میں نہیں ملتے نزھۃ الخواطر اور نسب الشیخ عبدالقادر گیلانی کے مطابق آپ کے ایک صاحبزادے ہوئے۔ جنکا نام سید الشیخ علی الہاشمی لکھا ہے (۱۱۴)

Marfat.com

ہے(۱۱۴) شجرہ قادریہ میں آپ کے ایک بیٹے اور ایک صاحبزادی کا ذکر بھی ہے۔ بیٹے کا نام بدر اشرف اور صاحبزادی کا نام صاحبہ لکھا ہے

شیخ علاء الدین علی الہاشمی

آپ شہاب الدین کے بیٹے تھے۔ آپکی اولاد میں سے سیدہ مجلٰی، سیدہ نزہا، سید الشیخ جلال الدین، سید شیخ احمد ، سید محمد حسین(۱۱۵)اور سید یحیٰی ہوئے۔(۱۱۶) آپ نے قرآت قرآن کے بعد حدیث وفقہ کی تعلیم حاصل کی۔ مصر وشام اور حجاز وحلب کا سفر کر کے مشائخ کرام سے بہت کچھ حاصل کیا۔ آپکے مریدین کی تعداد بہت ہے۔ عوام وخاص میں آپکو بہت عزت وشہرت حاصل رہی۔ آپ اپنے والدین کی سب سے چھوٹی اولاد تھے لیکن وقار ومرتبہ کے لحاظ سے سب سے زیادہ بلند وبالا تھے۔ آپ کے علوم سے اللہ تعالی نے لوگوں کو بہت نفع پہنچایا۔ شیخ علاء الدین کی اولاد سے آج بھی لوگ بکثرت حماۃ میں مقیم ہیں۔(۱۱۷)

سید محمد حسین شاہ

آپ سید علاء الدین علی الہاشمی کے فرزند تھے۔ آپ حماۃ میں پیدا ہوئے اور وہیں مدفون ہیں۔ سلسلہ قادریہ کے فروغ کے لئے آپ نے بہت کاوش کی۔ آپ کو دینی علوم میں کمال مرتبہ حاصل تھا۔(۱۱۸) آپکی اولاد میں سے حضرت سید علی شاہ ہوئے جن سے آپکا نسب آگے چلتا ہے۔

حضرت سید علی شاہ جیلانی

آپ سید محمد حسین شاہ کے فرزند ارجمند تھے۔ عابد وزاہد اور قرآن وسنت کے عالم تھے۔ فقہ پر عبور حاصل تھا۔ مشکل مسائل کو حل کرنے میں دیرنہ کرتے۔ آپکو وفات کے بعد نہر عاصی کے کنارے دفن کیا گیا۔ آپ کی اولاد میں سے سید ناد علی شاہ مشہور ہوئے۔(۱۱۹)اور انہیں سے سلسلہ آگے چلتا ہے۔

سید ناد علی شاہ جیلانی

آپ سید علی شاہ جیلانی کے بیٹے تھے۔ آپ نے فقہ کی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔ مختلف علماء سے اکتساب فیض کیا۔ رب کریم نے آپکو باطنی علوم سے نواز رکھا تھا۔ آپنے تبلیغ دین کیلئے بہت محنت کی۔ تبلیغی دورے کر کے امت مسلمہ کو گمراہی اور جہالت کے اندھیروں سے نکالا۔ محبت والفت اور بھائی چارے کی تلقین آپکا شعار تھا۔ آپکی اولاد میں سے حضرت سید کریم شاہ آپکے سجادہ نشین ہوئے۔(۱۲۰)

Marfat.com

حضرت سید کریم شاہ جیلانی

حضرت سید کریم شاہ وقت کے نامور علماء میں سے تھے۔دین کی تبلیغ کیلئے مختلف مقامات کے سفر کیے۔ درس و تدریس میں بہت دلچسپی لی۔امت مسلمہ کی اصلاح کیلئے وعظ و نصیحت کو ذریعہ بنایا۔ مخلوق خدا سے محبت فرماتے، کسی کا دل نہ دُکھاتے۔ حضرت غوث الاعظم سے آپ کو بہت محبت تھی۔ وقت کے اکابر آپکی بارگاہ میں حاضری کو سعادت خیال کرتے۔ آپکے فیض یافتہ اور مریدین کی تعداد بکثرت موجود تھی۔ آپکا وصال حماۃ میں ہوا اور اپنے قدیمی آبائی قبرستان میں مدفون ہوئے۔(۱۲۱)

حضرت سید بدر الدین حیدر شاہ منور جیلانی

آپ سید کریم شاہ کے بیٹے تھے۔اوائل عمر میں تعلیم حماۃ میں حال کی۔ وقت کے علماء سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ مخلوق وخدا کی اصلاح کیلئے تبلیغی دورے کئے۔ سیر و سیاحت کا بھی آپکو شوق تھا۔ سلسلہ قادریہ کے فروغ کیلئے بہت کام کیا۔ آپ درود و وظائف کے بہت پابند تھے۔ آپ کا وصال حماۃ میں ہوا اور نہر عاصی کے کنارے آپکو دفن کیا گیا۔(۱۲۲)

سید عفیف الدین حسین شاہ جیلانی

آپ سید حیدر شاہ منور جیلانی کے بیٹے تھے۔ ۱۲۶۴ھ میں حماۃ میں پیدا ہوئے(۱۲۳)،اس نسبت سے حموی کے لقب سے معروف ہوئے۔ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی اور بعد میں اچھے وقت کے علم سے دین اسلام کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مخلوق خدا کی اصلاح کیلئے شب و روز سوچنے لگے۔ حماۃ علم وادب کا گھوارہ تھا۔ آپ ان لوگوں کے بارے میں سوچتے جو دین اسلام سے دور گمراہیوں میں بھٹک رہے تھے۔ سنت نبوی پر عمل کرتے ہوئے اپنے وطن کو چھوڑا اور برصغیر کا رخ کیا۔ آپ نے یہ طویل سفر اونٹوں پر طے کیا۔ جہاں اے گزرتے لوگوں کو اللہ کے دین کی تبلیغ فرماتے۔ آپکی تبلیغی ساعی جمیلہ سے مصر و شام، عراق وایران اور ہندستان وافغانستان کے نفوس مستفید ہو کر حلقہ اسلام میں داخل ہوئے۔ ہجرت کا طویل سفر طے کرنے کے بعد پشاور پہنچ کر اسی مقام کو اپنا مسکن بنایا۔اور مخلوق خدا کی اصلاح میں مصروف ہوگئے۔ آپ بہت بڑے عالم، محدث فقیہہ اور بے مثل خطیب اور صاحب تصانیف بزرگ تھے۔ آپکی تصانیف میں مفتاح العارفین بہت اہمیت کی حامل کتاب ہے۔ ضخامت کے اعتبار سے ۱۵۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔اس کتاب کو مصنف نے تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلا حصہ توحید،دوسرا حصہ رسالت اور عقائد اور تیسرا حصہ تصوف اسلام پر مبنی ہے۔ کتاب کی زبان فارسی اور پشتو کا مرکب معلوم ہوتی ہے۔ یہ غیر مطبوعہ قلمی نسخہ

Marfat.com

دربار عالیہ قادریہ سدرہ شریف ڈیرہ اسماعیل خان میں موجود ہے صاحب کتاب نے اسی کتاب میں اپنا شجرہ اپنے قلم سے درج کیا ہے۔ کتاب کی تحریر بہت خوبصورت ہے۔ دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ صاحب کتاب کتنے خوشنویس تھے۔ کتاب کی زبان بہت دقیق ہے یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ کتاب پشاور میں لکھی گئی ہے۔ فارسی زبان پر قدرے پشتو زبان کا غلبہ نظر آتا ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے اب اسکا ترجمہ اردو زبان میں ہو چکا ہے حضرت سید نا عفیف الدین صاحب کتاب کتاب کے خواص بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"یہ کتاب جاہل کو عالم بناتی ہے اور اگر اسے مفلس پڑھے تو غنی بن جائے پریشان حال پڑھے تو اسے دلجمی حاصل ہو اگر طالب مولٰی پڑھے تو اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہ رہے۔ اگر پڑھ کر عمل کرے تو آسانی سے اپنے مطلوب کو پہنچ کر کامل بن جائے۔ (۱۲۴)"

اس کتاب میں آپ نے تصوف پر خوب بحث کی ہے آپ فرماتے ہیں۔" یہ کتاب ہیجڑوں کو مرد بناتی ہے اور مردوں کو شیر ببر (۱۲۵)۔"مفتاح العارفین آپکی شاہکار تصنیف ہے آپ نے مناجات جو آپکے اوراد میں شامل تھیں اپنی تصنیف میں درج کی ہیں۔ ان میں سے چند پیش کی جاتی ہیں۔

"یارب کریم اپنے محبوب کریم کے اخلاق کے طفیل میری اولاد کو اپنے فرمانبرداروں کی فہرست میں لکھ دے اور ایک ہزار سال کیلئے ان میں جو نسلاً بعد نسلاً پیدا ہوتے رہیں انکو اپنے قہر و غضب سے محفوظ فرما۔ (۱۲۶)"

آپ نے پشاور میں مقیم ہو کر امت مسلمہ کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کرایا۔ غوثیہ تعلیمات کو عام کیا قادریہ طریقے کو فروغ دیا۔ ۱۱۳۵ھ میں آپ کا وصال ہوا۔ مزار بیرون یکہ توت شاہ باغ کالونی پشاور میں ہے۔ آپ نے اپنے پیچھے دو فرزند چھوڑے سید گل بادشاہ اور سید عبداللہ المعروف سید بادشاہ۔ سید بادشاہ اپنے وقت کے کامل ولی تھے۔ آپ نے شادی نہ کی۔ سید گل بادشاہ سے آپکی اولاد کا سلسلہ چلا۔ سید بادشاہ چونکہ صاحب وحدیث اور خاندان رزاقیہ کی خلافت کے حقیقی امین تھے اس لئے پہلے آپکا اجمالاً ذکر کیا جاتا ہے۔

الشیخ سید عبداللہ المعروف سید بادشاہؒ

آپ کا اصل نام سید عبداللہ تھا۔ سید بادشاہ کے نام سے پشاور میں مشہور ہوئے۔ ۲ ذوالحجہ ۱۱۰۲ھ بوقت ۲ بجے سوموار پیدا ہوئے۔ (۱۲۷) ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی سے حاصل کی۔ فقہ حدیث اور تفسیر وقت کے اکابر علماء سے حاصل کی۔ آپ سیرت کے ساتھ صورت میں بھی بادشاہ تھے۔ فہم و فراست، ریاضت، عبادت، زہد، مجاہد،

Marfat.com

تقوی طہارت اور صبر و قناعت کے پیکر مجسم تھے۔ آپ ہمیشہ چہرہ مبارک کو چھپائے رکھتے۔ وقت کا بیشتر حصہ عبادت میں گزارتے۔ اکثر گھر میں رہتے، شرم و حیا کا پیکر تھے۔ غیر محرم پر کبھی نظر نہیں پڑی۔ تحریک پاکستان کے دوران پاکستان کے قیام کی بھرپور حمائت کی۔ اپنے مریدین کو مسلم لیگ کی حمائت کا حکم دیا۔ اپنے رشتہ داروں کو قائداعظم کی حمائت کی تلقین کی۔ آغا سید لال بادشاہ بخاری جو رشتے میں آپکے برادر نسبتی تھے۔ انہیں قائداعظم کی حمائت اور مسلم لیگ میں شمولیت پر آمادہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آغا سید لال بادشاہ نے قائداعظم کے دورہ پشاور کے دوران تمام مخالفتوں کے باوجود قائداعظم کا بھرپور استقبال کیا اور انکی میزبانی کی۔ اس دورے کے دوران قائداعظم آغا سید لعل بادشاہ کے ہمراہ سید بادشاہ کی خدمت میں انکے گھر ملنے گئے اور دعا بھی کرائی۔ اللہ بخش یوسفی نے اپنی کتاب "سیاسیات سرحد کے ارتقائی منازل" میں لکھا ہے "کہ قائداعظم کا دورہ سرحد آپکی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔" وہ لکھتے ہیں کہ:" قائداعظم خود بھی صوبہ سرحد کا دورہ کرنے کے خواہاں تھے لیکن حالات سازگار نہ تھے۔ جمعیت خلافت کی طرف سے ہم نے مولانا شوکت علی خان کو ساری صورت حال سے آگاہ کر دیا لیکن اس کے باوجود ہمارے ایک رفیق نے جو وکالت کرتے تھے (پیر بخش خان) قائداعظم کو پشاور آنے کی دعوت دیدی۔ (۱۲۸) محمد شفیع صابر نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ ۱۹۳۱ء میں جب قائداعظم گول میز کانفرنس میں شرکت کیلئے لندن روانہ ہونے لگے تو پیر بخش نے قائداعظم سے ملاقات کر کے دورۂ سرحد کی دعوت دی۔ پیر بخش خان کا تعلق اس گروپ سے تھا جسکی قیادت آغا سید لال بادشاہ کر رہے تھے اور آغا سید لال بادشاہ کی پشت پر حضرت سید بادشاہ کا ہاتھ تھا۔ محمد شفیع صابر مئولف تاریخ صوبہ سرحد وجوہات کا جائزہ پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ؛" اصل حالات یوں تھے کہ میونسپل انتخابات کے دوران پشاور کے خلافتی کارکن دو دھڑوں میں بٹ چکے تھے۔ ایک گروہ پیر بخش کے ساتھ تھا جسکی قیادت آغا سید لال بادشاہ کے ہاتھ میں تھی جبکہ دوسرا گروپ سردار عبدالرب نشتر کے حامیوں پر مشتمل تھا۔ نشتر گروپ کا خیال تھا کہ قائداعظم کو صوبہ سرحد کے دورے پر پیر بخش خان اپنی پوزیشن مضبوط بنا کر آنے والے انتخابات میں فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ اسی جذبہ مسابقت کا اظہار بعد میں بھی ہوا۔ قائداعظم کی آمد پر سرداو عبدالرب نشتر اور انکے ساتھیوں نے کیمبل پور پہنچ کر انکا استقبال کیا جبکہ باقی ماندہ ارکان نے پشاور شہر کے ریلوے اسٹیشن پر آپکے خیر مقدم کیلئے موجود تھے۔ (۱۲۹): صاحب تاریخ صوبہ سرحد مزید لکھتے ہیں کہ؛ قائداعظم کے دورے کے سلسلے میں جو مجلس استقبالیہ تشکیل دی گئی اس کے صدر آغا سید لال بادشاہ تھے اور سیکرٹری پیر بخش خان ایڈوکیٹ (۱۳۰): ۱۱۸ اکتوبر ۱۹۳۶ کی صبح کو قائداعظم محمد علی جناح پشاور ریلوے اسٹیشن پر اترے وہ انگریزی سوٹ اور سفید سولا ہیٹ پہنے ہوئے تھے۔ آغا سید لال بادشاہ کی قیادت میں مجلس خلافت کے سرکردہ ارکان اور معززین پشاور انکے استقبال کیلئے پلیٹ فارم پر موجود تھے۔ قائداعظم کو موٹر

Marfat.com

کار میں بٹھایا گیا اور ایک جلوس کی صورت میں بڑے بڑے بازاروں سے گزار کر منڈی بیری یکہ توت لایا گیا، سید اقبال شاہ بخاری (ایڈووکیٹ) فرزند سید آغا لال بادشاہ (جو کہ چشم دیدہ گواہ ہیں)۔ بیان کرتے ہیں کہ اہل پشاور قائداعظم کی آمد پر بہت خوش تھے اور نعرے لگا رہے تھے، قائداعظم اس مکان میں ٹھہرے جس میں آجکل گورنمنٹ گرلز ہائی سکول یکہ توت کام کر رہا ہے قیام وطعام کا انتظام مجلس خلافت ہی نے کیا تھا۔ (۱۳۱) یہی وہ مقام ہے جہاں سید بادشاہ کی قائداعظم سے ملاقات ہوئی۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو شاہی باغ پشاور میں ایک عظیم الشان جلسہ کا اہتمام کیا۔ صوبہ سرحد کا یہ پہلا جلسہ تھا جس میں قائداعظم نے خطاب کیا۔ یہ وہ دن تھے جب کانگریس عروج پر تھی۔ اس عظیم الشان جلسہ کی صدارت سید لال بادشاہ نے کی جو آپکے (سید بادشاہ) کے برادر نسبتی تھے۔ آپکی خواہش کے مطابق سید لال بادشاہ نے مسلم لیگ کے قیام اور اسکے فروغ میں بہت سرگرمی دکھائی۔ سید لال بادشاہ نے تحریک سیرت جسکی بنیاد خاندان رزاقیہ کے چشم وچراغ حضرت سید سلیمان پھلواری سجادہ نشین درگاہ پٹنہ نے رکھی جو ماہ ربیع الاول میں ہر شہر اور ہر قریہ میں سیرت رسول انام ﷺ کے سلسلہ میں جلسے منعقد کرتی تھی صوبہ سرحد اور صوبہ پنجاب میں اسے سید لال بادشاہ نے فروغ دیا اور یہ سلسلہ آج تک قائم ودائم ہے۔ آجکل سید ظفر علی شاہ سیرت رسول انام سے ماہ ربیع الاول میں میلاد النبی ﷺ کا جلوس نکالتے ہیں اور تیرے عظیم الشان اجتماع منعقد کرتے ہیں۔

متذکرہ بالا واقعات بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ سید لال بادشاہ بخاری جو کہ آپکے بہنوئی تھے اور مجلس خلافت کی قیادت کر رہے تھے انہوں نے آپکی ہدایت پر مسلم لیگ اور قائداعظم کا ساتھ دیا چونکہ آپ خلوت پسند تھے اسلئے براہ راست سیاست میں حصہ نہ لیا مگر قیام پاکستان کے حامی تھے اور مسلمانوں کے علیحدہ وطن کے حق میں تھے آپکی نگاہ بصیرت دیکھ رہی ہے کہ پاکستان کا قیام مسلمانوں کا مقدر بن چکا ہے۔ اسلئے آپ نے اپنے حلقہ ارادت میں شامل تمام لوگوں کو مسلم لیگ کی حمائت کا حکم دیا۔ اس طرح آپ نے تبلیغ اسلام کے ساتھ ساتھ تحریک پاکستان میں بھی پس پشت رہ کر بھرپور حصہ لیا۔ (۱۳۲)

۲۰ صفر ۱۳۹۱ھ بمطابق ۱۵ اپریل ۱۹۷۱ء آپکی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ آپ نے وصیت کی تھی کہ مجھے ڈیرہ اسماعیل خان بمقام سدرہ شریف دفن کیا جائے۔ یہ گاؤں ڈیرہ اسماعیل خاں سے ۲۰ کلومیٹر کے فاصلے پر بنوں روڈ کے قریب واقع ہے۔ بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر آپکو بطور امانت یکہ توت پشاور والد کے ساتھ دفن کیا گیا۔ ساڑھے ۴ سال بعد ۱۱ رجب ۱۳۹۶ھ بمطابق ۱۰ جولائی ۱۹۷۶ء بعد نماز عصر قبر کشائی بیٹے نواسہ رزاقیہ کے چشم وچراغ اپنے خدام کے ساتھ آگے بڑھتے قبر کشائی کے بعد جب تابوت نکالا گیا تو وہ بالکل تروتازہ اور اصلی حالت میں تھا۔ جب تابوت کھول کر آپ کے جسد اقدس کو دیکھا گیا تو دیکھنے والی آنکھ محو حیرت کہ آپ پر پسینہ آرہے ہے

Marfat.com

پھول شگفتہ، جسم اطہر تازہ اور ریش مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے تھے۔ ایک دن اور ایک رات آپکا تابوت اہل پشاور کی زیارت کیلئے پڑا رہا اور ہر عام و خاص نے زیارت کی۔ ماننے والے رب ذوالجلال کی عطا پر حمد و ثناء بیان کرتے رہے اور نہ ماننے والے انگشت بدنداں دریائے حیرت میں غرق دیکھتے رہے جیسے انہیں اپنی بصارت پر یقین نہ آرہا ہو۔ مگر اللہ رب العزت کا اٹل قانون اور فیصلہ ہے کہ وہ اپنے محبوب بندوں کی حفاظت خود فرماتا ہے اور اس انداز سے فرماتا ہے کہ انکی زندگی اور موت کا ہر لمحہ اسکی نظر میں ہوتا ہے اور محفوظ ہوتا ہے۔ یہ ہستیاں دراصل ایک گھر سے دوسرے گھر چلی جاتی ہیں اور مٹی کو مجال نہیں کہ انکے جسم اطہر کو چھو سکے۔ اس لئے جو رزق رب ذوالجلال انہیں عطا کرتا ہے اس پر وہ خوشیاں مناتے ہیں۔ یہ کوئی عرصہ دراز کی بات نہیں اور نہ داستانوں میں سے کوئی داستان ہے۔ یہ واقعہ تو ۱۹۷۶ء کا ہے جس کے عینی شاہد آج بھی موجود ہیں اور بتاتے ہیں کہ تابوت پر بادل کے ایک ٹکڑے نے سایہ کر رکھا تھا۔

۱۱ جولائی ۱۹۷۶ء کو آپکے تابوت کو زرگر آباد بیرون یکہ توت پشاور سے ایک ویگن کے ذریعے سدرہ شریف ڈیرہ اسماعیل خاں لایا گیا۔ سدرہ جو ایک ویرانے کا نام ہے۔ سڑک سے ۵ میل دور بے آب و گیاہ بنجر زمین پانی سے محروم ایک گاؤں ہے۔ آپکی آمد کے بعد زائرین کا مرکز بن گئی۔ ڈیرہ اسماعیل خاں اور دور نزدیک سے لوگ آپکی زیارت کیلئے جمع ہوگئے۔ آپکی آمد سے اس ویرانے میں بہار آگئی۔ سدرہ کا گاؤں سدرہ شریف بن گیا۔ آپ کے وارث سجادہ نشین نے آپکے تعویز پر ایک خوبصورت مزار تعمیر کرایا۔ مزار شریف پر ایک خوبصورت پُر کشش منفرد طرز تعمیر کا حامل قبہ اپنی انفرادیت میں سید بادشاہ کی طرح گنبدوں کا بادشاہ کہلانے کا مستحق ہے۔ سید بادشاہ کی عظمت و بادشاہت کا اعلان شب و روز کرتا نظر آرہا ہے۔ بنوں روڈ اتر کر جب سدرہ کا رخ ہوتا ہے تو دور سے سید بادشاہ کی عظمت کا اعلان کرتا ہوا یہ پُر جلال قبہ زائرین کو خوش آمدید کہتا ہے۔ دیکھنے والی آنکھ اور محسوس کرنے والے قلب یوں محسوس کرتے ہیں کہ گویا اس دنیا سے رخصت ہو کر بھی آپ نے مہمان نوازی اور خندہ پیشانی سے آنے والے کا استقبال کرنا نہیں چھوڑا۔ مزار کے ساتھ ایک وسیع و عریض مسجد ہے اور مسجد میں ایک درسگاہ سید الجامعہ موجود ہے۔ طلباء قرآن کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ دربار شریف وسیع و عریض رقبے پر مشتمل ہے جسکے گرد ایک فصیل ہے جسکا دروازہ شاہی قلعہ کی طرز پر بنا ہوا ہے اس فصیل کے اندر دیوار کے ساتھ کمروں کی ایک طویل قطار موجود ہے جو عرس کے دنوں زائرین کی رہائش کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ دربار کے ساتھ ایک حوض ہے جہاں بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہے اور وضو کیلئے کام آتا ہے زمینی پانی بہت کھاری اور کڑوہ ہے۔ دربار کے ساتھ ایک پختہ حوض بھی تعمیر ہے۔ جہاں عرس کے دنوں ڈیرہ اسماعیل سے ٹینکروں کے ذریعے پانی لایا جاتا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں زائرین پانی کی

Marfat.com

سہولت سے محروم ہیں۔ سجادہ نشیں کی کاوشوں سے چشمہ رائٹ لنک کینال جو ۱۲ کلومیٹر کے فاصلے پر جنوب مغربی علاقے کو سیراب کرتی گزر رہی ہے۔ اس پر لفٹ اریگیشن کینال کا سروے مکمل کر کے حکومت حاضرہ نے سدرہ شریف کو پانی فراہم کرنے کے منصوبے کو حتمی شکل دے دی ہے یہ نہر سدرہ شریف کے شمال مغرب سے گزرے گی ۔ منصوبے کی تکمیل پر تقریباً ساڑھے پانچ لاکھ ایکڑ بارانی رقبہ سرسبز و شاداب ہو جائے گا۔ پینے کے پانی کیلئے پنیالہ کے قریب وانڈہ جمال سے جو کہ ۲۰ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے ایک ٹیوب ویل لگا کر بذریعہ پائپ لائن پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ اس منصوبے سے زائرین کی بہت بڑی مشکل حل ہو جائے گی۔

سدرہ کی بستی آج سے تقریباً نصف صدی قبل صرف ۲۰ گھروں پر مشتمل تھی۔ یہاں بالی قوم آباد تھی۔ بالی قوم میں سے خدر اور صدر دو بھائی تھے۔ صدر قوم کا سردار تھا۔ صدر کے نام سے موسوم ہو کر یہ بستی صدر کہلانے لگی اور آہستہ آہستہ یہ نام سدرہ مشہور ہو گیا ۱۹۰۱ء میں یہی نام محکمہ مال کی مثل حقیت پر درج ہو گیا۔ سدرہ کا کل رقبہ ۵۵ ہزار کنال ہے۔ بالی قوم پیر عفیف الدین حسین شاہ کی مرید تھی۔ انہوں نے ایک ہزار کنال بطور نذرانہ آپ کو پیش کی۔ آپ کے وصال کے بعد یہ رقبہ دربار شریف کے نام منتقل ہو گیا۔ دریائے سندھ کے کنارے کوہ سلیمان کے درہ پیزو کی یہ گمنام بستی آج مسلمانان برصغیر کی عظیم زیارت گاہ کا درجہ اختیار کر چکی ہے۔ ہر سال آپ کا عرس مبارک بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے اور پاکستان کے ہر گوشے سے عقیدت مند عرس میں شامل ہو کر آپکی روح کو ایصال ثواب کرتے ہیں۔ قرآن خوانی، ذکر الٰہی اور محفل نعت کے علاوہ منقبت اور تقاریر کی تقاریب انعقاد پذیر ہوتی ہیں۔ پاکستان کے بڑے بڑے علماء اس تقریب میں شرکت اپنی سعادت سمجھتے ہیں۔ (۱۳۳)

Marfat.com

حضرت سید گل بادشاہ جیلانی

آپ سید عفیف الدین حسین کے بیٹے تھے۔ ۴ شعبان ۱۳۱۷ھ بمطابق ۱۸۹۷ء پشاور میں پیدا ہوئے۔ ابتدا ہی سے طبیعت خلوت کی طرف مائل تھی۔ اکثر عبادت میں مصروف رہتے۔ عاجزو انکساری بدرجہ اتم موجود تھی۔ دین کے معاملات میں بہت احتیاط سے کام لیتے۔ فقہی مسائل کو سلجھانے میں مہارت رکھتے تھے۔ ۲۷ سال کی عمر میں ۱۳۴۴ھ میں رحلت فرما کر بیرون یکہ توت پشاور مدفون ہوئے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیٹے کو چھوڑا جس کا نام سید احمد شاہ تھا۔ (۱۳۴)

سید احمد شاہ جیلانی

سید احمد شاہ جیلانی، سید گل بادشاہ کے صاحبزادے، سید بادشاہ کے بھتیجے اور شیخی و محترمی سید محمد انور گیلانی نقیب الاشراف دربار عالیہ سدرہ شریف کے والد گرامی تھے۔ آپ ۱۳۳۶ھ بمطابق ۱۹۱۸ء پشاور میں پیدا ہوئے۔ ابھی ۶ سال کی عمر تھی کہ والد محترم اس دنیا سے رخصت ہوگئے آپکی پرورش سید بادشاہ کی آغوش میں ہوئی۔ گوشہ نشینی کو پسند فرماتے، خلوت میں یاد الٰہی میں مصروف رہتے۔ آپکا ہر عمل شریعت کے تابع تھا۔ ریاضت و مجاہدے میں وقت زیادہ گزرتا۔ عوام الناس سے میل جول کم رکھتے، عاجزی وانکساری اور محبت و شفقت طبیعت میں رچی ہوئی تھی۔ آپکے چچا سید بادشاہ جو وقت کے ولی کامل اور نقیب الاشراف تھے۔ آپکو خرقہ خلافت پیش کیا مگر آپ نے معذرت کی۔ اسلئے آپکی زندگی میں ہی سجادہ نشینی کا تاج سیدی و شیخی حضرت علامہ سید محمد انور گیلانی کو عطا کیا گیا۔ ۲۹ محرم ۱۴۰۴ھ بمطابق ۵ نومبر ۱۹۸۳ء، بروز ہفتہ آپ اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔ وصال سے چند گھنٹے قبل آپ نے چند حفاظ کرام کو قرآن مجید کی تلاوت کیلئے کہا پھر اپنی اولاد کو چند وصیتیں فرمائیں۔ عقیدت مندوں کو وظائف قادریہ کے ورد کا حکم دیا۔ ذکر کی اس محفل میں خود شامل ہو کر تین بار اللہ اللہ پکارتے اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔

آپکی اولاد میں سے ۵ صاحبزادے اور ۴ صاحبزادیاں ہوئے۔ بڑے صاحبزادے سید محمد شاہ جیلانی پشاور میں مقیم ہیں، سید تجمل حسین شاہ، سید منور حسین شاہ، سید محمد انور شاہ جیلانی سجادہ نشیں دربار عالیہ سدرہ شریف اور سید جواد حسین شاہ جیلانی سدرہ شریف مقیم ہیں۔ آپکی صاحبزادیوں میں سے سیدہ بصیرت، سیدہ عابدہ، سیدہ راشدہ ، سیدہ ساجدہ حیات ہیں۔ آپ تقریباً ۔ سال سدرہ شریف میں مقیم رہ کر مخلوق خدا کو اسلام کی تبلیغ کرتے رہے اور عقیدت مندوں کو فیوض و برکات سے نوازتے رہے۔ (۱۳۵)

Marfat.com

سید محمد انور شاہ گیلانی سجادہ نشیں دربار عالیہ قادریہ رزاقیہ سدرہ شریف

آپ ۸-۷-۱۳۷۷ھ بمطابق ۱۹۵۷ء محلہ میر جمال شاہ کوچہ بغدادیہ پشاور شہر میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی اور اپنے دادا حضرت سید بادشاہ سے حاصل کی۔ روحانی پرورش ولی کامل سید بادشاہ کی آغوش میں پائی۔ دنیاوی تعلیم کیلئے سکول میں داخلہ لیا، طبعت دینی علوم کی طرف مائل تھی اسلئے دارالعلوم غوثیہ معظیہ بیرون یکہ توت پشاور جس کے بانی پاکستان کے معروف عالم دین علامہ پیر محمد چشتی تھے، داخل ہوگئے۔ تنظیم المدارس کا امتحان امتیازی پوزیشن میں پاس کیا۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد کچھ عرصہ الازہر یونیورسٹی میں رہے اور پھر احیائے دین کیلئے اپنے آپکو وقف کر دیا۔ ۱۳ سال کی عمر میں سید بادشاہ نے خرقۂ خلافت عطا فرمایا۔ آپ نے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دین اسلام کی تبلیغ کا آغاز کیا۔ آپ سید بادشاہ کی ہو بہو شبیہ اور ہمشکل ہیں۔ آپ کی زیارت کرکے دل کو سکون ملتا ہے۔ آپ شرم و حیا کا پیکر اور سنت نبوی کا عملی نمونہ ہیں۔ آپ کے شانوں پہ گھنگھریالے بال، سرخ و سپید کھلتے چہرے پر خوبصورت سنت کے عین مطابق داڑھی، سر پر سید بادشاہ کی [illegible] اور جسم اقدس پر غوثیہ جبہ ہر دیکھنے والی آنکھ کو اپنا گرویدہ بنالیتا ہے۔ آپ محبت و شفقت اور خلق محمد ﷺ کا پیکر [illegible] ہیں۔ چھوٹے بڑے ادنیٰ و اعلیٰ کا کھڑے ہو کر استقبال کرتے ہیں۔ عاجزی و انکساری آپکو وراثت میں ملی ہے۔ [illegible] تبلیغی دورے پر بیرون ملک جاتے ہیں۔ درگاہ غوثیہ، ایران و عراق اور مصر و شام کے بعد [illegible] اکرم ﷺ پر حاضری ہوتی ہے۔ آپکے ہمراہ عقیدت مندوں کا ایک قافلہ بھی ہوتا ہے۔ آپ [illegible] پنجابی میں روانی سے خطاب فرماتے ہیں۔ آپکے مواعظ دلنشین اور اثر آفریں ہوتے ہیں۔ [illegible] پڑھتے ہیں۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان سے لوگ آ [illegible] تلاوت [illegible] لوگ صبح کی نماز آپکی امامت میں ادا کرتے ہیں۔ نماز فجر کے بعد آپ [illegible] والا ہر بول دل میں اتر جاتا ہے۔ آپ [illegible] اپنے مہمانوں کیلئے ایک خوبصورت [illegible] میں ہوتا ہے۔ [illegible] عقیدت مند ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوتے ہیں۔ [illegible] ہدیہ تبریک پیش [illegible] جامع مسجد [illegible]

Marfat.com

گا۔ آپ ہر سال گیارہوں شریف کی تقریب کے علاوہ غوث الاعظم کانفرنس کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ یہ عموماً لاہور شہر کے الحمرا ہال یا جناح ہال میں منعقد ہوتی ہے۔ اس کانفرنس میں ریسرچ سکالرز سید نا شیخ عبد القادر جیلانی کی حیات طیبہ اور تعلیمات پر مقالاجات پڑھتے ہیں بعد ازیں آپکا خطاب ہوتا ہے۔

امت مسلمہ کی اصلاح اور احیائے دین کیلئے آپ نے اپنے رب ذوالجلال اور سرکار دو عالم ﷺ سے عہد کر رکھا ہے کہ اپنی پوری عمر دین اسلام کی تبلیغ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں تمام کر دونگا۔ اوائل عمر میں آپ کو ہر طرف سے مشکلات، مصائب و آلام اور حاسدوں کے اعتراضات و طعن و تشنیع کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر آپ نے بڑے صبر و استقلال کے ساتھ مقابلہ کیا اور ان بد عقیدہ لوگوں کے تمام منصوبے خاک مین ملادئے۔ آج سدرہ شریف کی طرف ایک سڑک بھی جارہی ہے اگرچہ وہ پختہ نہیں اور لاکھوں عقیدت مندوں اور زائرین کیلئے پانی بھی عرس کے موقع پر وافر مقدار میں ہوتا ہے۔ آپکو سیاست دلچسپی نہیں۔ آپ صرف اور صرف احیائے دین کی سربلندی کیلئے شب و روز سرگرم عمل ہیں۔ آپ کے ایک صاحبزادے حسنین محی الدین ہیں جو لاہور میں زیر تعلیم ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خاں، سدرہ شریف اور لاہور کے علاوہ کئی دوسرے شہروں میں آپ کی زیر نگرانی کئی درسگاہیں کام کر رہی ہیں۔ خداوند قدوس یہ سلسلہ سدا قائم و دائم رکھے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر رہے۔ (۱۳۶)

Marfat.com

عربی ترجمہ

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الشیخ عبدالقادر الجیلانیؒ وأولاده من ابنه الشیخ عبدالرزاق (رضی الله عنهم)

آثار و مشیخة السلسلة القادریة

سیدنا الشیخ عبدالقادر الجیلانیؓ

اسمه ولقبه :

هو السید الواعظ الفصیح البیان، الخطیب القادر الکلام، الصوفی عظیم الشان، سلطان الأولیاء محی الدین أبو محمد عبدالقادر بن موسیٰ بن عبدالله الجیلی مولداً، الحنبلی مذهباً، الحسنی أباً الحسینی أماً قدس الله سرّه.

مولده ونسبه :

ولد فی أول رمضان سنة ٤٧٠ ﻫ فی قریة من دیار جیلان وهی منطقة تقع علی شطّ البحر (الخزر) الجنوبی و تتصل حدودها الشرقیة بطبرسان. وقال البعض : (جیلان) بلاد متفرقة وراء طبرستان وبها ولد فی (نیف) قصبة منها. وقیل : انّ مولده کان فی قریة سمیت (بشتیر) و عند البعض (الجیل) بکسر الجیم قریة بشاطئ الدجلة علی مسیرة یوم من بغداد مما یلی طریق واسط. وقیل : انّ أمّه حملت به وهی بنت ستین سنة. وفی روایة انّه وُلِدَ أکثر من الف ومائة ذکرٍ ببلادجیلان فی نفس اللیلة التی ولد فیهاالشیخ عبدالقادر الجیلانی فببرکة الشیخ أصبحوا کلهم أولیاء الله. وهناك عدد کبیر من الصالحین الذین جاءوا بالبشری قبل أن یولد و أثنوا علیه. منهم الشیخ خلیل البلخی وسید الطائفة جنید البغدادی والشیخ أبو عبدالله السلمی والشیخ أبو بکر بن هوار البطائحی والشیخ أبو بکر حراروغیرهم وکان الخلیفة ببغداد اذ ذاك المستظهر بالله أبو العباس أحمد بن المقتدی بأمر الله أبو القاسم

عبدالله العباسی کما کان السلطان معز الدین ابوا لفتح ملك شاه بن ارسلان السلجوقی ملکاً علی فارس حینئذاك وقد ذکر من قبل أنه کان حسنیاً من جهة أبیه و حسینیاً من جهة أمّه، فعلی هذا النحو یتصل نسبه الی الامامین الکریمین سیدینا الحسن والحسین رضی الله عنهما.

Marfat.com

امّا نسبه حسب اتفاق علماء التاريخ وا لأ نساب فهو كا لآ تى:

أبو محمد محى الدين عبدالقادر بن أبى صالح موسى جنكى دوست بن عبدالله بن يحيىٰ الزاهد بن محمد بن داؤد بن موسى بن عبدالله بن موسى الجون بن عبدالله المحض بن حسن المثنى بن الحسن بن خليفة المسلمين على رضى الله عنهم أجمعين.

ونسبه من جهة أمه يقول الشيخ ابراهيم السا مرائى فيه:

والدته الكريمة هى أ م الخير أمة الجبار فاطمة بنت السيد عبدالله الصومعى بن الامام أبى جمال الدين الامام السيد محمود بن الامام أبى العطاء عبدالله بن الامام كمال الدين عيسى بن الامام السيد علاء الدين محمد الصادق بن محمد الباقربن الامام على زين العابدين بن الامام الحسين بن الامام علىّ بن أبى طالب رضى الله عنهم أجمعين.

طلبه للعلم وقد ومه إلى بغداد :

تلقىَ العلم مبدئياً فى (جيلان) ولما بلغ الثامن عشر من عمره استأذن أمّه وسافر الى بغداد طلباً للعلم فى سنة ٤٨٨ﻫ فى عهد المستظهر بالله العباسى وكان شهر صفر من نفس السنة اذ قدم ببغداد ، وروى أنّه لما أراد السفر الى بغداد طلباً للعلم أعطته أمه أربعين ديناراً وخاطت فى دلقه و أذنت له فى المسير كما عاهدته على الصدق فى كل أحواله، وفى رواية أن أمه علمته (دعوة القطب) وهى من الأ دعية التى تقررت فيما بعد فى أعمال السلسة القادرية ، فسار مع قافلة صغيرة بطلب بغداد ، فلما تجاوز وا همذ ان خرج عليهم ستون فارساً فأ خذوا القافلة ولم يتعرض له أحد فاجتازبه واحدفقال:يا فقير مامعك ؟ فأ جا به الشيخ: عندى أربعون ديناراً فقال : اين هى؟ فأ جابه الشيخ:هى مخاطة فى دلقى تحت إ بطى. فظن أنه

استهزء به فتركه و انصرف، ثم مربه آخرفقال مثل ما قال الأول و أجا به الشيخ كجواب الأول فتركه فو صلا كلا هما ا لى مقدمهم اى رئيسهم وأخبراه بما سمعا منه فقال لهما: على به ، فأتى به اليه (رئيسهم) وقد كانو ايقتسمون أموال القافلة فقال له: ما معك؟ فأجابه الشيخ : أربعون ديناراً. ثم قال: اين هى؟ أجاب الشيخ: انها مخاطة فى دلقى تحت ابطى.ثم أمر رئيس قطاع الطريق أن يفتشو ا دلقه فو جدوا أربعين ديناراً . فقال رئيسهم للشيخ : ما حملك على

Marfat.com

هذاالاعتراف؟ فأجابه الشيخ : ان امى عاهدتنى على الصدق وانا لا أخون عهدها ـ فبكى وقال : انت لم تخن عهدامك وا نىّ ا لى اليوم منذ كذ ا وكذا سنة أخون عهد ربى. فتاب رئيسهم على يد الشيخ ومن كان معه من أصحابه فردو ا على القافلة ما أخذوامنهم.

وهذه القصة أجمع على صدقها كتّاب التراجم وانماذكرنا ها لتضمنها حكمة وعبرة لمن يلقى السمع والبصرو يريد التأسى بها فى تربية الأولاد سواء كان منتسباً الى سلسلة الشيخ أ م لا. وقلما يوجد فينا فى ا لمجتمع الحالى من يلتزم الصدق و ا طاعة الوالدين مثل الشيخ الجيلانى.وقال الشيخ محمد بن قائد الاوانى: كنت عند سيدى الشيخ عبدالقادر ـ رضى الله عنه فسألته مسائل ـ منها علام بنيت أمرك؟فقال: على الصدق ، ما كذبت قط ، ولا لما كنت فى المكتب. وقال الشيخ مرة ا نه لم يعص أمه قط. والحق أن القوافل التى يرافقها الصالحون مثل الشيخ الجيلانى هى دائماً تكون فى امان ورعاية من قبل الله سبحانه وتعالى فلا نهب عليها ولا سلب أموالها.وقيل ان الشيخ عبدالقادر قدم ببغداد فى السنة التى خرج منها الامام الغزالى رحمه الله.والشيخ عبدالقادر الجيلانى بعد أن قدم بغداد شمر عن ساعد الجد والاجتهاد فى تحصيل العلم وسعى فى طلب فروعه وأصوله وتتلمذ على أبى الوفاء على بن عقيل الحنبلى وأبى الخطاب محفوظ الكلو ذانى الحنبلى وأبى الحسن محمد بن القاضى أبى يعلى محمد بن الحسين بن محمد بن الفراء الحنبلى و ا لقاضى أبى سعيد المبارك بن على المخرمى الحنبلى، مذهبا وخلافا وفروعاً وأصولا. وقرأ الأدب على أبى زكريا يحيى بن على التبريزى وسمع الحديث من جماعة، منهم أبو غالب محمد بن الحسين البا قلانى وأبو سعيد محمد بن عبدالكريم بن خشيشا وأبو الغنائم محمد بن محمد بن على ميمون الفر سى وأبو بكر أحمد بن المظفر وأبو محمد جعفر أحمد بن الحسين القارى السراج (مؤلف مصارع العشاق) وأبوالبركات هبة اللهبن المبارك وأبو منصور عبدالرحمن القزاز وغيرهم ـ أما علم المعرفة فا نه صحب لذلك أبا الخير حمادبن مسلم الدبا س وأخذ عنه علم الطريقة وتأدب به وسلك على يده فى مبدء الأمر ثم كمل فيه وأخذالخرقة الشريفة للطريقة من القاضى أبى سعيد المبارك المخرمى.

Marfat.com

مدرسته ووعظه:

اشتغل بتحصيل علوم الشريعة وعلم المعرفة تسع سنوات ولمدة خمس وعشر ين سنة لازم الانقطاع والخلوة والمجاهدة الشديدة والدخول فى الأمور الصعبة من مخالفة النفس وملازمة السهر والجوع، ثم برز كعالم كبير تصدرالفتوى والتدريس والوعظ بالناس . فأول خطبة ألقاها كانت فى سنة ٥٢١ هـ وقد بلغ خمسين سنة من عمره وكان لأبى سعيد المخرمى مدرسة بباب الأزج ففوضت اليه فتكلم فيها على الناس بلسان الوعظ والتذكير وظهرله كرامات وصيت وقبول وضاقت المدرسة بالناس من ازد حامهم على مجلسه ، ثم وسعت بما أضيف اليها من المنازل والأمكنة التى حولها، وبذل الأغنياء فى عمارتها أموالهم وعمل الفقراء فيها بأنفسهم . وقد كان وعظه بالناس أبلغ أثرآوأوقع نفساً، تاب على يديه معظم أهل بغداد وأسلم معظم اليهود والنصارى، وكان يشتغل با رسال الوفود من خلفاء ه ومريد يه والدعاة لنشر الدعوة الاسلامية الى مختلف البلاد والامصار نحو موصل وحلب و دمشق وتبريز وطوس وبسطام ومهما استو طن هؤلا ء الرجال أسسو اهناك اما مدراس أو زواياو خوانق لهذا الغرض النبيل وحين ارسال البعثات كان يوصى بعدم ملازمة الامراء وقبول الوظائف منهم وكان يؤكد على حفظ الأوقات واللزوم با لشريعة و اختيار حياة الزهد والا جتناب عن زينة الحيوة الدينا والتحلى بالأخلاق الجميلة.

وكانت نتيجة مساعيه الكريمة وجهوده الجبارة أن دخل عدد كبير من سكان مصر وسوريا فى السلسلة القادرية وتلقى الناس هذه الطريقة بقبول حسن حتى جاوز صيته بلاد السود ان والروم والهند فى مدة قليلة.

ومن المعلوم أن شمس علم المعرفة والتصوف كانت على أوج الكمال فى عهده لأن طرق المتصوفين المختلفة قد بدأت تنشر وتزيد لأن رجالها كانو ا ممتازين فى الاخلاص والعمل. وجدير بالذكر أنه وقع النزاع بين العلماء فى قضية التوفيق بين الشريعة والتصوف حتى أن مال بعضهم الى رفض علم المتصوفين رأساً و أ نكروه أشد الا نكار منهم العلا مة ابن عقيل وهو من أساتذة الشيخ الجيلانى والعلامة ابن الجوزى وغير هما . وفى نفس الوقت رفع الشيخ

Marfat.com

الجيلانى رأية علوم الصوفية وشق له طريقاً حيث ألّف كتباً نحو غنية الطالبين وفتوح الغيب وا تّخذ ا سلوباً سهلاً جمع بين أحكام الشريعة وحقائق المعرفة من التصوف وفتح أبوابها لطالبيها الساكين مسلك أولياء الله الصالحين ـ ولم يكن يؤمن بر مزية فى التصوف بل قدّم حلولا لمسائله وتوجيهاً لمشكلا ته ، فله دور كبير فى تنظيم ادارة التصوف وتوسعتها على أ سسها المتينة ـ

يقول أبوالحسن على الندوى فى تر جمة الشيخ الجيلانى:

" انما أفادت السلسة القادرية ا لا فاً من النفوس البشرية فى حياة الشيخ الجيلا نى و بعد أن توفى قام خلفاؤه ببناء الخانقاهات القادرية فى سائر البلا د فأ صبحت هذه الطريقه حركة جامعة و وسيلة قوية لدعوة الناس الى الاسلام۔"

انّه يستطرد الكلا م قائلا :انّ العالم الاسلا مى لما ضعف من ناحيةالفكر وطرأ عليه الفساد ووقع فى الا نحطاط والخسران قام الامام الغزالى فأدى دوره الفعّال العلمى بحيث أصبح سدّا وجه الفتن كلها من الا لحاد والزندقةوالا نحلال الفكرى ـ وكذلك يمتاز الشيخ الجيلا نى من بين رجال الدعوة وأصحاب العزيمة بحيت أخرج الأ مة من ظلمة الريب والفسق الى نور اليقين والطاعة وذلك بتذكيره الناس بالوعظ الذى كان بالغ الاثر فى النفوس وكان الشيخ الجيلانى مخلصاًفى دعوته الناس الى الاسلا م ، فانظر كيف يخاطب المسلمين ويدعوهم الى بناء المجتمع الا سلامى من جديد يقول :

" دين محمد ﷺ واقع حيطانه ويتناثر أساسه ،
هلّموا ! يا أ هل الأرض نشيد ماتهدم و نقيم ماوقع ،
هذا شئى مايتّم ياشمس ، يا قمر، يا نهار تعالوا۔"

ويستخلص مما قيل سابقاً أن الخوارق قد بدأت تظهر على يديه منذ طفولته ، ومن المعلوم ايضاً أنه ولد ولّيا لله سبحانه وتعالى وأنه من آل النبى الأطهار يقيناً ـ وفى بهجة الأسرار أن بعض المشائخ والصوفية جاء وا بالمبشرات لسيدنا الشيخ الجيلا نى قبل مولده بكثير وهذا يدل على علو مرتبته فى الولاية و تمكنه على رتبة الغوث والقطب ـ ويقول مؤلف البهجة: اخبرنا الشيخ ابو بكر بن هوار البطائحى قال: سوف يظهر بالعراق رجل من العجم عالى المنزلة

Marfat.com

عندالله و عندالناس اسمه عبدالقادر و مسكنه بغداد يقول: قدمی هذه علی رقبة كل ولی الله وتدين له الا وليا ء فی عصره ذلك الفرد فی وقته.والعلامة شطنوفی نا قش موضوع كراماته الكثيرة و دعواه (انّ قدمی هذه علی رقبة كل ولی الله) فأ يّد حقيّة هذه الدعوی بأقوال المشاهير من اوليا ء الله منهم خمسون وليّالله قد كانو حاضرين فی خطبة وعظ حيث ادّعی الشيخ الجيلانی فضله علی سائر الا ولياء ومنهم الشيخ علی بن الهيتی قد كان حاضراً فقام ووضع قدم الشيخ علی عنقه فوق الكرسی وحنا كل من حضر مجلسه اعناقهم.

والشيخ ابو صالح نصر قاضی القضاة يقول : سمعت ابا بكر عبدالرزاق وأعمامی اباعبدالرحمن عبدالله عبدالوهاب وابا اسحاق ابراهيم أولاد الشيخ عبدالقادر رحمهم الله فی أوقات متفرقة يقولون حضرنا المجلس الذی قال فيه والدنا رضی الله عنه (قدمی هذه علی رقبة كل ولیّ لله) وكان فيه نيف وخمسون شيخاً من أكابر مشائخ العراق وحنوا كلهم رقابهم والشيخ لؤ لؤ الا رمينی يروی أن الشيخ عبدالقادر حينما قال: قدمی هذه علی رقبة كل ولی لله، وضع له ثلاث مأ ئة وثلاثة عشر وليا لله عزوجل رؤسهم فی جميع آفاق الأرض فی ذلك الوقت منهم بالحرمين الشريفين سبعة عشر رجلاًوبالعراق ستون رجلا، وبالعجم أربعون رجلا، و بالشام ثلاثون رجلا وبمصر عشرون رجلا و بالمغرب سبعة وعشرون رجلاً و باليمن ثلاثة وعشرون رجلاً و بالحبشة أحد عشر رجلاً وبسد يأ جوج ومأجوج رجال وبوادی سر انديب سبعة رجال وبجبل قاف سبعة وأربعون رجلاً و بجزائر البحر المحيط أربعة وعشرون رجلا رضی الله عنهم.

أما خلعة (القطب) فقد ألبسه رسول ﷺ حكاها العلامة التاد فی وقال ايضاً ان أحد المشائخ رای رسول ﷺ فی المنا م فسأله عن قول الشيخ عبدالقادر(قدمی هذه علی رقبة كل ولی الله)، فقال: صدق الشيخ عبدالقادر فكيف لا وهو القطب وانا أرعاه.

وا طّلع اولياء الله الصالحون علی قول الشيخ الجيلانی هذا عن طريق الكشف فحنوا رقابهم، والشيخ الخواجه گيسودراز رحمه الله يقول: ان الشيخ الجيلانی لما قال (قدمی هذه علی رقبة كل ولی الله) كان شيخنا معين الدين الجشتی الأجميری مشغولاً فی العبادة فی جبال خراسان فحنی رقبته وقال: بل علی رأسی وعينی. ففرح الشيخ الجيلانی وقال ان معين الدين بن عثمان

Marfat.com

الدين سبق وفاق سائرا ولياء الله فسيكون سلطانا لجميع الصالحين فى الهند(زبدة الآثار).

والشيخ أحمد السرهندى مجدد الالف الثانى يقول : نال الشيخ عبدالقادر الجيلانى رتبة (القطب) وما من ولى الله حاز على آيّة رتبة فى الروحانية والمعرفة الآ وهى بواسطة توجّه الشيخ الجيلانى لأنه اختص بولاية على كرم الله وجهه.

والامام اليافعى يرى أن السلاسل للمتصوفين بأجمعها قد نالت حظّاً وا فراً من الشيخ الجيلانى.

وجا ء فى كتب الصوفية أن الشيخ معين الدين مؤسس السلسة الچشتية قدم بغداد وأقام بحضرة القادرية مدة واستفادمن توجهاته.

والشيخ شهاب الدين السهر وردي وهو مؤسس السلسلة السهروردية اختار صحبة الشيخ عبدالقادر الجيلانى واستفاد منه بكثير. وكذلك الشيخ العارف بالله عبدالله البلخى اعترف بما نالت السلسة النقشبندية من الشرف والبركة والتوجه من قبل الشيخ عبدالقادر الجيلانى وفى رواية أن الشيخ عبدالقادر الجيلانى خاطب جمعاً من الناس وأشار بيده الى بخارا قائلا انّى لأ جد شذى عاطرة من طرف بخارا وسيولد به رجل صالح بعد وفاتى بما ئة وخمسين سنة يسمى بهاء الدين النقشبند و سينال نعمة بأن تمثل صورة الاسم الاعظم في قلبه بالتوجه القلبى من قبل ايّاى.

والروايات متضافرة على أن مشائخ جميع السلاسل الصوفية اعترفو ا بفضل الشيخ عبدالقادر الجيلانى كما اعترفو ا بفضل سلسلته على سائر السلاسل.

وحسب رأ ى الشيخ ميران شاه مير المراد بقوله (قدمى هذه على رقبة كل ولى الله) أن طريقه أعلى الطرق والقدم معناه هنا طريق التصوف و المعرفة . وحنو الرقاب من قبل سائر الاولياء كناية عن اعترافهم بفضل طريقه فى السلوك و التصوف.

والشيخ جما ل الدين أبو الوفا ء يرى أن الشيخ عبدالقادر الجيلانى يفوق سائر الاولياء رتبة ويقول انه يرى على رأسه صناجق قد تجاوزت ذوائبها المشرق والمغرب.

كراماته :

والشيخ عبدالقادر الجيلانى كان حقاً وليّاالله بل كان رأسهم ورئيسهم وكان صاحب كرامات

Marfat.com

كثيرة اعترف بها العلماء كأ مثال العلاّ مة ابن تيمية ، ويقول شيخ الاسلام عزالدين بن عبدالسلام : ما وصلت الينا كرامات أحد بطريق التواتر مثل ما وصلت الينا كرامات سلطان الاولياء الشيخ عبدالقادر رضى الله عنه ـ وفى خزينة الأصفياء : انه قد ظهرت الكرامات الكثيرة والخوراق الجمّة على يد الشيخ الجيلانى منذ طفولته و انه فاق جميع الأوليا فى كثرة ظهورها ولا يدا نيه أحد فيها. والشيخ ابوالحسن علىّ الندوى يقول بالنسبة الى كرامات الشيخ الجيلانى فى ترجمته : قد تضا فرت روايات كثيرة عن كراماته فى كتب التصوف ولكن كرامة الشيخ الجيلانى التى تستحق منا الاعتراف والتقدير هى احياؤه القلوب الميتة فانه نفث روح الايمان فى النفوس البشريّة وكان ذلك بسبب توجّهات قلبه و تأثيرات لسانه فكأنَ الشيخ الجيلانى كان سحاباً أمطر على القلوب الميتة الجدبة فجرت منها ينا بيع الحكمة والمعارف الربانيّة.

من كراماته الكثيرة دفع الأ مراض مثل الفالج والجذام وا بر اء الا كمه والأبرص ، واخضرار النخل بعد اصفر ارها، ووقف طغيان الماء وانقطاع المطر، واحضار الأثمار ر فى غير أوانها ، والا خبار المغيبات والا بانة بموت أحد ونصرته لمريديه حيثما كانوا، والتصرف فى نفوس الخلق ونفاذ الأ مرفى عالم الجن، والعلم بمخفيات عالم الملكوت ، وكشف الحقائق لعالم الجبروت ، و كشف القناع عن أسرار لاهوت ونحوها كثير قد جاء ذكر ها فى كتب التصوف وكفى بنا ذكر احد ى الكرامات التى رواها الشيخ التادنى قال : كانت أمه أم الخير وكان لها حظ وافر من الخير والصلاح نقل عنها انها كانت تقول : لما وضعت ابنى عبدالقادر كان لاير ضع ثديها فى نها ر رمضان ، وغم على الناس هلال رمضان فأتونى و سأ لونى عنه فقلت لهم لم يلقم اليوم ثديا ثم اتّضح أن ذلك اليوم كان من رمضان واشتهر زلك ببلا د جيلان أنه ولد للأشراف ولد لا ير ضع .

مواعظه :

أكثر مواعظه على موضوع التوحيد يؤكد فيها على تعلق العبد بربه والتمسك بالشريعة فانظر كيف يدعوا الى التوحيد الخالص:

"أنظر الى من ينظر اليك ، وأقبل على من أقبل عليك، وأحبب من يحبك ، واستحب من يدعوك

Marfat.com

، وأعط يدك من يثّبتك من مسقطتك ، ويخرجك من ظلمات جهلك، وينجيك من هلكتك."

وقال فى مجلس وعظ:

أنت معتمد عليك وعلى الخلق ودنا ينرك ودراهمك وعلى بيعك وشرائك ، وعلى سلطان بلدك، كل من اعتمدت عليه فهو الهك ، وكل من خفته ورجوته فهو الهك ، كل من رأيته فى الضّر والنفع ولم ترأ نّ الحق عز وجل مُجرى ذلك على يديه فهو الهك "

وكان الشيخ دائما يوصى با تباع السنة ولزوم الشريعة ولم يكن غافلاً عن حقوق العباد وكان يوصى أولاده بالا ضافة الى ذلك برعاية حقوق الناس فقال :

" أوصيك بتقوى الله وطاعته ولزوم ظاهر الشرع وسلامة الصدر وسخاء النفس وبشاشة الوجه وبذل الندى وحمل الأذى و الفقر وحفظ حرمات المشائخ وحسن العشرة مع الأ خوان وا لنصيحة للأ صاغر وترك الخصومة فى الا رفاق وملازمة الايثار ومجانبة الا دّخار

موقفه من التصوّف :

أما رأيه فى التصوف فهو كالآتى:" التصوف مبنى على ثمان خصال:-

السخاء لا براهيم والرضاء لاسحاق، والصبر لا يوب والاشارة لزكريا والغربة ليحيى ولبس الصوف لموسى والسياحة لعيسى والفقر لمحمد صلى الله عليه وسلم-"

والرهبانية على الاطلاق يرفضها الشيخ ويؤ كد على الآينسى أحد نصيبه من الدنيا-

فيقول:- لا تاكل قسمك من الدنيا وهى قاعدة وانت قائم ويمتاز الشيخ بالحكمة يدعوا بها والامر الى الخير و" كان له سمت حسن و صمت عن غير الأمربالمعروف والنهى عن المنكر للخلفاء والوزراء والسلاطين والقضاة والخاصة والعامة يصدعهم بذلك على رؤوس الأشهاد ورؤس المنابر وفى المحافل وينكر على من يولى الظلمة ولايأخذه فى الله لومة لائم-"

وكان يرى أن الولاية لايستحقها الامن كان جامعاً لاثنتى عشرة خصلة وهى : خصلتان من الله وخصلتان من النبى صلى الله عليه وسلم و خصلتان من أبى ابكر رضى الله عنه و خصلتان من عمر رضى الله عنه و خصلتان من عثمان رضى الله عنه و خصلتان من على رضى الله عنه - فأما اللتان من الله تعالى فأن يكون ستارا غفارا، أما اللتان من النبى صلى الله عليه وسلم

Marfat.com

فأن يكون شفيقاً رفيقاً، وأما اللتان من أبىَ بكر رضى الله عنه فأن يكون صادقا متصدقا وأما اللتان من عمررضى الله عنه فأن يكون أماراناهياً، وأما اللتان من عثمان رضى الله عنه فأن يكون مطعماً للطعام مصلياً بالليل والناس نيام، وأما اللتان من على رضى الله عنه فأن يكون عالماً شجاعاً–

مؤلفاته:

غنيته الطالبين ، فتوح الغيب، الفتح الربانى، مكتوبات غوثيه، جلاء الخواطرفى الباطن والظاهر، دعائے فتح البصائر، بشائر الخيرات تحفة المتقين و سبيل العارفين، حزب الرجاء والانتهاء، الكبريت الاحمر فى الصلوة على النبى صلى الله عليه وسلم، المواهب الرحمانيه

وفاته:

توفى الشيخ الجيلانى بليلة احدى عشرة من ربيع الآخر سنه احدى وستين و خمسمائة، و قبره فى بغداد يزار والسلطان سليمان لما جاء الى بغداد بنى عليه قبة شاهقة

عرس الشيخ الجيلانىؒ ومجلس ليلة احدى عشرة:

ولدى المتصوفين وأهل الطريقة أهمية كبرى للأعراس والأيام التى توفى فيها اولياء الله الصالحون– فبمنا سبة يوم توفى فيه الشيخ الجيلانى يعقد مجلس يقرء فيه الحاضرون القرآن ، ويذكرون الله ويدعونه له ولهم لمغفرة الذنوب و رفع الدرجات و تسمى هذه الليلة "ليلة مباركةلاحدى عشرة " والجمهور من أهل السنة والجماعة و منتسبو الطريقة القادرية خاصة وسائر سلاسل التصوف عامة مازا لو ايعقدون هذه المجالس كل شهر منزالقرون الماضية– وعلى الأخص قد كان يعقد مجلس الذكر والدعوات فى رحاب الخانقاه القادرية ببغداد بليلة احدى عشرة بمناسبة ذكرى للشيخ الجيلانى وقد استمر هذا العمل منذ السنوات العديدة أما اهداء الأحياء ثواب اعمالهم للأموات فجائز فهذا ينتفع به الموتى و لقد استحسن الله سبحانه وتعالى استغفار الأحياء لموتا هم بقوله ((الذين يقولون ربنا اغفرلنا ولأخواننا الذين سبقونا بالايمان))

والامام أبو حنيفة والامام أحمد والجمهور من السلف يرون أن ثواب أعمال الأحياء يصل الى

Marfat.com

الميت، والشيخ عبدالعزيز الدهلوى يصرح أن قراء ة الفاتحة واهداء ثوابهالأ رواح الموتى جائز– وكذلك الشيخ محمد اسماعيل الدهلوى يقول فى كتابه (صراط مستقيم) مانصه: ايصال الثواب ليس بطريق اطعام الطعام فقط بل كذلك يجوز أن يقرء واحد سورتى الفاتحة والاخلاص وأن يجعل ثوابهما للموتى–

ولما كان عقد مجالس الذكر وقراء ة القرآن مما استحسنه العلماء واجازوا اهداء ثوابهما لأ رواح الصالحين،فكان الشيخ الجيلانى أحق وأولى لأنه أفضلهم رتبة وأكثرمهم تربية للسالكين– فلذلك منذزمان عنى المسلمون المنتسبون الى سلاسل الطريقة بعقد مثل هذه المجالس والشيخ عبدالحق الدهلوى يقول: اننا وجدنا العارف بالله الشيخ عبدالوهاب القادريى– قدس سره – كان يولى غاية الاهتمام بيوم اى عرس للشيخ عبدالقادر الجيلانى وكذلك

الشيخ أمان الفانى فتى رحمه الله من المتصوفين البارزين، كان يهتم بعقد عرس الشيخ الجيلانى فى ربيع الثانى من كل سنة– والشيخ عبدالعزيز المحدث الدهلوى يقول: ان مجلسا كان يعقد بليلة احدى عشرة كل شهر بالخانقاه القادرية فى بغداد وكانت السلاطين والأمراء يحضرون مقبرة الشيخ، فكانت ختمة القران بعد صلوة العصر وكانت تنشد العقائد فى مدح الشيخ والخطيب كان يسلط ضوء ا على أحوال الشيخ والمجلس كان ينتهى الى صلوة المغرب، وكان يحضر المجلس شيخ الحضرة القادرية وبعد الصلوة كانو ا يتذاكرون الله جمعاً، وبعد الفراغ كان يؤتى با لطعام فكانت تقرء عليه الفاتحة ثم كان يوزع ومعه شئى من الحلاوة، فكانوا ينصرفون الى بيوتهم بعد صلوة العشاء–"

وعرس الشيخ الجيلانى يمتاز بأنه يهتم به كل شهر، أما أعراس الآخرين فلا تعقد الاّ مرة فى السنة– وقد وجد عمل علماء المذاهب المختلفة بمناسبة يوم توفى فيه الشيخ الجيلانى من انفاق الأموال، واطعام انواع من الأطعمة والحلاوات نذراً أوصدقة–

اعتراف العلامة ابن تيميه له:

وقد اعترف جمع كبير من العلماء بفضله وجلالة علمه ورياسته فى المعرفة نحو شيخ الاسلام ابن تيميه رغم اختلافه عن المتصوفين و انكاره على بدعاتهم–"كان العلامة بن تيمية يرسل

Marfat.com

من دمشق نذوراً واعانات للحضرة الكيلانية لأجل الدرس والتدريس واطعام الطعام، و ذلك فى أواخر ربيع الأول، وكانت تلك القافلة تحتوى على ثلاثين بعيراً-

وقد اختلفت العلماء فى مجلس بليلة احدى عشرة من كل شهر، فراى البعض ان الشيخ الجيلانى بدأبه أولاً ، وعند البعض مجلس هذا اليوم جعله منتسبوه ومريدوه عرساً له كل شهر، واليك رأى الامام اليافعى ما معناه ان الشيخ الجيلانى كان يعقد عرساً للنبى صلى الله عليه وسلم بليلة احدى عشرة لختمة القرآن واهداء ثوابها الى النبى صلى الله عليه وسلم فتابعت الأمة هذا العمل واشتهر على ألسنة العوام " ليلة احدى عشرة للشيخ عبدالقادر الجيلانى "-

والعلامة محمد بن العلامة الشيخ جيون يقول مفتخراً: ان اعراس الشيوخ تعقد مرة فى السنة ولكن عرس الشيخ يمتاز فى أنه يهتم به كل شهر-

أولاده:

الشيخ عبدالوهاب ، الشيخ عيسى ،الشيخ ابوبكر عبدالعزيز، الشيخ عبدالجبار، الشيخ عبدالرزاق حلبى، الشيخ ابراهيم، الشيخ محمد، الشيخ عبدالله، الشيخ يحيى ، الشيخ موسى -

Marfat.com

سيدنا الشيخ عبدا لرزاقؓ

هو ابو بكر عبدالرزاق بن ابى محمد عبدالقادر المحدث ، كان حنبلىّ المذهب ، ولد فى بغداد سنة ٥٢٨ ھ فى راوية أنه ولد فى سنة ٥٥٣ھ ، انه تفقه على والده وسمع منه ومن أبى الحسن بن ضرما وغيرهما وحدث وأملى وخرّج ودرس وأفتى وناظر و تخرج به غير واحد وكان حريصاً على جمع الكتب فى الحديث وسمع الحديث من أبى الحسن محمد بن الصا ئغ والقاضى أبى الفضل محمد الا رمويى وأ بى القاسم سعيد بن البناء وأ بى الفضل محمد بن ناصر الحافظ ، وأبى بكر محمد ابن الزاغوانى وأبى المظفر محمدالهاشمى وأبى المعافى احمد بن على بن السمين وأبى الفتح محمد بن البطر.

كانت له معرفة بالمذهب ولكن معرفته بالحديث غطّت معرفته بالفقه. ويقال له الحلبى نسبة الى حلبة محلة بشرقى بغداد.وقال أبو شامة فى تاريخه " كان زاهداً عابداً ثقة مقتنعاً باليسير ".وابن كثير يصفه "بأنه كان زاهداً عابداً ثقة ورعاًوكان من خيرة أولاد الشيخ عبدالقادر الجيلانى ولم يتقلد الإ مارة لأنه كان قليل الحظّ من الدّنياوكثير الرغبة إلى الآخرة سمع جمعاً من المحدثين كذلك وسمع عنه جمع كبير"

روى عنه أبو عبدالله الدبيثى وابن النجار والضياء المقدسى والنجيب عبداللطيف والتقى البلدانى وطائفة وأجاز للشيخ شمس الدين عبدالرحمن والكمال عبدالرحيم وأحمد ابن شيبان وخديجة بنت الشهاب بن راجح واسماعيل العسقلانى.وكان الشيخ عبدالرزاق حافظا متقنا ثقة صد وقا حسن المعرفة بالحديث فقيهاً على مذهب الامام احمد بن حنبل بالعراق ورعاً متدينا كثيرا لعبادة منقطعاً فى منزله عن الناس لا يخرج الاّ فى الجمعات محباً للرواية مكرماً للطلاب سخيّاً بالفائدة.وكان خشن العيش صابرا على فقره عزيز النفس عفيفاً على منهاج السلف.وكانت له يد طولى فى الفقه والحديث وكان مفتيا فقيهاً ماهر ا فى علم الكلام

وجامعاً لمزايا أخرى وبالا ضافة الى ذلك كان راغباً الى التدريس فا ستفاد منه خلق كثير .ويقول ابن رجب انه مكث ثلاثين سنة لا يرفع رأسه الى السماء حياء من الله عزّو جلّ.

من مؤلفاته جلأ الخواطر ، توفى ببغداد ليلة السبت سادس شوال سنة ثلاث وستمائة ودفن

Marfat.com

بباب حرب من بغداد بجوار قبرالامام احمد بن حنبل وقال ابن النجار انه لما توفى نودى بالصلاة عليه من الغد فى محال بغداد فجاء ت له خلق كثير وأخرجت جنازته الى المصلى بظاهر البلد فصلى عليه هناك وحمل على رؤس الرجال الى جامع الرصافة فصلى عليه به .....
ثم حمل الى مقبرة احمد فصلى عليه هناك ودفن وكان يوماً مشهودا.
وكانت له خمسة بنين وابنتين واسماؤهم كمايلى :
قاضى القضاة الشيخ أبو نصر صالح ، الشيخ أبو القاسم عبدالرحيم ، الشيخ أبو محمداسماعيل ، الشيخ أبوالمحاسن فضل الله الشيخ جمال الله حيات المير، السيدة سعادة والسيدة أم محمد عائشة.

السيد الشيخ أبو صالح نصر بن عبدالرزاق

هو عماد الدين أبو صالح نصر بن عبدالرزاق ولد ليلة السبت رابع عشر شهر ربيع الآخر سنة٥٦٤ هـ. وأمه أم الكريم تاج النساء بنت فضائل التركينى كان لها علم بالحديث كما كانت هى ذات خير وصلاح. وتوفى ببغداد ليلة الأ حد سادس عشر شوال سنة ٦٣٣هـ . ودفن بجوار مقبرة الامام احمد. وفى رواية انه توفى فى سابع وعشرين رجب سنة ٦٢٣ هـ وكان عمره حينئذ تسعين سنة.

درس على والده أولا ثم تفقه على عمَه عبدالوهاب وسمع عنه الحديث . وكانت له يد طولى فى الافتاء والمناظرة وكان شريف النفس، صائب الفكر ، فقيها، ظريفا متوا ضعا ولم يكن يخاف احداً . وتولى رتبه قاضى القضاة بمدينة السلا م وكان يفتى على مذهب الامام احمد بن حنبل وكانت توليته للقضاء فى سنة ٦٢٢ هـ من الا مام الظاهر بأمرالله وقر ء فى الخطب اسمه فى جوامع مدينة السلا م الثلاثة ،كان له حظ وافر من الا مر بالمعروف والنهى عن المنكر . وكان يملى الحديث فى مجلسه ويكتب الناس عنه، واذا خرج يوم الجمعة الى الجامع كان يخرج ماشيًا وكانت الشهود تكتب فى مجلس حكمه من ذواته باذنه ولم تغير الولا ية عن اخلاقه واستمرَ قاضيا مدة حياة الخليفة الظاهر سارياً على سيرته التى عرفت منه قبل الولاية ، وتولى القضاء اربعة أشهر فقط أيام الخليفة المستنصربالله الذى عزله فى الثالث والعشرين من

Marfat.com

ذى قعد سنة ٦٢٣ ﻫ بايع اباه عبدالرزاق فى الطريقة القادرية.

وابن رجب يقول فى ترجمته : الفقيه المناظر المحدث الزاهد الواعظ قاضى القضاء شيخ الوقت عماد الدين، وانه تولى مدرسة جده الشيخ عبدالقادر الجيلانى. وكان يفتى ولم يكن يخاف احداً ولم يكن يترابط بالضالّين المفسدين ووبخ الخليفة اذاما اخطأ ، وكان قلّما يعتنى بمقرّبى السلطان وهناك قصة مشهورة حكاها مؤلف قلائد الجواهر قال الشيخ أبو صالح نصر : كنت فى دار الوزير العثمى اكتب خطى على الاجازات الناصرية فبينما انا فى الدار وهناك محمد بن منحب الرزاز المحدث وابن زهير العدل وابن المروزى اذدخل رجل عليه ثياب حسنة وله هئية فسلم و وثب الجماعة اء لى خدمته ووافقتهم ظننت أنه من بعض الفقهاء فسألت عنه فقالوا ابن كرم اليهودى عامل دارالضرب وكانت له منزلة وحرمة وكان قدمضى وقعد فى صفة مقابلنا فقلت له قم الى هنا فجاء ووقف بين يدى فقلت له : ويلك حين دخلت توهمت أنّك فقيه من فقهاء الاسلام فقمت لك اكراماً لذلك. ولست ويلك عندى بهذه الصفة ثم كررت ذلك عليه مراراً وهو قائم يقول : يخفظك الله ، يبقيك ، ثم قلت له : اخسأ هناك بعيدا عنا فذهب وقال الشيخ : كان لى رسم فى رجب من الصدقة الناصرية آخذه من البدرية فاتفق

فى بعض السنين وكنت قد مضيت الى زيارة قبرالامام أحمد ، فلمّا عدت من الزيارة وجدت الناس أخذوا رسومهم وانفصلوا وقيل لى ان رسمك عند ابن توماء النصرانى قد رفع اليه فامض اليه وخذ منه فقلت والله لا أمضى اليه ولا أطلب رزقى من كافر وعدت الى بيتى متّكلا على الله سبحانه وكنت أنشد لنفسى بعض الأ بيات ولم يزل ذلك الرسم عندا لنصرانى لا اتعرض لطلبه ولا ينفذه الىّ الى أن قتل لعنه الله.

وبعد أن ولى الخلافة الظاهر ابن الناصر وكان منْ خيار الخلفاء وأحسنهم سيرة وكان مثل عمر بن عبدالعزيز فقلد أبا صالح هذا القضاء بجميع مملكته ولكنه لم يقبل الاّ بشرط ان يورث ذوى الأ رحام ، فقال له الخليفة : أعط كل ذى حق حقه ، ثم ردّ الخليفة اليه النظر فى جميع الوقوف العامة ووقوف المدارس الحنفية وجامع السلطان وابن المطلب حتى النظاميّة فكان يولى ويعزل. وكان فى أيام ولايته يؤذن ببابه فى مجلس الحكم ويصلى بالجماعة ويلبس القطن وكان متحر يا فى القضاء قوى النفس فى الحق وسارسيرة السلف ولما عزله المستنصر أنشد

Marfat.com

حمدت الله عز و جل لما قضى لى بالخلاص من القضاء
وللمستنصر المنصور أشكر و أدعو فوق معتاد الدعاء

ويقول ابن رجب : لا أعلم احداً من أصحابنا دعى بقاضى القضاة وقد صنف فى الفقة كتا با سمّاه ارشاد المبتدئين، تفقه عليه جماعة وانتفعوا به وفيه يقول الصرصرى فى قصيدته اللامية :

وفى عصر نا قد كان فى الفقه قدوة أبو صالح نصر لكل مؤمل

ومن انشاده لنفسه :

انا فى القبر مفرد ورهين غارم مفلس على ديون
قد أنحت الركاب عند كريم عتق مثلى على الكريم يهون.

من أولاده أبوموسى يحيى وأبو نصر محمد . وفى زبدة المواليد انه ولدله ابن سماه أحمد . ولكنه يهمنا هناك ابنه أبو نصر محمد فنأتى بترجمة

السيد الشيخ أبو نصر محمد بن أبى صالح نصرؒ

انه ولد ببغداد ودرس على أبيه وسمعه ومن الحسن بن على بن المرتضى العلوى وأبى اسحق يوسف بن محمد بن الفضل الأرمويى ، وكان عالماً ورعاً زاهدا يدرس بمدرسة جده ويلازم الا شتغال بالعلم الى أن توفى. وكان محدثا مدرساً فقيها كبيراً ولى القضاء والافتاء بالعراق بدار الخلافة ولكنه جلس فى مجلس الحكم مجلساً واحداً ثم عزل لنفسه ونهض الى مدرستهم بباب الأ زج ولم يعد الى ذلك تنزهاً عن القضاء وتورعاً ، وحدث وسمع منه الحافظ الدمياطى ، وكان يشبه جد أبيه الشيخ عبدالقادر الجيلانى، توفى فى ليلة الاثنين ثانى عشر شوال سنة ٦٥٦ ھ ودفن الى جانب جده الشيخ عبدالقادر بمدرسته .

ولدله ثلاثة بنين وهم الشيخ عبدالقادر الثانى، الشيخ عبدالله ، والشيخ احمد، وفى بعض الكتب كان له ولداً اخرسماه عليا . ومن أولا ده الشيخ ظهير الدين أبو السعود الذى تو اصل به السلسلة القادرية الرزاقية فا ليك ترجمته .

السيّد الشيخ ظهير الدّين أبو السعود أحمدؒ

Marfat.com

انه ولد فى بغداد كان فصيحاً يخطب بمسجد المدرسة لجده أيام الجمع ويدرّس بها وقال الشريف عزا لدين الحسينى : انه كان اماماً واعظاً فاضلاً وقد سمع الحديث فُقِدَ فى يوم الثلاث سابع وعشرين من شهر ربيع الآ خر سنة ٦٨١ھ ووجد مقتولاً فى بئر رحمة الله عليه. وكان له ولداً سمى سيف الدين يحيى .

السيّد الشيخ سيف الدّين يحيىؒ

كان صالحاً عابداً وجيهاً ، غادر بغداد واستو طن حماة وكانت وفاته بها فى سنة ٨٣٤ھ وله أبيات نظمها على ما وجد عليه من فقدان أبيه الشيخ ظهير الدين أبى السعود.

بد افحسبنا الليل أطلع فجره   وما ذاك الا نوره حين أسفرا

وادخلنا من ذلك الحسن هيبة   وغيبنا عنا فلم ندر ماجرى

وقبره على نهر عاصى .

السيد شيخ شمس الدّين محمدؒ

هو ابن الشيخ سيف الدين يحيى الذى سبقت ترجمته كان شيخاً كبيراً عالماً فاضلاً سمع منه جماعة من بيت المقدس لا يعرف تاريخ ولادته بالضبط ولا تاريخ ولادته با لضبط ولا تاريخ وفاته . ولدله ابنان الشيخ عبدالقادر والشيخ علاء الدين علىؒ الجيلانى . أ ماالأ ول فلم يكن له ولد، وأ ما الاخر فأنجب ثلاثة بنين واسماء هم كما يلى: الشيخ بدرا لدين حسن ، الشيخ شمس الدين محمد، اليشخ نور الدين حسين .

السيّد الشيخ علاء الدّين علىؒ

هو ابن الشيخ شمس الدين محمد ، وكانت له ثلاثه بنين وهم السيد شمس الدين ، ابو عبدالله محمدوالسيد بدرالدين حسن والسيد نورا لدين حسين . ومن أولاده الأ سباط السيد احمد أبو العباس والسيد شمس الدين محمد، وكذالك من أ ولاد أولاده السيد عبدالباسط والسيد أبو النجاالّذين اشتهر ا فيما بعد. توفياوُدُفنابحماة والسيد عبدالرزاق بن السيد بدرالدين كان من السادة للسلسلة القادريه توفى ودفن بحماة.

والشيخ علاء الدين على الذى نحن بصد د ذكره هنا توفى فى رابع و عشرين جمادى الأخرى

Marfat.com

سنة ٧٩٣ ﻫ بمصر ودفن بالقاهرة.

السيد الشيخ نور الدّين حسينؒ

هوابن الشيخ علاء الدين على ، كان عالماً فاضلاً توفى بحماة ودفن بها كان له ولد اسمه محيى الدين.

السيد شيخ محيى الدين يحيىؒ

هوا بن الشيخ نور الدين حسين كان عين السادة المشا ئخ القادرية بحماة و ببلا د الشام معظماً عندا لخاص والعام ذاثروة مع تواضع وكيس محباًلأ هل العلم كريم الشمائل حسن الخلق قد جاوز الثمانين سنة، قبره بحماة . وكان له ابن سماه شرف الدين قاسم

السيد شرف الدين قاسمؒ

هوابن الشيخ محيى الدين يحيى كان شيخ السادة القادرية بحماة وكانت له مكانة سامية فى بلا د الشام وغيرها وقد انتهت اليه تربية المريدين وكان كثير الصدقة والا حسان ولم يكن يفتر عن تلاوة القرآن وكانت كلمته مسموعة عند الخاص والعام ويقول العلامة محمد بن يحيى التادفى: وقد اجتمعت به وقد جاوز الخمسين سنة. أ ما اولا ده فكما يلى:

الشيخ شهاب الدين احمد، الشيخ شمس الدين محمد ، الشيخ عبدالقادر ، الشيخ أبو بركات والشيخ أبو الوفا محمد.

السيد الشيخ شهاب الدّين أحمدؒ

هوا بن الشيخ شرف الدين قاسم، كان كريم النفس ويقول محمد بن يحيى التادفى انه اجتمع به توفى بحماة ، وترجمتة بالتفصيل لا تو جد فى أى كتاب وكان له ابن سمى على الهاشمى وبنت كان اسمها صاحبة ....

السيد شيخ علاء الدّين على الهاشمىؒ

هو ابن الشيخ شهاب الدين ، من أولاده السيد مجلى والسيد ة نزهة والشيخ جلال الدين والشيخ احمد والشيخ محمد حسين والشيخ يحيى . درس القرآن والحديث والقرء ة وتفقه

Marfat.com

السيد محمد حسين شاهؒ

هومحمد حسين شاه بن علاء الدين على الهاشمى ، ولد بحماة وعاش وبرع فى العلم والمعرفة وسعى فى نشر السلسلة القادرية ، توفى ودفن فى حماة ، وكان من أولاده السيد على شاه انحدر منه نسبه

السيد على شاه الجيلانیؒ

هو ابن محمد حسين ، كان عابداً زاهداً عالماً بالقرآن والسنة بارعاً فى الفقه قادراً على استنباط الا حكام فى أسرع وقت، توفى ودفن على شاطىء نهر" عاصى" واشتهر من أولاده "نادعلى " جرى منه نسبه

السيد ناد على شاه الجيلانیؒ

هو ناد على بن على، درس الفقه على أبيه واكتسب العلم عن علما ء عصر ه وقد حظى علما وافراً من المعرفة واجتهد داعيا مبلغاً واتخذ السفر وسيلة لنشر دعوة الاسلام وأخرج الناس من ظلمات الضلالة الى نور الهداية وكان دائما يوصى المسلمين با لأخوّة والمودّة . ومن أولاده السيد كريم شا ه الجيلانى الذى تولى مشيخة الخانقاه القادرية

السيد كريم شاه الجيلانیؒ

كان من أشهرالعلماء فى زمانه سافر الى أقصى البلا د لنشر دعوة الاسلا م ، وكانت له رغبة فى التدريس فاتخذ طريق الوعظ بالناس وحاول اصلاح ماطرأ على الأمة من الفساد الخلقى، وكان يحب الخلق ولم يكن يؤ ذى احد اً ، من خصائصه الحب الشديد لجده الكريم الشيخ عبدالقادر الجيلانى، كانت الاكابر والا عاظم من العلماء والامر اء يشهدون حضرته وكانوا يسعدون بزيارته، وعدد مريديه ومنتسبيه كثير توفى بحماة ودفن بمقابر الأ سرة الكيلا نية

السيد بدرالدين حيدر شاه منور الجيلانیؒ

هوابن كريم شاه الجيلانى ، درس بالحماة وبرع فى العلوم ثم اشتغل بالتدريس، وكان كثير الرحلات لدعوة المسلمين الى الخير والصلاح وله دور فعال فى انتشار السلسلة القادرية كان

Marfat.com

يو اظب على أوراد الطريقة وتوفى بحماة ودفن بجوار الشاطئ لنهر عاصى.

السيد عفيف الدين حسين شاه الجيلانىؒ

هوا بن السيد حيدر شاه منور الجيلانى، ولد فى سنة ١٢٦٤ﻫ بحماة ولقب "الحموى" لنسبته الى حماة. تتلمذ على أبيه ثم اكمل دراساته على علماء عصره وكان فيما بعد دائما يفكر فى اصلاح الأمة، كانت حماة وقتئذك مركز اللأدب والمعرفة، وكان حريصاً على انقاذ البشرية من الضلالة الفكرية والا نحلال الخلقى، ترك موطنه حماة واتجه نحو بيشاور شبه القادة الهنديهة وتحمل مشقة السفر الطويل راكبا على الا بل وحيثما مرّ من بلا د مصر وسوريا، والعراق وفارس والهند. دعا الناس الى الحق فاعتنق أهلها الا سلام أوتابو ا على يديه حتى أن وصل الى بشاور و استوطن بها واشتغل بتربية النفوس وعمل الاصلاح . كان عالماً محدثا فقيها وخطيباً. وله كتاب " مفتاح العارفين" ، عدد صفحاته الف وخمسة مائة،انه قسم هذا لكتاب على ثلاثة اجزاء . أما الجزاء لاول فهو على التوحيد، والثانى منها على الرسالة وعقائد الاسلام ، والثالث فى التصوف الا سلامى . واللغة التى اتخذها المؤلف للتعبير هى مزج بين لغتى الفارسية والبشتوية ونسخة خطةً منه موجودة فى الخانقاه الغوثيه " سدره شريف" من منطقة ديره اسماعيل خان. والمؤلف الشيخ عفيف الدين قد ادرج شجرة نسبه فى نفس الكتاب والمؤلف هونا سخه وكان جيد الخط تدل عليه هذه النسخة. وفى الكتاب نوع من التعقيد لغلبة البشتوية على الفارسية، رغم هذه الصعوبة قد قام واحد من العلماء بترجمته بالأ ردية. والسيد عفيف

الدين يقول . ان هذا الاكتاب بقر أته الجاهل يصير عالماً والمفلس

غنياً والمضطرب مطمئناً، اذا قرء ه طالب المولى لايخفى عليه شيئى ومن عمل به وصل الى المطلوب بالسهولة وكمل فى الطريقة .

كتاب " مفتاح العارفين" له شأن عظيم أدرج فيه أ وراداً وأدعية منها" يارب بجاه حبيبك الكريم و بأ خلاقه الكريمة اكتب ذريتى فى الطائعين لك واحفظهم من غضبك وقهرك الف سنة .

Marfat.com

والسيد عفيف الدين اشتغل بعمل الدعوة طيلة حياته فى بيشاور وله جهود كبير ة فى نشر الطريقة القادرية، وتوفى فى سنة ١٣٣٥ه ودفن خارج محلة يكه توت، شاد باغ كالونى فى بيشاور.وله ابنان : السيد گل بادشاه والسيد عبد الله الذى عرف" سيد بادشاه" فيما بعد. أما السيد بادشاه وكان وليا لله توفى وكان عز وفاً لم يتزوج والسيد گل بادشاه انحد ر منه نسب الشيخ عفيف الدين فيما بعد وانتقلت اليه مشيخة السلسلة القادرية الرازاقية. فنأتى بترجمتة على سبيل الا جمال.

السيد عبدالله المعروف سيد بادشاهؒ

كان اسمه عبدالله واشتهر فيما بعد باسم " سيد بادشاه" ولد بيوم الأحد السابع وعشرين من ذى الحجة سنة ١٣٠٢ه ظهراً درس على أبيه أولا ثم تفقه وتتلمذ فى التفسير والحديث وسائر علوم الشريعة على أيدى أجلة من الأ ساتذة وكان حسن الصورةوالسلوك متّصفاً بالذكاء والفراسة عابداً زهداً وكان يمتاز بالتقوىٰ والقناعة، وكان يد اوم على العبادة كان يستر وجهه حياء ولم يكن يخرج من بيته الا قليلاً . كان عفيف النفس وغضيض البصر عن المحرمات، والسيد عبدالله قام بنصرة جمعية المسلمين(مسلم ليغ) فى تأسيس دولة باكستان ، أمر الشيخ مريديه بأن يقوموا جميعاً فى نصرة جمعية المسلمين كما أوصیٰ أقاربه لحماية القائد الاعظم وجمعية المسلمين فى موقفهم تجاه استقلال دولة اسلامية، وحثهمّ على ان ينسلكو ا بالجمعية وخاصة آغا سيد لا ل بادشاه البخارى وهو قربيه وأخوه قَبِلَ عضوية
الجمعية ولما وصل القائد الاعظم فى بيشاور فكان آغا السيد لا ل شاه البخارى قدم ترحيباً للقائداستقبله واستضافه، والقائد الاعظم رافقه آغا لالْ شاه البخارى وجاء به فى حضرة الشيخ عفيف الدين فى بيته والشيخ دعا له با لخير. ويقول أحد الكتاب : جولة القائد الاعظم هذه وزيارته ببشاور كانت تلبية لدعوة الشيخ عفيف الدين رغم ان القائد الاعظم قد كان يتمنى أن يزور منطقة بيشاور ولكن لم يسوغ له الظروف من قبل واعضا ء جمعية الخلافة بيشاور أخبروا بعض الزعماء ومنهم مولا نا شوكت على خان بأن الظروف لا تسمح زيارة القائد لبيشاور ولكن رغم ذلك أحد اعضا ء الجمعية وهو بير بخش خان استدعى القائد لزيارة

Marfat.com

بيشاور فقبل القائد دعوته ، وبينما كان بير بخش خان المحامى هذا دعا القائد الى بيشاور ليزورها.وهناك كاتب آخر يقول: لما اراد القائد السفراء لى لندن للحضور فى مؤتمر المنضدة المستديرة أحد اعضاء الجمعية وهوبير بخش خان استدعى القائد لزيارة بيشاور فقبل القائد دعوته،وبينما كان بير بخش خان المحامى هذا مع حزب جمعية المسلمين الذى كان يقوده آغا سيد لال بادشاه ومما لا شك فيه انه كان تحت اشراف السيد عفيف الدين لما نشاء بينهما النزاع بالنسبة الى قضية تكوين البلدية، أما الحزب الاول فكان برياسة آغا سيد لال بادشاه، والحزب الثانى كان يرأسه سردار عبدالرب نشتر- وحزب نشتر كان يظن أن بير بخش خان وأنصاره يريدون استغلال زيارة القائد وشخصيته فى حقهم بمناسبة الانتخاب فى اقليم سرحد، فلذالك سردار عبدالرب نشتر وأنصاره أتوا " كيمبل پور" واستقبلو القائد ورحبوه بينما الآخرون حضروا محطة بيشاور فحيوا قائد هم تحية الاستقبال وجدير بالذكر أن مجلساً لاستقبال القائد عند زيارته لا قليم سرحد كان مكوناعلى آغا سيد لال باد شاه رئيساً وبير بخش المحامى أميناً، وكان صباح الثامن عشر اكتوبر ١٩٣٦ء اذ قدم القائد الاعظم محطة بيشاور وقد كان لابساً ملابس فرنجية واستقبله

اركان الجمعية واشراف البلد على رصيف المحطة تحت قيادة آغا سيد لال باد شاه وركب القائد فى سيارة حتى ان وصل يكه توت وقد كان يمرباسواق وشوارع و جمع غفير من الناس كان يتبعه- السيد الاقبال شاه البخارى ابن سيد آغا لال بادشاه المحامى قد شهد هذا التجمع يقول: ان الناس كانو افرحين بقدوم القائد وكانوا يهتفون سروراً ابتهاجاً- وبات القائد حيث بنيت المدرسة فيما بعد فى محله يكة توت، ومجلس الخلافة كان مسئولا عن اقامة القائد والطعام / والعشاء - هنالك لقى السيد بادشاه بالقائد الا عظم ، عقد اجتماع عظيم يوم تسعة وعشرون اكتوبر سنة١٩٣٦ء فى الحديقة الملكية بيشاور- وهذا كان اول اجتماع فى اقليم سرحد القى به القائد خطاباً بينما الكانفرنس كانت لها شهرة وصيت فى تلك البلاد والذى اعجبنا هوأن آغا سيدلال بادشاه البخارى وهومن ذوى القرابة للسيد بادشاه قد كان برأس الجلسة هذه وبالاضافة الى ذلك انه وجه جهوده الجبارة لدعم موقف الجمعية (مسلم ليغ) بأقليم سرحد تلبية لرغبة السيد بادشاه - والسيد لال بادشاه بخارى الذى كان اول رئيس

Marfat.com

للجمعية (مسلم ليغ)بأقليم سرحد كان ينتسب الى احدى الأسرالكيلانية الرازاقية فى پٹنه (الهند) برياسة الشيخ السيد سليمان پهلوارى، وكما كان الشيخ السيد سليمان يهتم" بالمولد النبوى" فى ربيع الاول كل سنة هكذ ا السيد لال بادشاه تابع هذا العمل فكان يهتم بمجالس المولد النبوى فى اقليم سرحد قراها ومدنها، والاهتمام بالمولد النبوى والسيرة النبويه و ا صلها السيد ظفر على شاه بعد أبيه سيد لا ل بادشاه حتى وقتنا الحاضر. وانما أردنا الطالة الكلام لتدل على أن جهود السيد لال بادشاه ودعمه لموقف القائد الاعظم والجميعة (مسلم ليغ) انما كان كلها استجابة لرغبة الشيخ السيد بادشاه الذى نحن بصدد ذكره وكان الشيخ يحب الخلوة والا ستفراغ للعبادة فلذلك لم يعتن بامور السياسة مباشراً ولكن دعم موقف الجميعة (مسلم ليغ) وحركة لانشاء باكستان كدولة مستقلة للمسلمين فى الهند

وكأنه راى على وجه البصيرة ان استقلال باكستان لا بد منها فحث مريد يه ومنتسبيه على توجيه جهودهم المكثفة لدعم قضية الجميعة (مسلم ليغ) فعلى هذا النحوانه قام بواجبه من ناحيتى السياسة (حركة انشاء باكستان) واصلاح الأمة جمعاً.

توفى الشيخ سيد بادشاه فى عشرين صفر سنة ١٣٩١ه / الخامس وعشرون ابريل ١٩٧٠م. وحسب وصيته دفن بسدرة شريف وهى قرية على بعد ثلاثين كلو ميتر بشارع بنوں من ديره اسماعيل خان. أولا دفن فى يكه توت بجوار قبرأبيه ولكن قبره فتح وكشف بعد أربع سنوات وكان ذلك فى احد عشر رجب سنة ١٣٩٦ه .... عاشر يوليو ١٩٧٦م بعد صلوة العصر اذ تقدمت أسرة السادات لكشف التابوت واخر ا جه من القبر فأدهش كل ناظر لما وجد جسد الشيخ عاطراً لا يرى عليه أثر البلاء .حتى الازهار المبثوثة على الكفن بقيت هى نضرة خضرة واللحية تتقاطر بالماء، ومازال أهل بيشاور يزوْرون الجسد يوماً وليلة، ومن الناس من كان يحمد الله ويكبره لماأفاض الله سبحانه وتعالى من فضله وكرمه على هذا العبد الصالح ومنهم من أخذته الحيرةولم يستطع توجيه هذاالمنظر عقلا. ولكن الله قادر بذلك فيفعل ما يشاء فيحفظ مقربيه أجسادهم من البلاء والفناء وانما الموت بالنسبة الى هولأالصالحين هو النقل المحض من عالم الدنيا الى عالم الآخرة والأرض لا تأكل اجسادهم بل إنهم يرزقون فى قبورهم ويحيون حياة بر زخية فرحين . والقصةالتى قصصنا ها انفا ليست أسطورة محضة بل لها

Marfat.com

صلة بالواقع وهى وقعة شاهد ها جمع غفير وكانت قطعة سحاب تظلل التابوت. ونقل هذالتابوت من زرگر آباد يكه توت. بيشاور وحمل على أتوبيس وجئى به الى قرية" سدرة شريف" احدى القرى لديره اسماعيل خان وهى قرية بوادى غير ذى زرع وأرض جدبة على بعد خمسة كلو ميتر ات من شارع بنوں ولكن فيما بعد أصبحت هذه القرية يزورها الناس من بلاد ديره اسماعيل خان قريبها وبعيد ها. وعمرت قرية سدرة شريف بالناس . صاحب السجادة للخانقاه بنى على قبرا لشيخ قبة جميلة المنظر من طراز

جديد وبحق يقال ان قبة السيدبادشاه سيدا لقباب تعكس عظمة الشيخ وجلالته ليلاً ونهاراً.

والذى يقصد قرية سدره شريف نازلاً على شارع بنوں تستقبله قبة السيد بادشاه وهى تعلن هيبة الشيخ وجلاله ويخطر ببال الزائرأن السيد بادشاه يستقبل الزائرين بسخا ء النفس وبرحاب الصد ر كما كان يستقبل الضيوف فى حياته الدنيا، وهناك مسجد و مدرسة لطلاب علم بجانب مقبرة الشيخ ، والخانقاه الشريفةمبنا ها ورحابها واسعة يحيطها سور بابه على طرازالقلعة الملكية وداخل السور حجرات يقطنها الزائرون فى أيام الاعراس. وبقرب المقبرة غدير يتجمع الماء فيه عند نزول المطر يتوضأ به الناس لأن ماء البئير لتلك البلاد ملح ومر وقدتم بناء حوض جديد يمد با لماء الذى يؤتى بالشا حنات من بلدة دير ه اسماعيل خان لحاجة الزائرين وهم ألوف فى أيام العرس، أما سكان القرية فأنهم معزولون عن هذه المرافق طول السنة . وصاحب السجادة للخانقاه له سعى مشكور حيث وجه الحكومة واركان الدولة عند التخطيط لحفرالقناء (چشمه لنك كينال) للتروية التى سوف تمون سدرة شريف بالماء وبالا ضافة الى ذلك أن هذه القناة ستكون سبباً لاخضرار تلك الأ رض الواسعة.

وقدتم تخطيط تموين المياه لقرية " سدره شريف" وذلك عن طريق تصميد آلة رافعة للماء (Tube Well) بقرية بنياله بجانب طريق" جمال وانده" على بعد عشرين كلو ميترا.

كانت بيوت هذه القرية قبل خمسين سنة لا يزيد عددها عشرين بيتاً كان يقطنها أسرة "بالى" اشتهر منها اخوان هما صدر اوخدرا. أما " صدرا" فسميت القرية" صدره" على اسمه وفيمابعد استقر النطق بسدرة وكتب هذا فى سجلات هئية الا موال للحكومة فى سنة ١٩٠٠م وكانت مساحتها حوالى خمساً وخمسين كنالا (Kannal)

Marfat.com

وأسرة بالى كانت منتسبة إلى حلقة السيد عفيف الدين حسين وقد أعطى قطعة من الأراضى نذراً وبعد أن توفى جعلت هذه القطعة وقفاً للخانقاه والقرية هذه تقع على شاطئى نهرا لسند بجانب جبل سليمان ووا دى بيزو. كانت مجهولة لم تكن تعرف، صارت فيما بعد أهم الأماكن للزيارة يقصدها مسلموشبه القارة، ويحضرون بها فى مجلس العرس ويهدون الى شيخهم ثواب ختمك القرآن وقراء ته ويتذا كرون الله وينشدون القصائد فى مدح الرسول ﷺ بينما الخطباء يسعدون بالقاء الضوء على احوال اولياء الله الصالحين

السيد گل بادشاه الجيلانیؒ

هو ابن السيد عفيف الدين حسين ولد فى اربعة شعبان سنة ١٣١٧ھ ...... ١٨٩٧ م كان راغباً الى الخلوة وكثرة العبادة متسما بالتواضع بالغ العناية بأحكام الدين وذامهارة تامة فى الفقه توفى فى سنة ١٣٤٤ھ عمره سبع وعشرون سنة فقط دفن خارج يكه توت. بيشاور وخلف ابناله وهوا لسيد احمد شاه .

السيد أحمد شاه الجيلانیؒ

هو احمد بن گل بادشاه وأبو السيد محمد انورشاه الجيلانى شيخى الكريم نقيب الأشراف وصاحب السجادة حالياً بخانقاه سدره شريف.ولد فى بيشاور فى سنة ١٣٣٦ھ ... ١٩١٩م، توفى أبوه (گل بادشاه) وكان عمره ست سنوات ثم كفله عمه السيد بادشاه، كان يحب الخلوة لشغله دائما بذكر الله سبحانه ملتزماً بالشريعة فى كل حال مرتاضاً حيث كان يقضى معظم أوقاته فى رياضة النفس والجهاد ضدها وقلما اختلط بالناس، ومن أوصافه التواضع والحب للخلق، وعمه الكريم السيد بادشاه نقيب الاشراف كان ولياً لله اراد أن يلبسه الخلعة ونقابة للاشراف والخرقة ولكن السيد أحمد اعتذر، وغاية الامرأن خرفة الخلافة أعطى السيد محمد انور شاه الجيلانى ابنه فى حياته وغادر هوا لى رحمة الله فى تسع وعشرين محرم سنة ١٤٠٤ھ/ خمس نو فمبر ١٩٨٣ م بيوم السبت . وقبيل وفاته طلب حفاظ القرآن الكريم لتلاوة القرآن ثم أوصى أولاده بنصا ئح ولقن بعض مريديه أوراد السلسلة القادرية وعقد مجلس الذكر فخرج روحه من جسده وهو يجهر بقوله الله ، الله ، الله ثلاث مرات ، وخلف خمسة بنين

Marfat.com

وأربع بنات،

ابنه الأكبر السيد محمد شاه الجيلانى يسكن فى بيشاور والآخرون السيد تجمل حسين شاه، والسيد منور حسين شاه ، والسيد محمد انور شاه، والسيد جواد حسين شاه كلهم قاطنون فى " سدره شريف " أما بنا ته فهن السيدة بصيرة والسيدة عابدة والسيدة راشدة والسيد ة ساجدة .

وهكذا عاش سبع سنوات من حياته فى سدره شريف قام بو ظيفة دعوة الا سلا م فاستفاد منه جمع كثير من الناس

السيد محمد انور شاه الجيلانى نقيب الاشراف سدره شريف

هوا لسيد محمد انور شاه بن السيد گل بادشاه ولد فى سنه ١٣٧٨هـ ١٩٥٧م بمحلته مير جمال شاه ، حارة بغدادية فى بيشاور، درس على أبيه وجده ، وجدد السيد بادشاه قد قام بتربيته سلو كاً ومعرفةً ، فى مبدأ الأ مر التحق باحدى المدارس الرسمية ولكنه بسبب رغبته الشديدة الى علوم الشريعة ومعارفها بدأ دراسته فى دارالعلوم الغوثية المعينية التابعة لتنظيم المدارس (أهل السنة) ، والمدرسة هذه تقع فى يكه توت بيشاور

اسسها العلامة پير محمد چشتى وهو أحد العلماء المعروفين بسعة العلم وعمق الفكر فى باكستان ، تخرج من هذه المدرسة ونال الشهادة العالمية مع الشرف. وبعد أن نال شهادة الفراغ التحق بالجامع الأ زهر ودرس به مدة، ثم جعل حياته كلها وقفا لخدمة الاسلام والمسلمين داعيا ناصحا ، وأعطى خلافة السلسلة وكان عمره ثلاث عشرة سنة، ومنذ تلك اللحظة استعمل جميع مواهبه وقدراته لنشر دعوة الإ سلام ، هو شبيه جده السيد بادشاه تماما، زيارته تبعث الطمانينةوالا بتهاج بالقلوب، تراه متبعا للسنة النبوية ويبدو الجمال على وجهه الوضيء الأبيض واللحية طبق السنة النبوية تزيده حسنا . وعمامة القصبة على الرأس التى أعطاها السيد بادشاه والجبة الغوثية فهذه ظاهرات شخصيته الفريدة التى تجذب الناظر، وتجمع شخصيته الرفق والمودة متخلقا بأخلاق الرسول ﷺ ، وكذلك تراه يستقبل الضيوف قائما سواء كان الضيف شريفا أو غيره

Marfat.com

وكل سنة له رحلات كثيرة خارج باكستان الى العراق (الخانقاه القادرية) ، وفارس ومصر وسوريا ثم مكة المكرمة والمدينة المنورة ويرافقه جمع من المريدين ومنتسبى السلسلة ، وهو ينطق شتى اللغات با لطلاقة منها الأ ردية والسر ائيكية والبشتوية والعربية ويخطب الناس بها . ووعظه بالناس أوقع نفساً وأبلغ أثر أويقرء القرآن بصوت حسن ، وسمعنا بعض الناس يقولون : انّ من اراد أن يسمع قراءة الا مام با لمسجد الحرام فليستمع الى السيد محمد انور شاه بسدرة شريف فلذلك بعض الناس يأ تون صباحاً ويصلون صلوة الفجر خلفه . ثم يلّقن الذكر جهراً وينصح وكل كلمة يتلفظ بها تنفذ فى القلوب.

أنه يسكن فى بيت بناء من طين ولبن منذ مدّة ولكنه اهتم ببناء القاعات والحجرات على أحدث الطراز لخدمة الضيوف .

والشيخ يسافر شتى بلادبنجاب ويعقد بها مجالس ليلة احدى عشرة فى شهرأ غسطس . وفى "بغدادى هاؤس" يهتم بأعظم المجالس بليلة احدى عشرة يأتى اليها منتسبو السلسلة ألوفا وبجانب "بغدادى هاؤس" انّه بدأ مشروع بناء مسجد جامع ومدرسة. هى من خصائص الخانقاهات القادرية ، وشيخنا يهتم بعقد المؤتمرلسيرة الغوث الا عظم الشيخ عبدالقادر الجيلانى بمناسبة ليلة احدى عشرة مرة فى كل سنة امافى قاعة جناح لبلدية لاهور أوقاعة الحمراء تقدم الباحثون والعلماء المثقفون بحوثا حول سيرة الشيخ عبدالقادر الجيلانى وأفكاره فى الشريعة والتصوف والشيخ السيد محمد انور شاه يخطب الحاضرين فى نهاية المؤتمر . وشيخنا قد تعهد بالله العظيم ورسوله الكريم ان يجعل حياته كلها خالصة لدين الاسلام ولما فيه خير للأ مة وعزم القيام على الأمر بالمعروف والنهى عن المنكر.

والشيخ السيد محمد انور. حفظه الله عرضته الشدة والألم و الطعن من قبل الحاسدين الحاقدين فى البداية ولكنه قام وجه الفتن كلها صبراً حتى انتصر على هؤلاء الفرقة الضالة.

وقرية سدرة شريف ير بطها طريق غير معبد بشارع بنون. وآلاف من الزائرين يأتونها بمناسبة " الأعراس" ويتوا فر الماء للشرب والوضوء.

والشيخ لا يرغب فى سياسة الأحزاب السياسية الفاسدة ، انه يشتغل بالدعوة الى الاسلام ليلاً ونهاراً ، وله ابن السيد حسنين محى الدين الذى يدرس فى لاهور، والشيخ السيد محمد

Marfat.com

انورشاه ، بحمدا لله وبتوفيقه يشرف على مدارس دينية فى سدرة شريف ، وديره اسماعيل خان وبلاد أخرى فى بنجا ب ، زاد الله شرفه وأطال علينا ظلّه

Marfat.com

نہر عاصی کے کنارے باب ناعورہ زاویہ گیلانیہ مزارات اولاد غوث اعظم حماۃ شام ۱۹۸۲ء کے بعد

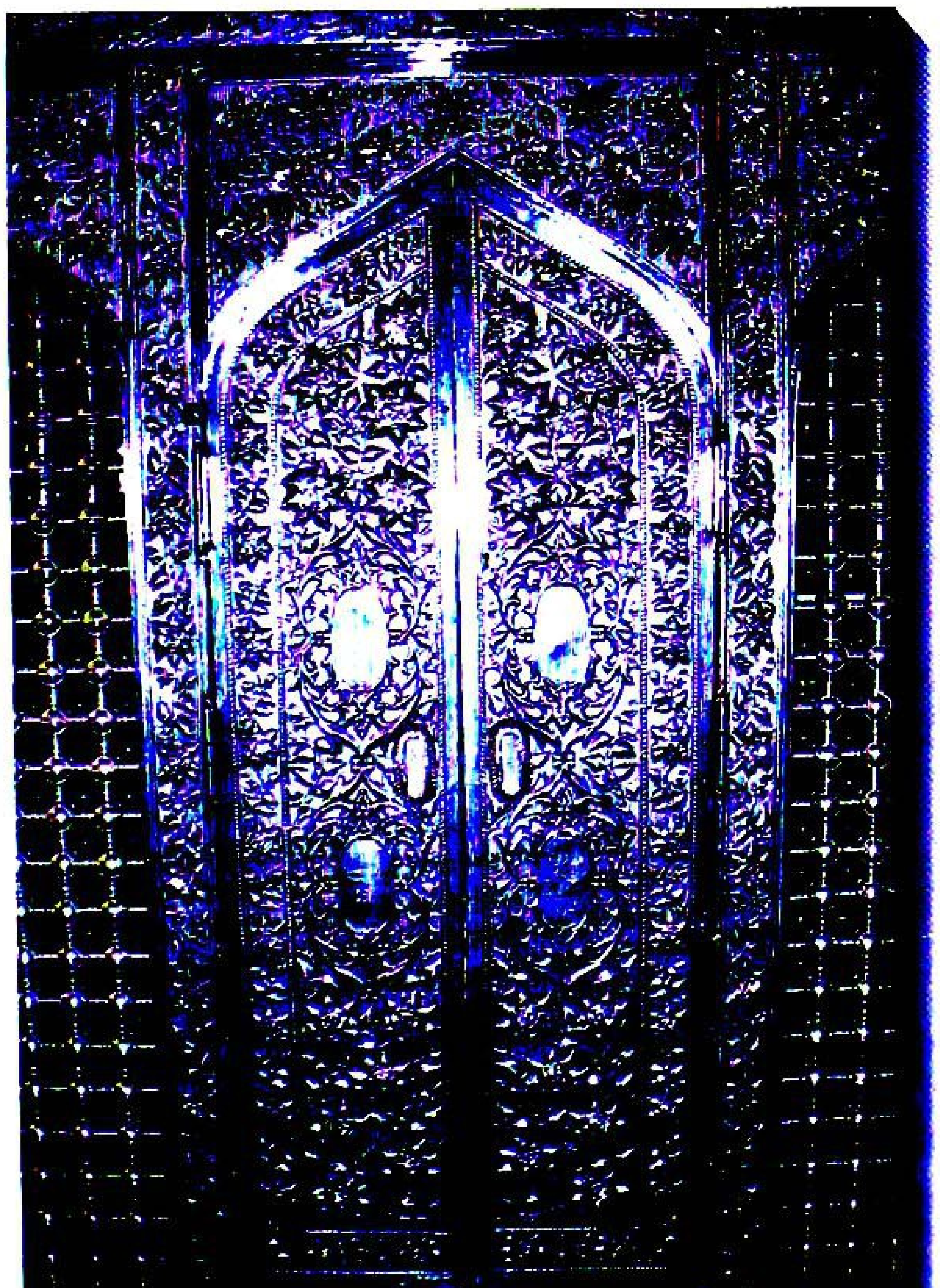

حضرت غوث پاک کے دربار کی زری مبارک کادروازہ بغداد شریف عراق

Marfat.com

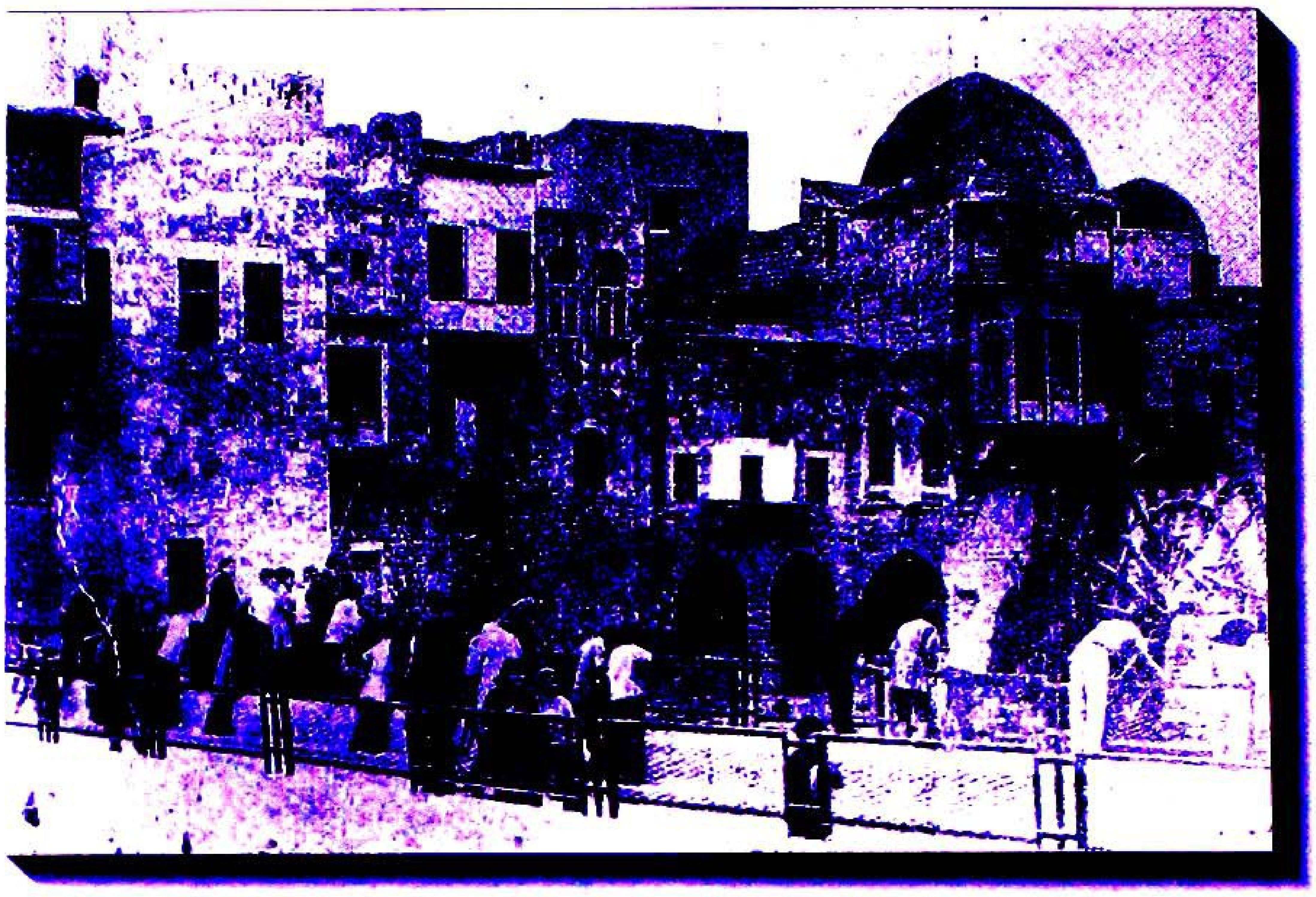

باب ناعورہ نہر عاصی کے کنارے زاویہ گیلانیہ حماۃ ملک شام کی ۱۹۸۲ء سے پہلے کی تصویر دربار سید سیف الدین یحیٰی

مسجد حماۃ شریف کا بیرونی حصہ حماۃ شام

Marfat.com

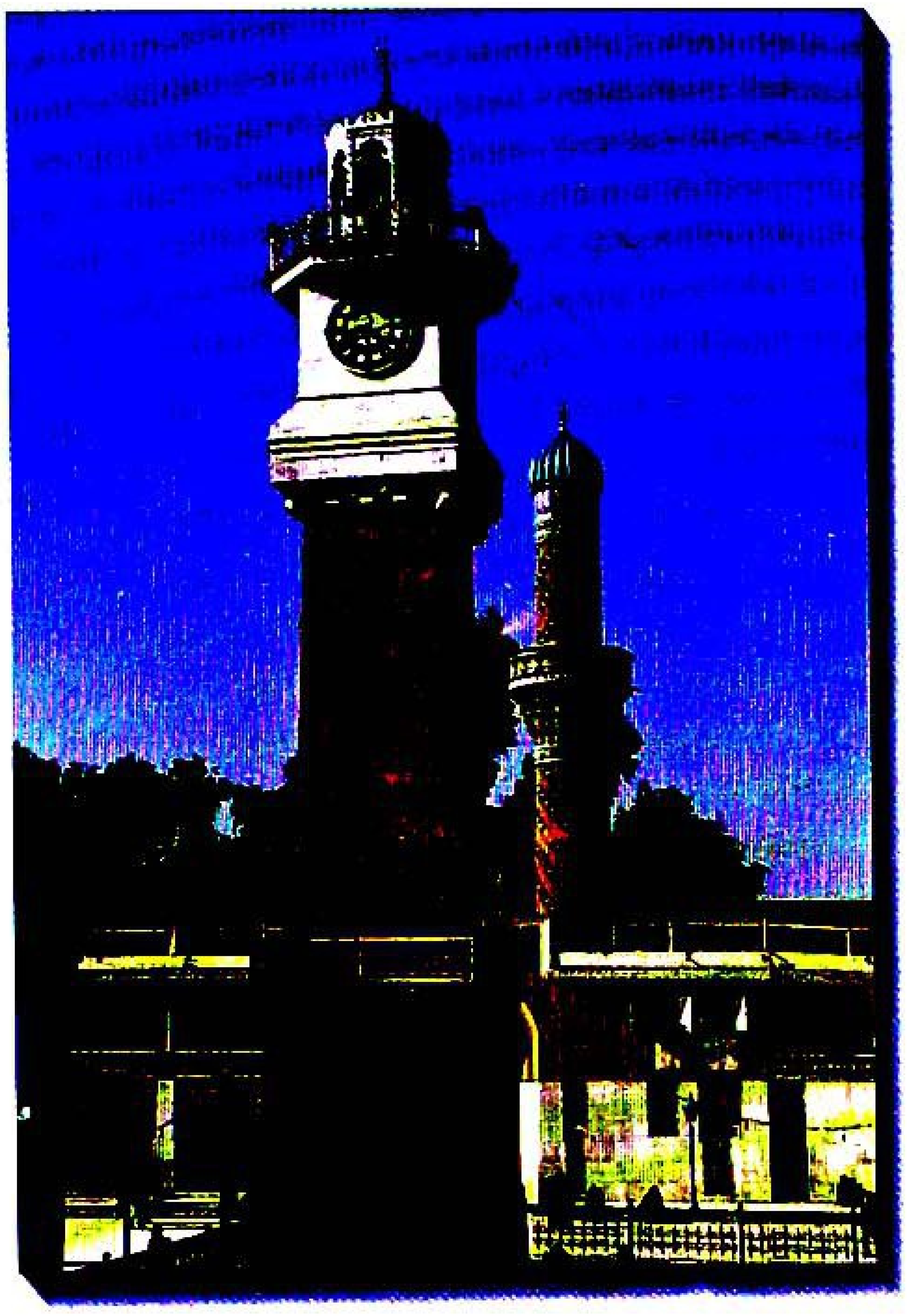

جامعہ مسجد شیخ عبدالقادر الجیلانی کے دربار کے درمیان
والا مینار بغداد شریف عراق

نہر عاصی کے کنارے شیخ سید سیف الدین یحیٰ کی جامعہ
مسجد کا مینارہ جو کہ نورالدین زنگی نے تعمیر کروایا تھا
باب ناعورہ حماۃ ملک شام

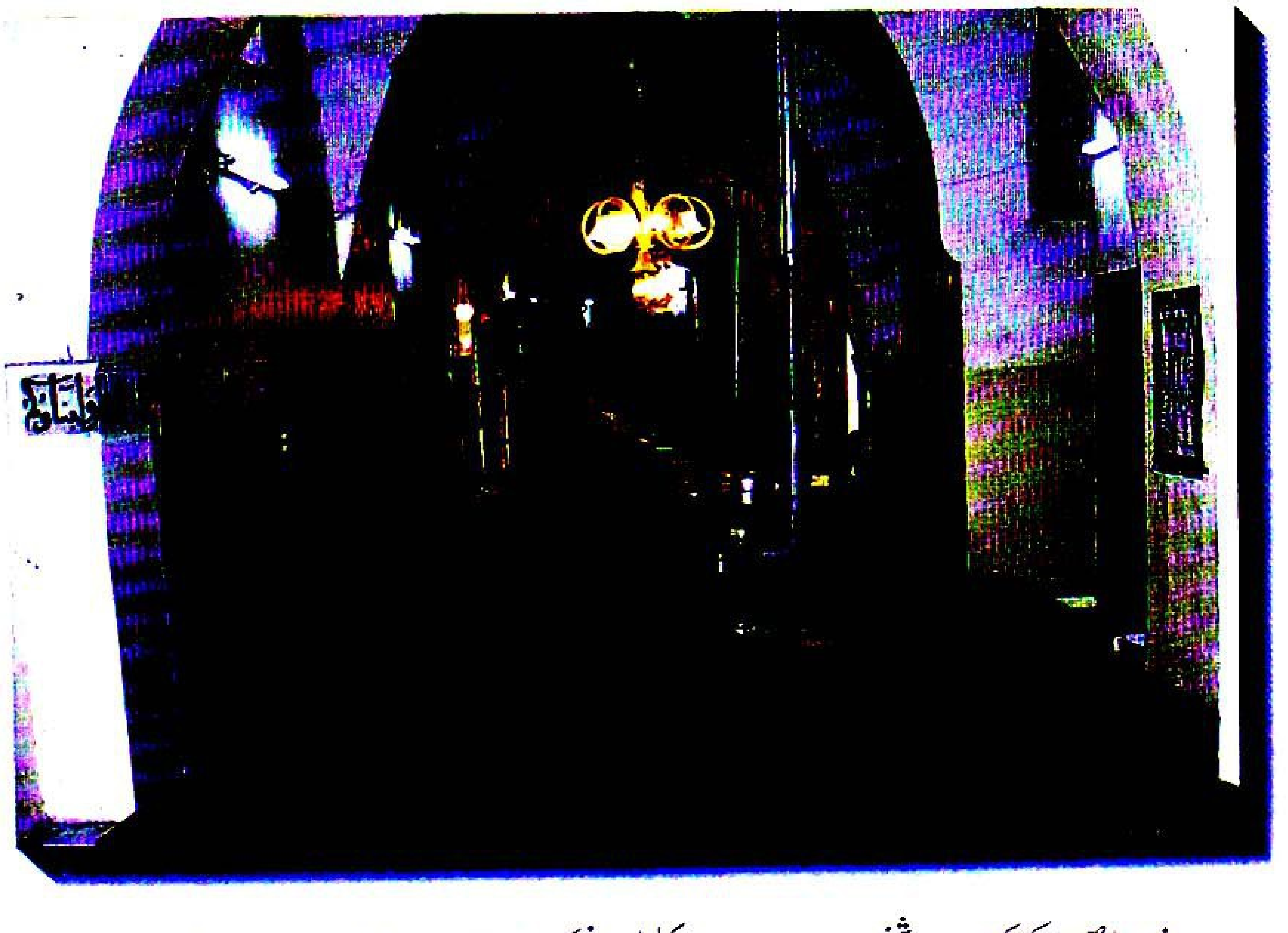

نہر عاصی کے کنارے شیخ سید سیف الدین یحیٰ الجیلانی کی جامع مسجد حماۃ کا اندروں حصہ جو کہ
نورالدین زنگی نے تعمیر کروائی تھی باب ناعورہ حماۃ شام

Marfat.com

شجرۂ نسب خانوادۂ رزاقیہ گیلانیہ،

Marfat.com

سید الخلق محمد علیه الصلوته و السلام

السیده فاطمه الزهره	الامام علی ابن ابی طالب
رضی اللّٰه عنها	رضی اللّٰه عنه
الامام الحسین السبط	الامام الحسن السبط
رضی اللّٰه عنه	رضی اللّٰه عنه
الامام علی زین العابدین	
رضی اللّٰه عنه	الامام الحسن المثنٰی
الامام محمد الباقر	رضی اللّٰه عنه
رضی اللّٰه عنه	الامام عبد اللّٰه المحض
الامام جعفر الصادق	رضی اللّٰه عنه
رضی اللّٰه عنه	
الامام موسی الکاظم	الامام موسٰی الجون
رضی اللّٰه عنه	رضی اللّٰه عنه
الامام علی الرضا	الامام عبد اللّٰه الرضاء
رضی اللّٰه عنه	رضی اللّٰه عنه
الامام محمد الجواد	
رضی اللّٰه عنه	الامام موسٰی الثانی
الامام کمال الدین عیسٰی	رضی اللّٰه عنه
رضی اللّٰه عنه	الامام الامیر داود
الامام طاهر	رضی اللّٰه عنه
رضی اللّٰه عنه	
الامام ابی العطا عبد اللّٰه	الامام محمد الروی امیر جیلانی
رضی اللّٰه عنه	رضی اللّٰه عنه
الامام محمود	الامام یحیٰ الزاهد
رضی اللّٰه عنه	رضی اللّٰه عنه
الامام ابی جمال الدین محمد	
رضی اللّٰه عنه	الامام عبد اللّٰه جیلی
الامام عبد اللّٰه صومعی	رضی اللّٰه عنه
رضی اللّٰه عنه	
السیده ام الخیر فاطمه	الامام موسی جنگی دوست
رضی اللّٰه عنها	رضی اللّٰه عنه

الشیخ محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللّٰه عنه

Marfat.com

الشيخ محی الدين عبد القادر جيلانی رضی الله عنه

الشيخ عبد الوهاب الشيخ عیسیٰ الشيخ عبد العزيز الشيخ عبد الجبار الشيخ عبد الرزاق

الشيخ ابراهيم الشيخ محمد الشيخ عبد الله الشيخ يحیٰ الشيخ موسى

الشيخ ابو صالح نصر قاضی القضاه الشيخ عبد الرحيم الشيخ اسماعيل

الشيخ ابو المحاسن فضل الله سيده سعادته سيده عائشه

الشيخ ابو نصرمحمد الشيخ يحیٰ سيده زينب

الشيخ عبد الله الشيخ عبد القادر الشيخ ظهير الدين ابو مسعود احمد

الشيخ عبد السلام شمس الدين محمد

شيخ سيف الدين يحی نذ يل حماة

الشيخ شمس الدين محمد

نقيب الشراف حماة

الشيخ عبد القادر الشيخ علاو الدين على

نقيب الاشراف دفين المصر

الشيخ نور الدين حسين الشيخ بدر الدين حسن الشيخ شمس الدين محمد ذ

نقيب الاشراف حماة

شيخ محی الدين يحیٰ شيخ ابو العباس احمد شيخ شمس الدين محمد

نقيب الاشراف حمص شيخ عبد الباسط ابو النجا عبد الرزاق

شيخ شرف الدين قاسم سيده ساره

نقيب الاشرف حمص حماة

شيخ عبد القادر محمد ابو الوفا سيد محمد شمس الدين شيخ ابو البركات شيخ شهاب الدين نقيب الاشراف حماة

ذ

شمس الدين محمد

ركن ليلى زينب عزالشرف عبد القادر سيده صاحبه بدر اشرف شيخ علاو الدين على الهاشمی

ذ

نقيب الاشراف حماه

Marfat.com

شیخ علاو الدین علی الھاشمی 69

نزھا محلی یحیٰ 79 شیخ جلال الدین شیخ محمد حسین الشیخ احمد

نقیب الاشراف حماۃ

الشیخ شرف الدین

نقیب الاشراف حماۃ

منا بو شراف احمد

خانم قاسم

عبد القادر 69

محمد ابو الوفا

حسن مصطفیٰ

عبد اللہ امان اللہ فاطمہ

حسن مصطفی کاتبہ

سید عبدالرزاق شیخ حسین شیخ عبد القادر 78 شیخ نبیل شیخ عیسیٰ شیخ ابوالوفا شیخ علی تاج العارفین 75 شیخ ابراھیم

نقیب الاشراف

حمص حماۃ

نقیب الاشراف حماۃ 76

بدیحہ سید نور

شیخ شرف الدین شیخ ابو النصر شیخ صالح شیخ یوسف

شیخ یسین مفتی شیخ طہ النقیب ست العلماء

نقیب الاشراف

حمص حماۃ

شیخ حسن شیخ عرابی شیخ ست الاشراف

شیخ عمر مفتی شیخ عبد اللہ المحذوب 82 شیخ حسن سیدہ ملکہ سیدہ فاطمہ

نقیب الاشراف

حمص حماۃ

شیخ امین

نقیب الاشراف 84

الشیخ حسین الشیخ علی مفتی حماۃ 93 الشیخ محمد صدیق الازھری

سیدہ خولہ سیدہ ماریہ شیخ مکرم مفتی حماۃ 94 شیخ نجیب مفتی 95

Marfat.com

شيخ شمس الدين محمد
69
شيخ محى الدين عبد القادر
شيخ شمس الدين محمد
شيخ يحٰى
شيخ عبد القادر
شيخ شرف الدين
الشيخ عفيف الدين حسين
الشيخ درويش
الاحسان
سيد اشرف
سد النور
شيخ احمد
شيخ على
شيخ ابراهيم
شيخ حسين
شيخ محمد اشرف
شيخ حنان شرف
الشيخ عمر
منيه
شيخ احمد
شيخ محمد
شيخ ابراهيم
مريم
شيخ محمد صالح
سيد عمر
سيد محمد
الشيخ حسين
سيد محمد
سيد صالح
سيد احمد
سيد محمد
اباظه
زليحه
نفيسه
محمد جميل
شيخ سعيد
فاطمه
عائشه
آمنه
شيخ عبد القادر
شيخ عمر
شيخ حسين
حميده
ليلى
رشيقه
بحر
حمدى
سمن
ندى
نجوى
احمد
عبد القادر
موفق
سوسن
نذير
سعيد
جنكى
صبرى
نديده
جنكى
اسعاف
معزز
رانيا
باصن
باصلى
باصن
سهام
حنان
فاطمه
باديه
ضحوك
فريده

Marfat.com

الشیخ سید محمد شمس الدین 79

شیخ تاج العارفین　　شیخ عبد اللّٰہ　　شیخ شھاب الدین احمد

فرح اللّٰہ　　امان اللّٰہ

سید محمود

عبد الزرامہ

عبد القادر

سلطانہ

عبد القادر

شیخ مصطفی　　شیخ عبداللّٰہ　　شیخ عبد العزیز　　سیدہ فاطمہ

محمد درویش　　شیخ احمد　　عبد القادر　　عبد المفتاح　　محمد

سید عبد اللّٰہ　　مصطفی　　مفتاح　　حجت　　عبد المفتاح　　وصی　　نائلہ　　آمھہ　　ماریہ　　فاطمہ

ھاشم　　ابراھیم　　امینیہ　　عالیہ　　منیرہ　　احمدشرف الدین　　ء

حسین　　سالم　　قاسم　　عبد المنعیم　　فاطمہ　　بتول

کمال الدین　　نصر　　محمد صالح　　ایاد　　ندی　　ھیادہ

محمود　　حسینی　　اسمیۃ　　بسمۃ　　شیخ سید مصطفی کلیدار الحضرتہ القادریہ بمفتائح بغداد شریف(عراق)

Marfat.com

سید الشیخ محمد حسین 79

شیخ سید علی

شیخ سید ناد علی

سید شیخ کریم

سید شیخ بدر الدین حیدر

سید عفیف الدین حسین

(نقیب الاشراف ہند پشاور)

سید شیخ عبد اللہ
المعروف سید بادشاہ جیلانی
نقیب الاشراف پشاور پاکستان

سید شیخ گل بادشاہ

سید احمد الگیلانی

سید محمد — سید تجمل — سید منور — سیدجواد حسین — سیدہ بصیرت — عابدہ — راشدہ — ساجدہ

سید الشیخ محمد انور
الگیلانی البغدادی نقیب
الاشراف ڈیرہ اسمٰعیل خان

سید حسنین محی الدین

سید قمر رضا — سید عامر رضا — سیدہ سعدیہ — سیدہ صائمہ

Marfat.com

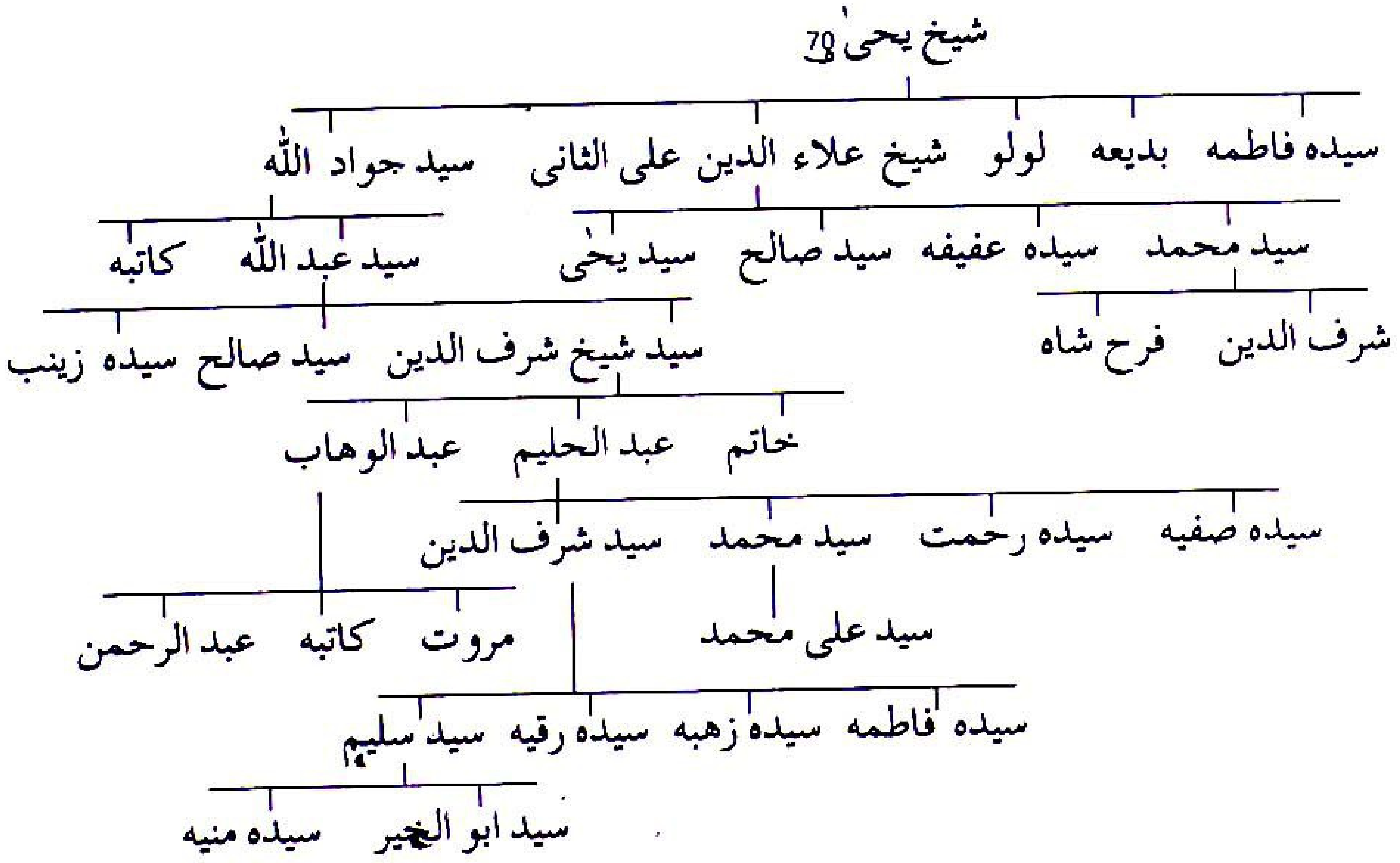
شیخ یحیٰ 79
سیدہ فاطمہ
بدیعہ
لولو
شیخ علاء الدین علی الثانی
سید جواد اللہ
سید محمد
سیدہ عفیفہ
سید صالح
سید یحیٰ
سید عبد اللہ
کاتبہ
شرف الدین
فرح شاہ
سید شیخ شرف الدین
سید صالح
سیدہ
زینب
خاتم
عبد الحلیم
عبد الوہاب
سیدہ صفیہ
سیدہ رحمت
سید محمد
سید شرف الدین
سید علی محمد
مروت
کاتبہ
عبد الرحمن
سیدہ فاطمہ
سیدہ زہبہ
سیدہ رقیہ
سید سلیم
سید ابو الخیر
سیدہ منیہ

Marfat.com

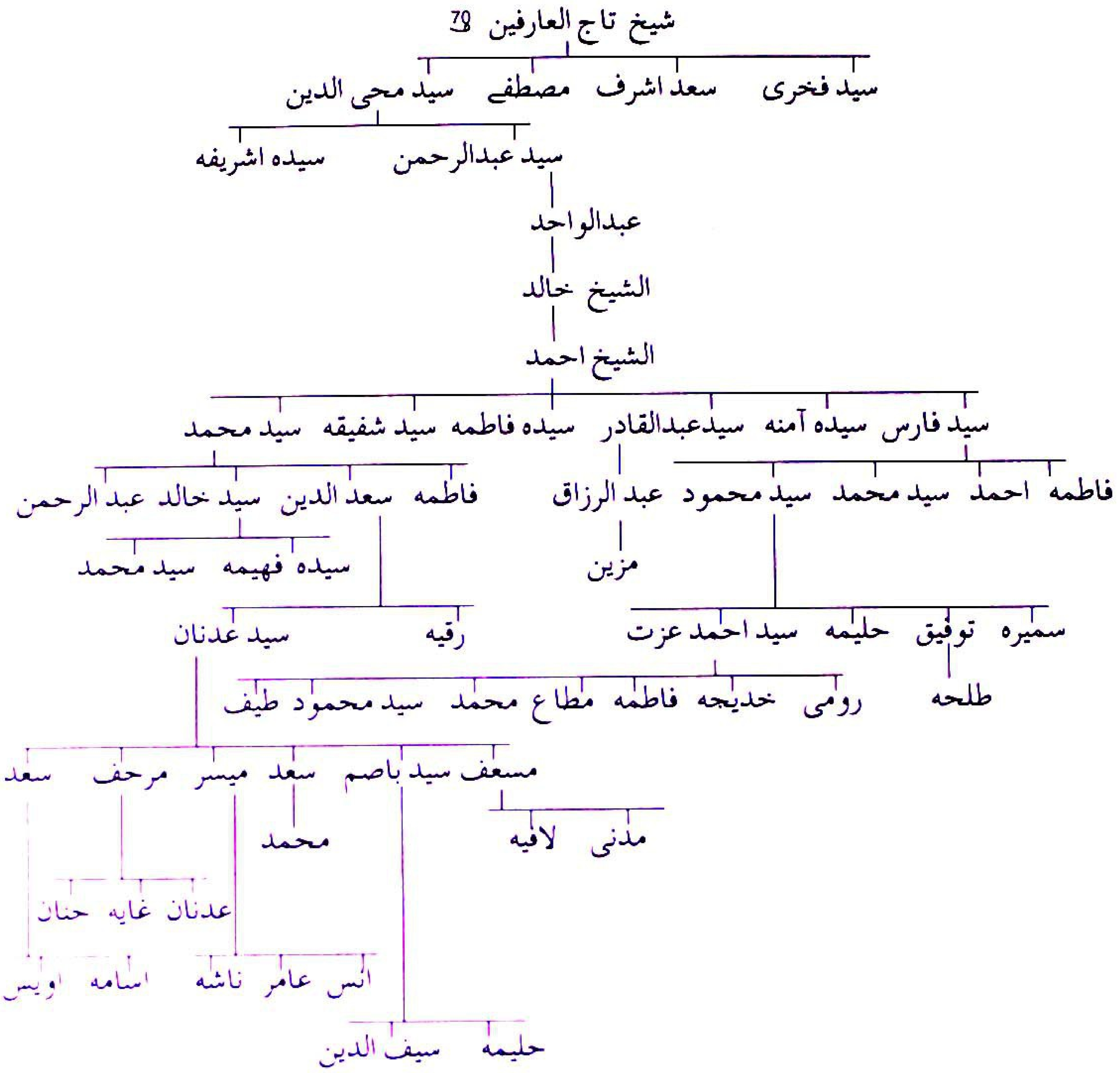
شیخ تاج العارفین ؒ
سید فخری
سعد اشرف
مصطفی
سید محی الدین
سید عبدالرحمن
سیدہ اشریفہ
عبدالواحد
الشیخ خالد
الشیخ احمد
سید فارس
سیدہ آمنہ
سیدعبدالقادر
سیدہ فاطمہ
سید شفیقہ
سید محمد
فاطمہ
احمد
سید محمد
سید محمود
عبد الرزاق
فاطمہ
سعد
سعد الدین
سید خالد
عبد الرحمن
مزین
سیدہ فہیمہ
سید محمد
سمیرہ
توفیق
حلیمہ
سید احمد عزت
رقیہ
سید عدنان
طلحہ
رومی
خدیجہ
فاطمہ
مطاع
محمد
سید محمود
طیف
مسعف
سید باصم
سعد
میسر
مرحف
سعد
مدنی
لافیہ
محمد
عدنان
غایہ
حنان
انس
عامر
ناشہ
اسامہ
اویس
حلیمہ
سیف الدین

Marfat.com

شیخ ابراهیم نقیب الشراف حماة [79]

فانی فاطمه عبدالقادر سید عبدالرزاق

محمد سید اسماعیل سید عبدالکریم سید احمد

خانم شیخ عبدالرزاق نقیب الاشراف مفتی حماة شیخ ابراهیم

زینب یعقوب نعمان سید علی شیخ درویش

نائله سید فارس سید اسعد سید فارس

فهیم درویش لیلی شفیقه

احمد حافظ زینب نعمان[77] آمنه عبدالرزاق[77] سعدیه نفیسه رضا[77] عبدالقادر عبدالرحیم صفیه فاطمه خدیجه

رضیه نیاز نوریه سمیعه محمد سلیمان فائره منیر مدیحه سید خالد بهجت

ریما عبدالرحیم ثناء سمیاء عزمی سمیر عمار وعد محب

زیاد طارق ایمن عصام نادیه بشار هشام

سید فارس

توفیق عبد الحسیب

فاطمه کمال علی ثابت قائد فاطمه محمد ضیاءاللّٰه[78] عزت

جمال طیبه صهبا تحسین سمیه توفیق طاهر کاظم فائز

ثابت ندی ساسیه لیلی طرفه غنویٰ فیماء فاطمه غاده ندی خالد ابراهیم عزیزه

سمیر باسمه انس قمر خراس سامی

احمد توفیق نور شهیره سمیره نجوی خوله کف بشر کاظم مصطفی احمد فائز

Marfat.com

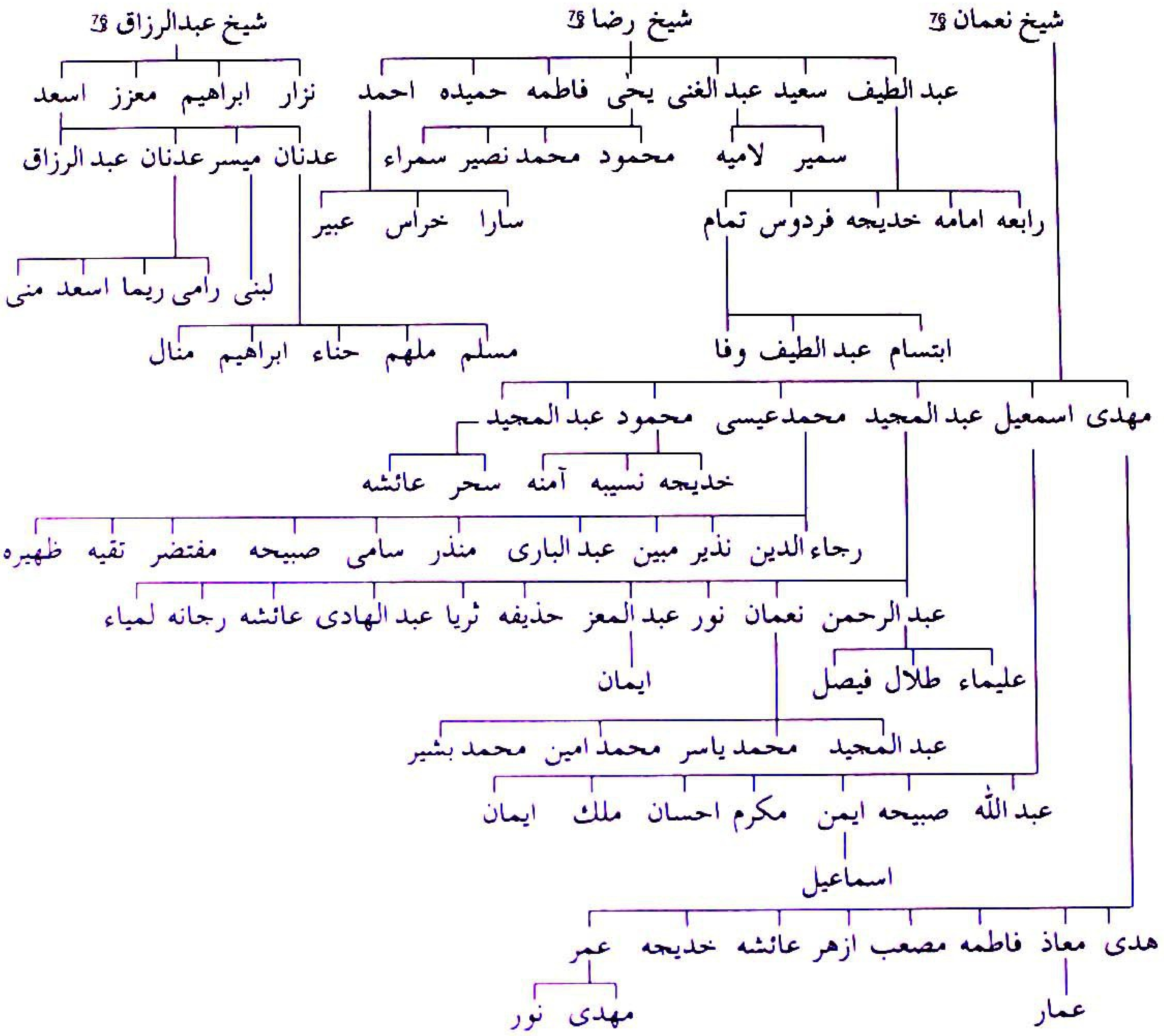
شیخ عبدالرزاق ؒ
شیخ رضا ؒ
شیخ نعمان ؒ
نزار ابراهیم معزز اسعد
عبدالطیف سعید عبدالغنی یحیٰ فاطمه حمیده احمد
عدنان میسر عدنان عبدالرزاق
سمیر لامیه محمود محمد نصیر سمراء
رابعه امامه خدیجه فردوس تمام
سارا خراس عبیر
لبنی رامی ریما اسعد منی
ابتسام عبدالطیف وفا
مسلم ملهم حناء ابراهیم منال
مهدی اسمعیل عبدالمجید محمدعیسی محمود عبدالمجید
خدیجه نسیبه آمنه
سحر عائشه
رجاء الدین نذیر مبین عبدالباری منذر سامی صبیحه مفتضر تقیه ظهیره
عبدالرحمن نعمان نور عبدالمعز حذیفه ثریا عبدالهادی عائشه رجانه لمیاء
علیماء طلال فیصل
ایمان
عبدالمجید محمد یاسر محمد امین محمد بشیر
عبدالله صبیحه ایمن مکرم احسان ملک ایمان
اسماعیل
هدی معاذ فاطمه مصعب ازهر عائشه خدیجه عمر
عمار
مهدی نور

Marfat.com

سید ضیاء اللہ [78]

فاطمہ علی یوسف تقی حسن الزبیر

زکیہ انتصار عبد الجبار شرف الدین مرحف | طہول حسین شاہد فیصل ہدی عبد اللہ علی

سارہ منال یوسف

عبد الحسیب حنان غربی ضیاء عبد الناصر عبد المعین

عزت

واصفیہ تقی عبیر عامرہ عمر عامر عبد الحسیب

شیخ عبد القادر [79]

عبد الرحمن شیخ محمد نقیب الاشراف دمشق شیخ صالح شیخ اکو شیخ یعقوب

محمد امین | محمد صالحہ | نائلہ عبد القادر

شیخ سعید نقیب الاشراف دمشق صالح مقدہ | امین زینب

آمنہ عطاءاللہ | سلیم

نجلاء عبدالقادر علی [79] خیری محمد [79]

اکرم فاطمہ ہانی سعدی | ماریہ میسرہ سلیم توفیق

عبدالقادر لیلی بلقیس عطاء اللہ | زہرہ زینب ضحن عائدہ عبد القادر

مناء سلیم سوسن

Marfat.com

علی 78

شفیق ثابت عزیزه عبدالمعین مشیره عبد القادر نصوح منیر دریه نسیب

ماجد هیثم بسام

ردیده عامره شبیر عامر صنم شفیق

خیری محمد 78

جمیل ابراهیم غالب نور الدین عزت

لیلی نادر ناصر فاطمه خیری

بتول لمی رنده میسون غالب مازن

شیخ اکو 78

شیخ عبد الوهاب 80 زلیخا نفیسه فاطمه عبد الله ام هانی شیخ محی الدین

نقیب الاشراف حماة

عبد القادر محمد خدیجه لیلی

فاطمه عبد القادر محمد ماریه سعید رشید احمد

علاو الدین خالد رفیقه آمنه محمد سمیع راغده محی الدین (۱) عائشه محمود

فاطمه ادیبه صفیه نقیه منینا

ندیم یاسر سعد نعمت روضه حسن زهیر مظفر ملهم میسون سحر فوزیه مریم

فاطمه عبد الله رقیه فاطمه لیلی عبد الله عائشه محمد احمد

عبد القادر خالد عادل غنوی علی هنادی ابو وفا براء سمیع

مصف احمد مهند عامر نسماء سعد هاله

فراز فائنه ناری رباب عائشه

علاء الدین علیا غزوان امجد عزت نوار سیاره نورا ماره

عبد القادر جهیان

(۱) رشید

علی الحلیم زکی زهره خوله فریده رئیف

علی (۲) شوقی راشد ادیب رکینه بهیه

کمال منیفه عمار غیبان عنان رئیف سحر عرفان

علی سنان ندی لونی حبیب

Marfat.com

شوقی [79] عرفان [79] عنان [79] غسان [79]

لبنی نور یحیٰ

سحر زلفی علیاء

ادیب فاطمه ایهم شهاب

بارلمه سامد ماذن عمار انس

آیه ایله

رانیه

توبی نورا بارلمه

ازدها ادیه عمر

(۲) زکی [79]

وداء حمیده افاقه شکیب محمد

میزان هناء ذاکی سعادته هشام هند امل ربائه هشیم ایمن

سیماء لوئی موئد فواذ فرس شهم محمد راشد

محمد شکیب عبد الراحمن

شیخ عبد الوهاب نقیب الاشراف حماة [79]

عبد القادر [98] احمد

ورده توفیق [81] محمد نوری جهیان

صادق بدریه رضیه سعدیه مهدیه

عائشه محمد نوری

هدی فریده منحته سار بهجه مرتجس صباح فاطمه ارتباه بشیر فواز صادق مصعف نسیبه

مریم راکان نور حنی. فطیم زکریا مرشد رود بانی

محمد علویه ریماء حسن حسین عبد الله

نسیبه

Marfat.com

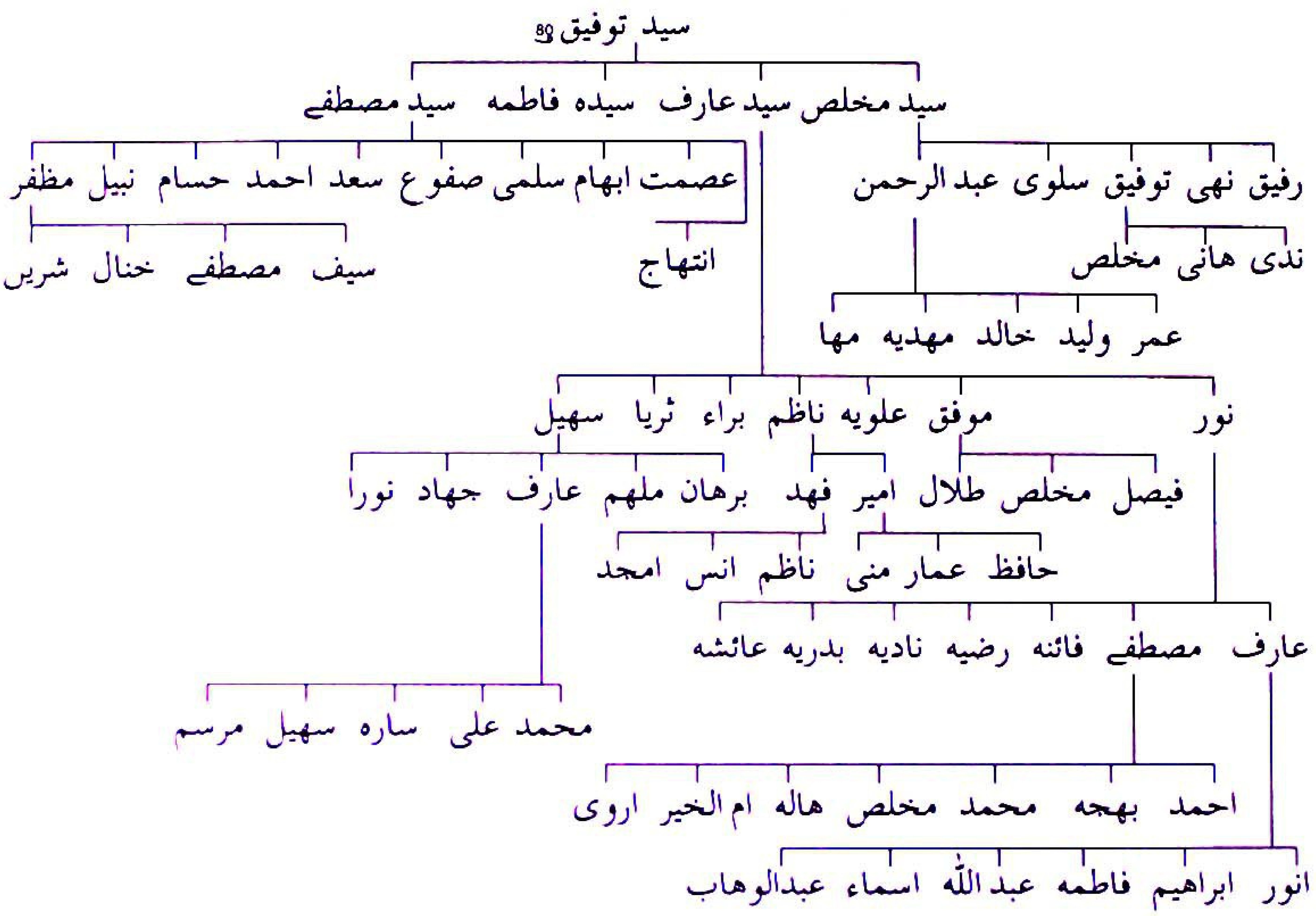
سید توفیق ؒ
سید مخلص سید عارف سیدہ فاطمہ سید مصطفی
رفیق نہی توفیق سلوی عبد الرحمن
عصمت ابہام سلمی صفوع سعد احمد حسام نبیل مظفر
ندی ہانی مخلص
انتہاج
سیف مصطفی خنال شریں
عمر ولید خالد مہدیہ مہا
نور موفق علویہ ناظم براء ثریا سہیل
فیصل مخلص طلال امیر فہد برہان ملہم عارف جہاد نورا
حافظ عمار منی ناظم انس امجد
عارف مصطفی فائنہ رضیہ نادیہ بدریہ عائشہ
محمد علی سارہ سہیل مرسم
احمد بہجہ محمد مخلص ہالہ ام الخیر اروی
انور ابراہیم فاطمہ عبد اللہ اسماء عبدالوہاب

Marfat.com

شیخ عبد اللّٰه المجذوب [79]

شیخ سعید

رحمه شیخ ابراهیم مفتی محمد صدیق

شیخ عبد القادر [83] شیخ عبداللّٰه نقیب الاشراف حماة ام الخیر

رحمه صالح عبدالرحمن لیلی شیخ محمد طاهر

شیخ محمد فارس شریفه نزسم شیخ حسن

محمد طاهر صدیقه شفیقه

شیخ عبداللّٰه [83] شیخ قاسم فریده

فارس سلیمان قدری

نفیسه خیریه نذیره شیخ علی شیخ رضا شیخ ابوالمسعود [83]

طاهر فاطمه ایمن اسمیعه سلیم

انور حسبیه فائز

عنود سلیمان

سهیر منی وفاء سحر فارس

علی هند نازک

طارق طاهر دلال

ادیبه

سامر فائز رعد

انور فراس نوری

محمد صباح لمعه نعمت فاطمه

رضا عبد الحمید بسام

نور هنادی فرح حکم انس عالیه ریما فضیله عامر لبنی غنی

Marfat.com

شیخ ابو المسعود ؒ82

شیخ مصطفٰی فلك شیخ عبد الرحمن شیخ حسن فاطمہ شیخ محمد

سامی سعود سامر خلدون خالد سعود سعد لبنٰی طلال موفق

جولی مہدی کریم سیما حسن رانیا فرید ثریا نادیہ سیاسین

نوار

سلمٰی محمد امین محمد علی السعد

فاطمہ نورا حسن مصطفٰی اسعاف

میساء سلمٰی فیصل ہشیم

ریما علوی عبداللہ

شیخ عبداللہ ؒ82

عائشہ سعید فاطمہ ناصح صبیحی خدیجہ عبدالحمید نہلہ تقی

دلال مصباح خلیل فوزیہ آمنہ خالد عبداللہ شیخ عاصم

حسن مہدیہ لیلٰی شیخ نافع فادی میسم وائل مہند اعلویہ نورا

رائحہ امل حسام علیاء سعید

فاطمہ زین

شیخ عبدالقادر

شیخ عبدالرزاق شیخ حافظ ؒ شیخ سلیم عائشہ آمنہ فضل اللہ ؒ

ام الخیر نادر ؒ عاصمہ بدیع فاطمہ اشرف ؒ خدیجہ رنیفہ عبدالقادر ؒ خالد

حصن شیخ ادیب وعد احمد سلیم نحلہ حبان

اسید حسن عبدالقادر عبدالسلام برا

نحود ثناء بادی بہیہ عبدالعلیم راس

عبدالمنعم صفاء سمیہ مروہ طلحہ عبدالمنعم سلیمہ

Marfat.com

نادر [83]

مخلصه ظافق فاطمه علویه

نادر خدیجه هاله معاذ عاصمه بلال

صباح حنون ظافر الانور حیاء عباده محمد نصوح

[79]
شیخ امین نقیب الاشراف (حماة)

الشیخ مصطفی

شیخ زین الدین منتهی لیلی

نسیب [87] امین [86] عبد الکریم [86] مریم رحمان آسیه عائشه شیخ صالح عبد الرحمن [86]

شیخ عبد القادر شیخ کاظم صدف خدیجه وسیله حاجره شهیره لطیفه عالیه عربیه اصلیه فادیه

سوسن زبیه

عظیم فرید عدنان صالح

کندی نورا آن

عبد القادر سعد الله طه مفرار عالیه عمار

حسین همام سوسن عدنان دانیال

Marfat.com

شیخ محمد اشرف

عبد الرزامه ابتسام

میاسه ریما مها ندی

شیخ عبد القادر

نور شاه زائده عیسی عالیه

بانه شیخ اشرف

هند رانیه نظلی عبد الرزامه

شیخ حافظ

عبد القادر شریف سعید

رفعت مسیب صاحبه

فرید مفید

شیخ سلیم

مراد حسین زینب عاصمه الشیخ احمد عدله

محی الدین عبد القادر

رئیفه منیره غالب غائب فارس نجله

سلمی ظهیر

طلعت عبدالوهاب راضیه برامه مراد

صمدی فائزه صوریه حائل خلیل سهیل وجیهه

(۲)

احمد ورح محمد مصطفی ابراهیم جمیل نجاح انعام

شاهیره برهان الدین

احسان ابراهیم

طلعت نصر تمام نجله مجد

فیصل یاسین فاطمه

نبیل زیاد فارس

صفاء وضاح عبیر عبد العزیز مراد

منها محمدعلی زیاد رشولن موفق نبیل لیس

هدی بشر البشیر

ابراهیم انصاف

(۲) نورا مها می ندی عبد الرحمن

مصطفی مریم عمر

زین خلیل خالد وائل سهیل

Marfat.com

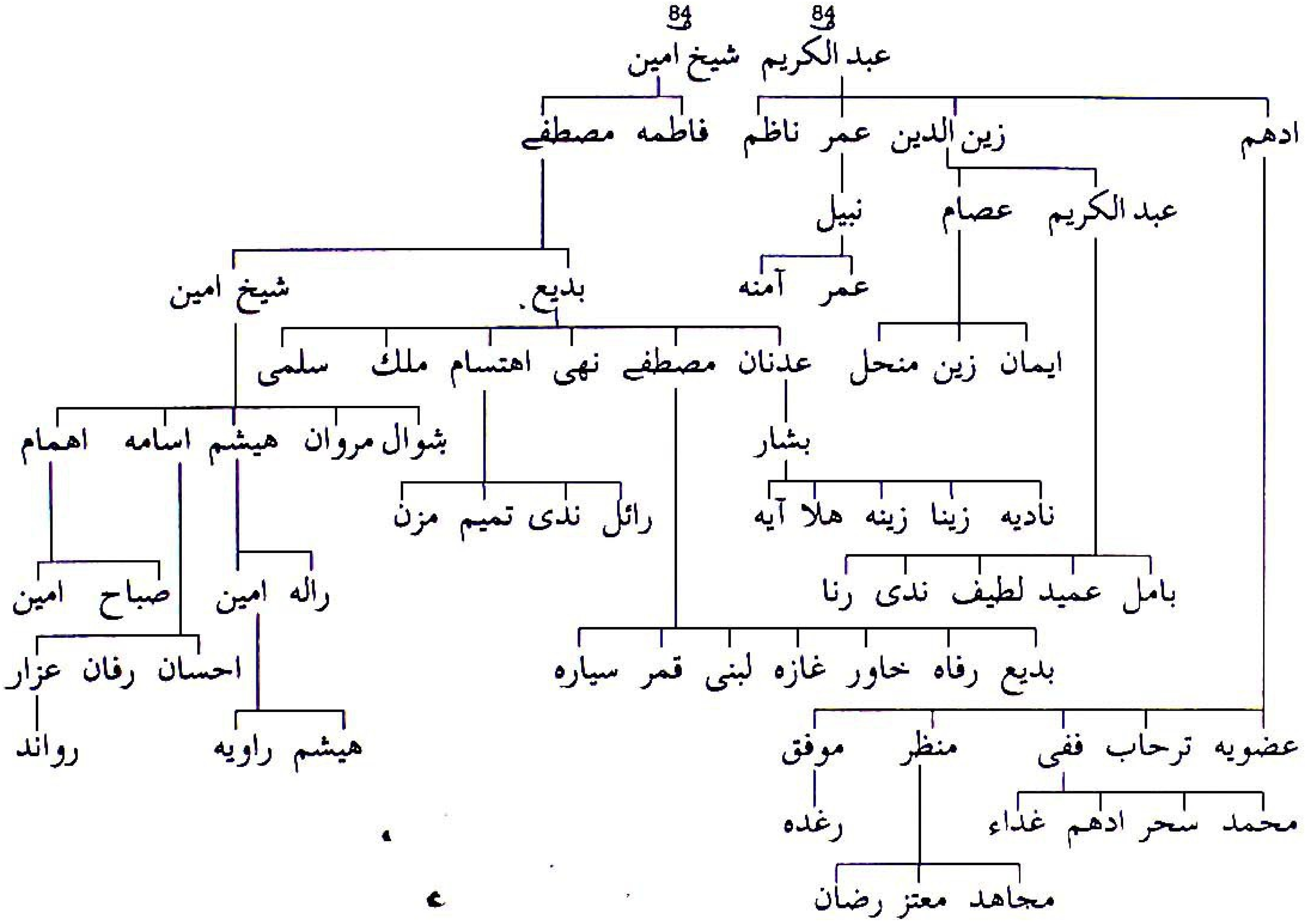
84 84
عبد الکریم شیخ امین
ادھم زین الدین عمر ناظم فاطمہ مصطفےٰ
عبد الکریم عصام نبیل
عمر آمنہ
بدیع شیخ امین
ایمان زین منحل عدنان مصطفےٰ نہی اهتسام ملک سلمی
بشار شوال مروان ھیشم اسامہ اهمام
نادیہ زینا زینہ ھلا آیہ رائل ندی تمیم مزن
بامل عمید لطیف ندی رنا راله امین صباح امین
بدیع رفاہ خاور غازہ لبنی قمر سیارہ احسان رفان عزار
عضویہ ترحاب ففی منظر موفق ھیشم راویہ رواند
محمد سحر ادھم غداء رغدہ
مجاھد معتز رضان

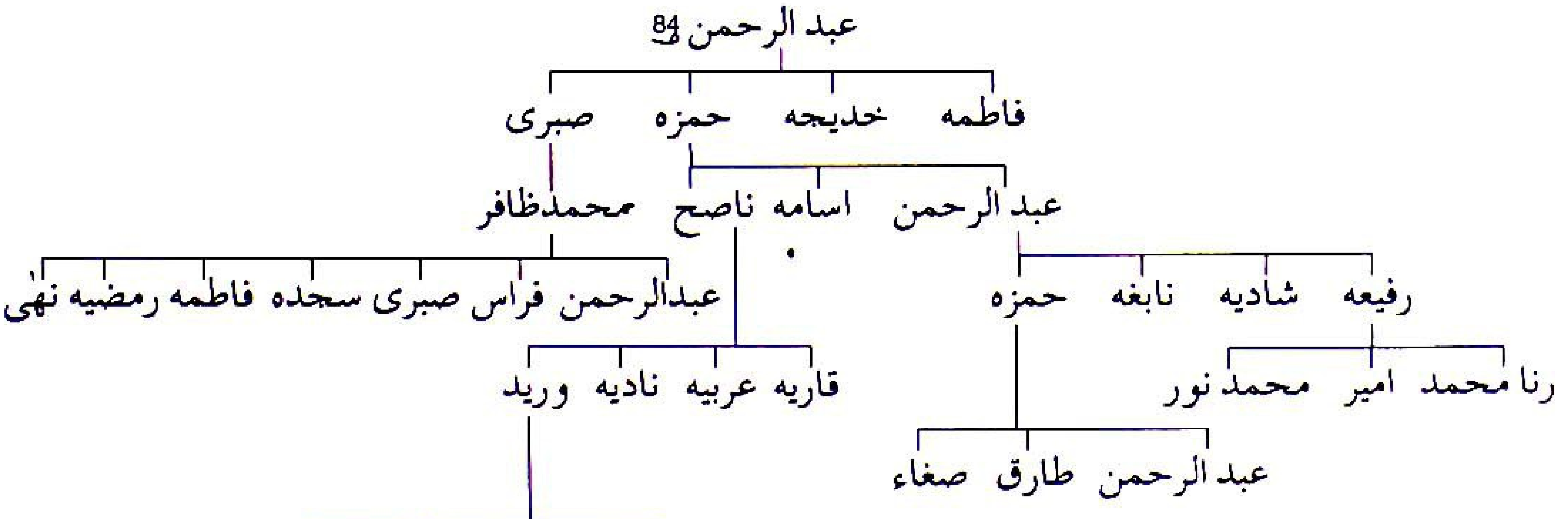
عبد الرحمن 84
فاطمہ خدیجہ حمزہ صبری
عبد الرحمن اسامہ ناصح محمدظافر
رفیعہ شادیہ نابغہ حمزہ عبدالرحمن فراس صبری سجدہ فاطمہ رمضیہ نہی
رنا محمد امیر محمد نور قاریہ عربیہ نادیہ ورید
عبد الرحمن طارق صغاء
احمد شادی فاطمہ ناصح

Marfat.com

نسیب ف 84

شمس الدین نورالدین وحید محمد صفی رمضیہ فریزہ جمیل عبدالروف عثمان

ف 89

طلال امجد منال فاتن خالد مہا مہند رنا منی ہنا عہد آمالی مجد

ناصر ممدوح نسیب

محمد رسول شروق

عبدالروف یمامہ شمیا خدیجہ محمد ہدی

مہا شمس الدین نجوء

ممدوح رنا منال ہلا زینہ فرح

سارہ خالد ناصر

فضل اللہ بغداد شریف ف 83

فہمی فاطمہ شقیقہ النظیرہ احمد سلمی عبدالقادر صالح عبداللہ علی محمد ذاکی

ف 88 ف 88 ف 88 ف 88

ابوالنصر سعید ساقی سکینہ آمنہ رفیقہ خدیجہ ظہیرہ نجیب نہلا لطفی

اسماء وائل محمدخیر ممدوح بہجہ عبدالغنی وسیم

عمار بشر رانیہ انس فہمی لبنی سلمی رزان علیاء ریما

محمد فاطمہ امالی اخلاص

محمد صفی وحید

خیری محمد مخلص مخلصہ

ادیبہ رفیہ وحید رہاب خلدومہ عبداللہ

Marfat.com

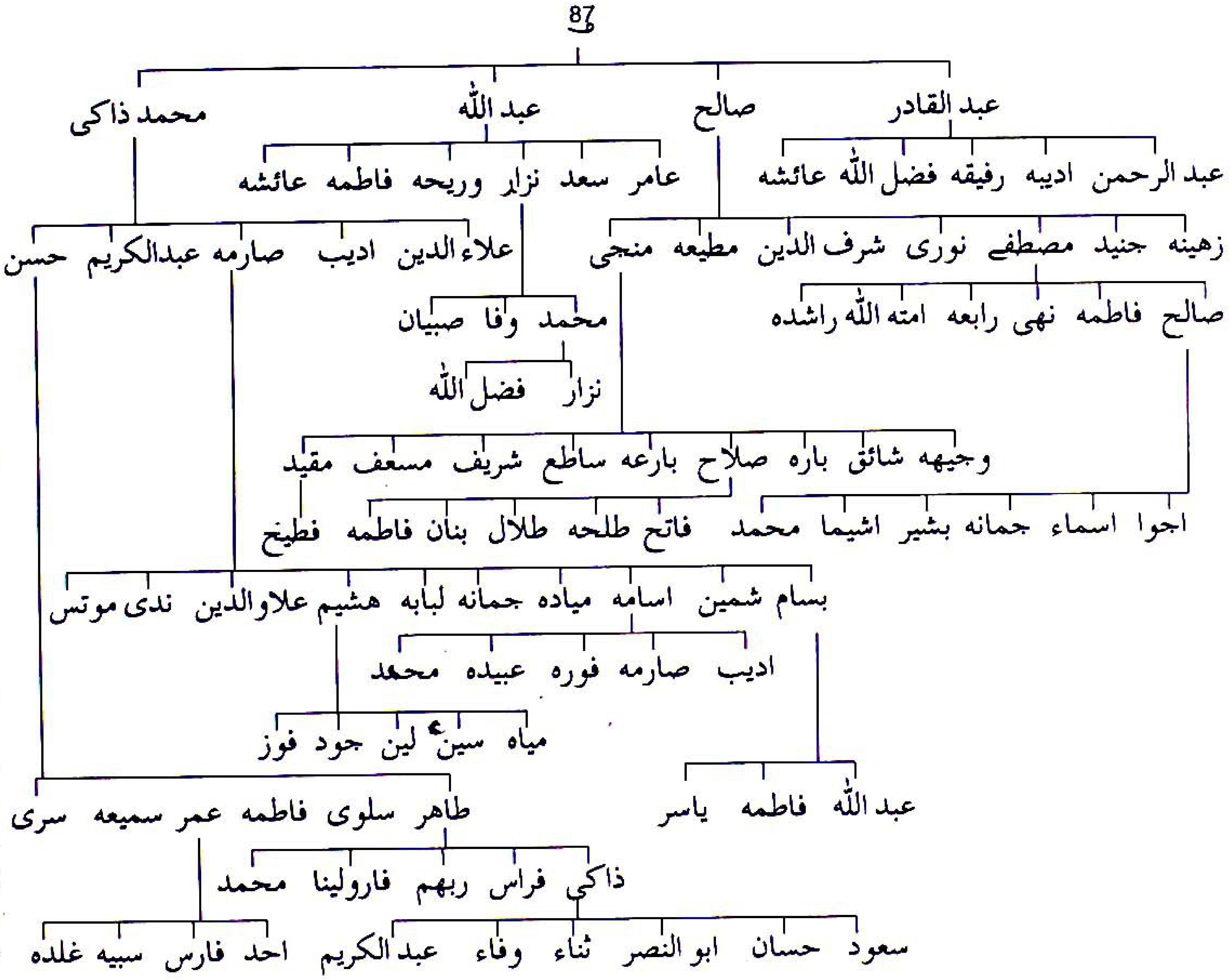
87
عبد القادر صالح عبد اللہ محمد ذاکی
عبد الرحمن ادیبه رفیقه فضل اللہ عائشه
عامر سعد نزار وریحه فاطمه عائشه
زهینه جنید مصطفی نوری شرف الدین مطیعه منجی
علاء الدین ادیب صارمه عبدالکریم حسن
صالح فاطمه نهی رابعه امته اللہ راشده
محمد وفا صبیان
نزار فضل اللہ
وجیهه شائق باره صلاح بارعه ساطع شریف مسعف مقید
اجوا اسماء جمانه بشیر اشیما محمد
فاتح طلحه طلال بنان فاطمه فطیخ
بسام شمین اسامه میاده جمانه لبابه هشیم علاوالدین ندی موتس
ادیب صارمه فوره عبیده محمد
میاه سین لین جود فوز
عبد اللہ فاطمه یاسر
طاهر سلوی فاطمه عمر سمیعه سری
ذاکی فراس ربهم فارولینا محمد
سعود حسان ابو النصر ثناء وفاء عبد الکریم
احد فارس سبیه غلده

Marfat.com

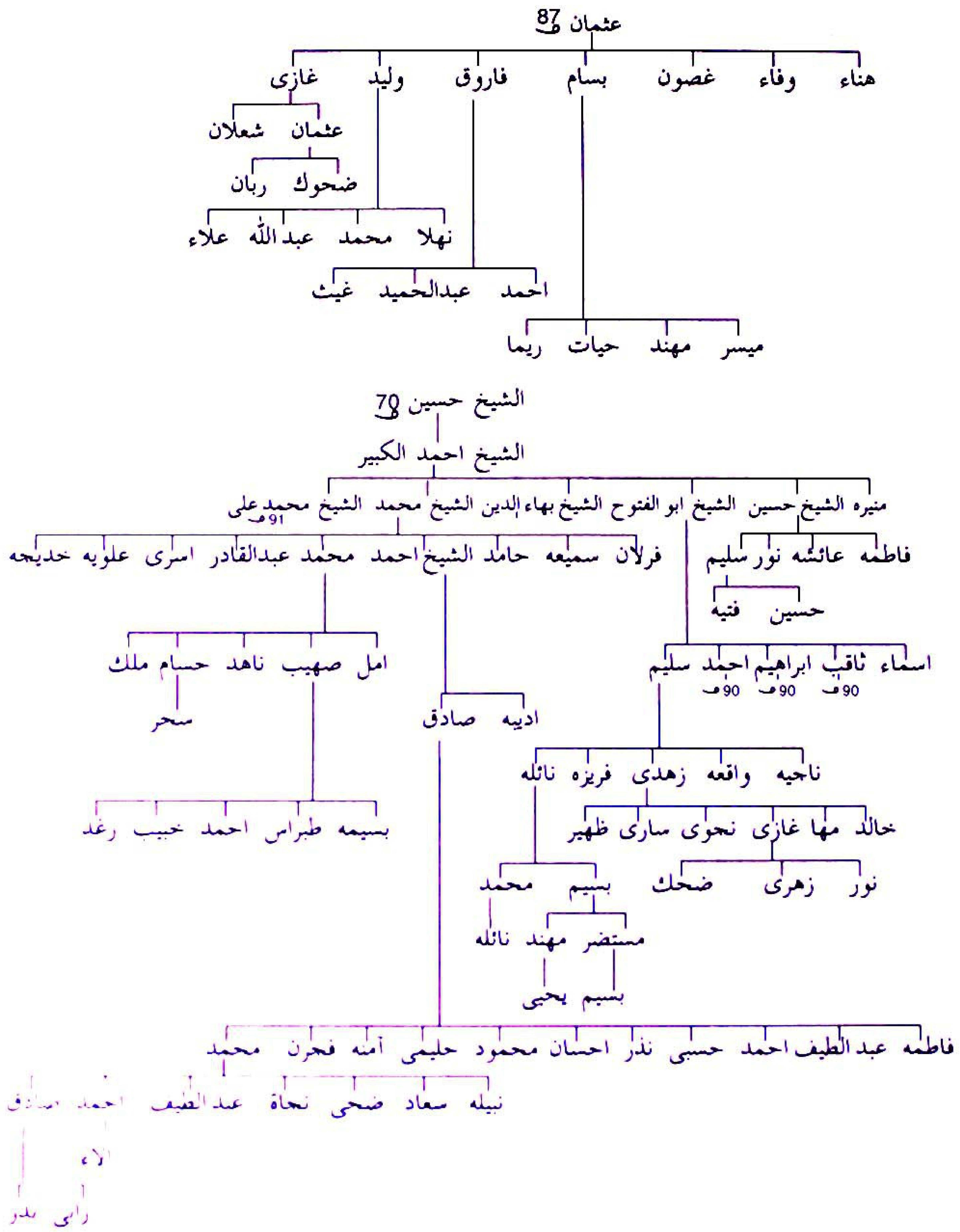
عثمان ت 87
هناء وفاء غصون بسام فاروق وليد غازى
عثمان شعلان
ضحوك ربان
نهلا محمد عبد الله علاء
احمد عبدالحميد غيث
ميسر مهند حيات ريما
الشيخ حسين ق 79
الشيخ احمد الكبير
منيره الشيخ حسين الشيخ ابو الفتوح الشيخ بهاء الدين الشيخ محمد الشيخ محمد علي
91 ف
فاطمه عائشه نور سليم
حسين فتيه
فرلان سميعه حامد الشيخ احمد محمد عبدالقادر اسرى علويه خديجه
اسماء ثاقب ابراهيم احمد سليم
90 ف 90 ف 90 ف
امل صهيب ناهد حسام ملك
سحر
اديبه صادق
ناجيه واقعه زهدى فريزه نائله
خالد مها غازى نجوى سارى ظهير
نور زهرى ضحك
بسيمه طبراس احمد خبيب رغد
بسيم محمد
مستنضر مهند نائله
بسيم يحيى
فاطمه عبد الطيف احمد حسبى نذر احسان محمود حليمى آمنه فجرن محمد
نبيله سعاد ضحى نجاة عبد الطيف احمد صادق
آلاء
راني بدر

Marfat.com

احمد ؒ

رافحه سمیعه مینفه عبدالمعین نهی صدیقه رفیقه فاطمه ابومفتوح موحنا محمد

فوزیه امیله احمد فاطمه فاضل   سعاد هند سلمی محمد هشام

لمیاء

طریف غیداء منور

یارا ریما   فاضل نور

نور مهند نصاری بزن ثوبان بهیه مدحت

ابراهیم ؒ

*حقی *مجدالدین موسی

فیصل بهیره مصطفی عارف

علاءالدین ندی سعد

اسد عبدالجواد انیفا ایمامه باصل محمد وفاء

نور نغم

بسمه سمیر ابراهیم محمد سوزان عمار خمیس فریال عیسی یوسف نبیل علاء موسی شفرید

(۱)

حقی

احمد رئیسه فائقه صلاح ابراهیم

ریما عمار حقی غازه

صاحبه جمیله سها

محمد منقز غزوان حیان

(۲)

مجد الدین

فواز غیاث بشری مضر نزار

مازن انوار باسم محمد علیاء سهیر سمر

مضر عمر

جهاد مجد ندی

زهود شروق نور   سمیعه انس راسا   طبیه نزاد

سمیر سعید ماهر نظیفه اسمیر رائل راتب سامر

عبیر علاء هنا صفاء فائز سمیر

* ثاقب ؒ

مجدی نظیفه الطاف ساری منیب

محمد ثاقب

محمد مجیدی

Marfat.com

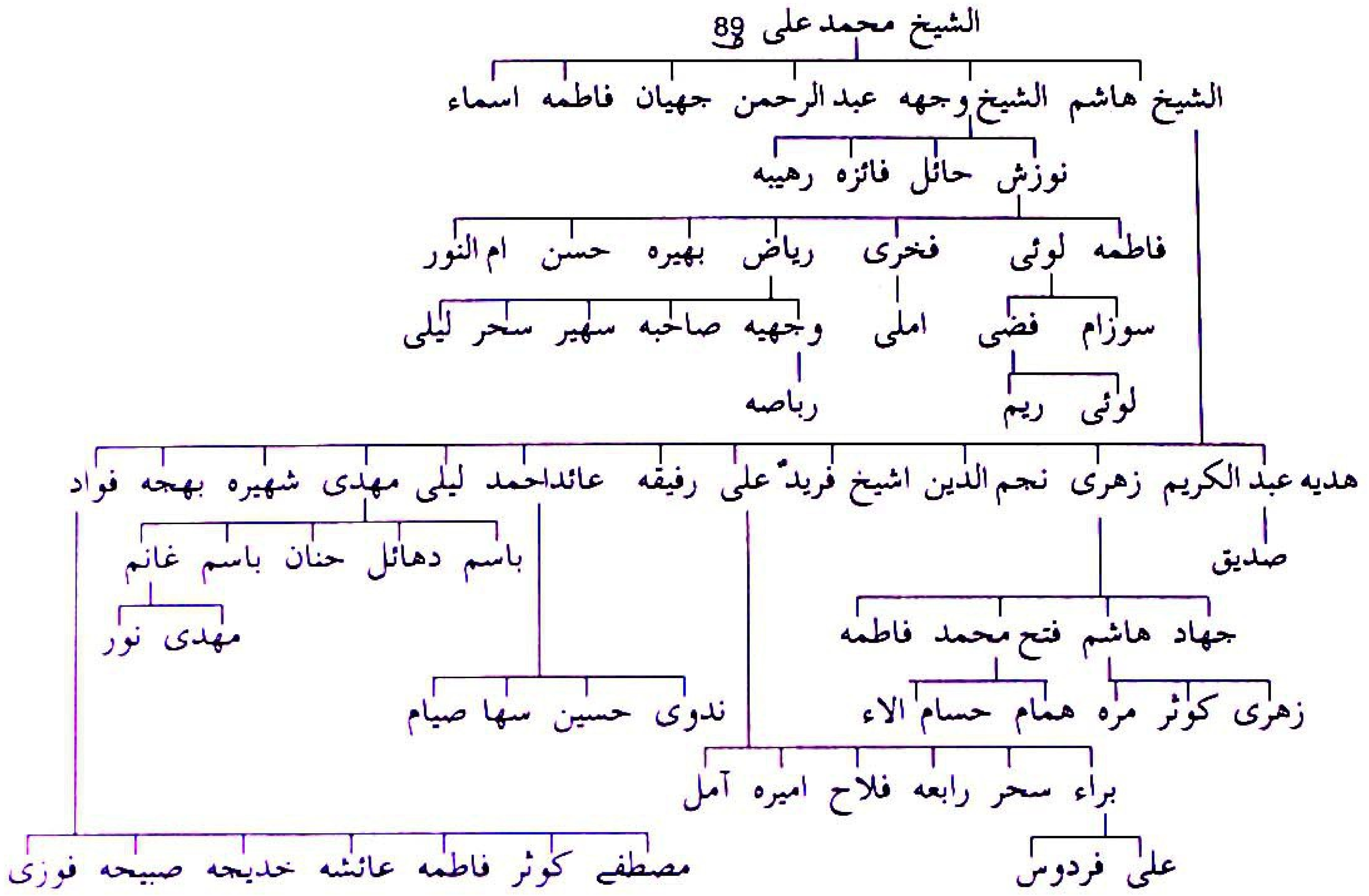
الشيخ محمد على 89
الشيخ هاشم الشيخ وجهه عبد الرحمن جهيان فاطمه اسماء
نوزش حائل فائزه رهيبه
فاطمه لوئى فخرى رياض بهيره حسن ام النور
سوزام فضى املى وجهيه صاحبه سهير سحر ليلى
لوئى ريم رباصه
هديه عبد الكريم زهرى نجم الدين اشيخ فريد* على رفيقه عائد احمد ليلى مهدى شهيره بهجه فواد
صديق
باسم دهائل حنان باسم غانم
مهدى نور
جهاد هاشم فتح محمد فاطمه
ندوى حسين سها صيام
زهرى كوثر مره همام حسام الاء
براء سحر رابعه فلاح اميره آمل
على فردوس
مصطفى كوثر فاطمه عائشه خديجه صبيحه فوزى

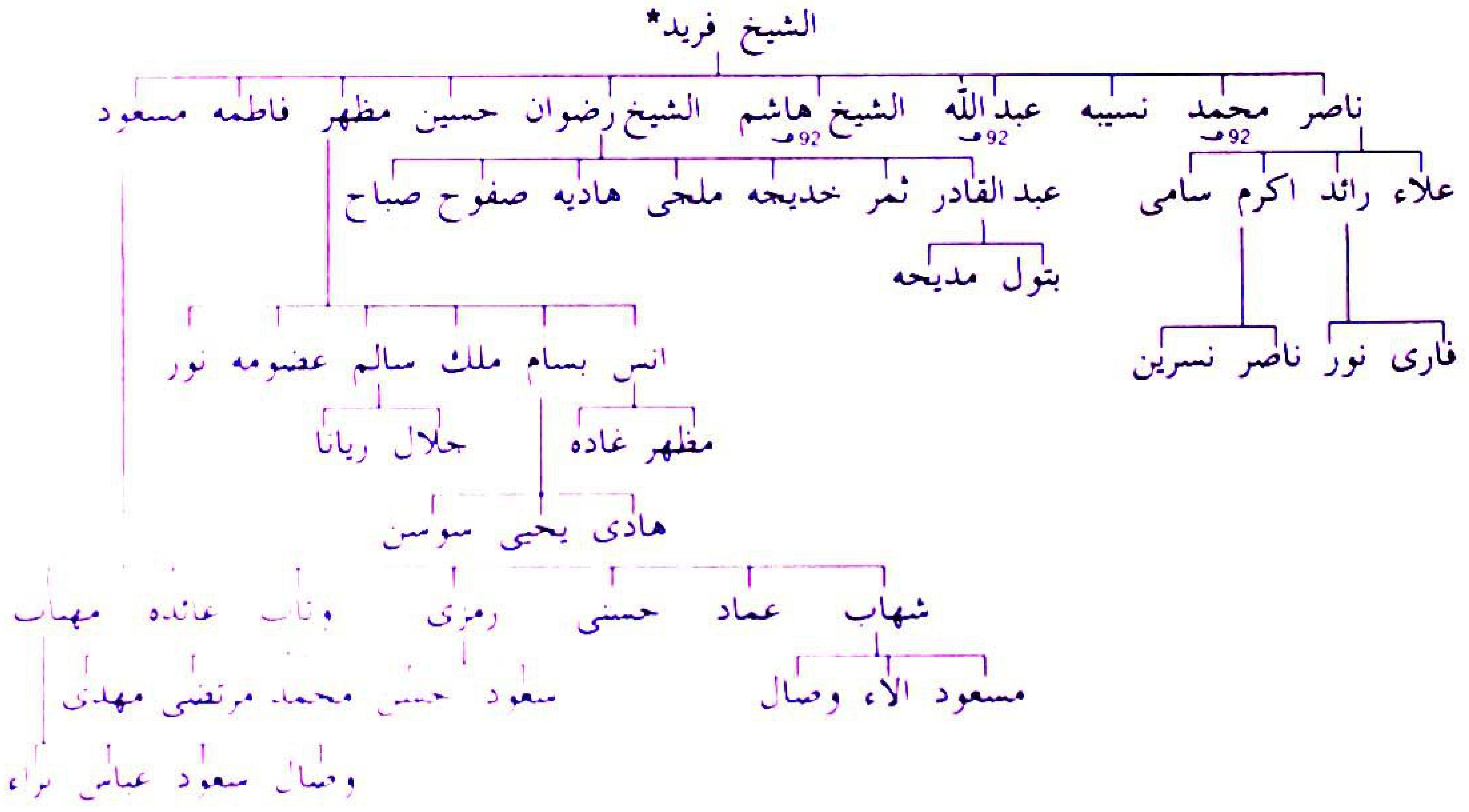
الشيخ فريد*
ناصر محمد نسيبه عبد الله الشيخ هاشم الشيخ رضوان حسين مظهر فاطمه مسعود
92 ف 92 ف 92 ف
علاء رائد اكرم سامى
عبد القادر ثمر خديجه ملحى هاديه صفوح صباح
بتول مديحه
فارى نور ناصر نسرين
انس بسام ملك سالم عضومه نور
مظهر غاده جلال ريانا
هادى يحيى سوسن
شهاب عماد حسنى رمزى
مسعود الاء وصال
مهدى مرتضى محمد حسنى سعود
براء عباس سعود وصال

Marfat.com

محمد 91 — الشیخ ہاشم 91 — عبد اللہ 91

محمد علی خالد محمود حرامہ ایمان فخامہ ابتسام ہیفا

کمال فریز سناء براء مینہ بنان عبدالرحمن — سعید نصر محمد شبیر خیریہ احمد

محمد داہر لبناء — بیان رعاء — عبد اللہ روان

نور یاسمین بشار تنسیم الہام

الشیخ بہاء الدین 89

محمد — الشیخ عبد القادر — یسین — آمنہ — سعید

عبدالمجید — محمود حکمت محمد 93 — *بہاء الدین سہیل اسعاف بشری

یسین غادہ عبد الوحید بساء ہدی خجاتہ

محمود مروہ مہند رقیہ رجاء عماد سمیہ ثریا جہاد رائنۃ العابدین نہا فضال

اولی

صباء امتیاز سہیل ناری مان شہناز نجلاء فراس

انور روضہ ولید عبد القادر محسن

عبدالمجید بامل ساجدہ مازم ہاشم رعاء

احمد محمد غبداء ریما ہند — حاتم آیئہ

محمد طارق ہانیہ مرام وجدان منہل منی

نور انور زہرہ فائقہ

سکینہ نظیرہ بدریہ سری نفیسہ محمود بہاء الدین محمد قائد جمیل

ظہیر الدین

*شیخ بہاء الدین

کمال عمر حسن علی رباح ابوالنصر عمر سعید سحر قمر فاطمہ مفلح حسین آمل سحر رداء

بہاء الدین عنبر نور براء مریم — باہر ماہر صامر — عبد الرزامہ رنا ریم

Marfat.com

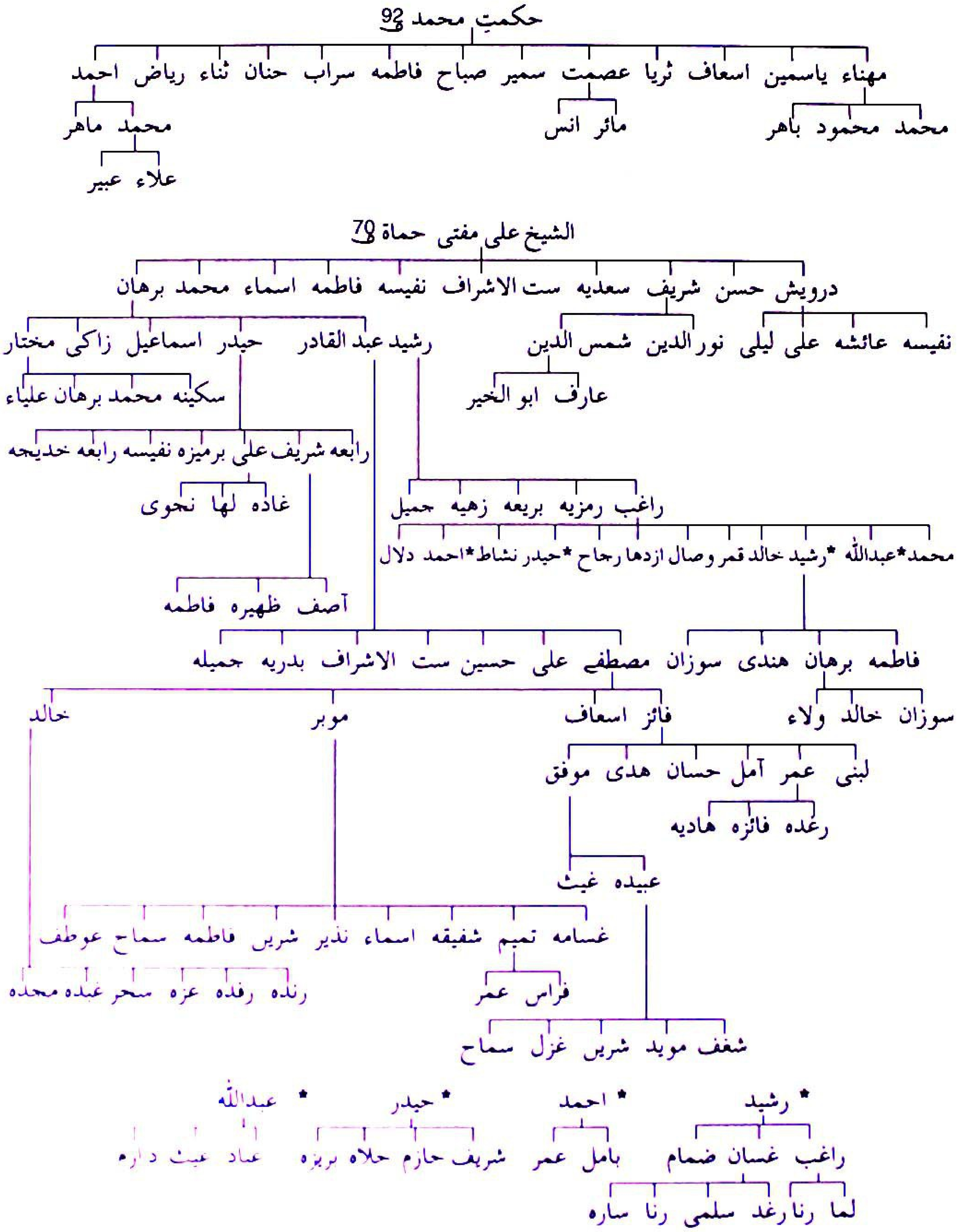
حكمت محمد 92
مهناء ياسمين اسعاف ثريا عصمت سمير صباح فاطمه سراب حنان ثناء رياض احمد
محمد محمود باهر
مائر انس
محمد ماهر
علاء عبير
الشيخ علي مفتي حماة 79
درويش حسن شريف سعديه ست الاشراف نفيسه فاطمه اسماء محمد برهان
نفيسه عائشه علي ليلى نور الدين شمس الدين
رشيد عبد القادر حيدر اسماعيل زاكي مختار
عارف ابو الخير
سكينه محمد برهان علياء
رابعه شريف علي برميزه نفيسه رابعه خديجه
غاده لها نجوى
راغب رمزيه بريعه زهيه جميل
محمد*عبدالله *رشيد خالد قمر وصال ازدها رجاح *حيدر نشاط*احمد دلال
آصف ظهيره فاطمه
فاطمه برهان هندى سوزان مصطفى علي حسين ست الاشراف بدريه جميله
سوزان خالد ولاء
فائز اسعاف
موبر
خالد
لبنى عمر آمل حسان هدى موفق
رغده فائزه هاديه
عبيده غيث
غسامه تميم شفيقه اسماء نذير شرين فاطمه سماح عوطف
فراس عمر
رنده رفده عزه سحر عبده محمده
شغف موید شرين غزل سماح
* رشيد
* احمد
* حيدر
* عبدالله
راغب غسان ضمام
بامل عمر
شريف حازم حلاه بريزه
عماد غيث دارم
لما رنا رغد سلمى رنا ساره

Marfat.com

الشیخ مکرم فقی حماۃ 78

عبدالحنان عمر عبدالجبار جعفر زینب ست الاحسان ابوالکلام اسماء تودر بدیعه علاء الدین

95

عبد الحلیم عبد العزیز زهدی عربیه فاطمه صمدی احمد وریه اعتماد نزیفه سده

سعیده عبدالله

واصل

مکرم حنوف کرم زین

منیر سمیعه مفیده

عبد الکریم نظیره موقعه عنود

عبد الحلیم سعد مروان محمد زاهده بره عمر یسین

فاطمه انور عمر

نور

مضر عبد العزیز فیضی محمد مکرم واصل حمدی منیر زهدی مقیده لبابه منی

غالب خلیل منیفه نصر مکیه خدیجه

مکرم بره آمنه لیلی بدریه

نهاد عصام احمد غسان عبدالمنان

لبنی علاء الدین

صاحب طریف نوفه غاده نداف هاله

بقول صادق مشوی

سعدی بهجه ابراهیم اسماعیل

سعدی لیلی غزوه نصر فاطمه غالب

ندی اسمعیل مصطفی

Marfat.com

عبد الجبار ص 94

رافیعه عائشه الشیخ بدرالدین مفتی حماة عبد الغنی احمد اشرف نفیسه خیریه

خالد آمل زیاد آشیره زید روضه سمیعه عبد الرحمن مصطفی محمد عبد الجبار زهره نعمت

ربیع محمد رسول هادی اشرف مزاهم فیاض حزع حضار فاطمه

طارق حسام رفعیه شفری دلال

رفیعه عبد الغنی عبد العزیز شفعه لیاء شعله

خالد عمرو حسین معاد آیئه زینه فاطمه عابد

احمد کوثر محمد علی محمود بهرز

فائن بدر رشاد

مطیع شدن هلا فادی شادی محمود ریم بسه راینه

الشیخ نجیب مفتی حماة ص 79

شیخ محمدمرتضی نقیب الاشراف ازهر عائشه صادق ابو الکلام شاهده نجیب سعدی

ص 96 ص 96

شیخ عبدالمجید شیخ کامل جمیله منیه منور بهیجه الشیخ صالح الشیخ محمود الشیخ سیف الدین

الشیخ کامل رابعه الشیخ نجیب ابوالبرکات نائله الشیخ وحتفی

ص 96

منتهی ازهر فاطمه فاطمه رفیفه نعیمه مصباح

شهید مطیع عبد القادر جمیله خیریه آمنه بزن فاطمه صبیحه رویده حسین

ندی ازهر عمر

عربی حنان صائمه عونی سهان ثناء نقیبه

مطیع جهیان

صفوان زهیر بره ورود سحر

حنائی فراس

احمد طارق غزل شهید

Marfat.com

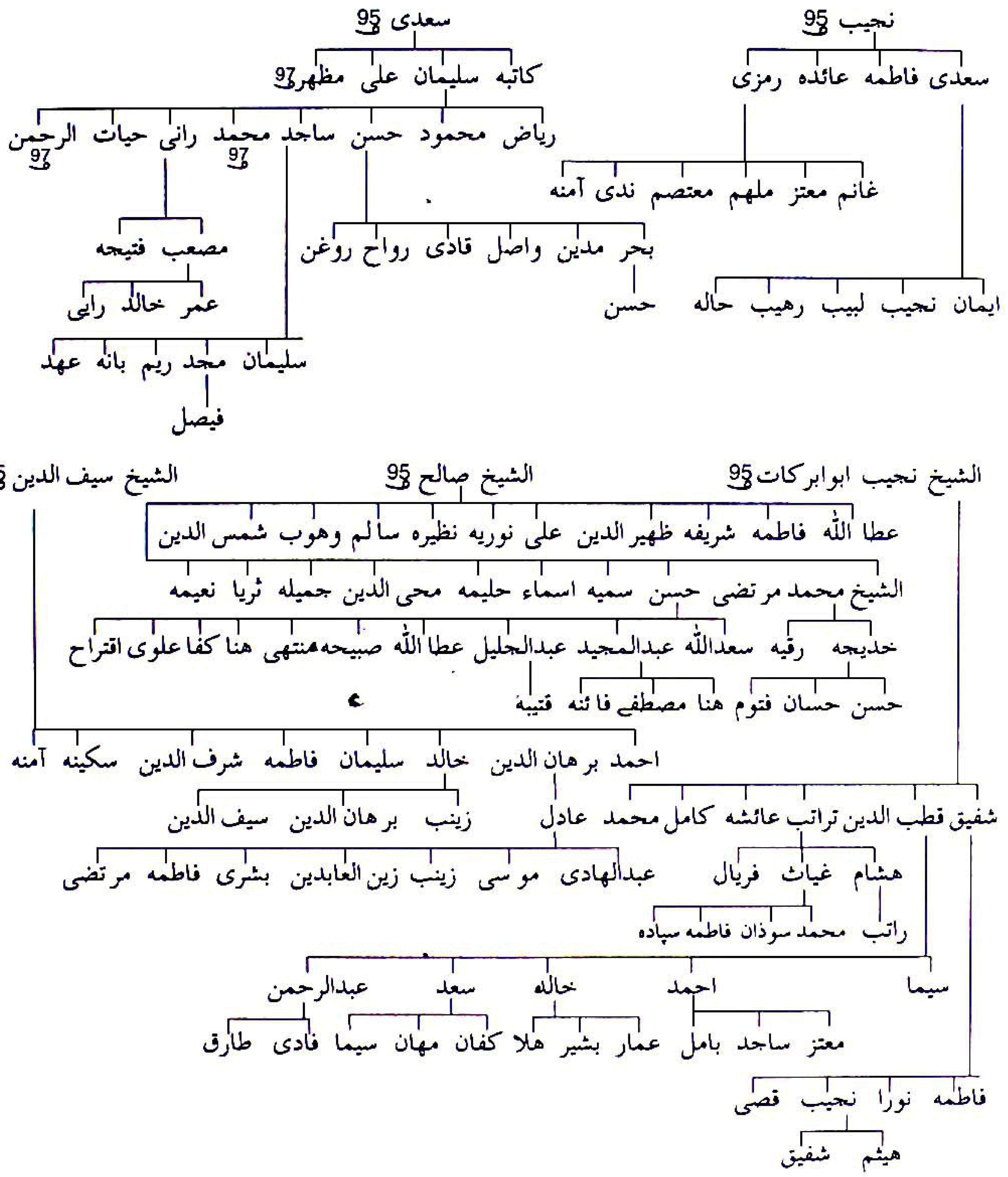
سعدی 95
نجیب 95
کاتبہ سلیمان علی مظہر 97
سعدی فاطمہ عائدہ رمزی
ریاض محمود حسن ساجد محمد 97 رانی حیات الرحمن 97
غانم معتز ملہم معتصم ندی آمنہ
مصعب فتیحہ
بحر مدین واصل قادی رواح روغن
عمر خالد رایی
حسن
ایمان نجیب لبیب رہیب حالہ
سلیمان مجد ریم بانہ عہد
فیصل
الشیخ سیف الدین 95
الشیخ صالح 95
الشیخ نجیب ابوابرکات 95
عطا اللہ فاطمہ شریفہ ظہیر الدین علی نوریہ نظیرہ سالم وھوب شمس الدین
الشیخ محمد مرتضی حسن سمیہ اسماء حلیمہ محی الدین جمیلہ ثریا نعیمہ
خدیجہ رقیہ سعداللہ عبداللہ عبدالمجید عبدالجلیل عطا اللہ صبیحہ منتہی ہنا کفا علوی اقتراح
حسن حسان فتوم ہنا مصطفی فائنہ قتیبہ
احمد برہان الدین خالد سلیمان فاطمہ شرف الدین سکینہ آمنہ
شفیق قطب الدین تراتب عائشہ کامل محمد عادل
زینب برہان الدین سیف الدین
ہشام غیاث فریال
عبدالہادی موسی زینب زین العابدین بشری فاطمہ مرتضی
راتب محمد سوذان فاطمہ سپادہ
سیما احمد خالہ سعد عبدالرحمن
معتز ساجد باسل عمار بشیر ہلا کفان مہان سیما فادی طارق
فاطمہ نورا نجیب قصی
ہیثم شفیق

Marfat.com

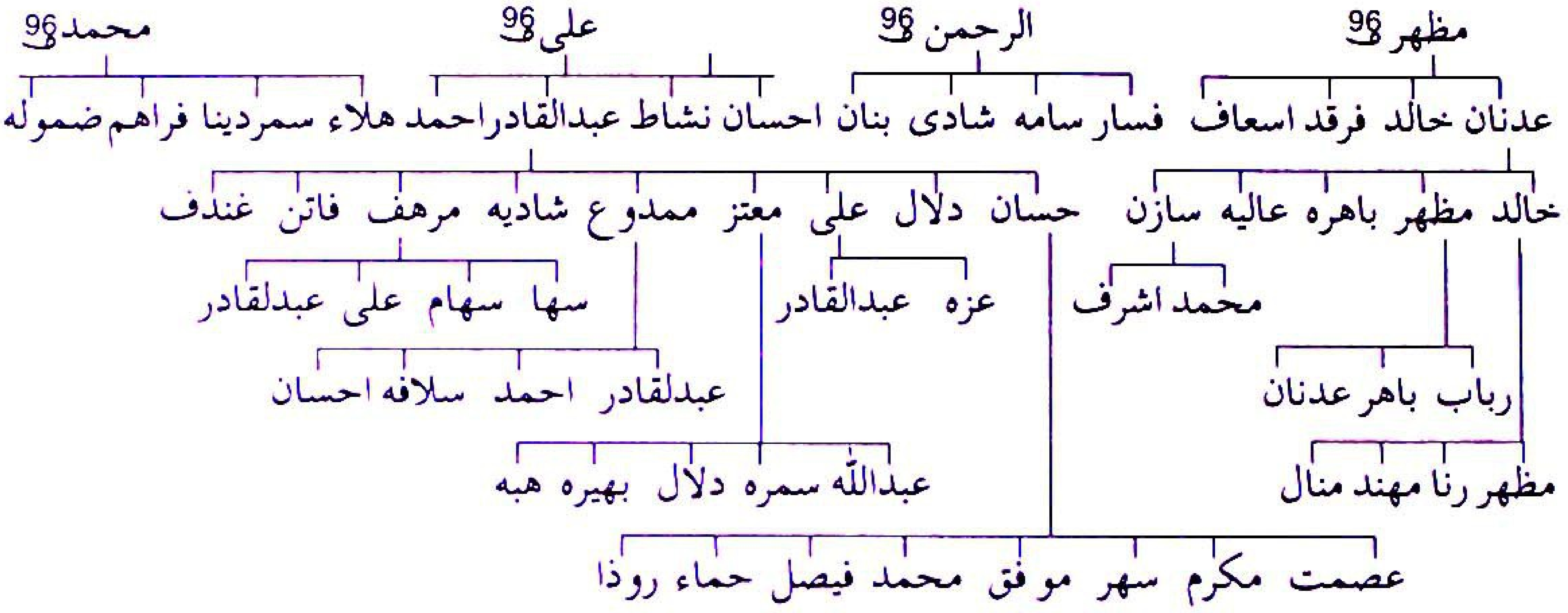
مظهر
الرحمن
علی
محمد
عدنان خالد فرقد اسعاف
فسار سامه شادی بنان
احسان نشاط عبدالقادر احمد
هلاء سمردینا فراهم ضموله
خالد مظهر باهره عالیه سازن
حسان دلال علی معتز ممدوع شادیه مرهف فاتن غندف
محمد اشرف
عزه عبدالقادر
سها سهام علی عبدلقادر
رباب باهر عدنان
عبدلقادر احمد سلافه احسان
مظهر رنا مهند منال
عبدالله سمره دلال بهیره هبه
عصمت مکرم سهر موفق محمد فیصل حماء روذا

Marfat.com

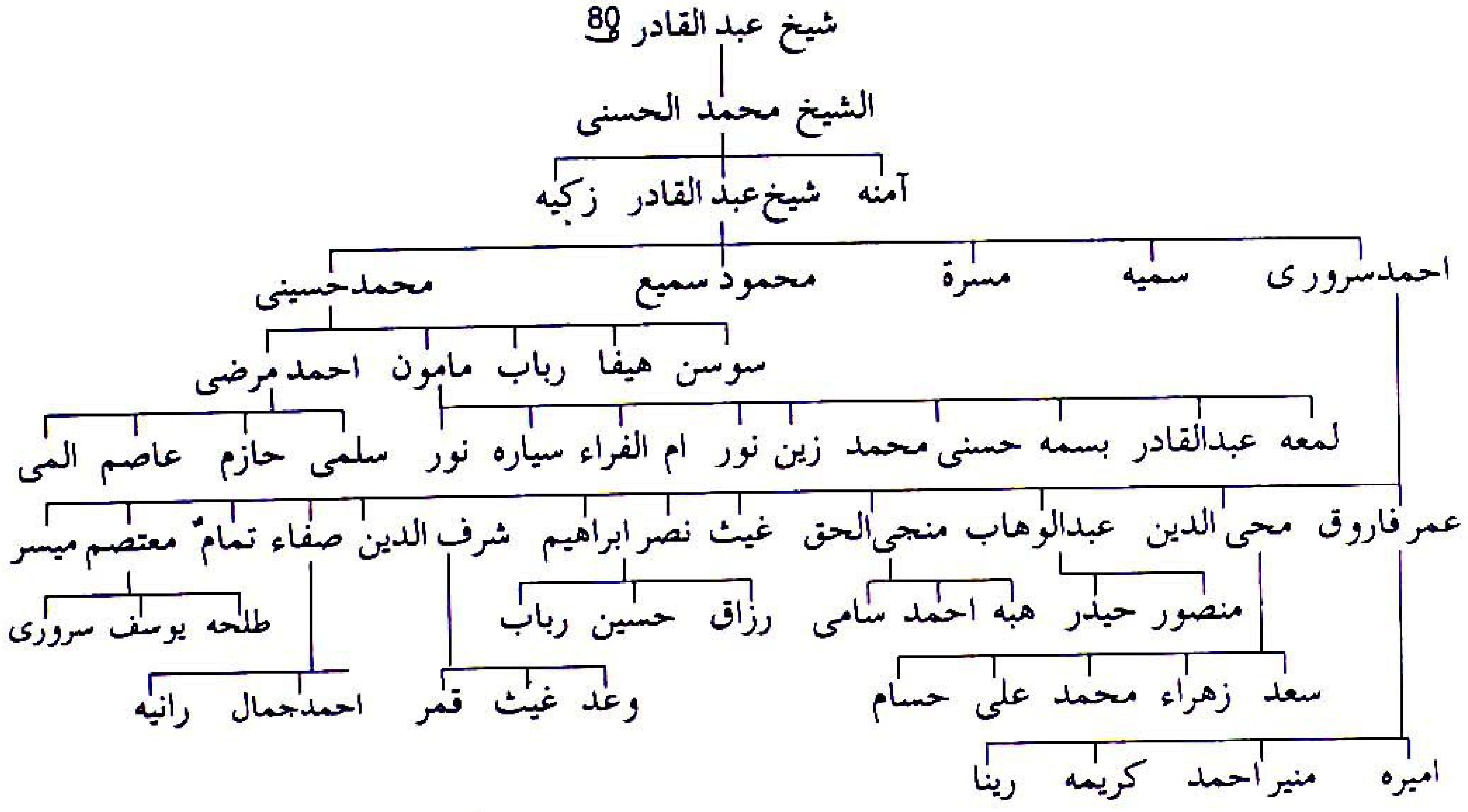
شیخ عبد القادر 80
الشیخ محمد الحسنی
آمنه شیخ عبد القادر زکیه
احمد سروری سمیه مسرة محمود سمیع محمد حسینی
سوسن هیفا رباب مامون احمد مرضی
لمعه عبدالقادر بسمه حسنی محمد زین نور ام الفراء سیاره نور سلمی حازم عاصم المی
عمر فاروق محی الدین عبدالوهاب منجی الحق غیث نصر ابراهیم شرف الدین صفاء تمام* معتصم میسر
منصور حیدر هبه احمد سامی رزاق حسین رباب طلحه یوسف سروری
سعد زهراء محمد علی حسام وعد غیث قمر احمد جمال رانیه
امیره منیر احمد کریمه رینا

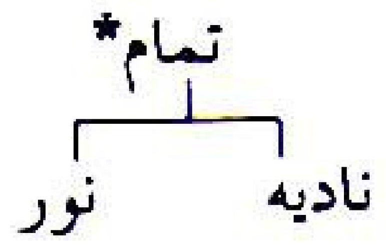
تمام*
نادیه نور

Marfat.com

حوالہ جات

۱) ابن ہشام ابو محمد عبدالملک بن محمد، سیرۃ ابن ہشام مطبوعہ اشرف پریس مقبول اکیڈمی طبع دوم ۱۹۶۵ء صفحہ ۲۵

۲) ایضاً صفحہ ۷۹

۳) قلندر، گل حسن شاہ، تعلیم غوثیہ، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی ۱۹۷۶ء صفحہ ۶۷

۴) ایضاً صفحہ ۶۷

۵) ایضاً صفحہ ۷۰

۶) ایضاً صفحہ ۷۷

۷) ایضاً صفحہ ۷۸

۸) ابن تغری بردی، النجوم الزاھرہ، فی ملوک مصر و قاہرہ، مطبوعہ مصر طبع اول جلد اول صفحہ ۴۹۸

۹) حموی، امام یعقوب، معجم البلدان (عربی)، مطبوعہ بیروت جلد اول ۱۹۷۹ء صفحہ ۴۲۶

۱۰) ارمان سرحدی، غوث اعظم، مطبوعہ علمی پرنٹنگ پریس لاہور، اشاعت اول ۱۹۶۱ء صفحہ ۲۳

۱۱) شطنوفی، نورالدین علی بن یوسف، بہجۃالاسرار مطبوعہ لاہور طبع دوم سال اشاعت ۱۹۶۲ء صفحہ ۶ تا ۹

۱۲) اردو دائرہ معارف اسلامیہ، جلد ۱۲ صفحہ ۹۲۸ مطبوعہ زیر اہتمام پنجاب یونیورسٹی لاہور

۱۳) شطنوفی، نورالدین علی بن یوسف، بہجۃ الاسرار و معدن الانوار (عربی) مطبوعہ
مصر ھامشہ بکتاب فتوح الغیب سال طباعت ۱۳۳۰ صفحہ ۲

۱۴) ابن رجب، الذیل علی طبقات حنابلہ، مطبوہ بیروت جلد چہارم صفحہ ۷۰

۱۵) السامرائی، شیخ یونس ابراھیم، الشیخ عبدالقادر الکیلانی حیاتہٗ و آثارہ مطبوعہ مطبعۃ الامہ بغداد صفحہ ۱

۱۶) داراشکوہ، شہزادہ، سفینۃ الاولیاء مترجم محمد وارث کامل، مطبوعہ اردو پریس لاہور، طبع اول ۱۹۶۱ء صفحہ ۲۰

۱۷) تادنی، محمد یحیٰی، قلائد الجواھر، مترجم زبیر افضل عثمانی، مطبوعہ مشہور آفسٹ پریس
نفیس اکیڈمی کراچی طبع اول ۱۹۷۸ء صفحہ ۲۰

۱۸) جامی، عبدالرحمٰن، نفحات الانس، مترجم شمس بریلوی، مدینہ پبلشنگ مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی اشاعت اول ۱۹۸۲ء صفحہ ۵۰

Marfat.com

۱۹) تادنی محمد یحیٰی، قلائد الجواہر مترجم زبیر افضل عثمانی مطبوعہ مشہور آفسٹ پریس نفیس اکیڈمی کراچی طبع اول ۱۹۷۸ء صفحہ ۳۲

۲۰) ایضاً صفحہ ۲۸

۲۱) اردو دائرہ معارف اسلامیہ مقالہ عبدالقادر جیلانی جلد ۱۲ طبع اول ۱۹۷۳ء صفحہ ۹۲۵

۲۲) ابن رجب، الذیل علی طبقات حنابلہ، مطبوعہ بیروت جلد چہارم صفحہ ۷۱، ۷۰

۲۳) تادنی، محمد یحیٰی، قلائد الجواہر مترجم زبیر افضل عثمانی، مطبوعہ مشہور آفسٹ پریس نفیس اکیڈمی طبع اول ۱۹۷۸ء صفحہ ۱۳۸

۲۴) ایضاً صفحہ ۱۳۸

۲۵) ایضاً صفحہ ۱۳۸

۲۶) ایضاً صفحہ ۱۳۹، ۱۳۸

۲۷) شطنوفی، نورالدین علی بن یوسف، بہجۃ الاسرار، مطبوعہ لاہور طبع دوم ۱۹۶۲ء صفحہ ۲۸۱

۲۸) قادری چشتی، جان محمد، مآثر العارفین مطبوعہ لاہور صفحہ ۱۱۵

۲۹) دھلوی، عبدالحق شیخ، اخبار الاخیار مترجم مولانا محمد فاضل مطبوعہ مدینہ پبلیشنگ کراچی صفحہ ۲۳

۳۰) جیلانی، عبدالقادر، فتح الربانی مطبوعہ مشہور آفسٹ پریس، مدینہ پبلیشنگ کمپنی کراچی ۱۹۶۹ء صفحہ ۴۵۴، ۴۵۳

۳۱) نور میاں سید نواب، مجموعہ رسائل، مطبوعہ کان پور ۱۹۱۳ء صفحہ ۱۳

۳۲) دھلوی، شاہ ولی اللہ، ہمعات مترجم عبداللہ شاہ مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور ۱۹۸۸ء ہمعہ ۱۶ صفحہ ۶۲

۳۳) الدرولی، شیخ ابراہیم عبدالغنی، المختصر فی تاریخ شیخ الاسلام سیدنا عبدالقادر الکیلانی واولادہ مطبوعہ افریشیا پرنٹنگ پریس کراچی صفحہ ۳۰

۳۴) جامی، عبدالرحمان، نفحات الانس مترجم شمس بریلوی، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی مدینہ پبلیشنگ ۱۹۸۲ء صفحہ ۵۷۷

۳۵) قادری، غلام سرور مفتی، خزینۃ الاصفیاء مترجم اقبال احمد فاروقی، مطبوعہ کمبائن پرنٹر مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور ۱۹۹۰ء صفحہ ۲۳۰

۳۶) ندوی، ابوالحسن علی سید، تاریخ دعوت وعزیمت، مطبوعہ ایجوکیشن پریس کراچی، ۱۹۷۶ء صفحہ ۲۵۸

۳۷) یافعی، امام محمد عبداللہ، خلاصۃ المفاخر فی مناقب شیخ عبدالقادر مترجم محمد فاروق قادری مطبوعہ مختیار پرنٹر لاہور ۱۹۸۳ء صفحہ ۹۶

۳۸) تادنی، محمد یحیٰی قلائد الجواہر مترجم زبیر افضل عثمانی، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی ۱۹۷۸ء صفحہ ۲۰

۳۹) شطنوفی، نورالدین علی بن یوسف، بہجۃ الاسرار، مطبوعہ لاہور طبع دوم ۱۹۶۲ء صفحہ ۶

۴۰) ارمان سرحدی، غوث اعظم، مطبوعہ علمی پرنٹنگ پریس لاہور ۱۹۶۱ء صفحہ ۲۱

Marfat.com

(۴۱) ایضاً صفحہ ۲۲

(۴۲) شطنوفی، نورالدین علی بن یوسف، بہجۃ الاسرار، مطبوعہ لاہور طبع دوم ۱۹۶۲ء صفحہ ۱۶

(۴۳) ایضاً صفحہ ۲۲

(۴۴) تادفی، محمد یحیٰ، قلائد الجواہر مترجم زبیر افضل عثمانی، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی ۱۹۷۸ء صفحہ ۷۶

(۴۵) دہلوی، شیخ عبدالحق محدث، زبدۃ الآثار مترجم اقبال احمد فاروقی مطبوعہ مسعود پرنٹر مکتبہ نبویہ لاہور ۱۹۷۵ء

(۴۶) مجدد الف ثانی، شیخ احمد، مکتوبات ربانی مترجم مولانا محمد سعید مطبوعہ جوہر آفسٹ پریس صفحہ ۱۸

دہلی مکتوب نمبر ۱۲۳ صفحہ ۱۶۵ حصہ دوم طبع اول ۱۹۷۱ء

(۴۷) الہدیہ ابن شیخ عبدالرحیم، سیر الاقطاب مترجم معین الدین دردائی، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی ۱۹۷۲ء صفحہ ۱۶۳

(۴۸) عارف باللہ عبداللہ بلخی، خوارق الاحباب فی معرفۃ الاقطاب ۲۵ واں باب

(۴۹) یافعی، امام محمد عبداللہ، خلاصۃ المفاخر مترجم سید محمد فاروق قادری، مطبوعہ مختیار پرنٹر، المعارف لاہور ۱۹۸۳ء صفحہ ۱۷۵

(۵۰) ایضاً صفحہ ۱۱۱

(۵۱) ابن کثیر عمادالدین، البدایہ والنہایہ مترجم مولانا اختر فتح پوری، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی جلد ۱۲، ۱۹۸۹ء صفحہ ۴۶۱

(۵۲) جیلانی شیخ عبدالقادر، فتوح الغیب مترجم عبدالرحمان طارق مطبوعہ ادارہ اسلامیات وفاق پریس لاہور مقالہ نمبر ۱۹۸۱۶۲ء صفحہ ۱۶۲

(۵۳) (ایضاً) فتح الربانی مترجم عاشق علی میرٹھی، مطبوعہ مشہور آفسٹ لیتھو پریس مدینہ پبلشنگ کراچی ۱۹۶۹ء صفحہ ۱۴۴ مجلس ۲۰

(۵۴) (ایضاً) فتوح الغیب مترجم عبدالرحمان طارق، مطبوعہ ادارہ اسلامیات وفاق پریس لاہور مقالہ نمبر ۱۹۸۱۲۵ء ص ۱۶۶

(۵۵) ایضاً مقالہ نمبر ۷۵ صفحہ ۱۹۱

(۵۶) ایضاً مقالہ نمبر ۷۵ صفحہ ۱۹۲

(۵۷) (ایضاً) فتح الربانی، مطبوعہ مشہور آفسٹ لیتھو پریس مدینہ پبلشنگ کراچی ۱۹۶۹ء صفحہ ۱۵۳ مجلس ۲۱

(۵۸) ابن کثیر عمادالدین، البدایہ والنہایہ، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی جلد ۱۲ طبع اول ۱۹۸۹ء صفحہ ۴۶۱

(۵۹) مولوی نذیر احمد سیماب، غوث الاعظم، مطبوعہ شیخ برکت علی اینڈ سنز لاہور سال ندارد صفحہ ۳۱

(۶۰) اردو دائرہ معارف اسلامیہ طبع اول جلد ۱۲ دانشگاہ پنجاب لاہور ۱۹۷۳ء صفحہ ۹۳۱-۹۳۲

(۶۱) سندھی، ڈاکٹر عبدالمجید، پاکستان میں صوفیانہ تحریکیں مطبوعہ زاہد بشیر پرنٹرز لاہور سنگ میل پبلی کیشنز صفحہ ۷۵

Marfat.com

۶۲) اردو دائرہ معارف اسلامیہ دانشگاہ پنجاب لاہور ۱۹۷۳ء طبع اول جلد ۱۲ صفحہ ۹۲۸

۶۳) سورۂ حشر آیت نمبر ۲۸

۶۴) ابوداؤد مشکوٰۃ شریف

۶۵) امام ابوحنیفہ، شرح فقہ اکبر

۶۶) دھلوی شاہ عبدالعزیز، فتاوی عزیزیہ صفحہ ۱۲

۶۷) دھلوی اسماعیل، صراط مستقیم

۶۸) دھلوی، شاہ عبدالحق محدث، اخبار الاخیار، مترجم مولانا محمد فاضل، مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کراچی صفحہ ۴۹۸

۶۹) دھلوی شاہ عبدالعزیز، ملفوظات عزیزی، اردو ترجمہ صفحہ ۱۲۷، مطبوعہ پاکستان ایجوکیشنل پبلشرز کراچی

۷۰) ملا محمد، وجیز الصراط صفحہ ۸۳

۷۱) الدرونی، ابراھیم عبدالغنی، المختصر فی تاریخ شیخ الاسلام سیدنا عبدالقادر الجیلانی واولادہ، مطبوعہ افریشیا پرنٹنگ پریس کراچی صفحہ ۳۰

۷۲) ملا عمر، وجیز الصراط صفحہ ۸۳

۷۳) سہروردی شہاب الدین، عوارف المعارف مترجم شمس بریلوی، مطبوعہ مشہور آفسٹ پریس مدینہ پبلشنگ کراچی ۱۹۷۷ء صفحہ ۳۱۳

۷۴) تادنی محمد تخی، قلائد الجواھر مطبوعہ نفیس اکیڈمی مشہور آفسٹ پریس مدینہ پبلشنگ کراچی ۱۹۷۸ء صفحہ ۱۵۱

۷۵) قادری جان محمد، مآثر العارفین، مطبوعہ لاہور سال ندارد صفحہ ۱۱۷

۷۶) الذہبی، امام ابوعبداللہ محمد، تذکرۃ الحفاظ، مطبوعہ اسلامک پبلشنگ ہاؤس لاہور طبع اول ۱۹۸۱ء صفحہ ۹۳۹ طبقہ ۱۷

۷۷) ابن رجب، الذیل علی طبقات الحنابلہ، مطبوعہ بیروت جلد چہارم صفحہ ۷۰

۷۸) تادنی، محمد تخی، قلائد الجواھر، مترجم زبیر افضل عثمانی، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی سال اشاعت ۱۹۷۸ء صفحہ ۱۵۷

۷۹) الذہبی امام ابوعبداللہ محمد، تذکرۃ الحفاظ، مطبوعہ اسلامک پبلشنگ ہاؤس لاہور طبع اول سن طباعت ۱۹۸۱ء صفحہ ۹۳۹ طبقہ ۱۷

۸۰) ابن رجب، الذیل علی طبقات الحنابلہ مطبوعہ بیروت جلد چہارم صفحہ ۷۰ ۔

۸۱) الذہبی، امام ابوعبداللہ محمد، تذکرۃ الحفاظ، اسلامک پبلشنگ ہاؤس لاہور طبع اول ۱۹۸۱ء صفحہ ۹۴۰

۸۲) ابن کثیر، عماد الدین، البدایہ والنہایہ مترجم اختر فتح پوری مطبوعہ نفیس اکیڈمی طبع اول ۱۹۸۹ء جلد ۱۳ صفحہ ۱۱۸

۸۳) الذہبی، امام ابوعبداللہ محمد، تذکرۃ الحفاظ، مطبوعہ اسلامک پبلشنگ ہاؤس لاہور طبع اول ۱۹۸۱ء صفحہ ۹۴۰

Marfat.com

۸۴) ایضاً صفحہ ۹۴۰

۸۵) ابن رجب، الذیل علی طبقات الحنابلہ، مطبوعہ بیروت جلد ۴ صفحہ ۱۷

۸۶) ایضاً صفحہ ۱۷

۸۷) تادنی، محمد یحیٰ، قلائد الجواہر، مطبوعہ نفیس اکیڈمی، مشہور آفسٹ کراچی مدینہ پبلشنگ طبع اول ۱۹۸۷ء صفحہ ۱۵۸

۸۸) ایضاً صفحہ ۶۳۳

۸۹) رضوی، عبدالمجتبیٰ، تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ، مطبوعہ خادم پر نززار دوبازار لاہور ۱۹۸۹ء صفحہ ۲۶۶

۹۰) تادنی محمد یحیٰ، قلائد الجواہر، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی، طبع اول ۱۹۸۷ء صفحہ ۱۶۶

۹۱) ابن رجب، الذیل علی طبقات حنابلہ، مطبوعہ بیروت جلد ۴ صفحہ ۲۶۶

۹۲) تادنی، محمد یحیٰ، قلائد الجواہر صفحہ ۱۶۳، ۱۶۴

۹۳) ایضاً صفحہ ۱۶۶

۹۴) ابن رجب، الذیل علی طبقات حنابلہ مطبوعہ بیروت جلد ۴ صفحہ ۲۶۶

۹۵) تادنی، محمد یحیٰ، قلائد الجواہر صفحہ ۱۶۷

۹۶) ایضاً صفحہ ۱۶۹۔۱۷۰

۹۷) ایضاً صفحہ ۱۷۰

۹۸) ابن رجب، الذیل علی طبقات حنابلہ، مطبوعہ بیروت جلد ۴ صفحہ ۲۶۵

۹۹) ایضاً صفحہ ۲۶۵

۱۰۰) تادنی محمد یحیٰ، قلائد الجواہر، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۷ء صفحہ ۱۷۰

۱۰۱) ایضاً صفحہ ۱۷۱

۱۰۲) رضوی، عبدالمجتبیٰ، تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ، مطبوعہ لاہور ۱۹۸۹ء صفحہ ۲۶۸

۱۰۳) تادنی محمد یحیٰ، قلائد الجواہر، مطبوعہ کراچی ۱۹۸۷ء صفحہ ۱۷۱

۱۰۴) ایضاً صفحہ ۱۷۲

۱۰۵) ایضاً صفحہ ۱۷۲

Marfat.com

۱۰۶) ملا، علی قاری، نزهۃ الخواطر الفاتر فی مناقب شیخ عبدالقادر، مترجم اقبال احمد مطبوعہ سنی دارالاشاعت فیصل آباد صفحہ ۲۸
۱۰۷) ایضاً صفحہ ۲۸
۱۰۸) ایضاً صفحہ ۲۹
۱۰۹) تادفی، محمد یحیٰ، قلائد الجواہر، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء صفحہ ۱۷۳
۱۱۰) ایضاً صفحہ ۱۷۳
۱۱۱) ملا علی قاری، نزہۃ الخواطر، مترجم اقبال احمد فاروقی مطبوعہ فیصل آباد صفحہ ۲۹
۱۱۲) تادفی، محمد یحیٰ، قلائد الجواہر، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء صفحہ ۱۷۷
۱۱۳) عمادالدین مسعود گیلانی، نسب الشیخ محی الدین عبدالقادر الکیلانی، مطبوعہ دمشق صفحہ ۶
۱۱۴) ملا علی قاری، نزہۃ الخواطر الفاتر، مطبوعہ کراچی ۱۹۷۸ء صفحہ ۲۹
۱۱۵) عمادالدین مسعود الکیلانی، نسب الشیخ محی الدین عبدالقادر الکیلانی، مطبوعہ دمشق صفحہ ۶
۱۱۶) عفیف الدین حسین شاہ، مفتاح العارفین، زبان فارسی پشتو قلمی نسخہ، مکان دربار سدرہ شریف صفحہ ۱
۱۱۷) تادفی محمد یحیٰ، قلائد الجواہر مترجم زبیر افضل عثمانی، مطبوعہ نفیس اکیڈمی کراچی ۱۹۷۸ء صفحہ ۱۸۰
۱۱۸) عفیف الدین حسین شاہ، مفتاح العارفین، قلمی نسخہ مکان دربار سدرہ شریف صفحہ ۲
۱۱۹) ایضاً
۱۲۰) ایضاً
۱۲۱) اطہر القادری، شہزادہ غوث الثقلین، مطبوعہ لاہور
۱۲۲) ایضاً
۱۲۳) عفیف الدین حسین شاہ، مفتاح العارفین، قلمی نسخہ مکان درباسدرہ شریف
۱۲۴) ایضاً
۱۲۵) ایضاً
۱۲۶) ایضاً

Marfat.com

۱۲۷) اطہر القادری، شہزادہ غوث الثقلین، مطبوعہ لاہور

۱۲۸) محمد شفیع صابر، تاریخ صوبہ سرحد مطبوعہ آفتاب عالم پریس پشاور ۱۹۸۶ء صفحہ ۹۳۸

۱۲۹) ایضاً صفحہ ۹۳۹

۱۳۰) ایضاً صفحہ ۹۳۹

۱۳۱) ایضاً صفحہ ۹۴۰

۱۳۲) یہ واقعات وحالات شہزادہ غوث الوریٰ نقیب الاشراف سجادہ نشین سدرہ شریف علامہ سید محمد انور گیلانی خانوادہ رزاقیہ کے چشم وچراغ سے لئے۔

۱۳۳) ایضاً

۱۳۴) ایضاً

۱۳۵) ایضاً

۱۳۶) مئولف کے چشم دید حالات واقعات۔

Marfat.com

103 Mullah Ali Qari,Nuzha-tul-Khawatir-ul-Fatir Fi Managab Sheikh Abdul Qadir, published by Iqbal Ahmad Sunni Darul Aishaat, Faisalabad Page 28.

104 -do- Page 28.

105 -do- Page 29.

106 Tadni ,Muhammad,Yahya,Kalaid-ul-jawahir,Karachi(1978) Page 173.

107 -do- Page 173.

108 Mullah Ali Qari,Nuzha-tul-Khawatir,Translated by Iqbal Ahmad Farooqi, Faisalabad Page 29.

109 Tadni ,Muhammad ,Yahya,Kalaid-ul-jawahir,Karachi Page 177.

110 Imad-ud-Din Masood Gilani, Nasab Al-Sheikh Mohy-ud-Din Abdul Qadir Al-Kilani, Published by Damuscus Page 6.

111 Mulla Ali Qari, Muzha-tul-Khatir-ul-Fatri Karachi(1978) Page 29.

112 Imad-ud-Din Masood Al-Kilani,Nasab Al-Sheikh Mohy-ud-Din Abdul Qadir-Al-Kilani. Damuscus Page 6.

113 Afif-ud-Din Hussain Shah, Miftah-ul-Arefeen,Language Persian Pashto,(Hand Written), House Darbar Sidhra Shareef Page 1.

114 Tadni ,Muhammad ,Yahya, Kalaid-ul-jawahir translated by Afzal Usmani, Nafees Academy Karachi (1978) Page 180.

115 Afif-ud-Din Hussain Shah,Miftah-ul-Arefeen (Hand Written) House Darbar Sidhra Shareef Page 2.

116 –do- Page 2.

117 –do- Page 2.

118 Atharul Qadri, Shahzada Ghaus-ul-Saqlain,Lahore.

119 –do-

120 Afif-ud-Din Hussain Shah, Miftah-ul-Arefeen, (Hand Written) House Darbar Sidhra Shareef.

121 -do-

122 -do-

123 -do-

124 Ataharul Qadir, Shahzada Ghaus-ul-Saqlain. Lahore

125 Muhammad Shafi Sabir, Tareekh-e-Suba Sarhat, published by Aaftab Alam Press, Peshawar (1986) Page 938.

126 -do- Page 939.

127 -do- Page 939.

128 -do- Page 940.

129 All these events were collected from Syed Muhammad Anwar Gillani Naqeebul Ashraaf Sajjadah Nasheen Sidrah Shareef D-i Khan.

130 -do-

131 –do-

132 –do-

133 Events seen by the Author himself.

Marfat.com

77 Ebne Rajab, Alzail Alla Tabqat-e-Hanabila,Beruit, volume-4 Page 70.
78 Al-Zahbi, Imam Abu Abdullah Muhammad, Taskara-tul Hafaaz , Islamic Publishing House, Lahore, Edition-I(1981) Page 940.
79 Ibn-e-Kaseer, Amad-ud-Din ,Albidaya Wanehaya, Translated by Akhter Fatehpuri, Nafees Academy Edition-I(1989) volume 13 Page 117.
80 Al-Zahbi, Imam Abu Abdullah Muhammad,Tadkara-tul Hafaaz , Islamic Publishing House, Lahore, Edition-I(1981) Page 940.
81 -do- Page 940.
82 Ibn-e-Rajab,Alzail,Alla Tabaqtul Hanabila,Beruit,volume-4 Page 71.
83 –do- Page 71.
84 Tandi, Muhammad Yahya, Kalaid-ul-jawahir, Nafees Academy, Mashoor off-set Karachi, Madina Publishing, Edition-I Page 158.
85 –do- Page 633.
86. Rizvi Abdul Mujtaba Maulana, Tadkara Mashaikh-e-Qadria Rizvia, Published by Khadim Printers, urdu Bazar , Lahore(1989) Page 266 .
87 Tadni Muhammad Yahya,Kalaid-ul-jawahir,Nafees Acadmey Karachi Edition-I (1978) Page 166.
88 Ibn-e-Rajab, Alzail,Alla Tabaqaat-e-Hanabila,Beruit vol: 4 Page 266.
89 Tadni,Muhammad Yahya,Kalaid-ul-jawahir Page163 & 164
90 -do- Page 166.
91 Ibn-e-Rajab,Alzail,Alla Tabaqtul Hanabela ,Beruit, Vol : 4 Page 266.
92 Tadni ,Muhammad,Yahya, Kalaid-ul-jawahir Page 167.
93 -do- Page 169 & 170.
94 -do- Page 170.
95 Ibn-e-Rajab, Alzail,Alla Tabaqaat-e-Hanabela,Beruit Vol : 4 Page 265.
96 do- Page 265.
97 Tadni ,Muhammad ,Yahya,Kalaid-ul-jawahir,Karachi(1978) Page 170.
98 do- Page 171.
99 Rizvi, Abdul Mujtaba, Tazkara Mashaikh-e-Qadria Rizvia Lahore(1989) Page 268.
100 Tadni ,Muhammad ,Yahya,Kalaid-ul-jawahir,Karachi(1978) Page 171.
101 do- Page 172.
102 do- Page 172.

Marfat.com

58 Sindhi Dr. Abdul Majeed , Pakistan main Sufiana Tehreekain , Published by Zahid Bashir Printers , Lahore, Sang-e-Meel Publicationers Page 75.
59 Urdu Daira Maarf Islamia ,Edition-I Volume-12 , Danish Gah Punjab , Lahore (1973) Page 928.
60 Surah Hashr Verse(Ayat) No 28.
61 Abu Dawood Mishkat Shareef.
62 Imam Abu Hanifa Sharah Fiqah Akber.
63 Shah Abdul Aziz Delhvi , Fatewa Azizia , Page 12.
64 Ismail Dehlvi , Sirat-e-Mustaqeem.
65 Delhvi Shah Abul Haq Mohadis,Akbar-ul-Akhyar ,Translated by Maulana Muhammad Fazil,Published by Madina PublishingKarachi Page 498.
66 Delhvi Shah Abdul Aziz , Malfoozaat-e-Azizi,(Urdu Translation) Published by Pakistan Educational Publisheres , Karachi Page 127.
67 Mullah Muhammad , Wajeez-ul-Sirat. Page 83.
68 Al-Darooli,Ibrahim Abdul Ghani, Al-Mukhtasir Fi Tarikh , Sheikh -ul-Islam Syedna Abul Qadir,Al-Kilani-wa-Auladohu, Afreshia Printing Press Karachi Page 30.
69 Mullah Umar,Wajeez-ul-Siraat, Page 83.
70 Soharwardi Shahab-ud-Din, Waref-ul-Maaraf, Translated by Shams Barelvi,Published by Mashoor off-set Press, Madina Publishing Karachi (1977) Page 313.
71 Tadni Muhammad Yahya, Kalaid-ul-jawahir,Nafees Academy Mashoor Off-set Press,Madina Publishing Karachi (1978) Page 151.
72 Qadri Jan Muhammad, Maa sarul-Aaraifeen, Publishing Lahore 117.
73 Al-Zahbi,Imam Abu Abdullah Muhammad, Tazkara-tul-Hafaaz, Published by Islamic Publishing House, Lahore Edition-I (1981) volume-17.(Tabqa 17) Page 939.
74 Ibn-e-Rajab, Alzail,Alla Tabqat-ul-Hanabela, Published Beruit Volume-4 Page 70.
75. Tadni, Muhammad Yahya, Kalaid –ul-Jawahir ,translated By Zubair Afzal Usmani, Nafees Academy, Karachi (1978) Page 157.
76. Al-Zahbi Imam Abu Abdullah Muhammad ,Taskara-tul Hafaaz ,Islamic Publishing House,Lahore, Edition-I (1981) (Tabqa 17) Page 939

Marfat.com

38 Tadnee , Muhammad Yahya, Kalaid ul-Jawhir,Translated by zubair Afzal Usmani,Nafees Academy, Karachi(1978) Page 20.

39 Shat Naufi ,Noor-ud-Din Ali Bin Yousaf, Bahaja-tul-Asrar Lahore Edition-II (1962) Page 6.

40 Arman Sarhadi Ghaus-ul-Azam , Published by Ilmi Printing Press Lahore Edition-II (1961) Page 21

41 " " Page 22

42 Shat Naufi, Noor-ud-Din Ali Bin yousaf, Bahaja-tul-Asrar Page 16.

43 Page 22.

44 Tadni, Muhammad Yahya, Khalaid-ul-Jawahir,translated by Zubair Afzal Usmani,Nafees Academy, Karachi(1978) Page 76.

45 Dehlvi, Sheikh Abdul Haq Mohadis, Zubda-tul-Aasaar ,Translated by Iqbal Ahmad Farooqi Published by Masood Printers , Maktaba Nabvia , Lahore (1975) Page-18.

46 Mujadid Alf Sani Sheikh Ahmad , Maktoobaat Rabbani, Translated by Maulana Muhammad Saeed Published by Jauhar off-set Press, Dehli (Maktoob No.123) Part–II Edition-I(1971) Page 165.

47 Al-Hadia Ibn-e-Sheikh Abdur Raheem , Siarul Aqtaab,Translated by Moeen-ud-Din Dardai ,Published by Nafees Academy Karachi (1972) Page 163.

48 Arif Billah Abdullah Balkhi , Kharaq-ul-Ahbab Fee Marefata-ul-Aqtaab (25th Baab).

49 Yafaee, Imam Muhammad Abdullah, Khulasa-tul-Mafakhir translated by Syed Muhammad farooq Qadri, Bakhtiar printers Al-Marraf, Lahore (1983) Page 175.

50 " " Page 111

51 Ibn-e-Kaseer Amad-ud-Din , Albadaya-Wal-Nahaya , Translated by Maulna Akhter Fatehouri,Published by Nafees Academy , Karachi (1989) Volume-12 Page 461.

52 " Maqala No. 75 Page 191.

53 " Maqala No. 75 Page 192.

54 Jilani Sheikh Abdul Qadir, Fat-ul-Rabbani, Majlis 21 1979 Page 153.

55 Ibn-e-Kaseer Imad-ud-Din ,Albedaya Wal Nehaya Nafees Academy, Karachi Vol: 12 Edition-I (1989) Page 461.

56 Maulvi Nazeer Ahmad Seemaab,Ghaus-ul-Azam , Published by Ssheikh Barkat Ali & Sons ,Lahore Page 31.

67 Urdu Daira Maarf Islamia , Edition – I , Volume-12, Danishgah Punjab , Lahore (1973) Page 931 & 932.

Marfat.com

19. Tadni Muhammad yahyah , Kalaid-ul-Jawahir, Translated by Zubair Afzal Usmani, Published Mashhoor Off-Set Press, Nafees Academy, Karachi , Edition –I (1978) Page 32.

20. " " " " Page 28.

21. Urdu Daira Maaraf-ul-Islamia ,Maqala Abdul Qadir Jilani Volume 12, Edition-I (1973). Page 925.

22. Ibn-e-Rajab Alzail-Alla Tabqaat-e-Hanabla, Published in Beruit Volume-IV Page 70 to 71.

23. Tadni Muhammad Yahyah , Kalaid-ul-Jawahir , Translated by Zubair Afzal Usmani , Published Mashoor Off-set Press, Nafees Academy Karachi , Edition-I(1978) Page 138.

24. " " " Page 138.

25. " " " Page 138.

26. " " " Page 138 & 139

27. Shat-Nau-Fi,Noor-ud-Din Ali Bin Yousaf , Bahja-tul-Asrar Lahore (1962) Edition-II. Page 281.

28. Qadri Chishti,Jan Muhammad , Maasar-ul-Araifeen , Published in Lahore Page 115.

29 Dehlvi Abdul Haque Sheikh , Akhbar-ul-Akhyar, Translated by Maulana Muhammad Fazil ,Madina Publishing Karachi , Page-23.

30 Jilani Abdul Qadir,Fateh-ur-Rabbani,Published Mashhoor Off-set Press, Madina Publishing,Company Karachi (1969) Page 453 & 454.

31 Noor Mian Syed Nawab,Majmooa Rasail ,Kanpur (1913) Page-13.

32 Dehlvi Shah Wali Ullah,Hamat,Translated by Abdulah Shah, Idarah Islamiat , Lahore (1988) Hamah 16 Page 42

33 Al-Daroobi Sheikh Ibrahim Abdul Ghani, Al-Mukhtasir Fi Tarikh Sheikh-ul-Islam Syedna Abdul Qadir Al-kilani-wa-Aulad-ohu, Published Afreshia Printing Press, Karachi Page 30.

34 Jami Abdur Rehman , Nafha-tul-Uns, Translated by Shams Barelvi, Published by Nafees Academy Karachi , Madina Publishing , Edition-I (1982) . Page 757.

35 Qadri Ghulam Sarwar Mufti , Khazina-tul-Safia , Translated by Iqbal Ahmad Farooqi ,Published by Combine Printers Maktaba Nabvia Ganj Bukhsh Road, Lahore(1990) Page 230

36 Nadvi Abu-ul-Hassan Ali Syed , Tarikh Dawat-o-Azeemat , Published Education Press ,Karachi (1976) Page 258.

37 Yafaee Imam Muhammad Abdullah , Khulasa-tul-Mafakhir Fi Manaqib Sheikh Abdul Qadir , translated by Muhammad Farooq Qadri,Published by Bakhtiar Printers , Lahore (1983) Page-96

Marfat.com

REFERENCES

1. Ibn-i-HishamAbu Muhammad Abdul Malik Bin- Muhammad- Seerat Ibn-e-Hisham, Published Asharf Press Maqbool Academy – 1965 – Edition II Page 25.
2 " " " Page 79.
3 Qalandar Gul Hassan Shah , Taleem-i-Ghausia,Published Nafees Academy, Karachi (1976) Page 67 .
4. " " " -do- Page 67 .
5. " " " -do- Page 70 .
6. " " " -do- Page 77 .
7. " " " -do- Page 78 .
8. Ibn-e-Taghri Burdi, Al-Najum-ul-Zahra Fee Maluk Egypt Cairo Egypt Edition-I Volume-I Page 498.
9. Hamvi, Imam Yaqoob – Mojem-ul-Buldan,(Arabic) Beruit Edition-I (1979). Page 426.
10. Arman Sarhadi, Ghous-i-Azam, Published Illmi Printing Press, Lahore Edition-IPage 23 (1961)
11. Shat Nau Fi, Noor-ud-Din Ali-bin Yousaf, Bahja-tul-Asrar, Published Lahore (Page 6 to 9) – Edition-II
12. Urdu Diara Maraf-e-Islamia - Volume-12 Page 928. Auspices of Punjab University, Lahore.
13. Shat Nau Fi,Noor-ud-Din Ali-bin Yousaf, Bahja-tul-Asrar, and Madan-ul-Anwaar (Arabic), Published Egypt, Fatooh ul Ghaib, 1330 A.H Page 2.
14. Ibn-e-Rajab Alzeel Alla Tabqaat-e-Hanabla, Beruit Volume-IV Page 70.
15. Al-Samrai Sheikh Younas Ibrahim Al-Sheikh Abdul Qadir Al-Kilani Hayato-hu-wa,Asaro,ha Matba-tul-Amama, Baghdad Page 6.
16. Dara Shakoh, Shahzada Safina-tul-Aulia, Translated by Muhammad Waris Kamal, Published Urdu Press , Lahore , Edition-I (1961) Page 60.
17. Tadni Muhammad Yahya , Kalaid-ul-Jawahir, Translated by Zubair Afzal Usmani, Published Mashhoor Off-set Press, Nafees Academy,Karachi , Edition I (1978) Page 20.
18. Jami, Abdur Rehman,Nufha-tul-Uns, Translated by Shams Barailvi, Madina Publishing, Published by Nafees Academy Karachi , Edition-I (1982) Page 756.

Marfat.com

Muhammad (S-4) P-90

- Zamoolah
- Faraham
- Dina
- Hilla
- Samar

Mazhar (S-2) P-94

- Asaaf
- Farqad
- Khalid
- Idnan
  - Malia
  - Sazan
    - Muhammad
    - Ashraf
  - Bahra
  - Mazhar
    - Rubab
    - Bahar
    - Idnan
  - Khalid
    - Manal
    - Mohind
    - Rina
    - Mazhar

Ali (S-1) P-90

- Ehsan
- Nishat
- Abdul Qadir
  - Ghunaf
  - Fatin
  - Marhaf
    - Saha
    - Saham
    - Ali
    - Abdul Qadir
  - Shadia
  - Mamduh
    - Ehsan
    - Sulafah
    - Ahmad
    - Abdul Qadir
  - Motiz
    - Bahira
    - Hibah
    - Dalal
    - Sumrah
    - Abdullah
  - Ali
    - Abdul Qadir
    - Ezzah
  - Dalal
  - Hassan
    - Roza
    - Hammah
    - Faisal
    - Muhammad
    - Mofak
    - Sahar
    - Mukarram
    - Ismat
- Ahmad

Marfat.com

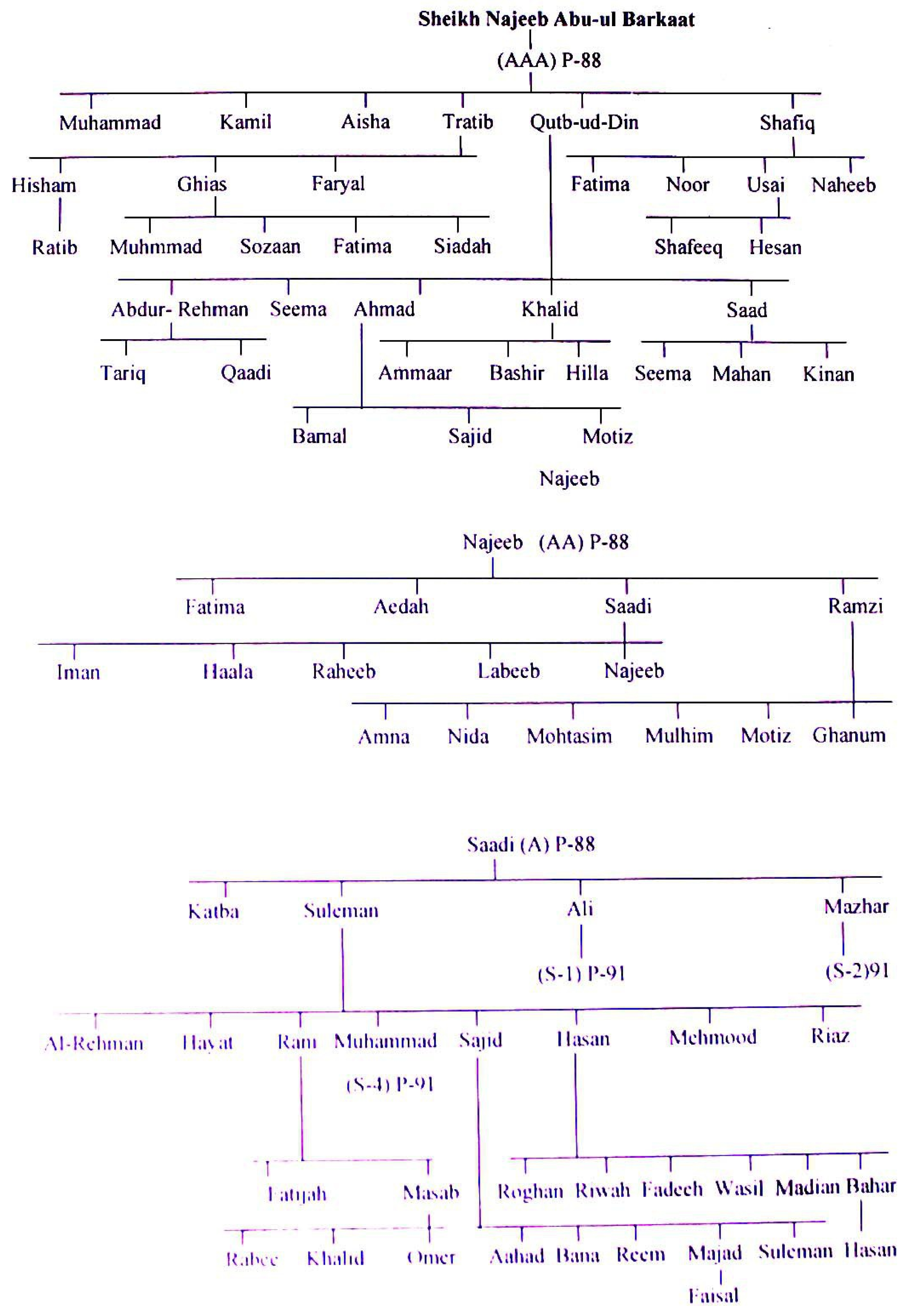
Sheikh Najeeb Abu-ul Barkaat
(AAA) P-88
Muhammad
Kamil
Aisha
Tratib
Qutb-ud-Din
Shafiq
Hisham
Ghias
Faryal
Fatima
Noor
Usai
Naheeb
Ratib
Muhmmad
Sozaan
Fatima
Siadah
Shafeeq
Hesan
Abdur- Rehman
Seema
Ahmad
Khalid
Saad
Tariq
Qaadi
Ammaar
Bashir
Hilla
Seema
Mahan
Kinan
Bamal
Sajid
Motiz
Najeeb
Najeeb (AA) P-88
Fatima
Aedah
Saadi
Ramzi
Iman
Haala
Raheeb
Labeeb
Najeeb
Amna
Nida
Mohtasim
Mulhim
Motiz
Ghanum
Saadi (A) P-88
Katba
Suleman
Ali
Mazhar
(S-1) P-91
(S-2)91
Al-Rehman
Hayat
Rani
Muhammad
Sajid
Hasan
Mehmood
Riaz
(S-4) P-91
Fatijah
Masab
Roghan
Riwah
Fadeeh
Wasil
Madian
Bahar
Rabee
Khalid
Omer
Aahad
Bana
Reem
Majad
Suleman
Hasan
Faisal

Marfat.com

Al-Sheikh Saleh

(A-2) P-88

- Atta-Ullah
  - Haleema
  - Asma
  - Sommia
  - Hasan
    - Iqterah
    - Alvi
    - Kifah
    - Hinah
    - Abdul Majid
      - Faina
      - Mustafa
      - Hinah
    - Sabiha
    - Attaullah
    - Abdul Jalil
      - Khutebah
    - Munteha
    - Saadullah
      - Fatoon
      - Hassaan
      - Hassan
  - Al-Sheikh Muhammad Murtaza
    - Khudeja
    - Ruqia
- Fatima
- Sharifa
- Zaheer-ud-Din
- Ali
- Nooria
- Nazira
- Wahoob
- Shams-ud-Din
- Mohy-ud-Din
- Jameela
- Surriya
- Neema

Al-Sheikh Saif-ud-Din (A-3) P-88

- Amna
- Sakina
- Sharf-ud-Din
- Fatima
- Suleman
- Khalid
  - Saif ud-Din
  - Burhan-ud-Din
  - Zainab
- Ahmad
- Burhan-ud-Din
  - Aadil
    - Murtaza
    - Fatima
    - Bushra
    - Zain-ul-Abidin
    - Zainab
    - Moosa
    - Abdul Hadi

Marfat.com

Sheikh Najeeb (Mufti Hamat)

(I-1) P-38

Saadi (A) P-90 | Najeeb (AA) P-90 | Shahida | Abu-ul-Kalam | Sadiq | Aisha | Azhar | Sheikh Muhammad Murtaza Naqeeb-ul-Ashraf

Sheikh Najeeb--Abu-ul-Barkaat (AAA) P-90 | Rabia | Al-Sheikh-Wahtafih (A-1) | Naila | Sheikh Saleh (A-2) P-89 | Sheikh Saif-ud-Din (A-3) P-89 | Mehmood | Rafiqa | Baheeja | Munawar | Munaeeba | Jameela | Sheikh Kamil | Fatima | Sheikh Abdul Majid

Azhar | Muntahi

Hussain | Raweedah | Sabiha | Fatima | Bazan | Amna | Khairia | Jamila | Abdul-Qadir | Mutee | Shaheed

Omer | Azhar | Nida

Naqeeba | Sana | Sathan | Oni | Saima | Hannan | Arbi

Mutee | Jehan

Sahar | Warood | Birrah | Zaheer | Safwan

Fras | Hinai

Shaheed | Ghazai | Tariq | Ahmad

Al-SheikhWahtafi (A-1) Above

Misbah | Rafifah | Naeema | Fatima

Marfat.com

Ghalib

- (17) P-86
  - Saadi
  - Bahja
  - Ibrahim
  - Ismail
    - Saadi
    - Laila
    - Ghazwa
    - Nasar
    - Fatima
    - Ghalib
      - Nida
      - Ismail
      - Mustafa

Abdul Jabbar (12) P-86

- Khairia
- Nafeesa
- Ahmad-Ashraf
  - Nemat
  - Zohra
  - Abdul-Jabbar
  - Muhammad
  - Mustafa
    - Fatima
    - Hazaar
    - Hizzah
    - Fayyaz
    - Mazahim
    - Ashraf
    - Haadi
      - Shufri
      - Dalal
  - Abdur-Rehman
    - Aabid
    - Fatima
    - Zeenah
    - Ayah
    - Maad
    - Husain
- Abdul-Ghani
- Al-Sheikh Badar-ud-Din (Mufti Hamat)
- Aisha
- Rafiah (nn)
  - Ahmad
  - Kausar
  - Behraz
  - Muhammad-Ali
  - Mehmood
    - Fatin
    - Rashaad
      - Reem
      - Rania
      - Bisah
    - Baddar
      - Moteea
      - Shuddan
      - Hilla
      - Fadi
      - Shadi-Mehmood

Rafiah (nn) Above

- Sommia
- Roza
- Zaid
  - Muhammad-Rasool
  - Rabih
- Asheera
- Ziad
  - Rafih
  - Hassam
  - Tariq
- Aamil
- Khalid
  - Lia
  - Shuffa
  - Shola
  - Abdul Aziz
  - Abdul Ghani
  - Rafih
    - Umroo
    - Khalid

Marfat.com

Sheikh Mukarram (Mufti Hamat)

(T) P-38

Abul-ul--Kalam Zainab Badia Toodad Asma Ala-ud-Din Sat-ul--Ehsan Omer Jaffar Abdul Jabbar Abdul Hannan

(11) (12) P-87 (13)

Saeeda Sidda Nazeefa Abdullah Ahmad Warriah Etmaad Samdi Fatima Arbia Zohdi Abdul Aziz Abdul Halim

Zain Karam Hanoof Mukarram

Wasil

Aanood Moka Nazhira Abdul Karim

Mofeeda Samia Munir

Yasin Omer Birrah Zahida Muhammad Mirwan Saad AbdulHalim

Noor

Omer Anwar Fatima

Mina Lubabah Mufeeda Zohdi Munir Hamdi Wasil Muhammad-Mokarram Faizi Abdul Aziz Muzar

Ala-ud-Din (11) Above

Badria Laila Amna Birrah Mokarram

Lubna Ala-ud-Din

Abdul Hanan (13) Above

Khudeja Makkia Nasar Muneefa Ghalib Khalil

(17) P-87

Nihad Hassam Ahmad Ghassan Abdul Mannan

Masvi Sadiq Batool

Haala Nadaaf Ghadah Noafah Tareef Sahid

Marfat.com

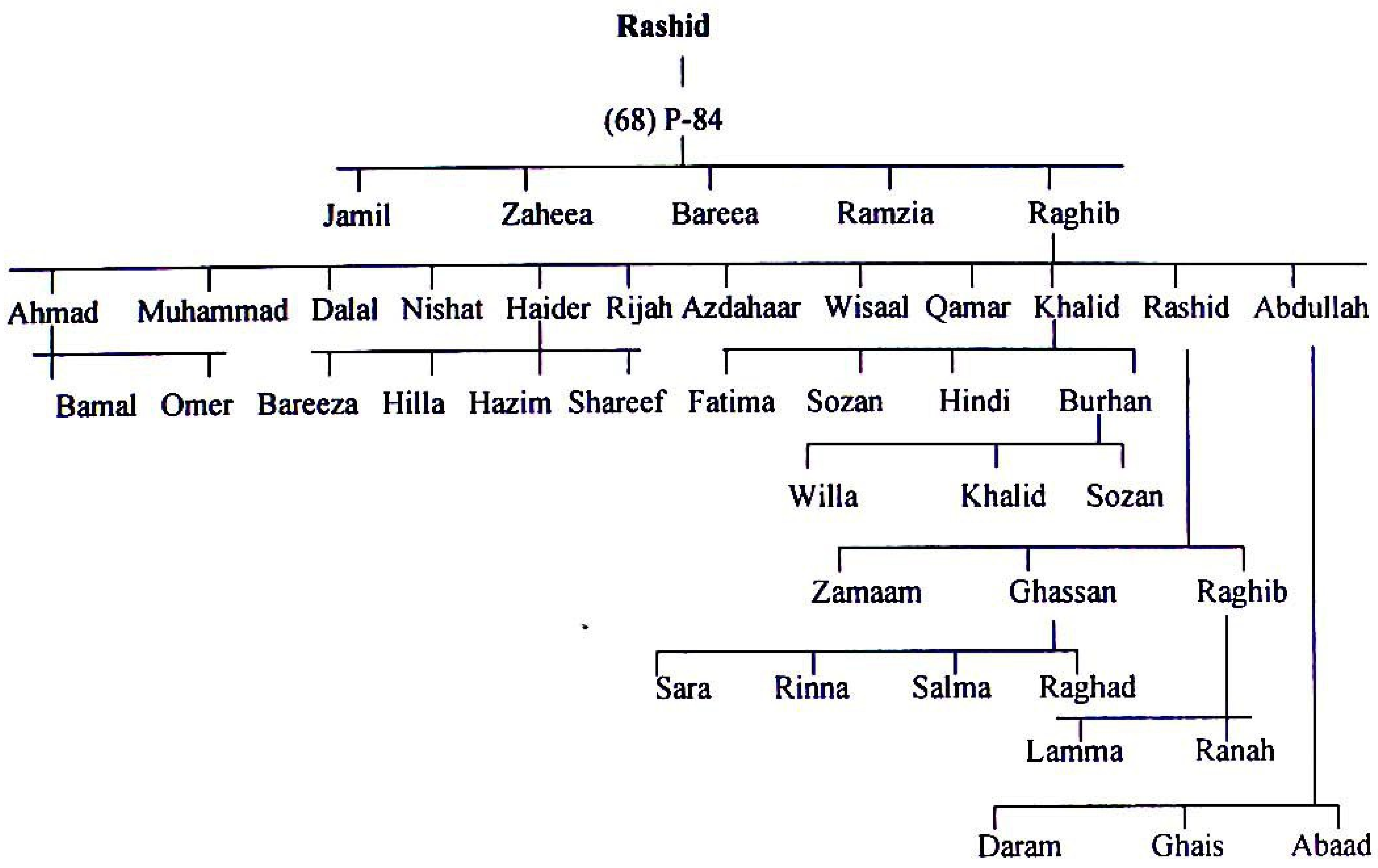
Rashid
(68) P-84
Jamil
Zaheea
Bareea
Ramzia
Raghib
Ahmad
Muhammad
Dalal
Nishat
Haider
Rijah
Azdahaar
Wisaal
Qamar
Khalid
Rashid
Abdullah
Bamal
Omer
Bareeza
Hilla
Hazim
Shareef
Fatima
Sozan
Hindi
Burhan
Willa
Khalid
Sozan
Zamaam
Ghassan
Raghib
Sara
Rinna
Salma
Raghad
Lamma
Ranah
Daram
Ghais
Abaad

Marfat.com

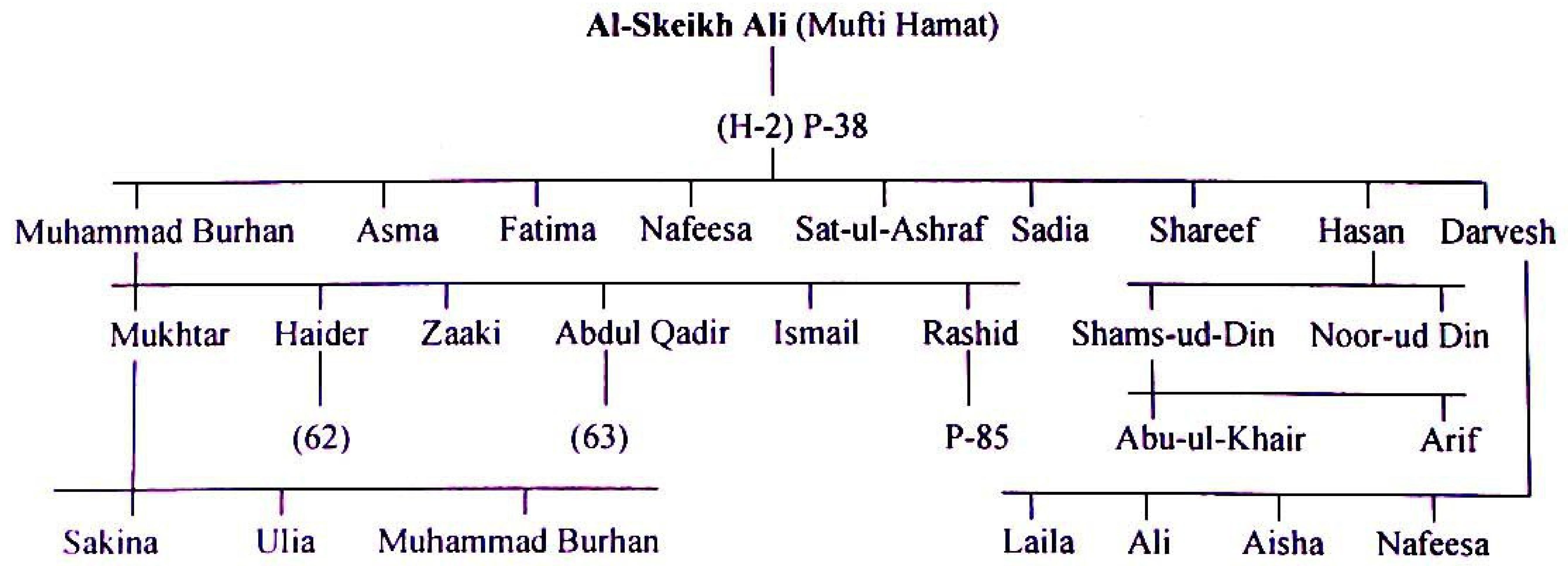
Al-Skeikh Ali (Mufti Hamat)
(H-2) P-38
Muhammad Burhan
Asma
Fatima
Nafeesa
Sat-ul-Ashraf
Sadia
Shareef
Hasan
Darvesh
Mukhtar
Haider
Zaaki
Abdul Qadir
Ismail
Rashid
Shams-ud-Din
Noor-ud Din
(62)
(63)
P-85
Abu-ul-Khair
Arif
Sakina
Ulia
Muhammad Burhan
Laila
Ali
Aisha
Nafeesa

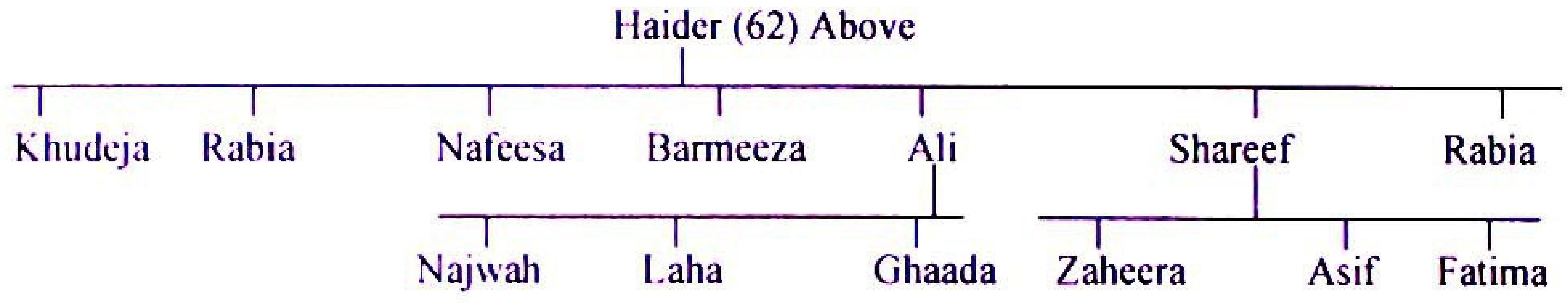
Haider (62) Above
Khudeja
Rabia
Nafeesa
Barmeeza
Ali
Shareef
Rabia
Najwah
Laha
Ghaada
Zaheera
Asif
Fatima

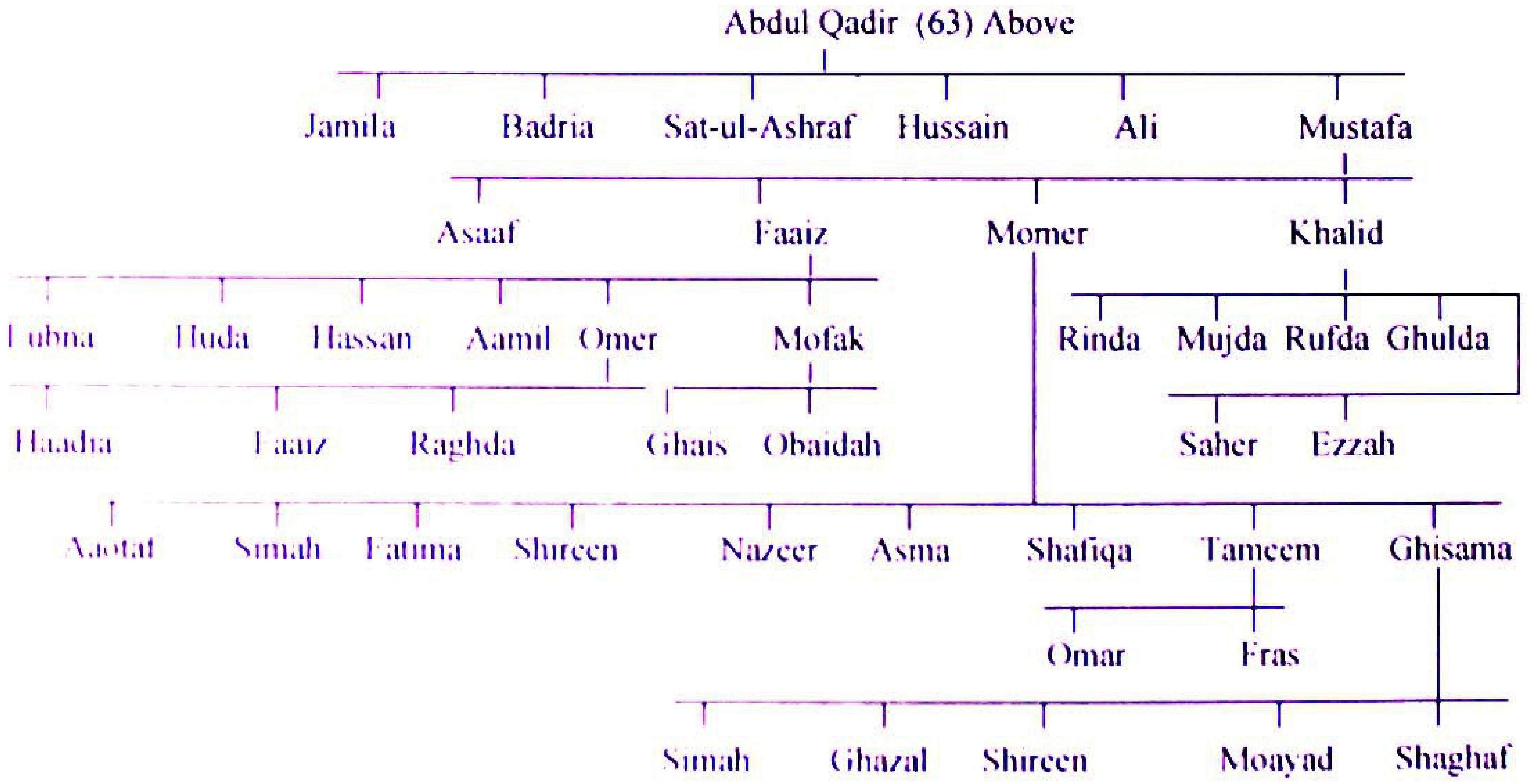
Abdul Qadir (63) Above
Jamila
Badria
Sat-ul-Ashraf
Hussain
Ali
Mustafa
Asaaf
Faaiz
Momer
Khalid
Lubna
Huda
Hassan
Aamil
Omer
Mofak
Rinda
Mujda
Rufda
Ghulda
Haadra
Faaiz
Raghda
Ghais
Obaidah
Saher
Ezzah
Aaotaf
Simah
Fatima
Shireen
Nazeer
Asma
Shafiqa
Tameem
Ghisama
Omar
Fras
Simah
Ghazal
Shireen
Moayad
Shaghaf

Marfat.com

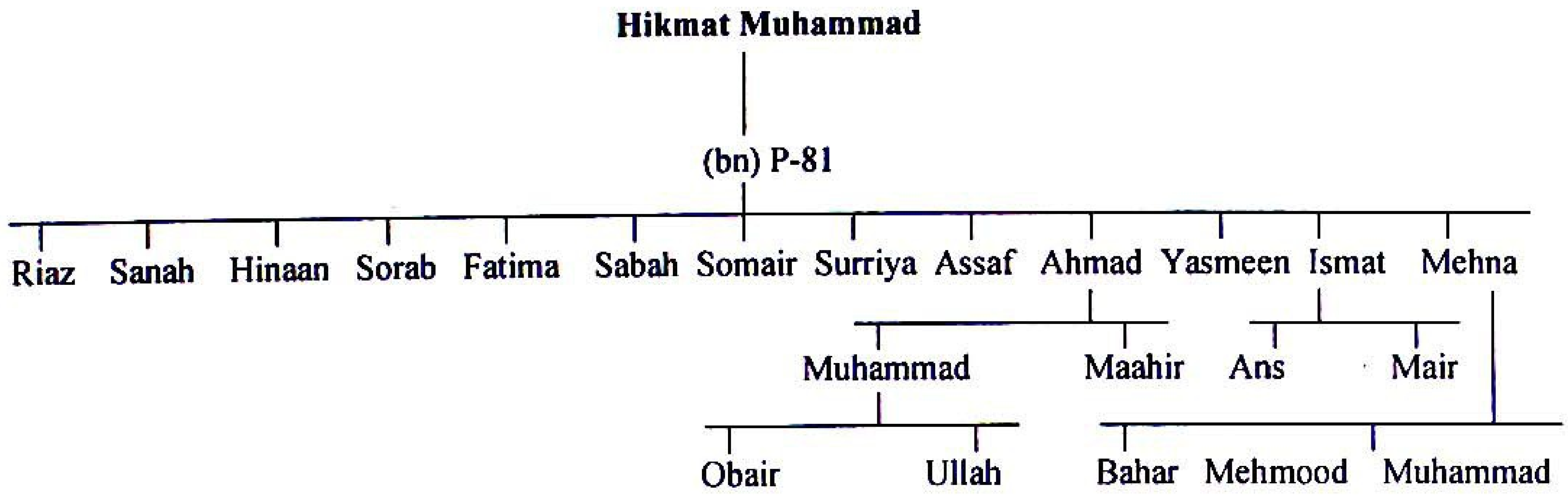
Hikmat Muhammad
(bn) P-81
Riaz
Sanah
Hinaan
Sorab
Fatima
Sabah
Somair
Surriya
Assaf
Ahmad
Yasmeen
Ismat
Mehna
Muhammad
Maahir
Ans
Mair
Obair
Ullah
Bahar
Mehmood
Muhammad

Marfat.com

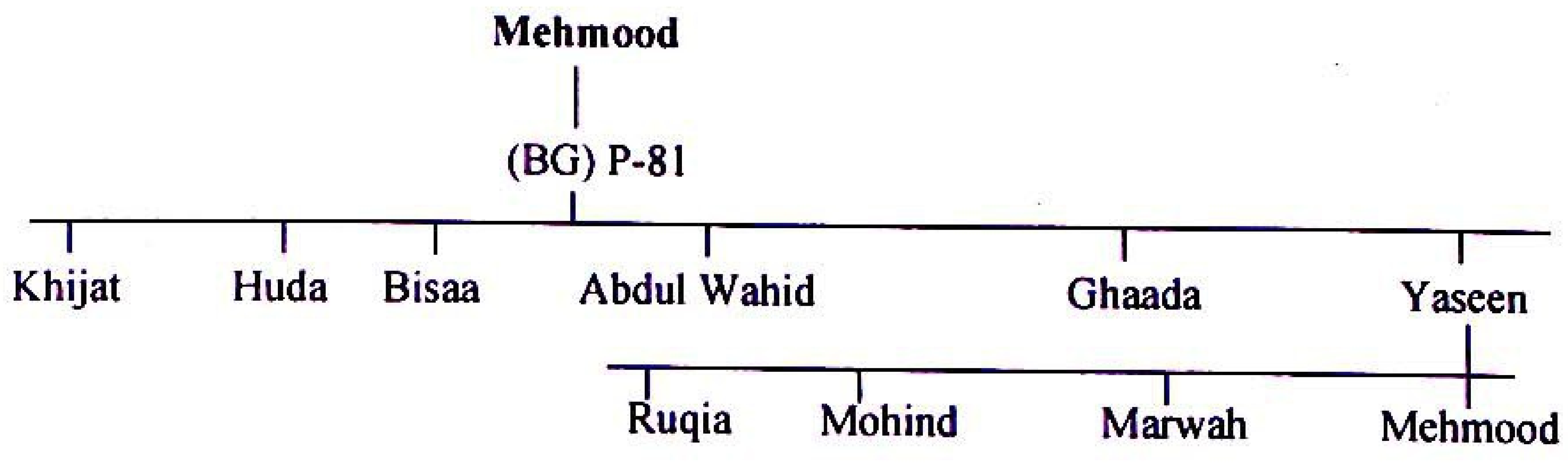
Mehmood
(BG) P-81
Khijat
Huda
Bisaa
Abdul Wahid
Ghaada
Yaseen
Ruqia
Mohind
Marwah
Mehmood

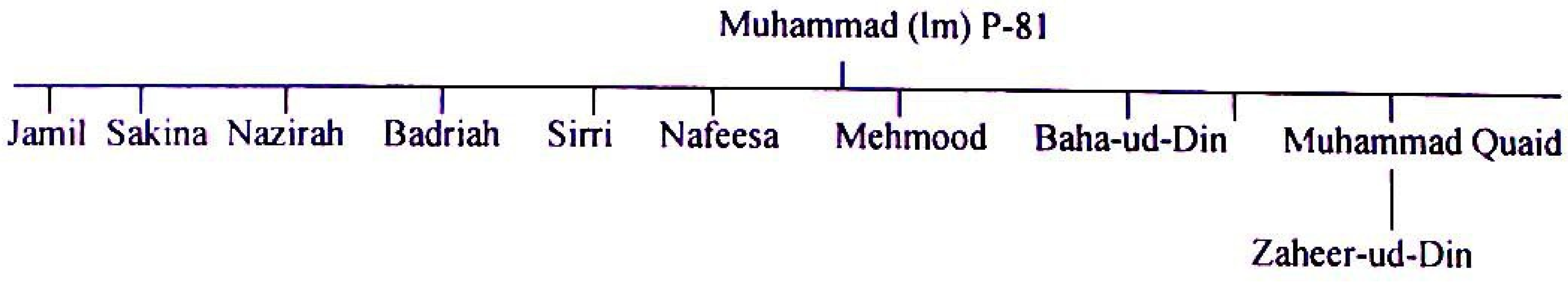
Muhammad (Im) P-81
Jamil
Sakina
Nazirah
Badriah
Sirri
Nafeesa
Mehmood
Baha-ud-Din
Muhammad Quaid
Zaheer-ud-Din

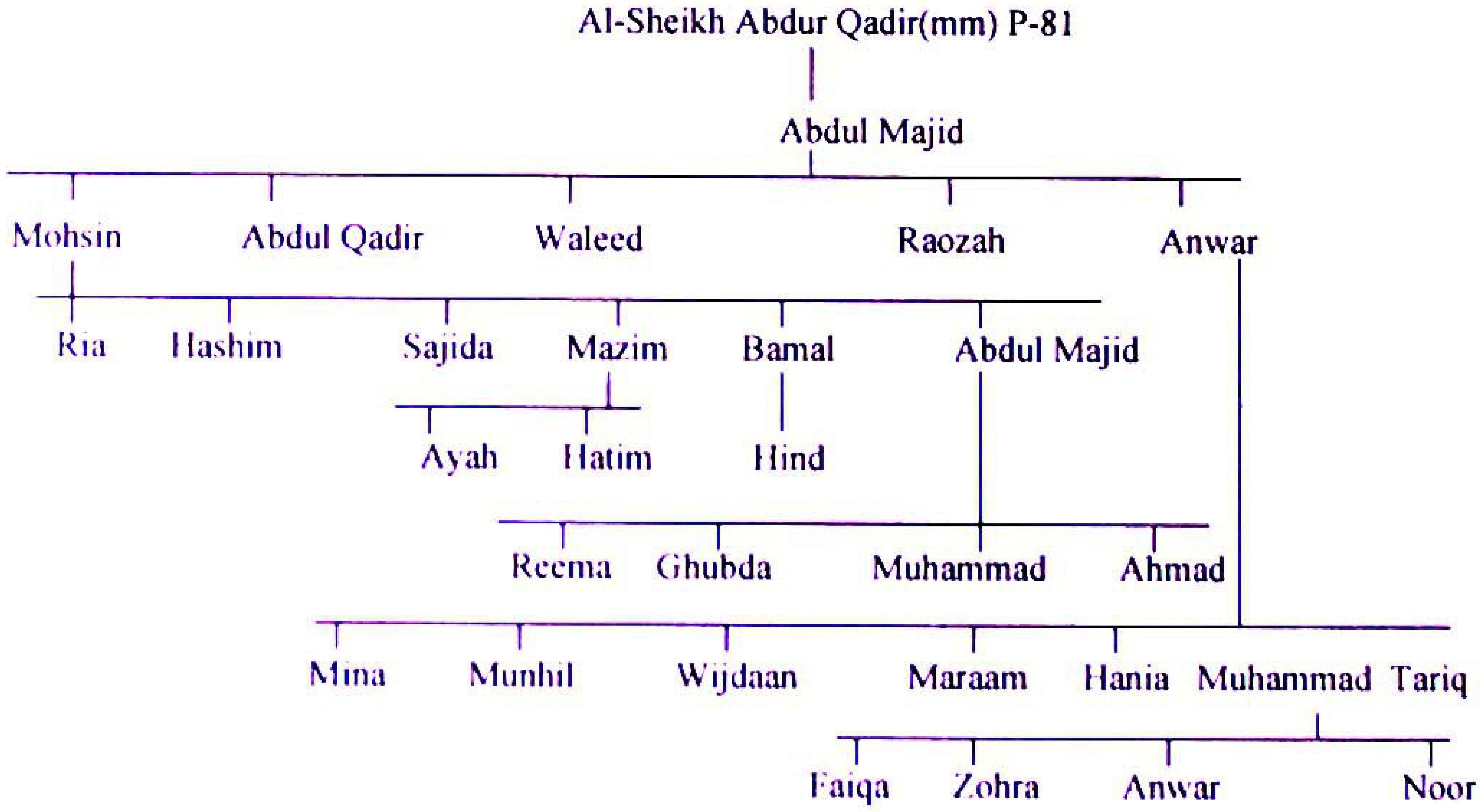
Al-Sheikh Abdur Qadir(mm) P-81
Abdul Majid
Mohsin
Abdul Qadir
Waleed
Raozah
Anwar
Ria
Hashim
Sajida
Mazim
Bamal
Abdul Majid
Ayah
Hatim
Hind
Reema
Ghubda
Muhammad
Ahmad
Mina
Munhil
Wijdaan
Maraam
Hania
Muhammad Tariq
Faiqa
Zohra
Anwar
Noor

Marfat.com

Al-Sheikh Baha-ud-Din

(B-2) P-79

Saeed Amna Yaseen Muhammad Al SheikhAbdul Qadir

Muhammad: (lm) P-82

Al SheikhAbdul Qadir: (lm) P-82

Saeed: Bushra Asaaf Sohail Baha-ud-Din (mmm)

Yaseen: Mehmood (BG) P-82 Hikmat Muhammad (mm) 83

Sohail: Rijah Hammaad Somia Surriya Jehad Rait-ul Aie-Din Niha Faizaal

Rait-ul Aie-Din: Oolah

Faizaal: Fras Najla Shehnaz Nariman Sohail Saba Imtiaz

Baha-ud-Din (mmm) Above

Ridah Sahar Amal Hussain Fatima Qamar Sahar Omar Abu-ul-Nasar Ribah Ali Hasan Omer

Mofleh Saeed Kaml

Mofleh: Reem Reenah Abdul Zaramah

Saeed: Bahar Mahr Samar

Kaml: Maryam Birrah Noor Ambar Baha-ud-Din

Marfat.com

Al-Sheikh Muhammad

- (B-3) P-75
  - Samia
  - Farlaan
  - Khudeja
  - Aliviah
  - Sirri
  - Abdul-Qadir
  - Muhammad
    - Malik
    - Hassaam
      - Sahar
    - Nahid
    - Sohaib
      - Raghad
      - Ahmad Khubaib
      - Tibras
      - Abdul Latif
      - Hasabi
      - Nazar
      - Ehsan
      - Mehmood
      - Haleemi
      - Amna
      - Fajrin
      - Ahmad
      - Muhammad
        - Nabila
        - Saad
        - Doha
        - Nijaat
        - AbdulLatif
        - Ahmad
          - Ullah
        - Sadiq
          - Rabi
          - Baddar
      - Fatima
    - Amal
  - Al-Sheikh Ahmad
    - Adeeba
    - Sadiq
      - Bismah
  - Hamid

Marfat.com

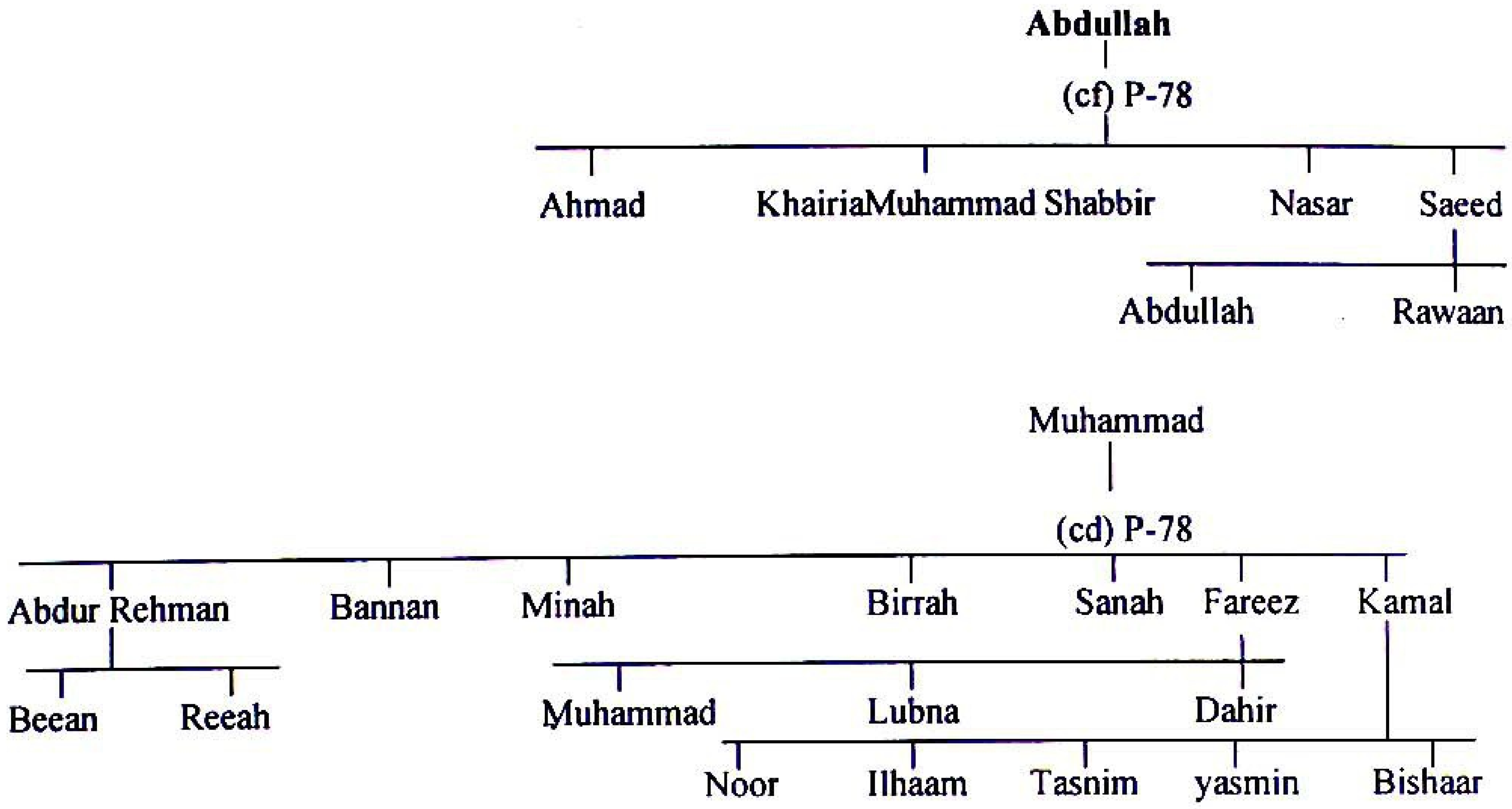
Abdullah
(cf) P-78
Ahmad
KhairiaMuhammad Shabbir
Nasar
Saeed
Abdullah
Rawaan
Muhammad
(cd) P-78
Abdur Rehman
Bannan
Minah
Birrah
Sanah
Fareez
Kamal
Beean
Reeah
Muhammad
Lubna
Dahir
Noor
Ilhaam
Tasnim
yasmin
Bishaar

Marfat.com

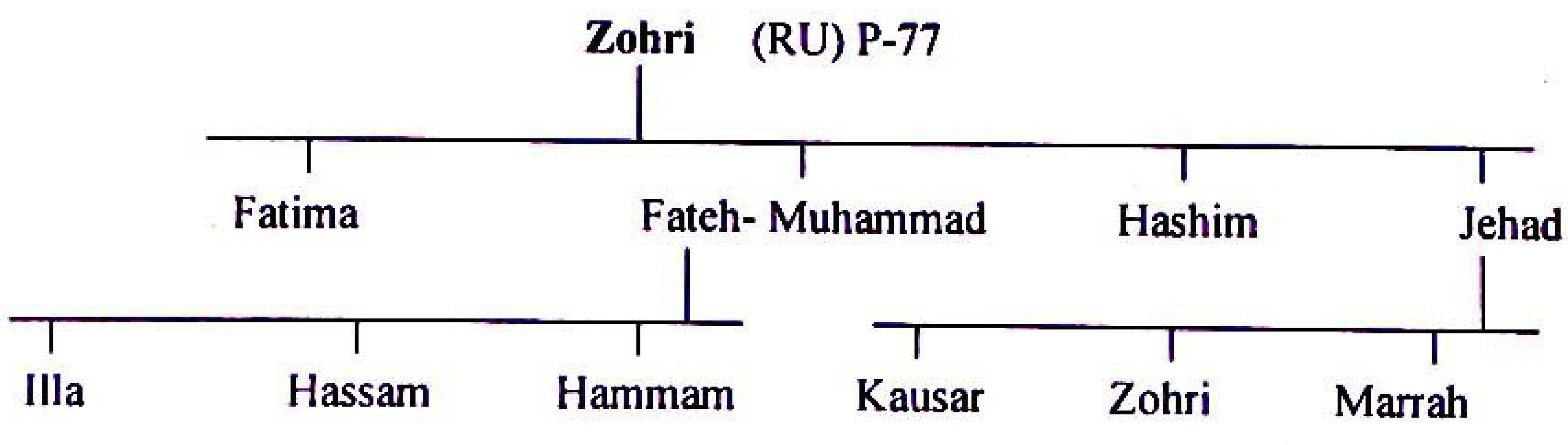
Zohri (RU) P-77
Fatima
Fateh- Muhammad
Hashim
Jehad
Illa
Hassam
Hammam
Kausar
Zohri
Marrah

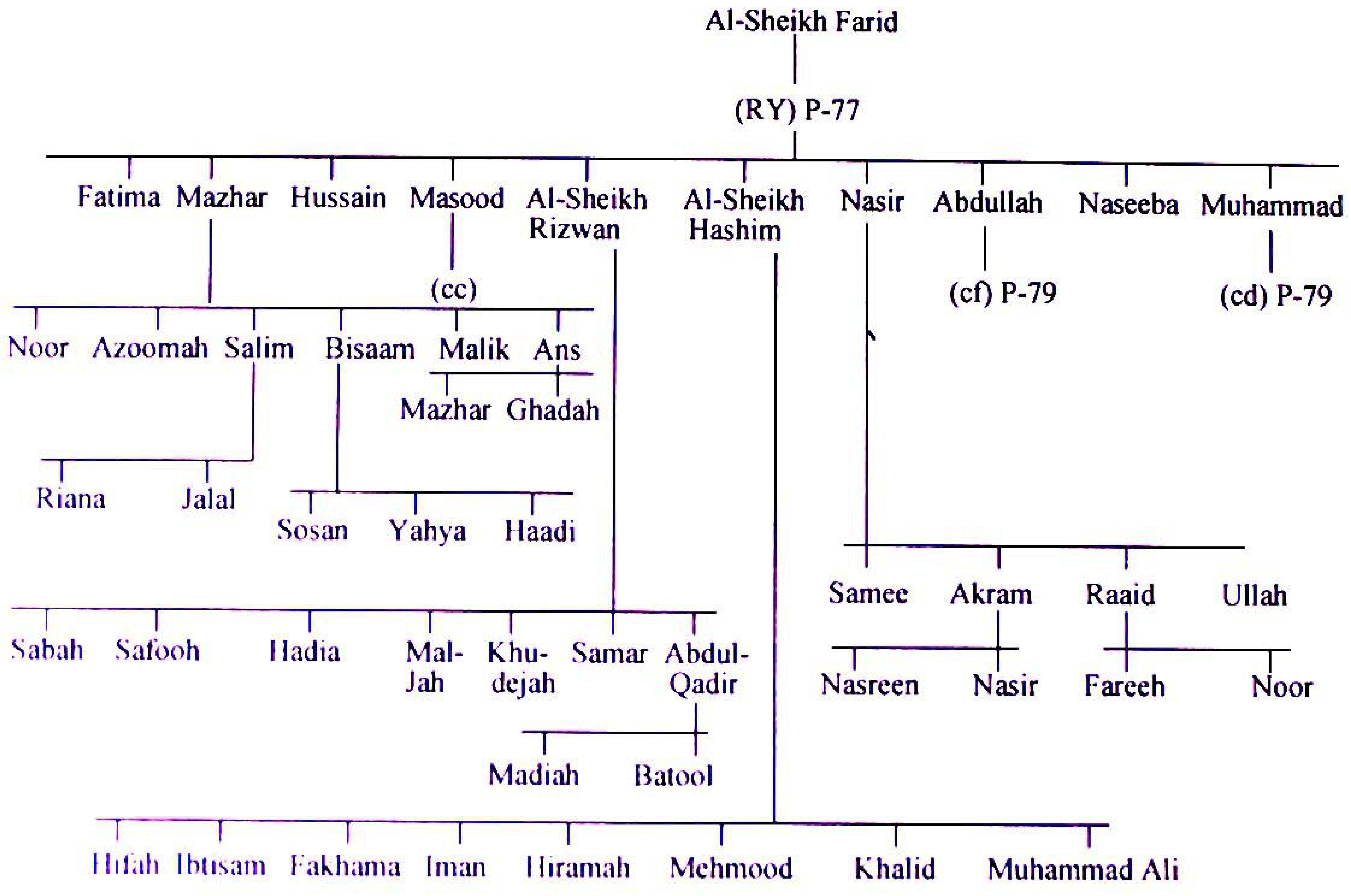
Al-Sheikh Farid
(RY) P-77
Fatima
Mazhar
Hussain
Masood
Al-Sheikh Rizwan
Al-Sheikh Hashim
Nasir
Abdullah
Naseeba
Muhammad
(cc)
(cf) P-79
(cd) P-79
Noor
Azoomah
Salim
Bisaam
Malik
Ans
Mazhar
Ghadah
Riana
Jalal
Sosan
Yahya
Haadi
Samee
Akram
Raaid
Ullah
Sabah
Safooh
Hadia
Mal-Jah
Khu-dejah
Samar
Abdul-Qadir
Nasreen
Nasir
Fareeh
Noor
Madiah
Batool
Hifah
Ibtisam
Fakhama
Iman
Hiramah
Mehmood
Khalid
Muhammad Ali

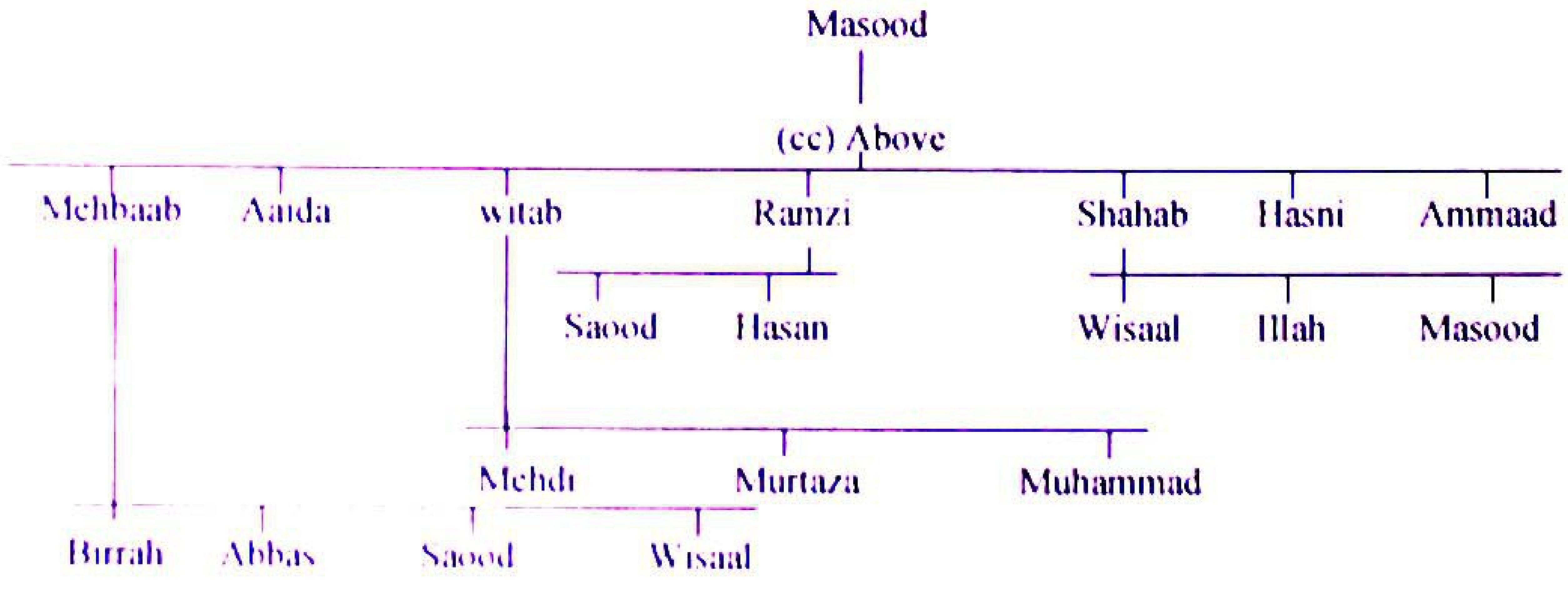
Masood
(cc) Above
Mehbaab
Aaida
witab
Ramzi
Shahab
Hasni
Ammaad
Saood
Hasan
Wisaal
Illah
Masood
Mehdi
Murtaza
Muhammad
Birrah
Abbas
Saood
Wisaal

Marfat.com

Al-sheikh Muhammad Ali

(B-1) P-75

- Asma
- Fatima
- Jehan
- Abd-ul--Rehman
- Al-Sheikh Wajih
  - Raheeba
  - Faiza
  - Aail
  - Nozash
    - Um-ul-Noor
    - Hassan
    - Bhera
    - Riaz
      - Laila
      - Sahar
      - Sohair
      - Wajih
        - Rabasa
      - Loee
      - Rameem
    - Fakhri
      - Amlee
    - Loee
      - Fizzi
      - Sozamar
    - Fatima
- Al-Sheikh Hashim
  - Fawad
    - Kausar
    - Fatima
    - Aisha
    - Khudeja
    - Fauzi
    - Sabiha
    - Mustafa
  - Shaheera
  - Mehdi (rr)
  - Laila
  - Aaid
  - Rafiqa Ahmad (RS)
  - Ali (RM)
  - Zohri (RU) P-78
  - Naj-m-ud Din
  - Al-Sheikh Farid (RY) P-78
  - Abdul-Karim
    - Siddiq
  - Bahia
  - Hadia

Mehdi (rr) Above

- Basam
- Dahhail
- Hannan
- Basam
- Ghanum
  - Noor
  - Mehdi

Aaid Ahmad (RS) Above

- Siam
- Saha
- Hussain
- Nadvi

Ali (RM) Above

- Amal
- Ameera
- Falah
- Rabia
- Sahar
- Birrah
  - Ali
  - Firdous

Marfat.com

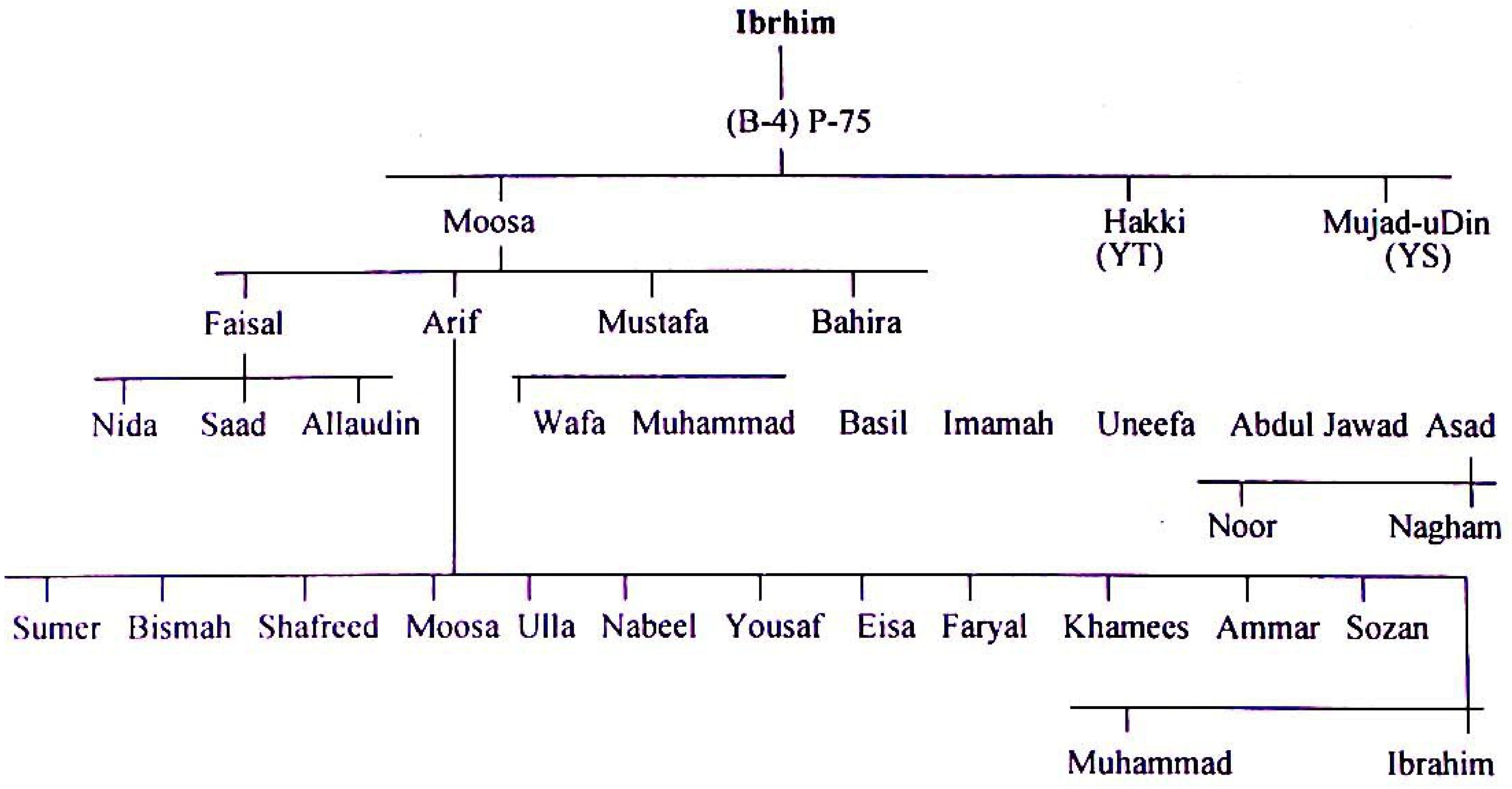
Ibrhim
(B-4) P-75
Moosa
Hakki (YT)
Mujad-uDin (YS)
Faisal
Arif
Mustafa
Bahira
Nida
Saad
Allaudin
Wafa
Muhammad
Basil
Imamah
Uneefa
Abdul Jawad
Asad
Noor
Nagham
Sumer
Bismah
Shafreed
Moosa
Ulla
Nabeel
Yousaf
Eisa
Faryal
Khamees
Ammar
Sozan
Muhammad
Ibrahim

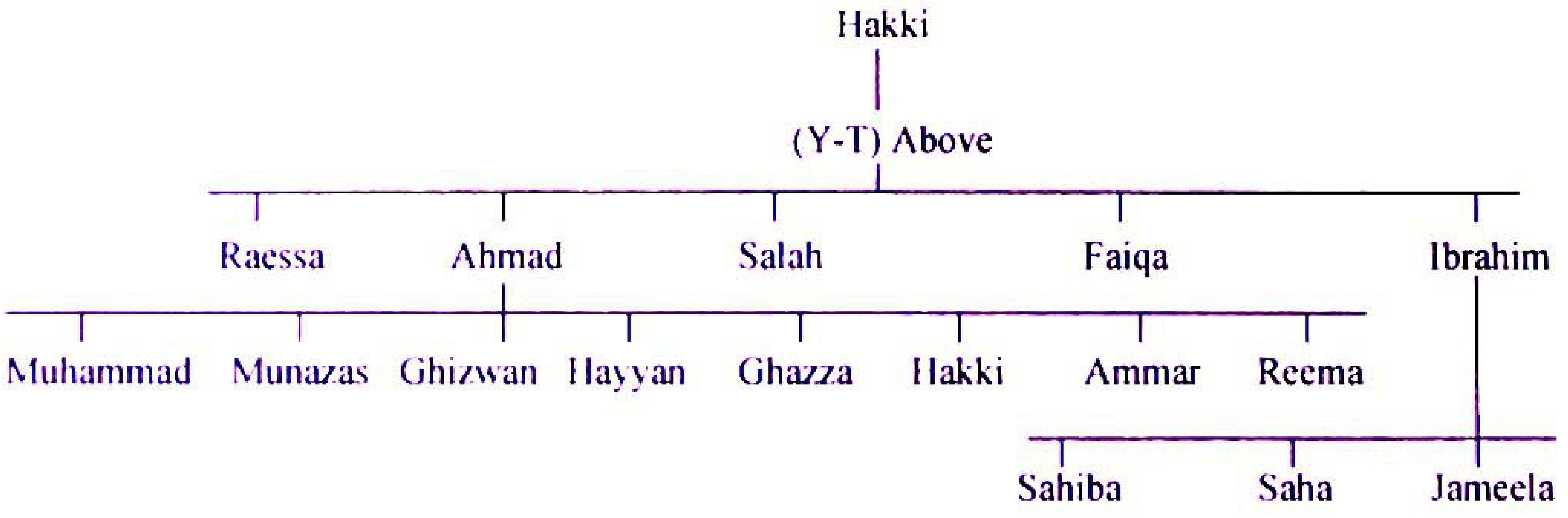
Hakki
(Y-T) Above
Raessa
Ahmad
Salah
Faiqa
Ibrahim
Muhammad
Munazas
Ghizwan
Hayyan
Ghazza
Hakki
Ammar
Reema
Sahiba
Saha
Jameela

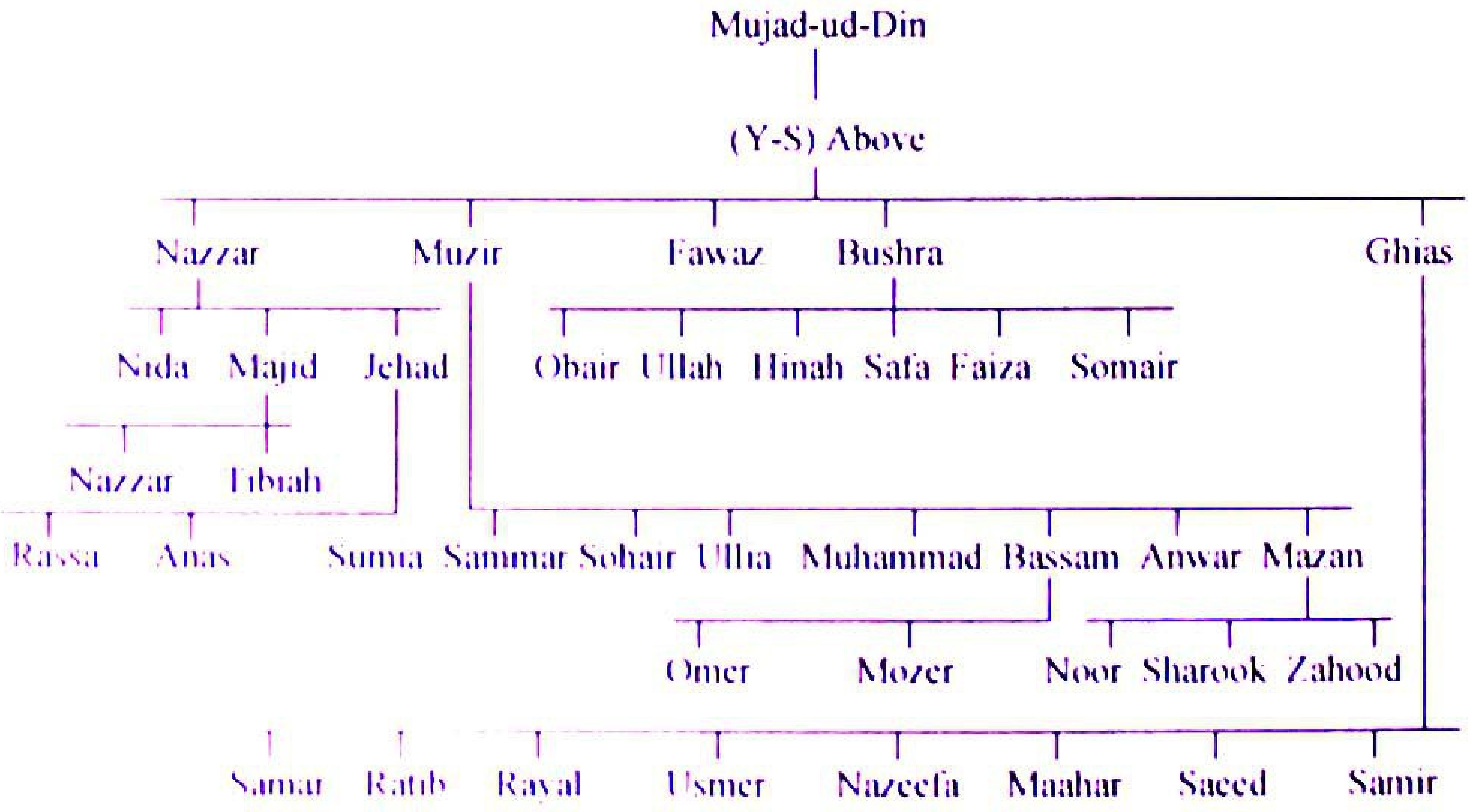
Mujad-ud-Din
(Y-S) Above
Nazzar
Muzir
Fawaz
Bushra
Ghias
Nida
Majid
Jehad
Obair
Ullah
Hinah
Safa
Faiza
Somair
Nazzar
Ibrah
Rassa
Anas
Sumia
Sammar
Sohair
Ulla
Muhammad
Bassam
Anwar
Mazan
Omer
Mozer
Noor
Sharook
Zahood
Samar
Ratib
Rayal
Usmer
Nazeefa
Maahar
Saeed
Samir

Marfat.com

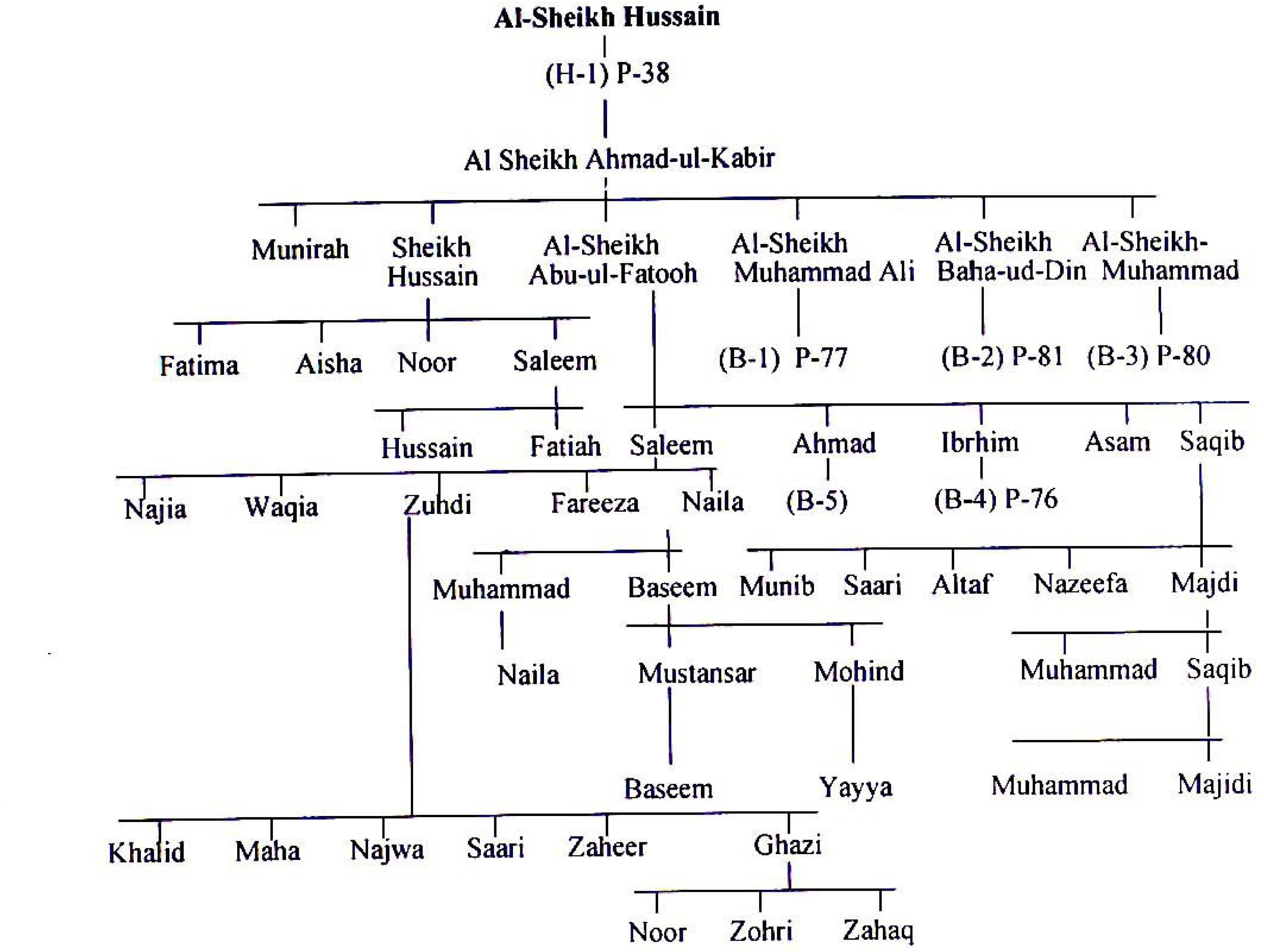
Al-Sheikh Hussain
(H-1) P-38
Al Sheikh Ahmad-ul-Kabir
Munirah
Sheikh Hussain
Al-Sheikh Abu-ul-Fatooh
Al-Sheikh Muhammad Ali
Al-Sheikh Baha-ud-Din
Al-Sheikh-Muhammad
Fatima
Aisha
Noor
Saleem
(B-1) P-77
(B-2) P-81
(B-3) P-80
Hussain
Fatiah
Saleem
Ahmad
Ibrhim
Asam
Saqib
Najia
Waqia
Zuhdi
Fareeza
Naila
(B-5)
(B-4) P-76
Muhammad
Baseem
Munib
Saari
Altaf
Nazeefa
Majdi
Naila
Mustansar
Mohind
Muhammad
Saqib
Baseem
Yayya
Muhammad
Majidi
Khalid
Maha
Najwa
Saari
Zaheer
Ghazi
Noor
Zohri
Zahaq

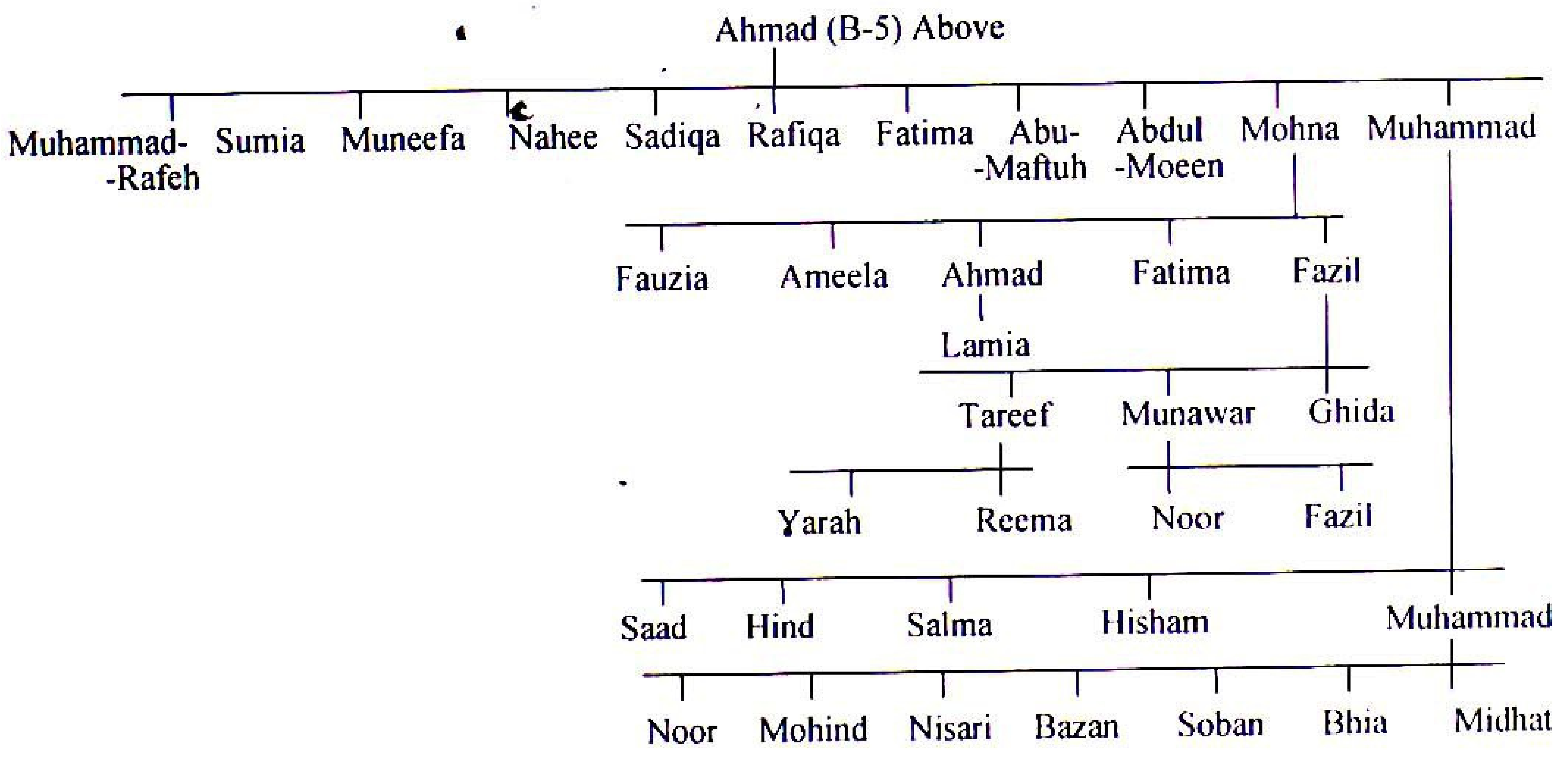
Ahmad (B-5) Above
Muhammad-Rafeh
Sumia
Muneefa
Nahee
Sadiqa
Rafiqa
Fatima
Abu-Maftuh
Abdul-Moeen
Mohna
Muhammad
Fauzia
Ameela
Ahmad
Fatima
Fazil
Lamia
Tareef
Munawar
Ghida
Yarah
Reema
Noor
Fazil
Saad
Hind
Salma
Hisham
Muhammad
Noor
Mohind
Nisari
Bazan
Soban
Bhia
Midhat

Marfat.com

Usman

- (Y-8) P-73
  - Hina
  - Wafa
  - Ghasoon
  - Bisaam
    - Reema
    - Hayat
    - Mesar
    - Mohind
  - Farooq
    - Ahmad
    - Ghais
    - Abdul Hameed
  - Waleed
    - Ulaa
    - Nehla
    - Muhammad
    - Abdullah
  - Ghazi
    - Usman
      - Zahook
      - Rabban
    - Shahlan

Marfat.com

Abdul Rehman

(Y-4) P-71

Fatima Khudeja Hamzah Sabari

Usman Abdur- Rehman Nasih Muhammad Zafir

Nabgha Rafiah Hamza Shadiah

Rina Muhammad- -Ameer Muhammad- -Noor Qariah Arbia Nadia Wareed

Shadi Ahmad Fatima Nasih

Abdur Rehman Safa Tariq

Neha Ramzia Fatima Sijdah Sabari Fraas AbdurRehman

Naseeb

(Y-3) P-71

Abdur- -Rauf Jameel Farizah Ramziah Muhammad Safi Waheed Noor-ud-Din Shams-ud-Din Usman

(Y-7) (Y-8) P-74

Mumduh Naseeb Nasir Khairia Muhammad Mukhlis Mukhlisa

Adeeba Rifah Waheed Rehab Khaldooma Abdullah

Huda Muhammad Khudeja Sheema Yammama Abdur Rauf

Sarah Khalid Nasir

Farah Zeenah Hillah Manal Rina Mumduh

Shams-ud-Din (Y-7) Above

Majad Ammali Ahad Hina Mina Rina Mohind Maha Khalid Fatin Mannal Amjid Tilal

Sharook Muhammad Rasool

Najwah Shams-ud-Din Maha

Marfat.com

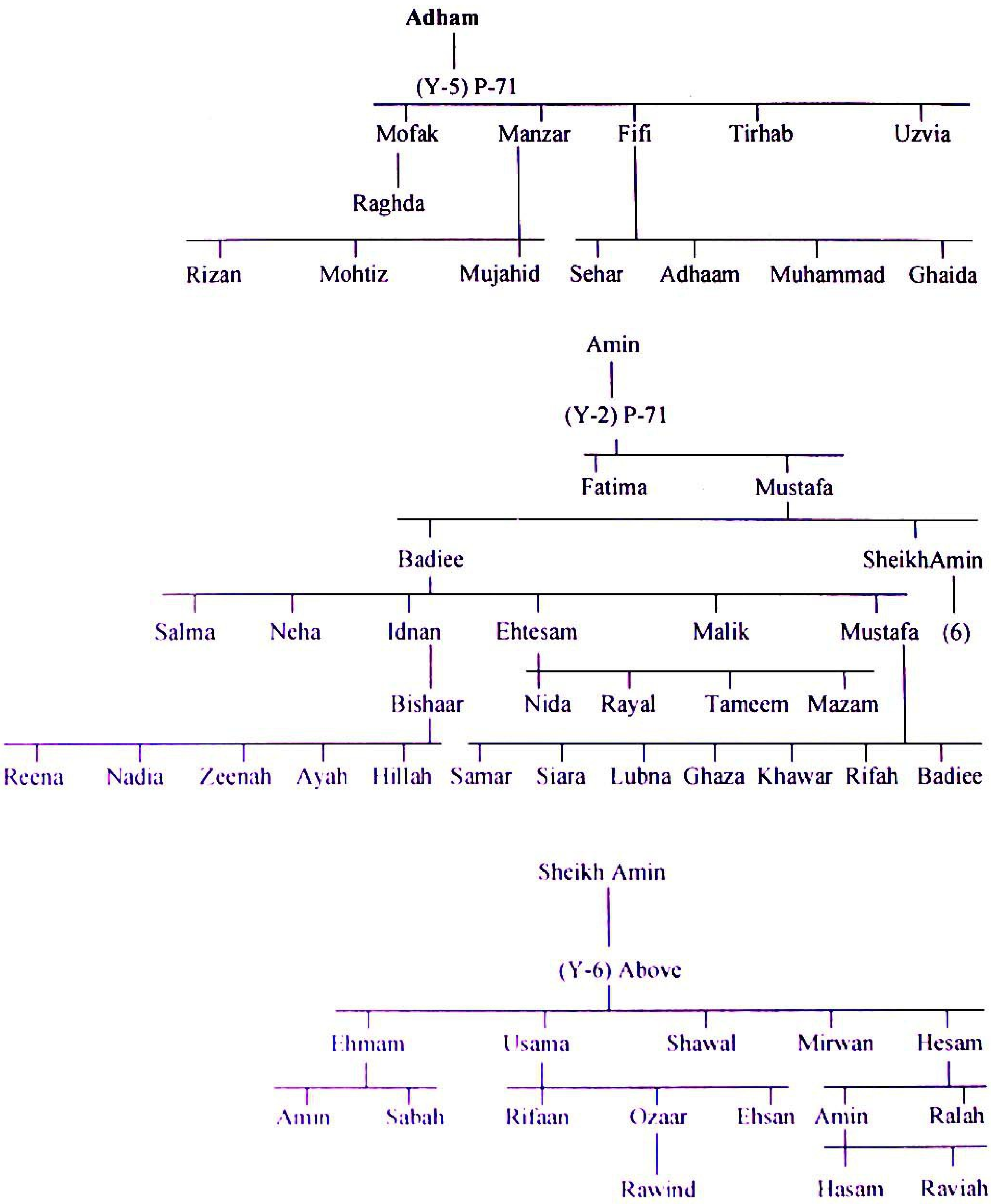
Adham
(Y-5) P-71
Mofak
Manzar
Fifi
Tirhab
Uzvia
Raghda
Rizan
Mohtiz
Mujahid
Sehar
Adhaam
Muhammad
Ghaida
Amin
(Y-2) P-71
Fatima
Mustafa
Badiee
SheikhAmin
Salma
Neha
Idnan
Ehtesam
Malik
Mustafa
(6)
Bishaar
Nida
Rayal
Tameem
Mazam
Reena
Nadia
Zeenah
Ayah
Hillah
Samar
Siara
Lubna
Ghaza
Khawar
Rifah
Badiee
Sheikh Amin
(Y-6) Above
Ehmam
Usama
Shawal
Mirwan
Hesam
Amin
Sabah
Rifaan
Ozaar
Ehsan
Amin
Ralah
Rawind
Hasam
Raviah

Marfat.com

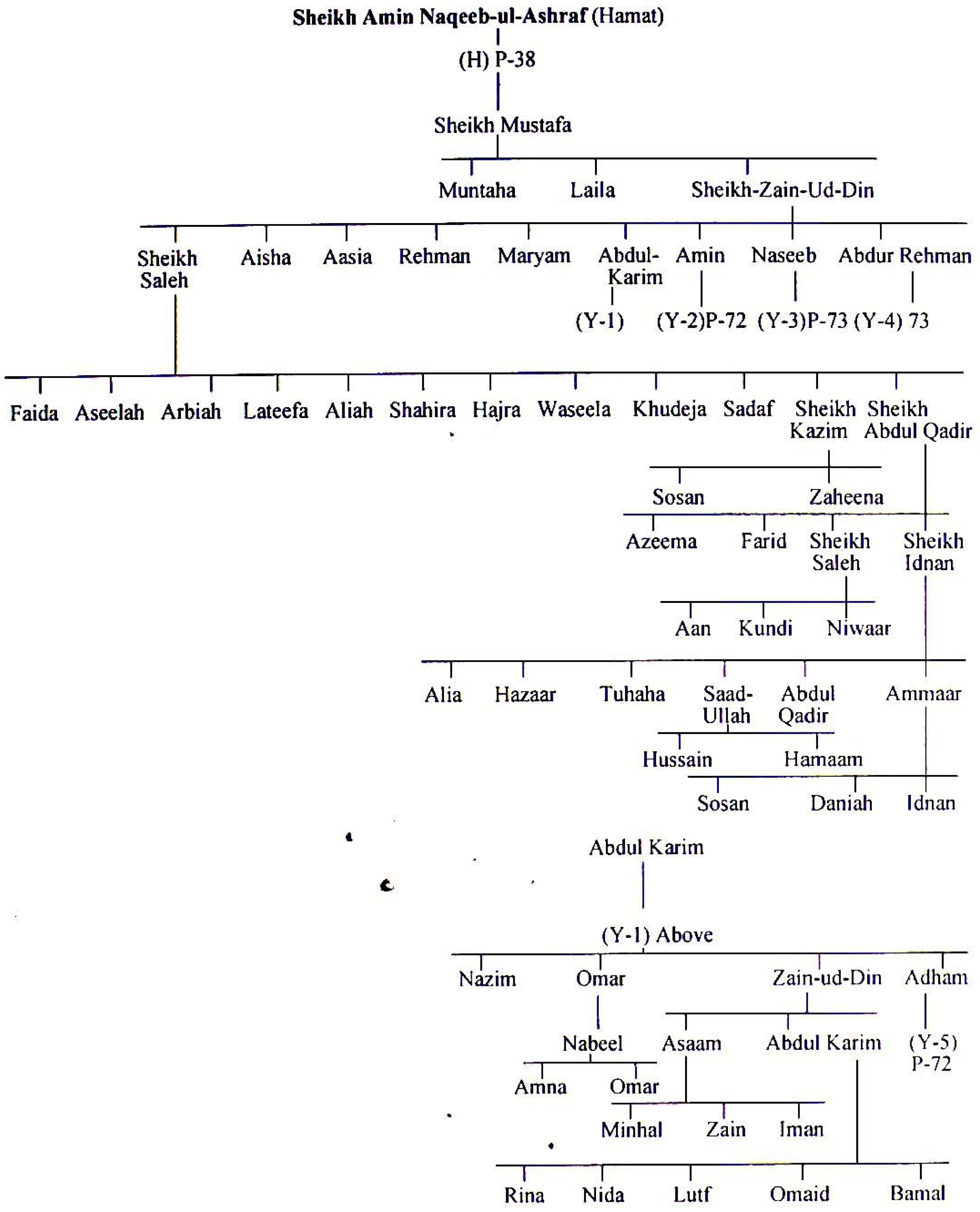
Sheikh Amin Naqeeb-ul-Ashraf (Hamat)
(H) P-38
Sheikh Mustafa
Muntaha
Laila
Sheikh-Zain-Ud-Din
Sheikh Saleh
Aisha
Aasia
Rehman
Maryam
Abdul-Karim
Amin
Naseeb
Abdur Rehman
(Y-1)
(Y-2)P-72
(Y-3)P-73
(Y-4) 73
Faida
Aseelah
Arbiah
Lateefa
Aliah
Shahira
Hajra
Waseela
Khudeja
Sadaf
Sheikh Kazim
Sheikh Abdul Qadir
Sosan
Zaheena
Azeema
Farid
Sheikh Saleh
Sheikh Idnan
Aan
Kundi
Niwaar
Alia
Hazaar
Tuhaha
Saad-Ullah
Abdul Qadir
Ammaar
Hussain
Hamaam
Sosan
Daniah
Idnan
Abdul Karim
(Y-1) Above
Nazim
Omar
Zain-ud-Din
Adham
Nabeel
Asaam
Abdul Karim
(Y-5) P-72
Amna
Omar
Minhal
Zain
Iman
Rina
Nida
Lutf
Omaid
Bamal

Marfat.com

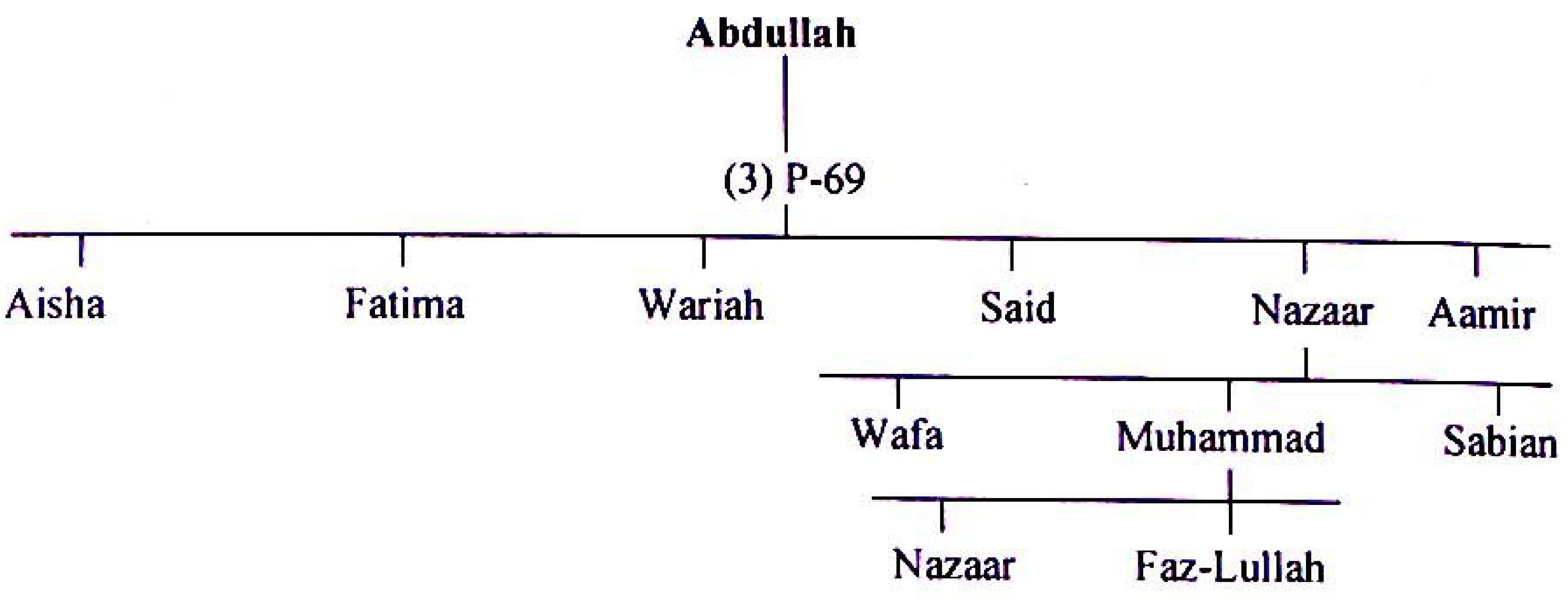
Abdullah
(3) P-69
Aisha
Fatima
Wariah
Said
Nazaar
Aamir
Wafa
Muhammad
Sabian
Nazaar
Faz-Lullah

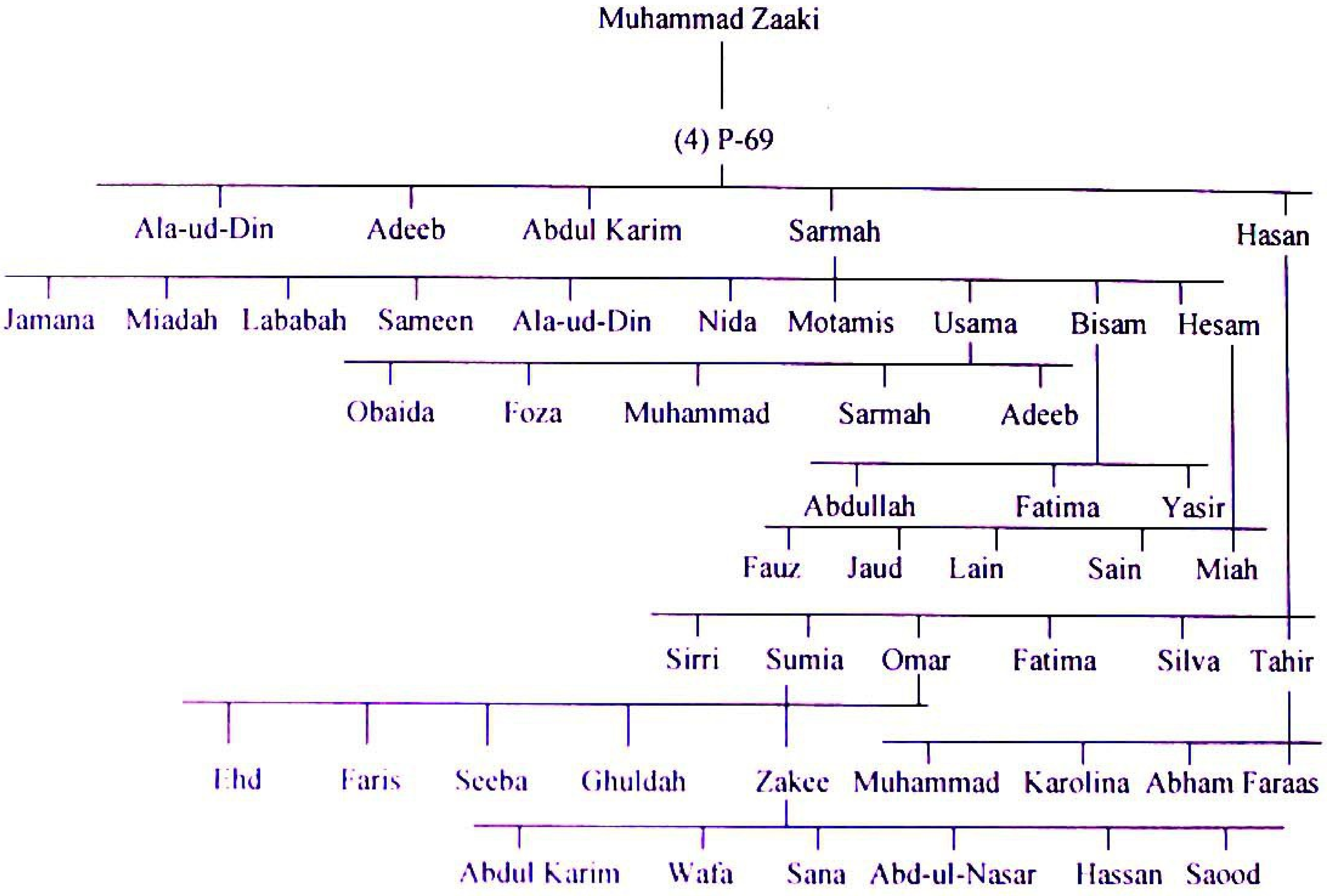
Muhammad Zaaki
(4) P-69
Ala-ud-Din
Adeeb
Abdul Karim
Sarmah
Hasan
Jamana
Miadah
Lababah
Sameen
Ala-ud-Din
Nida
Motamis
Usama
Bisam
Hesam
Obaida
Foza
Muhammad
Sarmah
Adeeb
Abdullah
Fatima
Yasir
Fauz
Jaud
Lain
Sain
Miah
Sirri
Sumia
Omar
Fatima
Silva
Tahir
Ehd
Faris
Seeba
Ghuldah
Zakee
Muhammad
Karolina
Abham
Faraas
Abdul Karim
Wafa
Sana
Abd-ul-Nasar
Hassan
Saood

Marfat.com

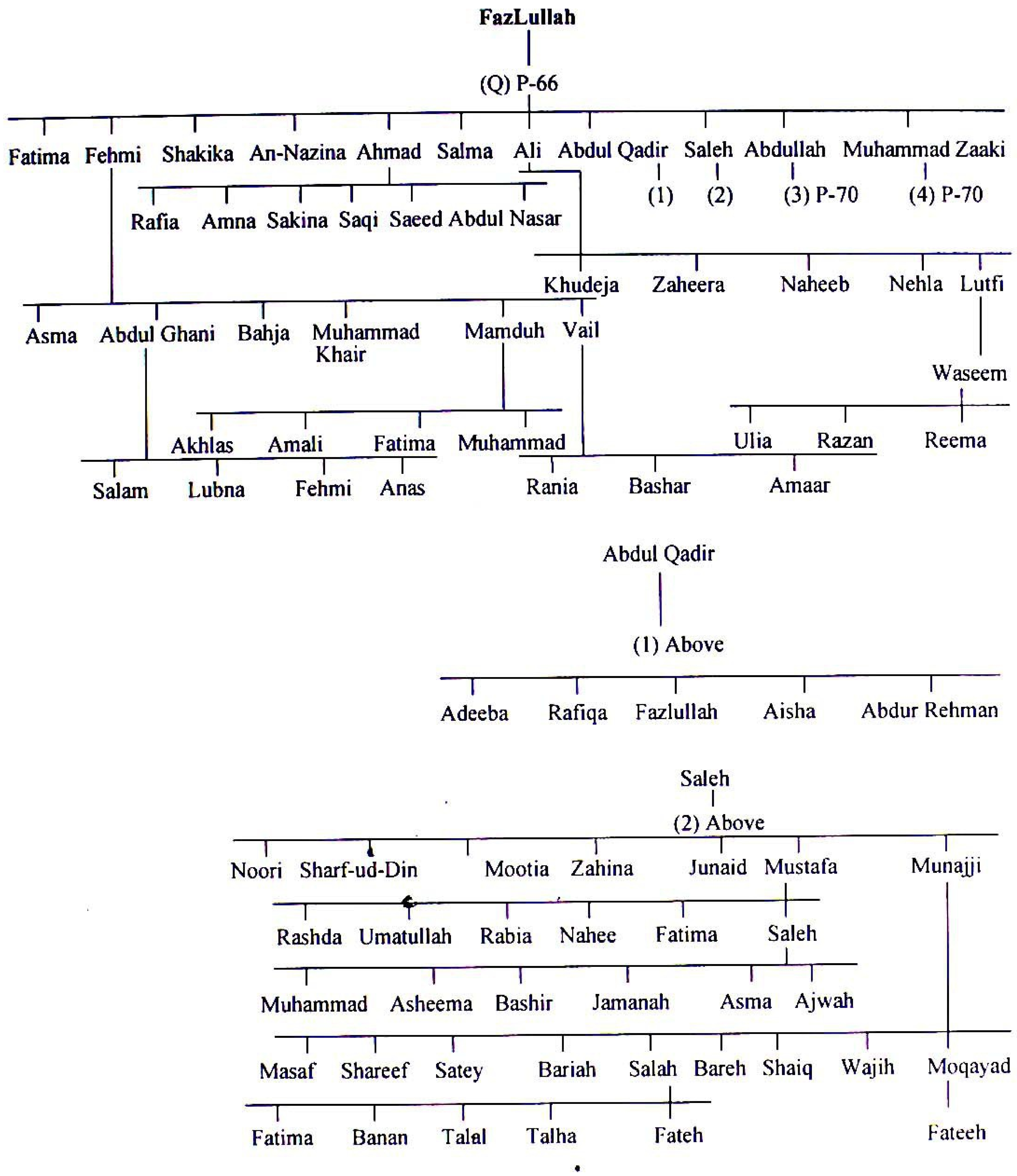
FazLullah
(Q) P-66
Fatima Fehmi Shakika An-Nazina Ahmad Salma Ali Abdul Qadir Saleh Abdullah Muhammad Zaaki
(1) (2) (3) P-70 (4) P-70
Rafia Amna Sakina Saqi Saeed Abdul Nasar
Khudeja Zaheera Naheeb Nehla Lutfi
Asma Abdul Ghani Bahja Muhammad Khair Mamduh Vail
Waseem
Akhlas Amali Fatima Muhammad
Ulia Razan Reema
Salam Lubna Fehmi Anas
Rania Bashar Amaar
Abdul Qadir
(1) Above
Adeeba Rafiqa Fazlullah Aisha Abdur Rehman
Saleh
(2) Above
Noori Sharf-ud-Din Mootia Zahina Junaid Mustafa Munajji
Rashda Umatullah Rabia Nahee Fatima Saleh
Muhammad Asheema Bashir Jamanah Asma Ajwah
Masaf Shareef Satey Bariah Salah Bareh Shaiq Wajih Moqayad
Fatima Banan Talal Talha Fateh
Fateeh

Marfat.com

Ibrahim

(Q-9) P-67

Safah   Wazah   Obair   Abdul Aziz   Muraad

Al-Bashir   Bashir   Huda   Ibrahim   Insaar

Mustafa

(Q-10) P-67

Noor   Maha   Mee   Nida   Abdur Rehman

Maryam   Omar   Musatfa

Talaat

(Q-8) P-67

Muhammad   Virah   Ahmad

Majjad   Najla   Tamaam   Nasar   Talaat

Al-Sheikh Ahmad

(Q-7) P-67

Najla   Raeefa   Munira   Ghalib   Ghaib   Faris

Salma   Zaheer

Faiza   Khalil   Hail   Sohail   Soriah   Samdi   Wajih

Shahira   Burhan-ud-Din

Ziyad   Faris   Nabeel   Ehsan   Ibrahim

Nabeel   Fais   Minah   Muhammad Ali   Zaid   Rasholan   Mofaq

Sohail   Zain   Khalil   Khalid   Vail

Marfat.com

- **Abdul Qadir** (Q-4) P-66
  - Alia
  - Eisa
  - Zadia
  - Noor Shah

- Khalid (Q-3) P-66
  - Jeeban
  - Najla

- Sheikh Hafiz (Q-2) P-66
  - Saeed
  - Shareef
    - Riffat
    - Musayyab
      - Fareed
      - Mufeed
    - Sahiba
  - Abdul Qadir

- Sheikh Saleem (Q-1) P-66
  - Adlah
  - Hussain
  - Asma
  - Zainab
  - Al Sheikh Ahmad (Q-7) P-68
  - Muraad
    - Abdul Qadir
    - Mohy-u-Din
      - Razia
      - Buramah
      - Abdul Wahab
      - Muraad
        - Inaam
        - Najah
        - Jameel
          - Fatima
          - Yasmeen
          - Faisal
        - Ibrahim (Q-9) P-68
        - Mustafa (Q-10) P-68
      - Talaat (Q-8) P68

Marfat.com

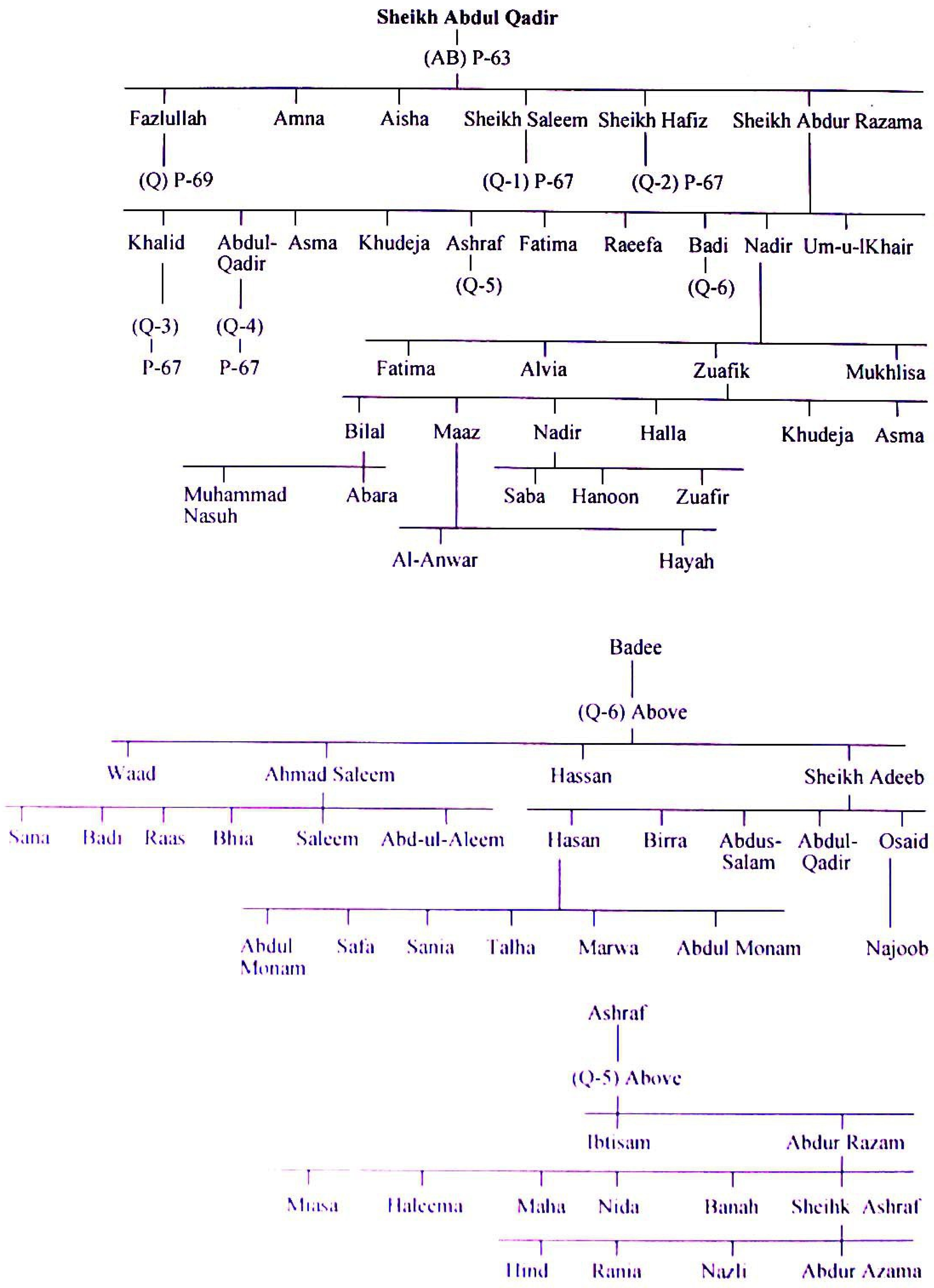
Sheikh Abdul Qadir
(AB) P-63
Fazlullah
Amna
Aisha
Sheikh Saleem
Sheikh Hafiz
Sheikh Abdur Razama
(Q) P-69
(Q-1) P-67
(Q-2) P-67
Khalid
Abdul-Qadir
Asma
Khudeja
Ashraf
Fatima
Raeefa
Badi
Nadir
Um-u-lKhair
(Q-5)
(Q-6)
(Q-3)
P-67
(Q-4)
P-67
Fatima
Alvia
Zuafik
Mukhlisa
Bilal
Maaz
Nadir
Halla
Khudeja
Asma
Muhammad Nasuh
Abara
Saba
Hanoon
Zuafir
Al-Anwar
Hayah
Badee
(Q-6) Above
Waad
Ahmad Saleem
Hassan
Sheikh Adeeb
Sana
Badi
Raas
Bhia
Saleem
Abd-ul-Aleem
Hasan
Birra
Abdus-Salam
Abdul-Qadir
Osaid
Abdul Monam
Safa
Sania
Talha
Marwa
Abdul Monam
Najoob
Ashraf
(Q-5) Above
Ibtisam
Abdur Razam
Muasa
Haleema
Maha
Nida
Banah
Sheihk Ashraf
Hind
Rania
Nazli
Abdur Azama

Marfat.com

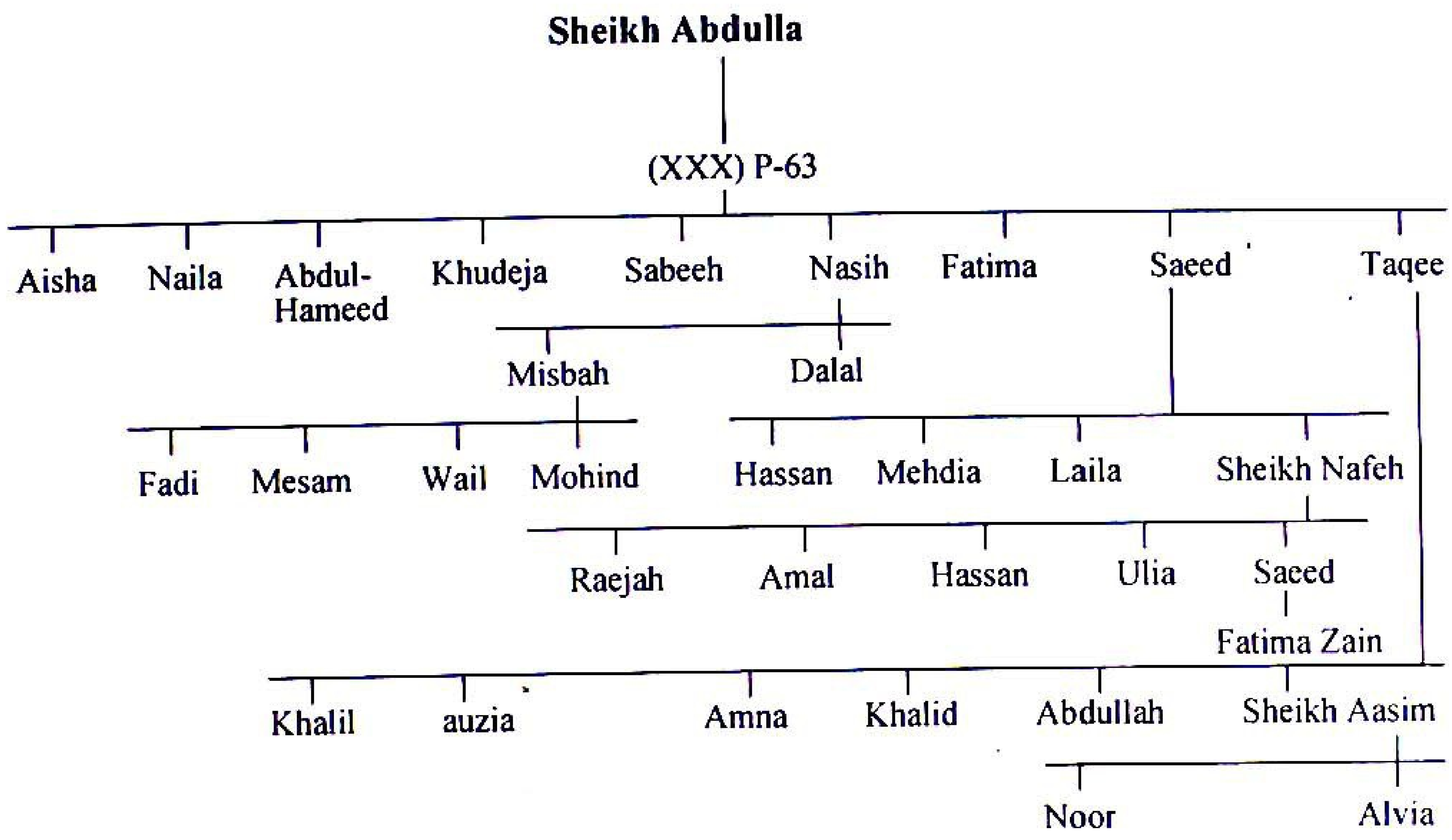

Sheikh Abdulla
(XXX) P-63
Aisha
Naila
Abdul-Hameed
Khudeja
Sabeeh
Nasih
Fatima
Saeed
Taqee
Misbah
Dalal
Fadi
Mesam
Wail
Mohind
Hassan
Mehdia
Laila
Sheikh Nafeh
Raejah
Amal
Hassan
Ulia
Saeed
Fatima Zain
Khalil
auzia
Amna
Khalid
Abdullah
Sheikh Aasim
Noor
Alvia

Marfat.com

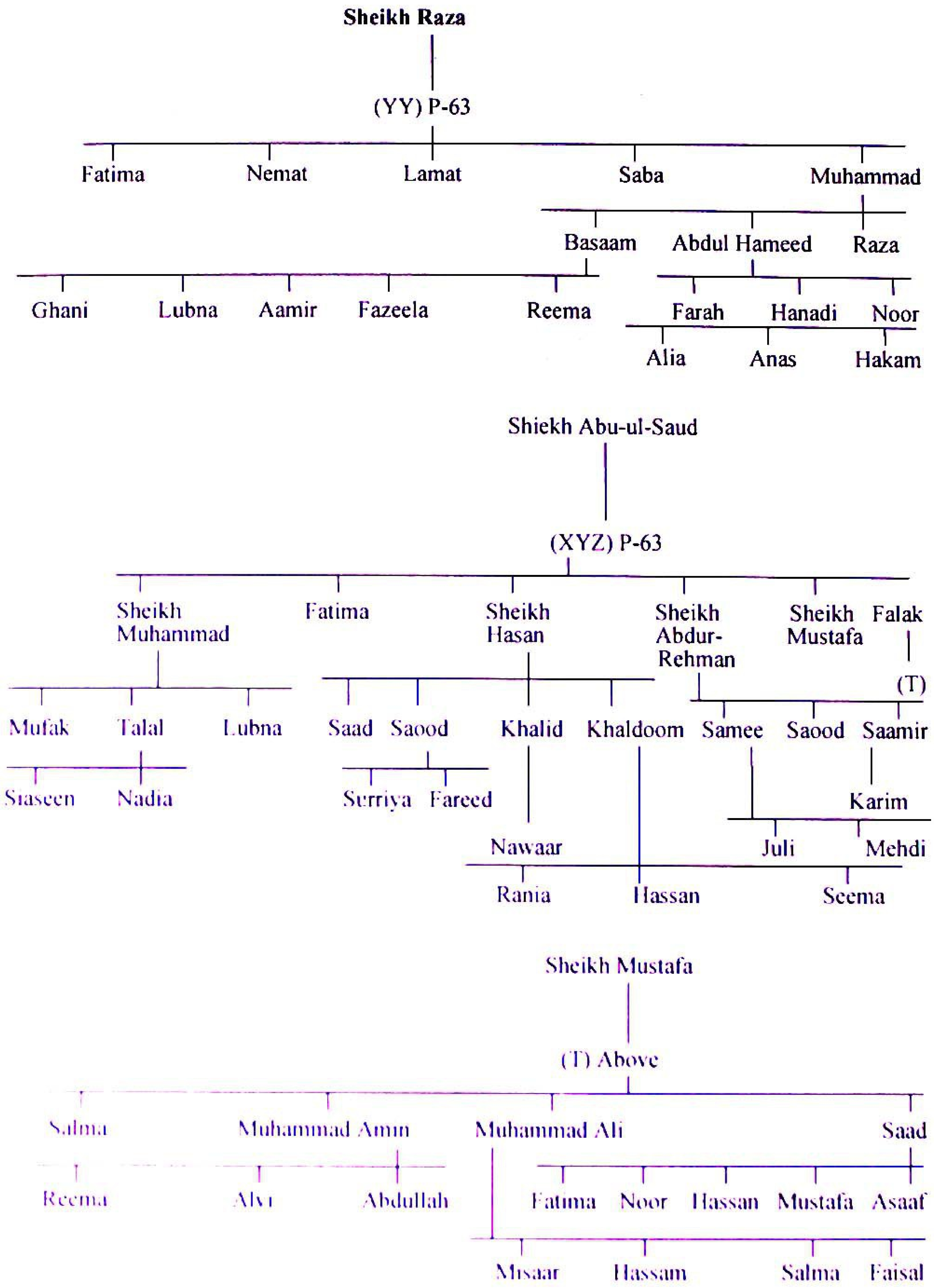
Sheikh Raza
(YY) P-63
Fatima
Nemat
Lamat
Saba
Muhammad
Basaam
Abdul Hameed
Raza
Ghani
Lubna
Aamir
Fazeela
Reema
Farah
Hanadi
Noor
Alia
Anas
Hakam
Shiekh Abu-ul-Saud
(XYZ) P-63
Sheikh Muhammad
Fatima
Sheikh Hasan
Sheikh Abdur-Rehman
Sheikh Mustafa
Falak
(T)
Mufak
Talal
Lubna
Saad
Saood
Khalid
Khaldoom
Samee
Saood
Saamir
Siaseen
Nadia
Surriya
Fareed
Karim
Nawaar
Juli
Mehdi
Rania
Hassan
Seema
Sheikh Mustafa
(T) Above
Salma
Muhammad Amin
Muhammad Ali
Saad
Reema
Alvi
Abdullah
Fatima
Noor
Hassan
Mustafa
Asaaf
Misaar
Hassam
Salma
Faisal

Marfat.com

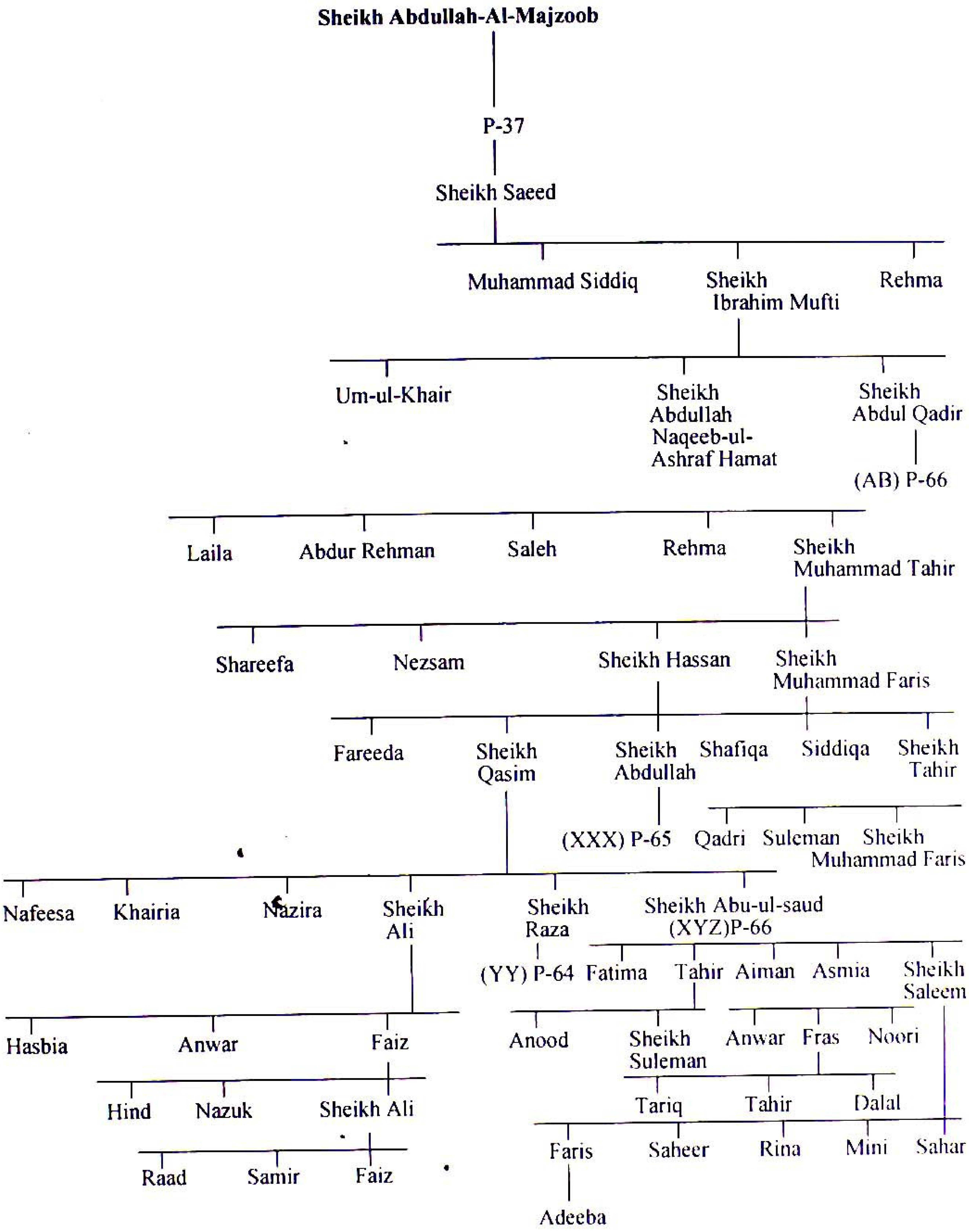

Sheikh Abdullah-Al-Majzoob
P-37
Sheikh Saeed
Muhammad Siddiq
Sheikh Ibrahim Mufti
Rehma
Um-ul-Khair
Sheikh Abdullah Naqeeb-ul-Ashraf Hamat
Sheikh Abdul Qadir
(AB) P-66
Laila
Abdur Rehman
Saleh
Rehma
Sheikh Muhammad Tahir
Shareefa
Nezsam
Sheikh Hassan
Sheikh Muhammad Faris
Fareeda
Sheikh Qasim
Sheikh Abdullah
Shafiqa
Siddiqa
Sheikh Tahir
(XXX) P-65
Qadri
Suleman
Sheikh Muhammad Faris
Nafeesa
Khairia
Nazira
Sheikh Ali
Sheikh Raza
Sheikh Abu-ul-saud (XYZ)P-66
(YY) P-64
Fatima
Tahir
Aiman
Asmia
Sheikh Saleem
Hasbia
Anwar
Faiz
Anood
Sheikh Suleman
Anwar
Fras
Noori
Hind
Nazuk
Sheikh Ali
Tariq
Tahir
Dalal
Raad
Samir
Faiz
Faris
Saheer
Rina
Mini
Sahar
Adeeba

Marfat.com

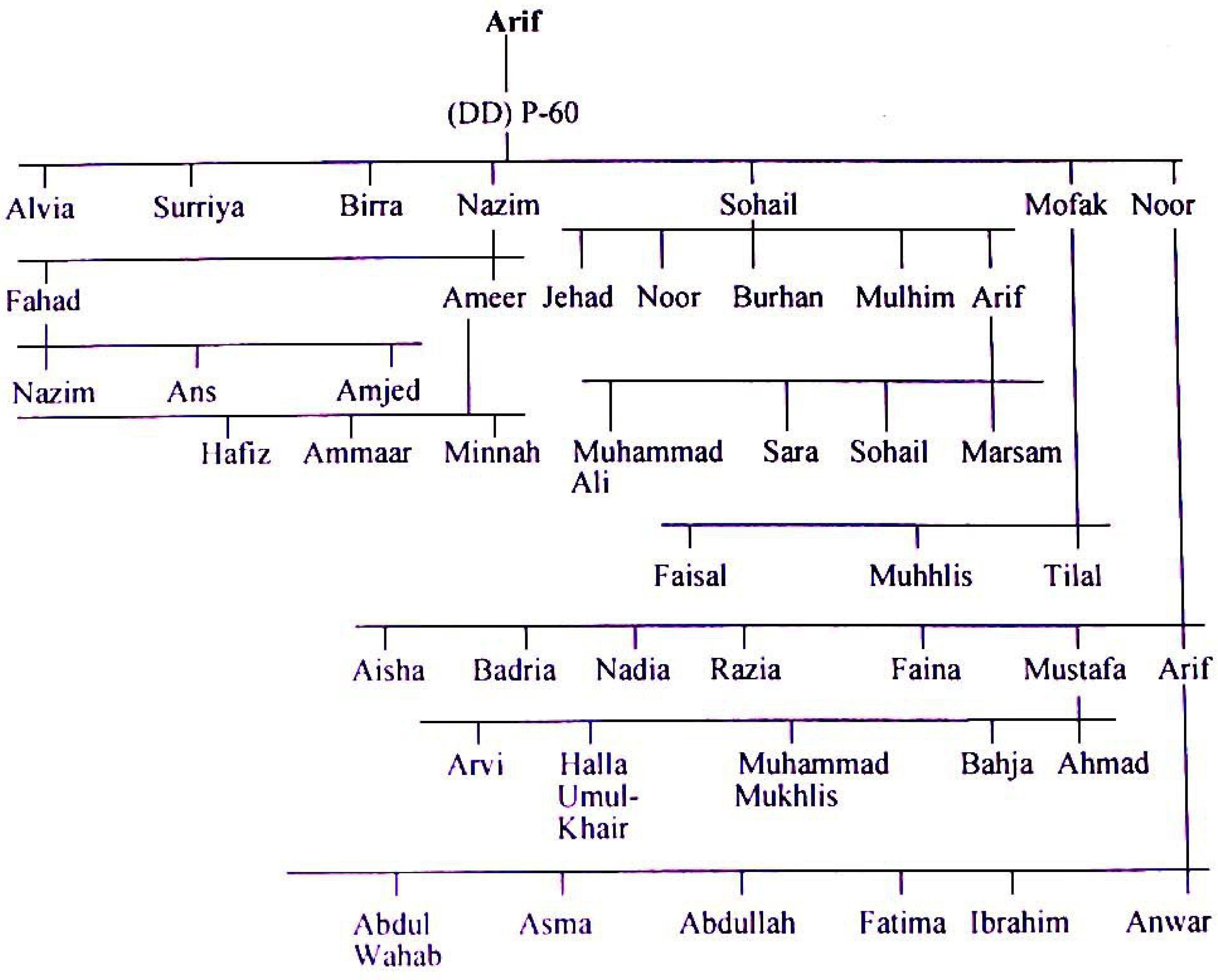
Arif
(DD) P-60
Alvia
Surriya
Birra
Nazim
Sohail
Mofak
Noor
Fahad
Ameer
Jehad
Noor
Burhan
Mulhim
Arif
Nazim
Ans
Amjed
Hafiz
Ammaar
Minnah
Muhammad Ali
Sara
Sohail
Marsam
Faisal
Muhhlis
Tilal
Aisha
Badria
Nadia
Razia
Faina
Mustafa
Arif
Arvi
Halla Umul-Khair
Muhammad Mukhlis
Bahja
Ahmad
Abdul Wahab
Asma
Abdullah
Fatima
Ibrahim
Anwar

Marfat.com

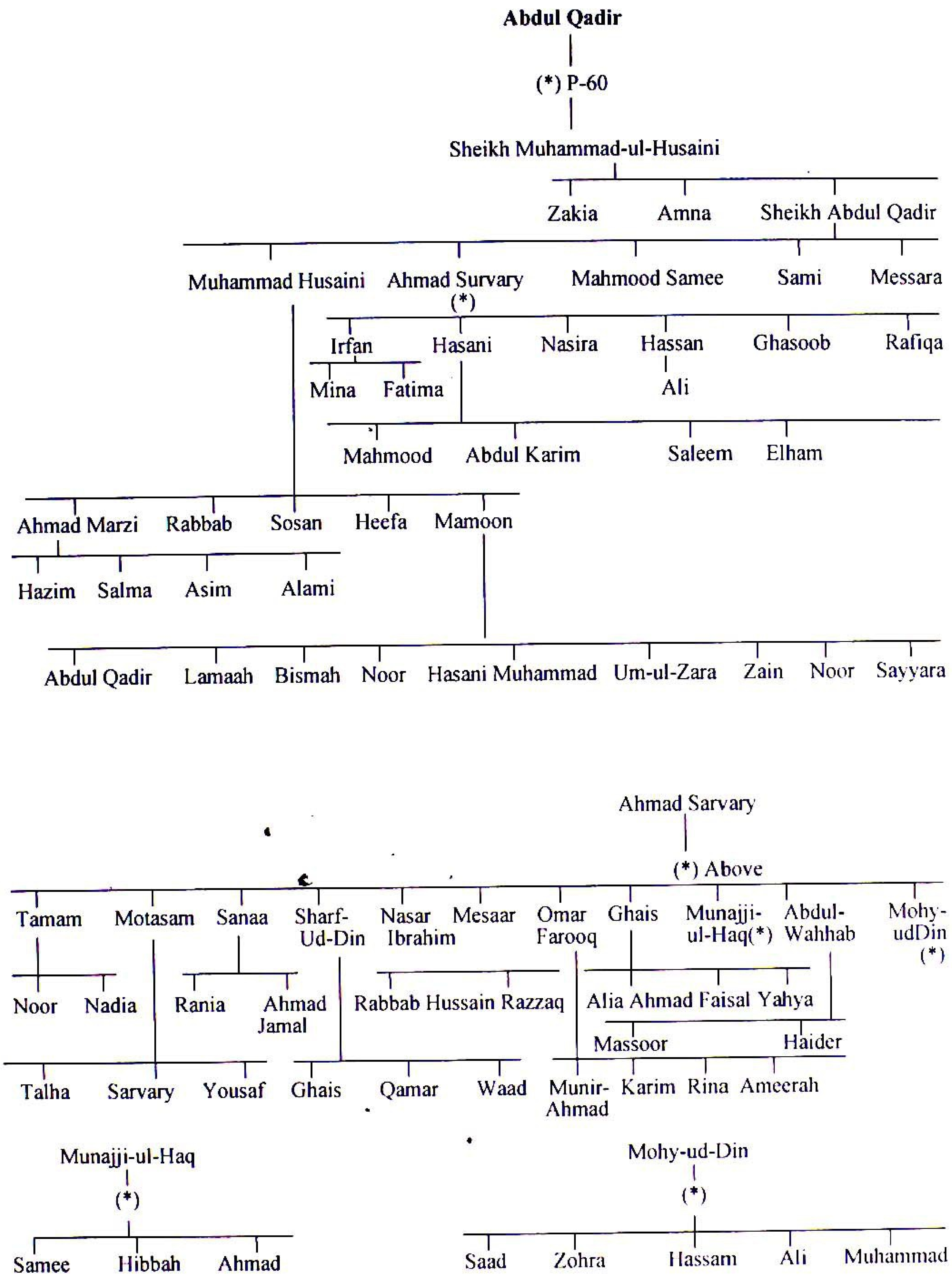
Abdul Qadir
(*) P-60
Sheikh Muhammad-ul-Husaini
Zakia
Amna
Sheikh Abdul Qadir
Muhammad Husaini
Ahmad Survary (*)
Mahmood Samee
Sami
Messara
Irfan
Hasani
Nasira
Hassan
Ghasoob
Rafiqa
Mina
Fatima
Ali
Mahmood
Abdul Karim
Saleem
Elham
Ahmad Marzi
Rabbab
Sosan
Heefa
Mamoon
Hazim
Salma
Asim
Alami
Abdul Qadir
Lamaah
Bismah
Noor
Hasani Muhammad
Um-ul-Zara
Zain
Noor
Sayyara
Ahmad Sarvary
(*) Above
Tamam
Motasam
Sanaa
Sharf-Ud-Din
Nasar Ibrahim
Mesaar
Omar Farooq
Ghais
Munajji-ul-Haq(*)
Abdul-Wahhab
Mohy-udDin (*)
Noor
Nadia
Rania
Ahmad Jamal
Rabbab Hussain Razzaq
Alia Ahmad Faisal Yahya
Massoor
Haider
Talha
Sarvary
Yousaf
Ghais
Qamar
Waad
Munir-Ahmad
Karim
Rina
Ameerah
Munajji-ul-Haq
(*)
Samee
Hibbah
Ahmad
Mohy-ud-Din
(*)
Saad
Zohra
Hassam
Ali
Muhammad

Marfat.com

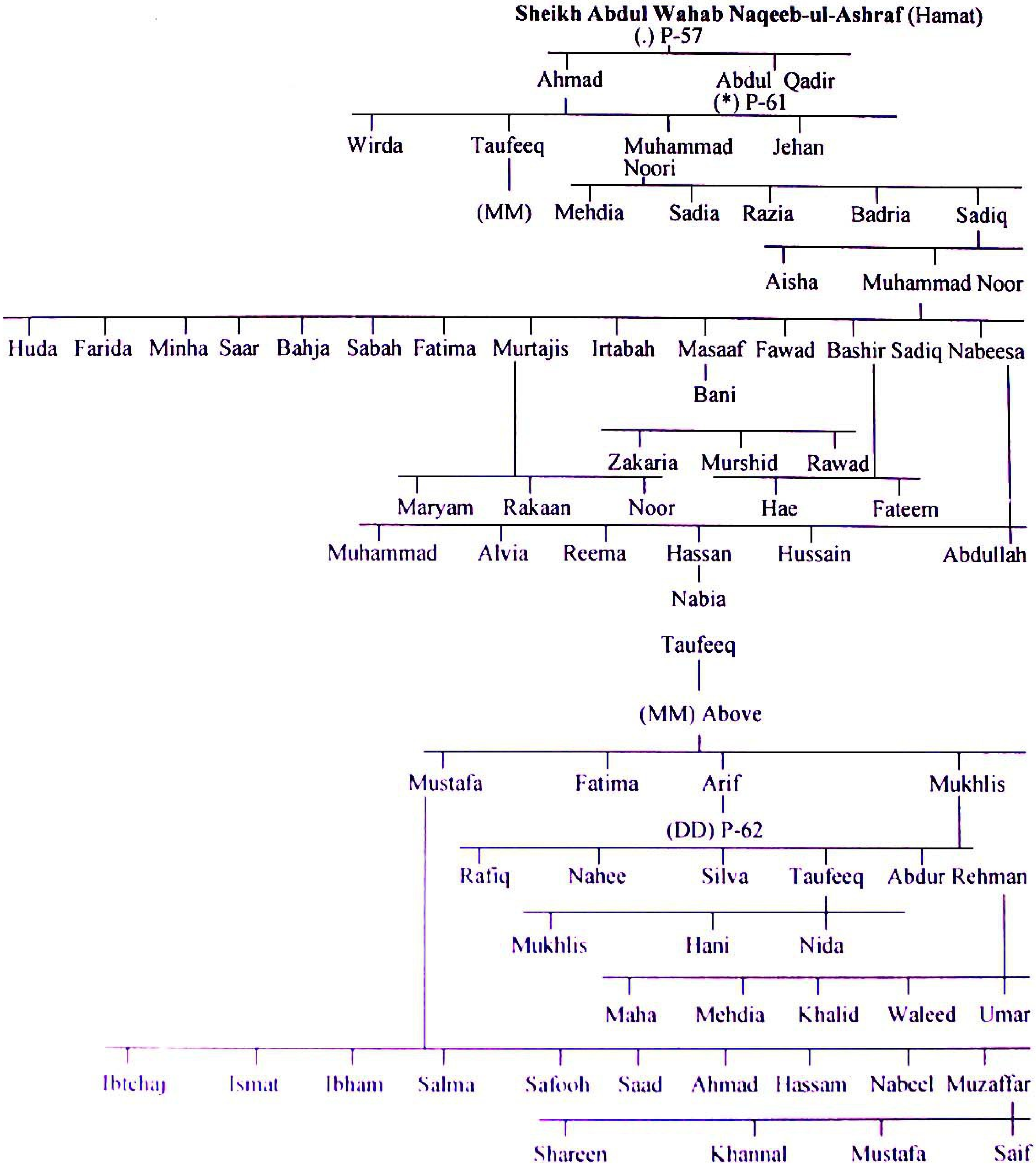
Sheikh Abdul Wahab Naqeeb-ul-Ashraf (Hamat)
(.) P-57
Ahmad
Abdul Qadir
(*) P-61
Wirda
Taufeeq
Muhammad Noori
Jehan
(MM)
Mehdia
Sadia
Razia
Badria
Sadiq
Aisha
Muhammad Noor
Huda
Farida
Minha
Saar
Bahja
Sabah
Fatima
Murtajis
Irtabah
Masaaf
Fawad
Bashir
Sadiq
Nabeesa
Bani
Zakaria
Murshid
Rawad
Maryam
Rakaan
Noor
Hae
Fateem
Muhammad
Alvia
Reema
Hassan
Hussain
Abdullah
Nabia
Taufeeq
(MM) Above
Mustafa
Fatima
Arif
Mukhlis
(DD) P-62
Rafiq
Nahee
Silva
Taufeeq
Abdur Rehman
Mukhlis
Hani
Nida
Maha
Mehdia
Khalid
Waleed
Umar
Ibtehaj
Ismat
Ibham
Salma
Safooh
Saad
Ahmad
Hassam
Nabeel
Muzaffar
Shareen
Khannal
Mustafa
Saif

Marfat.com

Zakee

- (RR) P-58
  - Jaheeda
  - Widda
  - Afaka
  - Shakeb
  - Muhammad
    - Hinna
    - Zakee
      - Seema
      - Loee
      - Moayyad
    - Saadat
    - Hisham
      - Faras
      - Fowad
    - Mizan
      - Muhammad
      - Shakeb
      - Abdur Rehman
    - Hind
    - Ammal
    - Ribab
    - Haisam
    - Aimam
      - Muhammad Rashid
      - Shaham

Shauki

- (RS) P-58
  - Barlama
  - Samid
    - Aya
    - Eela
  - Maazan
    - Azdiha
    - Adeeyah
    - Umar
  - Ammaar
    - Barlama
    - Noor
    - Tooba
  - Ans
    - Rania

Irfan

- (RT) P-58
  - Adeeb
  - Fatima
  - Aiham
  - Shahab

Annan

- (RU) P-58
  - Sahar
  - Zulfa
  - Ulya

Ghassan

- (RY) P-58
  - Yahya
  - Noor
  - Lubna

Marfat.com

Muhammad Smi
P57 (Contd)

Maryam Fauzia Sahar Masoon Mulhim Muzaffar

Smi Pirra

Abdul Qadir (...) P-57

Amna Rafiqa Khalid Ala-ud-Din

Yaser Saad Nemat Nauza Saeed Nisameer Hassan Nadeem

Fatima Abdullah Ruqia

Abu Wafa Hanadi Ali Ghinwa Aadil Khalid Abdul Qadir

Hala Saad Nasma Aamir Mohind Ahmad Masaf

Aisha Rabab Naree Fainah Fraz

Mara Noor Siara Muniz Nawar Izzat Amjad Ghizwan Ulya Ala-ud-Din Jehan Abdul Qadir

Rashid (....) P-57

Farida Zahba Khaula Raeef Zakee Ali-ul-Hakeem

Rashid Zakia Bahia Shauki (RS) P-59 Adeeb (RR) P-59 Ali

Sahar Raeef Irfan (RI) P-59 Annan (RU) P-59 Ghassan (RY) P-59 Ammaar Muneefa Kamal

Habib Loee Nadi Ali Sinan

Ghbda Sumair Mutzar

Qund

Marfat.com

- **Ali**
  - (+) P-56
    - Naseeb
    - Darya
    - Munir
    - Nasooh
    - Abdul-Qadir
    - Musheera
    - Abdul-Mueen
    - Aziza
    - Sabit
      - Beesam
      - Haisam
    - Shafiq
      - Majid
        - Radida
        - Aamira
        - Shabbir
        - Aamir
        - Sanum
        - Shakeek

- Sheikh Akkoo
  - (**) P-56
    - Sheikh Mohy-ud-Din
      - Laila
      - Khudeja
      - Abdul Qadir
      - Muhammad
        - Saeed
          - Manina
          - Naqia
          - Safia
          - Adeeba
          - Fatima
        - Fatima
        - Marba
        - Ahmad
          - Mehmood
            - Ahmad
            - Muhammad
            - Abdullah
            - Laila
            - Fatima
          - Aisha
        - Muhammad
          - (..) P-58
    - Umehani
    - Abdullah
    - Fatima
    - Nafeesa
    - Zulekha
    - Sheikh Abdul Wahab Naqeeb-ul Ashraf Hamat
      - (.) P-60
        - Abdul Qadir
          - (...) P-58
        - Rashid
          - (....) 58

- Muhammad (..) Above
  - Mohy-ud-din
  - Raghda
  - Muhammad Smi

Marfat.com

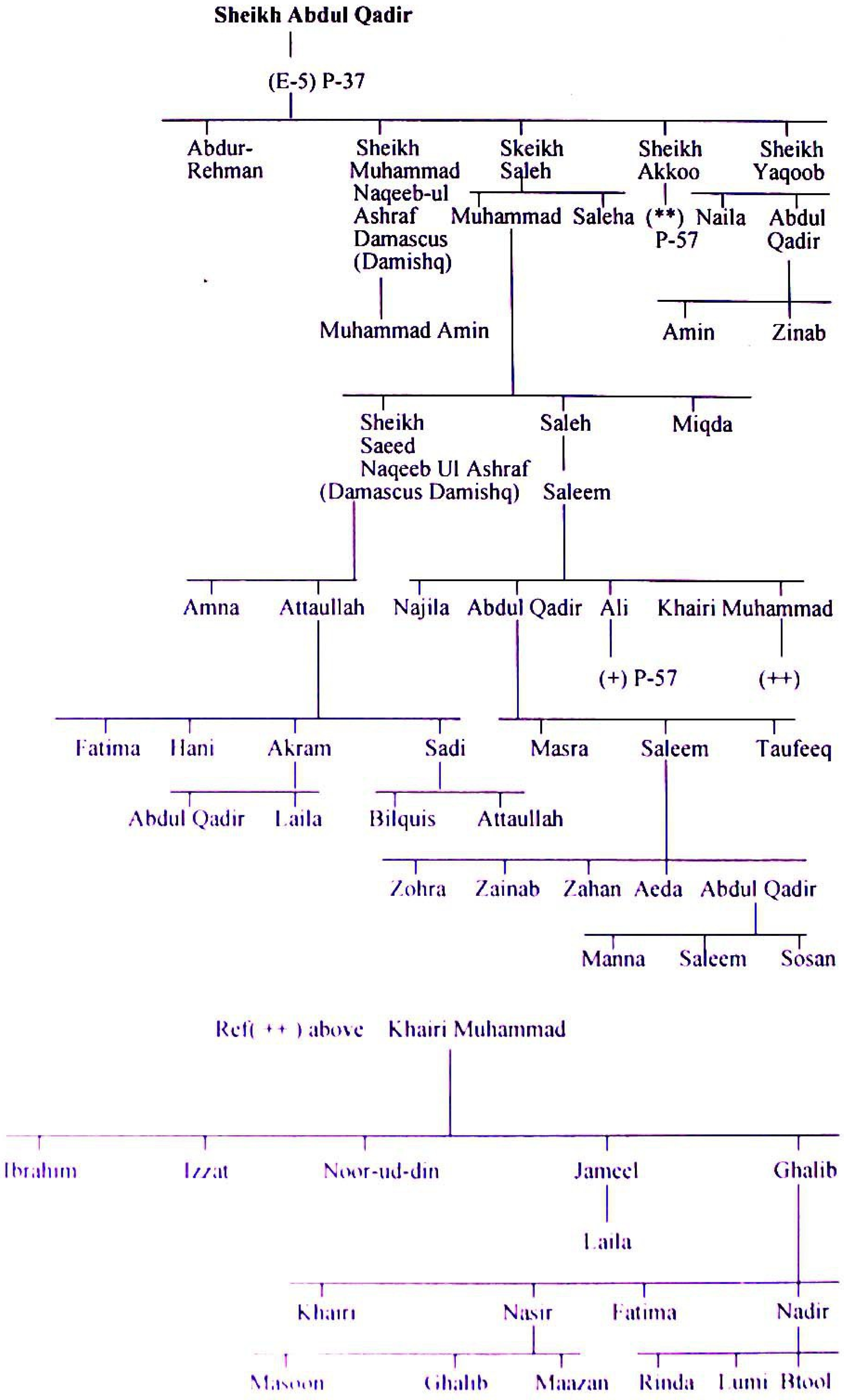
Sheikh Abdul Qadir
(E-5) P-37
Abdur-Rehman
Sheikh Muhammad Naqeeb-ul Ashraf Damascus (Damishq)
Skeikh Saleh
Sheikh Akkoo
Sheikh Yaqoob
Muhammad
Saleha
(**) P-57
Naila
Abdul Qadir
Muhammad Amin
Amin
Zinab
Sheikh Saeed Naqeeb Ul Ashraf (Damascus Damishq)
Saleh
Miqda
Saleem
Amna
Attaullah
Najila
Abdul Qadir
Ali
Khairi Muhammad
(+) P-57
(++)
Fatima
Hani
Akram
Sadi
Masra
Saleem
Taufeeq
Abdul Qadir
Laila
Bilquis
Attaullah
Zohra
Zainab
Zahan
Aeda
Abdul Qadir
Manna
Saleem
Sosan
Ref(++) above
Khairi Muhammad
Ibrahim
Izzat
Noor-ud-din
Jameel
Ghalib
Laila
Khairi
Nasir
Fatima
Nadir
Masoon
Ghalib
Maazan
Rinda
Lumi
Btool

Marfat.com

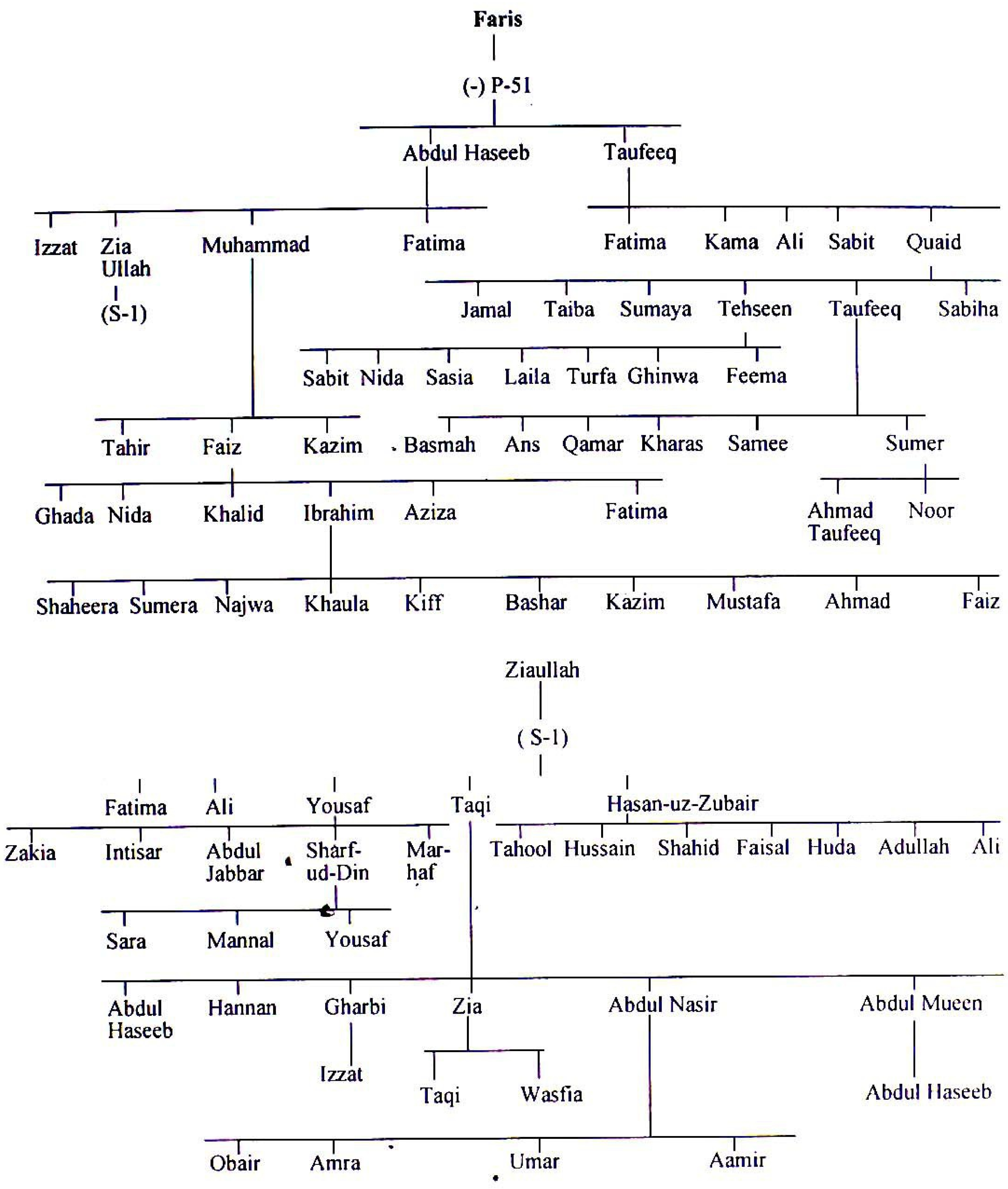
Faris
(-) P-51
Abdul Haseeb
Taufeeq
Izzat
Zia Ullah
(S-1)
Muhammad
Fatima
Fatima
Kama
Ali
Sabit
Quaid
Jamal
Taiba
Sumaya
Tehseen
Taufeeq
Sabiha
Sabit
Nida
Sasia
Laila
Turfa
Ghinwa
Feema
Tahir
Faiz
Kazim
Basmah
Ans
Qamar
Kharas
Samee
Sumer
Ghada
Nida
Khalid
Ibrahim
Aziza
Fatima
Ahmad Taufeeq
Noor
Shaheera
Sumera
Najwa
Khaula
Kiff
Bashar
Kazim
Mustafa
Ahmad
Faiz
Ziaullah
(S-1)
Fatima
Ali
Yousaf
Taqi
Hasan-uz-Zubair
Zakia
Intisar
Abdul Jabbar
Sharf-ud-Din
Mar-haf
Tahool
Hussain
Shahid
Faisal
Huda
Adullah
Ali
Sara
Mannal
Yousaf
Abdul Haseeb
Hannan
Gharbi
Zia
Abdul Nasir
Abdul Mueen
Izzat
Taqi
Wasfia
Abdul Haseeb
Obair
Amra
Umar
Aamir

Marfat.com

- **Noman**
  - (. . .) P-51
    - Abdul Majeed
      - Aisha
      - Sahar
    - Mehmood
      - Khudeja
      - Nasiba
      - Amna
    - Muhammad Eisa
      - Zuhra
      - Taqia
      - Muftazar
      - Sabiha
      - Samee
      - Manzar
      - Abdul Bari
      - Mubeen
      - Nazeer
      - Rija-ud-Din
    - Abdul Majeed (Q-1)
    - Ismail
      - Malik
      - Eaman
      - Mokkarram
      - Sabiha
      - Abdullah
      - Aiman
        - Ismail
    - Mehdi (Q-2)

- Abdul Majeed (Q-1)
  - Lamia
  - Rajana
  - Aisha
  - Abdul Hadi
  - Surriya
  - Huzefa
  - Abdul Moiz
    - Eeman
  - Noman
    - Abdul Majeed
    - Muhammad Yasar
    - Muhammad Amin
    - Muhammad Bashir
  - Noor
  - Abdur Rehman
    - Faisal
    - Talal
    - Ulia

- (Q-2) Mehdi
  - Huda
  - Maaz
    - Amaar
  - Fatima
  - Musab
  - Azhar
  - Aisha
  - Khudeja
  - Umar
    - Mehdi
    - Noor

Marfat.com

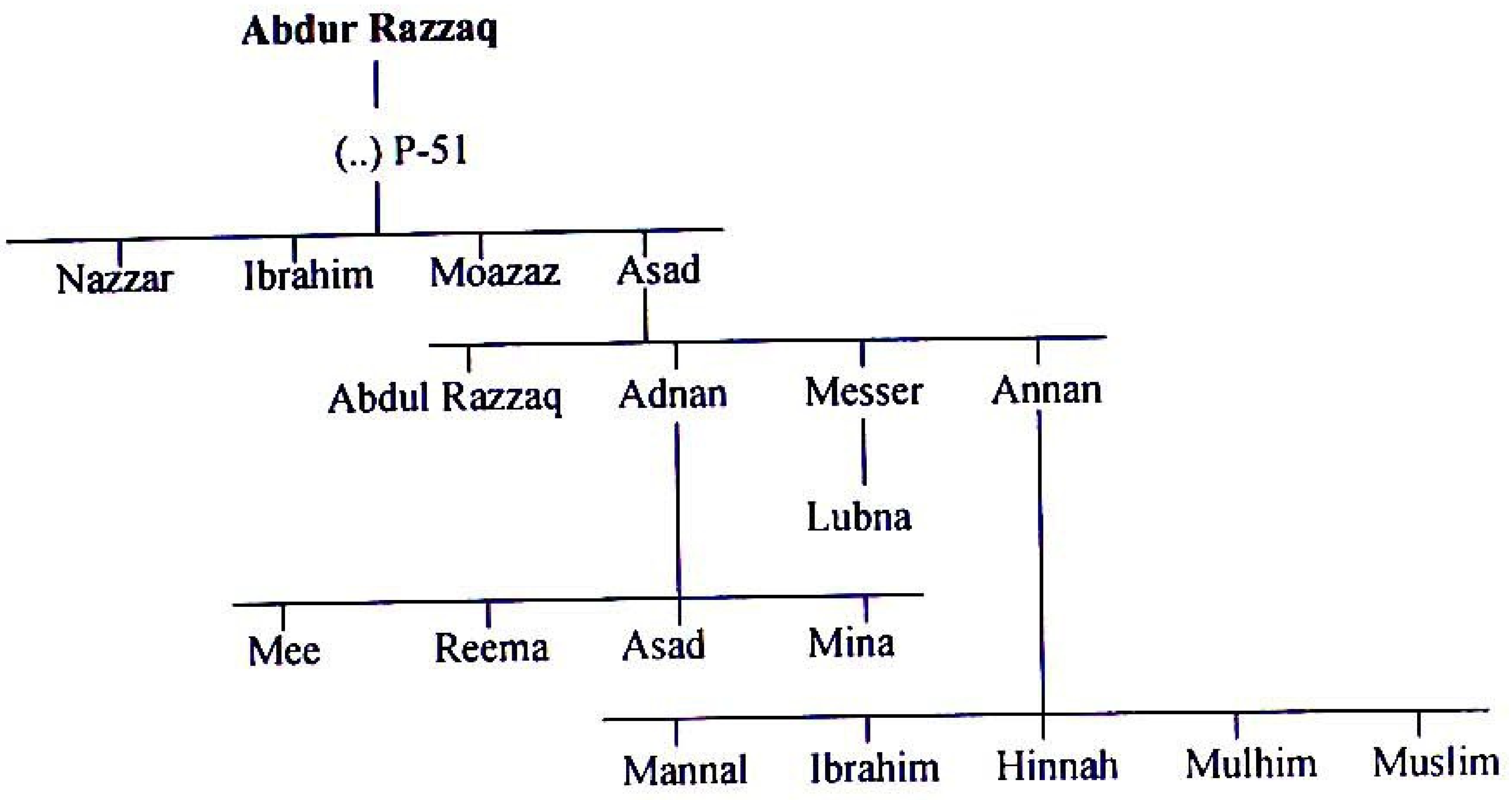
Abdur Razzaq
(..) P-51
Nazzar
Ibrahim
Moazaz
Asad
Abdul Razzaq
Adnan
Messer
Annan
Lubna
Mee
Reema
Asad
Mina
Mannal
Ibrahim
Hinnah
Mulhim
Muslim

Marfat.com

Raza

- (.) P-51
  - Fatima
  - Hamida
  - Ahmad
    - Saar
    - Kharas
    - Obair
  - Yahya
    - Muhammad Nasir
    - Mahmood
    - Sumra
  - Abdul-Ghani
    - Somair
    - Lamia
  - Abdul Latif
    - Rabia
    - Imama
    - Khudeja
    - Firdous
    - Tamam
    - Ibtisam
    - Abdul Latif
    - Wafa
  - Saeed
    - Raza
      - Noor
    - Ammar
    - Muntasar
      - Laima

Marfat.com

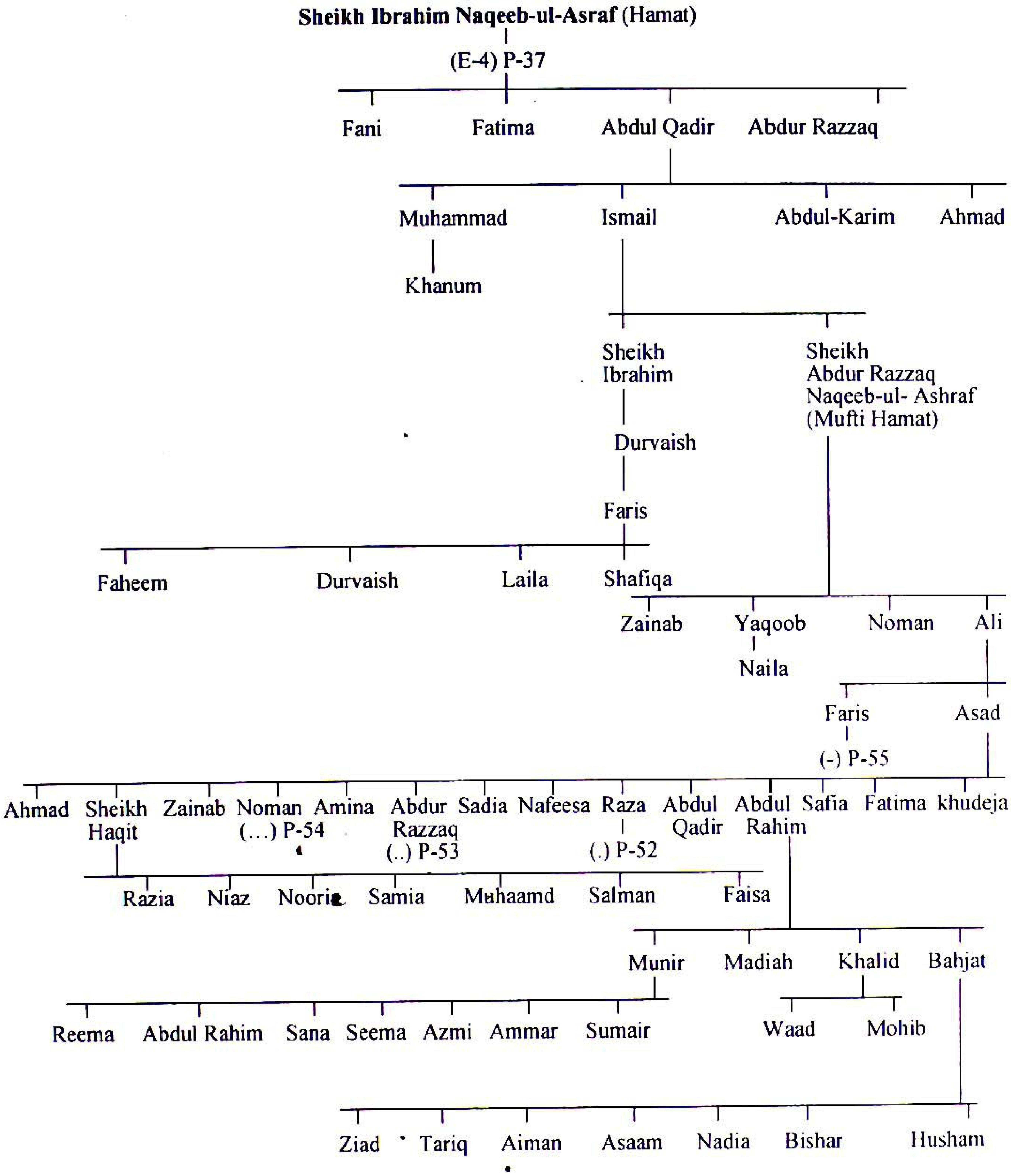
Sheikh Ibrahim Naqeeb-ul-Asraf (Hamat)
(E-4) P-37
Fani
Fatima
Abdul Qadir
Abdur Razzaq
Muhammad
Ismail
Abdul-Karim
Ahmad
Khanum
Sheikh Ibrahim
Sheikh Abdur Razzaq Naqeeb-ul- Ashraf (Mufti Hamat)
Durvaish
Faris
Faheem
Durvaish
Laila
Shafiqa
Zainab
Yaqoob
Noman
Ali
Naila
Faris
Asad
(-) P-55
Ahmad
Sheikh Haqit
Zainab
Noman
(…) P-54
Amina
Abdur Razzaq
(..) P-53
Sadia
Nafeesa
Raza
(.) P-52
Abdul Qadir
Abdul Rahim
Safia
Fatima
khudeja
Razia
Niaz
Noorie
Samia
Muhaamd
Salman
Faisa
Munir
Madiah
Khalid
Bahjat
Reema
Abdul Rahim
Sana
Seema
Azmi
Ammar
Sumair
Waad
Mohib
Ziad
Tariq
Aiman
Asaam
Nadia
Bishar
Husham

Marfat.com

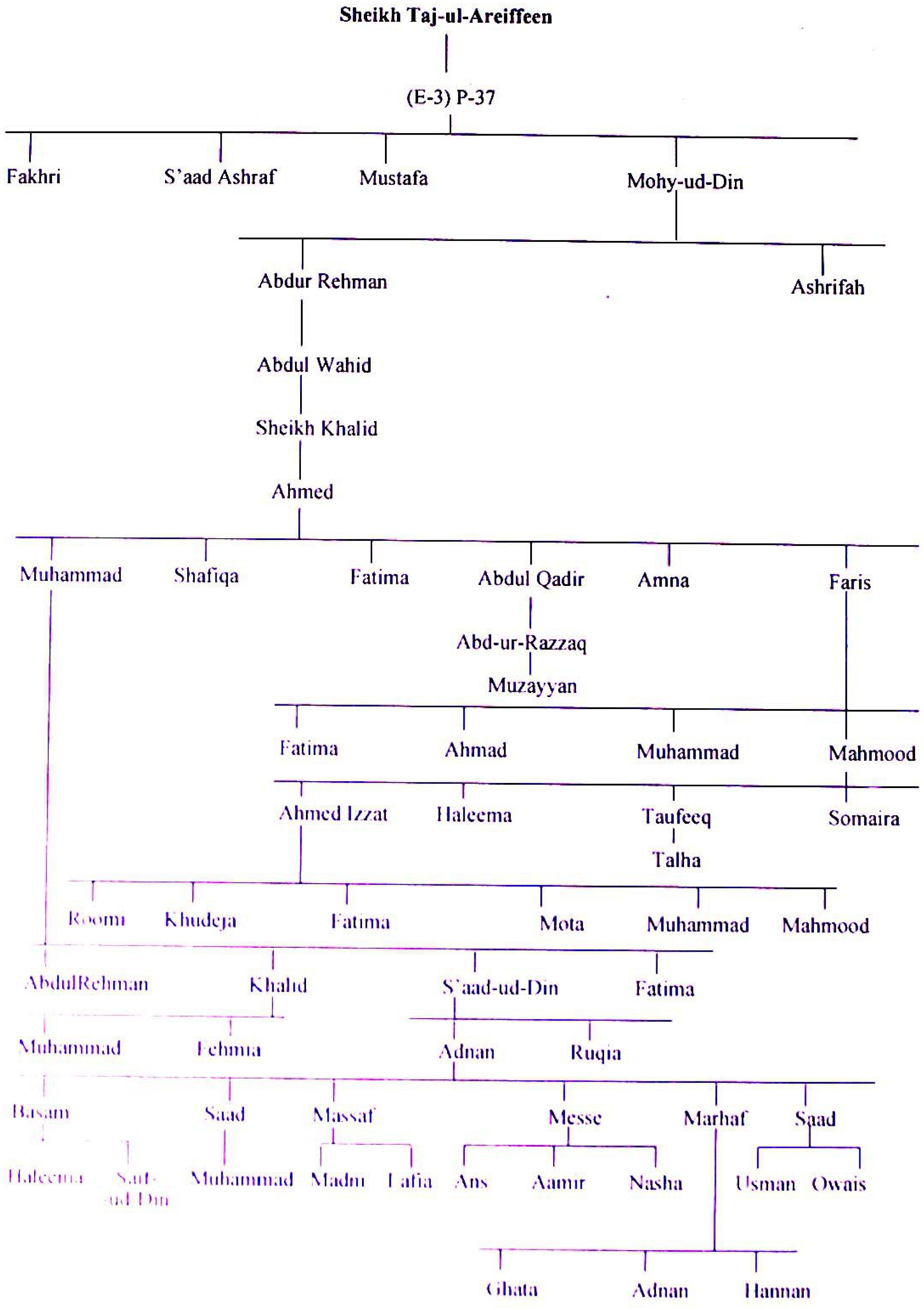

Sheikh Taj-ul-Areiffeen
(E-3) P-37
Fakhri
S'aad Ashraf
Mustafa
Mohy-ud-Din
Abdur Rehman
Ashrifah
Abdul Wahid
Sheikh Khalid
Ahmed
Muhammad
Shafiqa
Fatima
Abdul Qadir
Amna
Faris
Abd-ur-Razzaq
Muzayyan
Fatima
Ahmad
Muhammad
Mahmood
Ahmed Izzat
Haleema
Taufeeq
Somaira
Talha
Roomi
Khudeja
Fatima
Mota
Muhammad
Mahmood
AbdulRehman
Khalid
S'aad-ud-Din
Fatima
Muhammad
Fehmia
Adnan
Ruqia
Basam
Saad
Massaf
Messe
Marhaf
Saad
Haleema
Saif-ud-Din
Muhammad
Madni
Lafia
Ans
Aamir
Nasha
Usman
Owais
Ghata
Adnan
Hannan

Marfat.com

Sheikh Hussain

(E) P-37

- Sheikh Sharf-ud-Din
- Sheikh Abu-ul-Nassar
- Sheikh Saleh
- Sheikh Yousaf

Marfat.com

Sheikh Jalal-ud-Din

(D-1) P-37

Ahmad

Minnah-Bu-Sharaf

Qasim

Khanum

Marfat.com

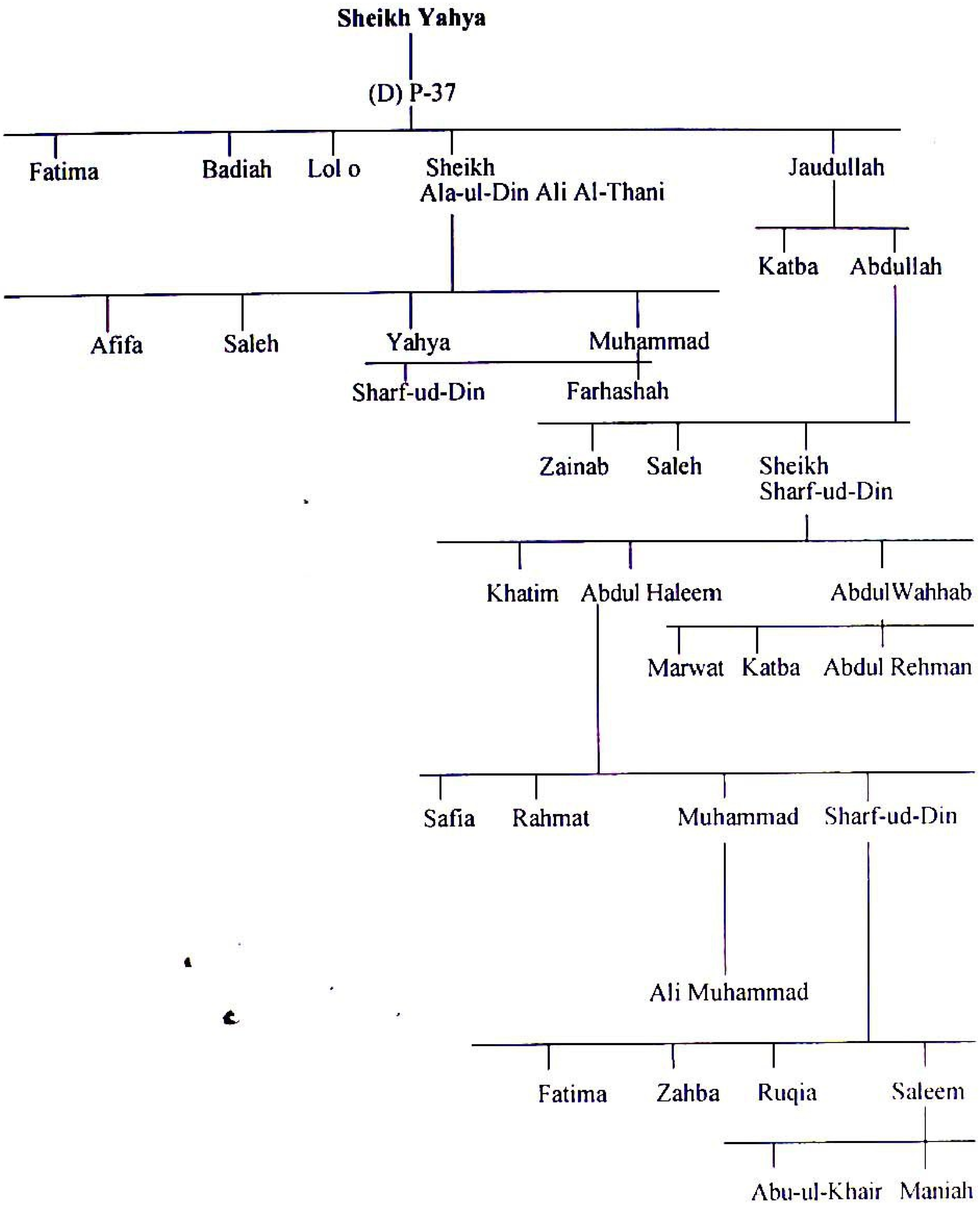
Sheikh Yahya
(D) P-37
Fatima
Badiah
Lol o
Sheikh
Ala-ul-Din Ali Al-Thani
Jaudullah
Katba
Abdullah
Afifa
Saleh
Yahya
Muhammad
Sharf-ud-Din
Farhashah
Zainab
Saleh
Sheikh
Sharf-ud-Din
Khatim
Abdul Haleem
AbdulWahhab
Marwat
Katba
Abdul Rehman
Safia
Rahmat
Muhammad
Sharf-ud-Din
Ali Muhammad
Fatima
Zahba
Ruqia
Saleem
Abu-ul-Khair
Maniah

Marfat.com

Syyed Al-Sheikh Muhammad Hussain

(C) P-37

Sheikh Syyed Ali

Sheikh Nad Ali

Syyed Sheikh Karim

Sheikh Badar-ud-Din Haider

Syyed Afif-ud-Din Hussain Naqeeb-ul-Ashraf Hind (Peshawar)

- **Syyed Sheikh Abdulla (known as Syyed Badshah Jilani Naqeeb-ul- Ashraf (Peshawar Pakistan)**
- Sheikh Syyed Gul Badshah
  - Syyed Ahmad
    - Syyed Muhammad
      - Syyed Qamar Raza
      - Syyed Aamir Raza
      - Syyedah Sa'dia
      - Syyedah Sahema
    - Syyed Tajammul
    - Syyed Munawar
    - Sheikh Syyed Muhammad Anwar Al-Gilani (Naqeeb-ul- Ashraf, Sidhra Shareef) Dera Ismail Khan
      - Syyed Hasnain Mohy-ud-Din
    - Syyed Jawad Hussain
    - Syyedah Baseerat
    - Syyedah Abida
    - Syyedah Rashida
    - Syyeda Sajida

Marfat.com

Sheikh Abdul Qadir

(B-1) P-37

- Shams-ud-Din Muhammad
  - Rukan
  - Laila
  - Zainab
  - Izz-ul-Sharaf
  - Abdul Qadir
    - Muhammad
      - Fatima
      - Amat-Ullah
      - Abdullah
        - Hasan
        - Mustafa
        - Kataba
    - Abu-ul-Wafa
      - Hasan
      - Mustafa

Marfat.com

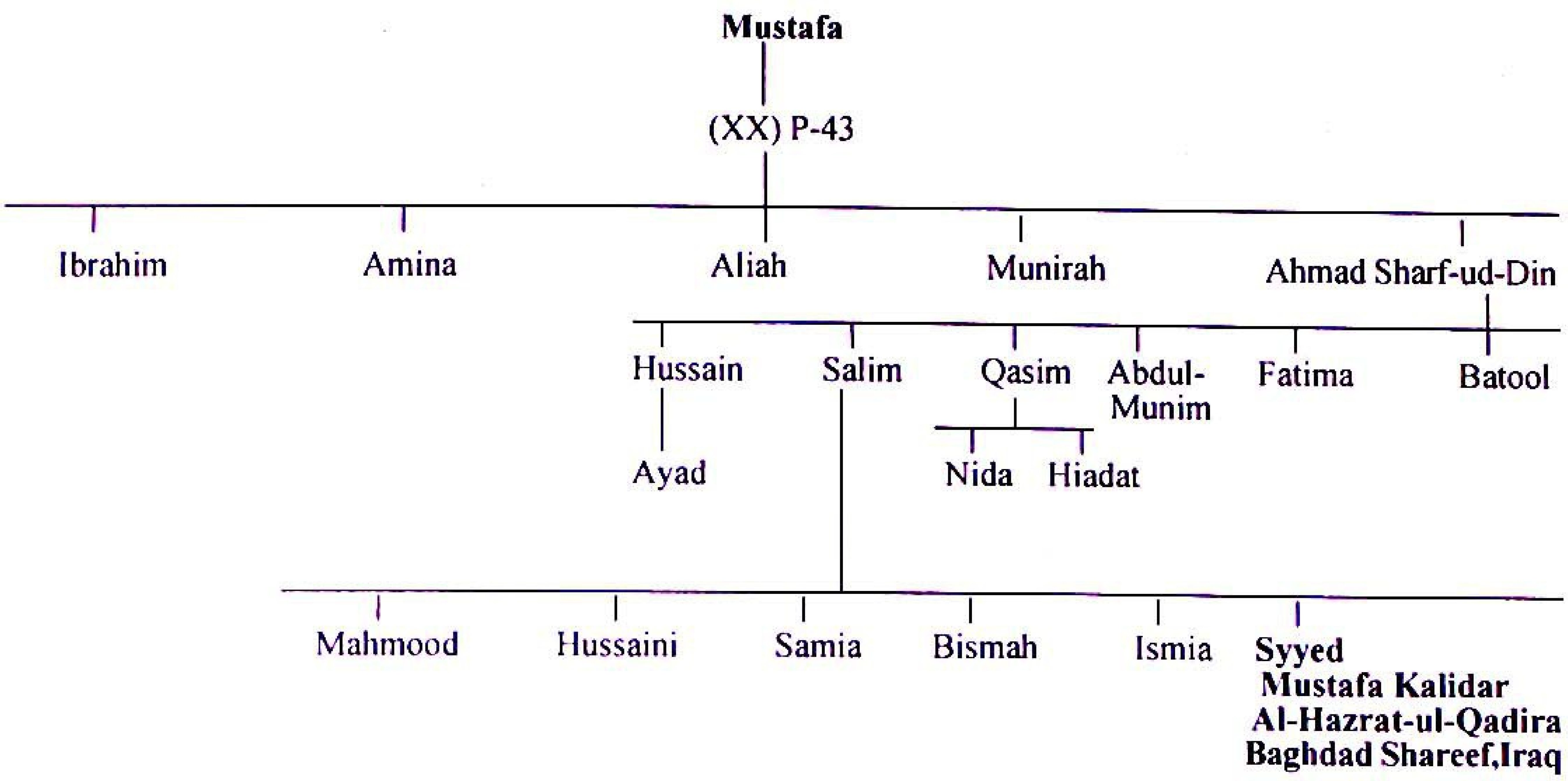
Mustafa
(XX) P-43
Ibrahim
Amina
Aliah
Munirah
Ahmad Sharf-ud-Din
Hussain
Salim
Qasim
Abdul-Munim
Fatima
Batool
Ayad
Nida
Hiadat
Mahmood
Hussaini
Samia
Bismah
Ismia
Syyed Mustafa Kalidar Al-Hazrat-ul-Qadira Baghdad Shareef,Iraq

Marfat.com

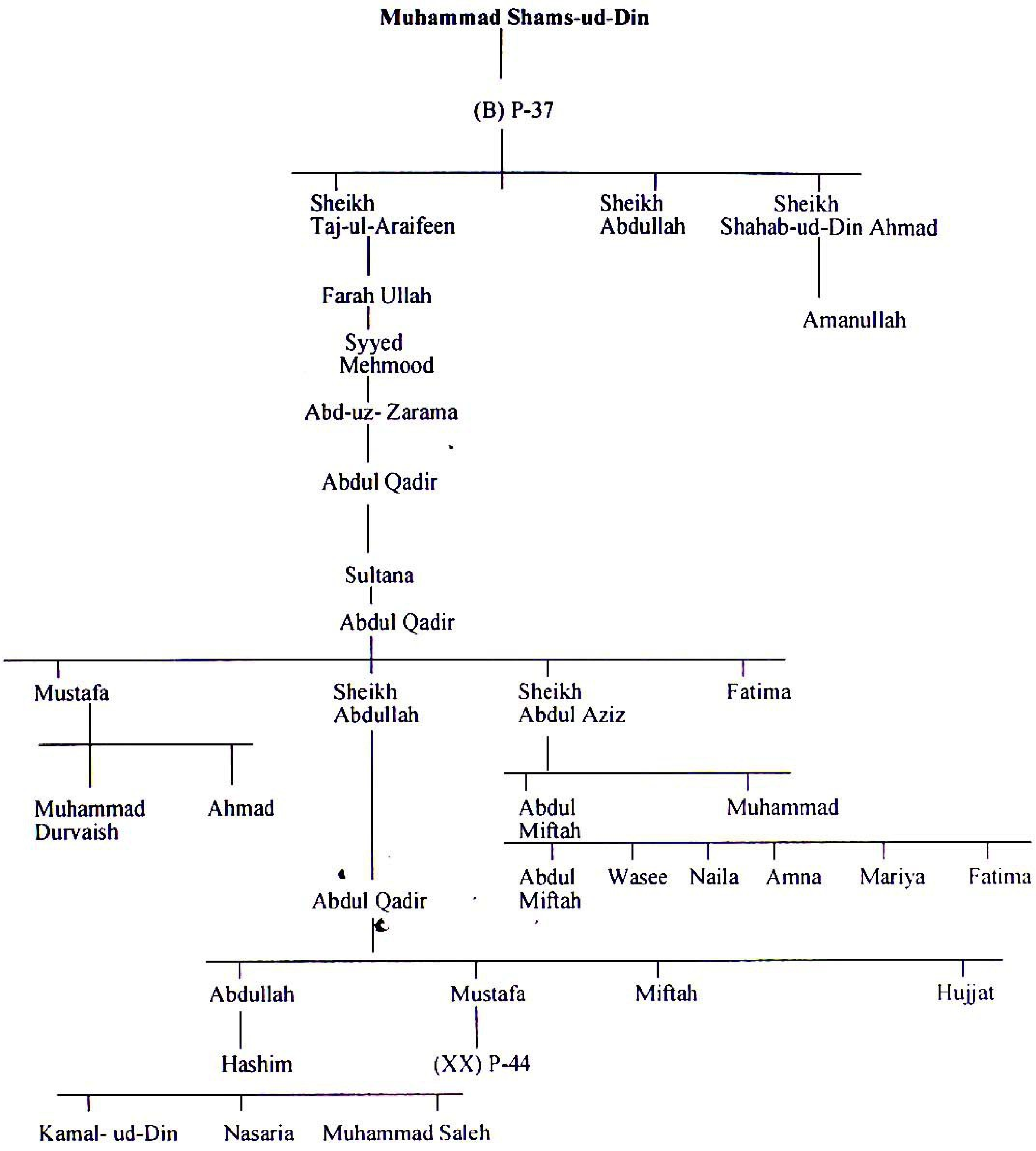
Muhammad Shams-ud-Din
(B) P-37
Sheikh Taj-ul-Araifeen
Sheikh Abdullah
Sheikh Shahab-ud-Din Ahmad
Farah Ullah
Amanullah
Syyed Mehmood
Abd-uz- Zarama
Abdul Qadir
Sultana
Abdul Qadir
Mustafa
Sheikh Abdullah
Sheikh Abdul Aziz
Fatima
Muhammad Durvaish
Ahmad
Abdul Miftah
Muhammad
Abdul Miftah
Wasee
Naila
Amna
Mariya
Fatima
Abdul Qadir
Abdullah
Mustafa
Miftah
Hujjat
Hashim
(XX) P-44
Kamal- ud-Din
Nasaria
Muhammad Saleh

Marfat.com

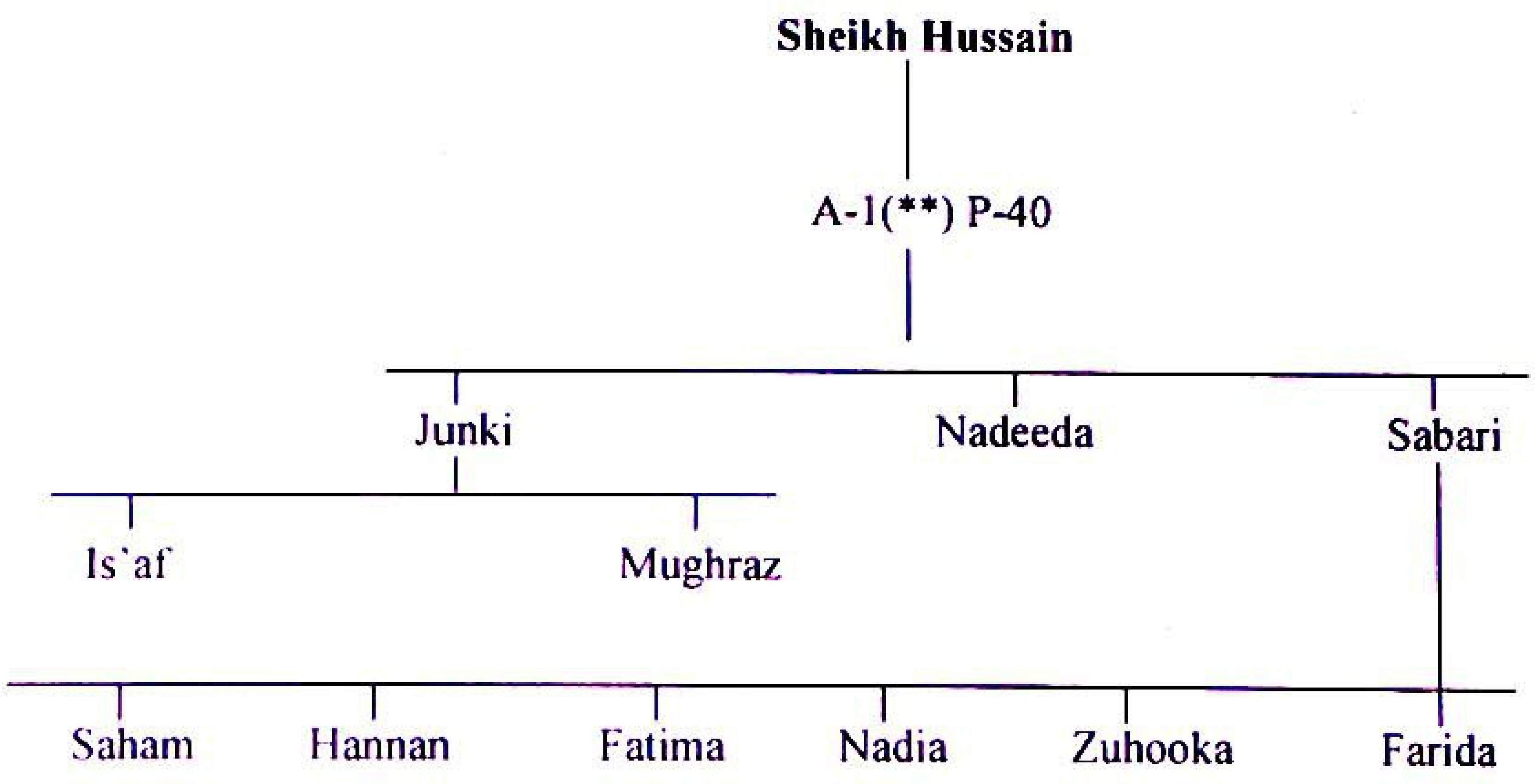
Sheikh Hussain
A-1(**) P-40
Junki
Nadeeda
Sabari
Is'af
Mughraz
Saham
Hannan
Fatima
Nadia
Zuhooka
Farida

Marfat.com

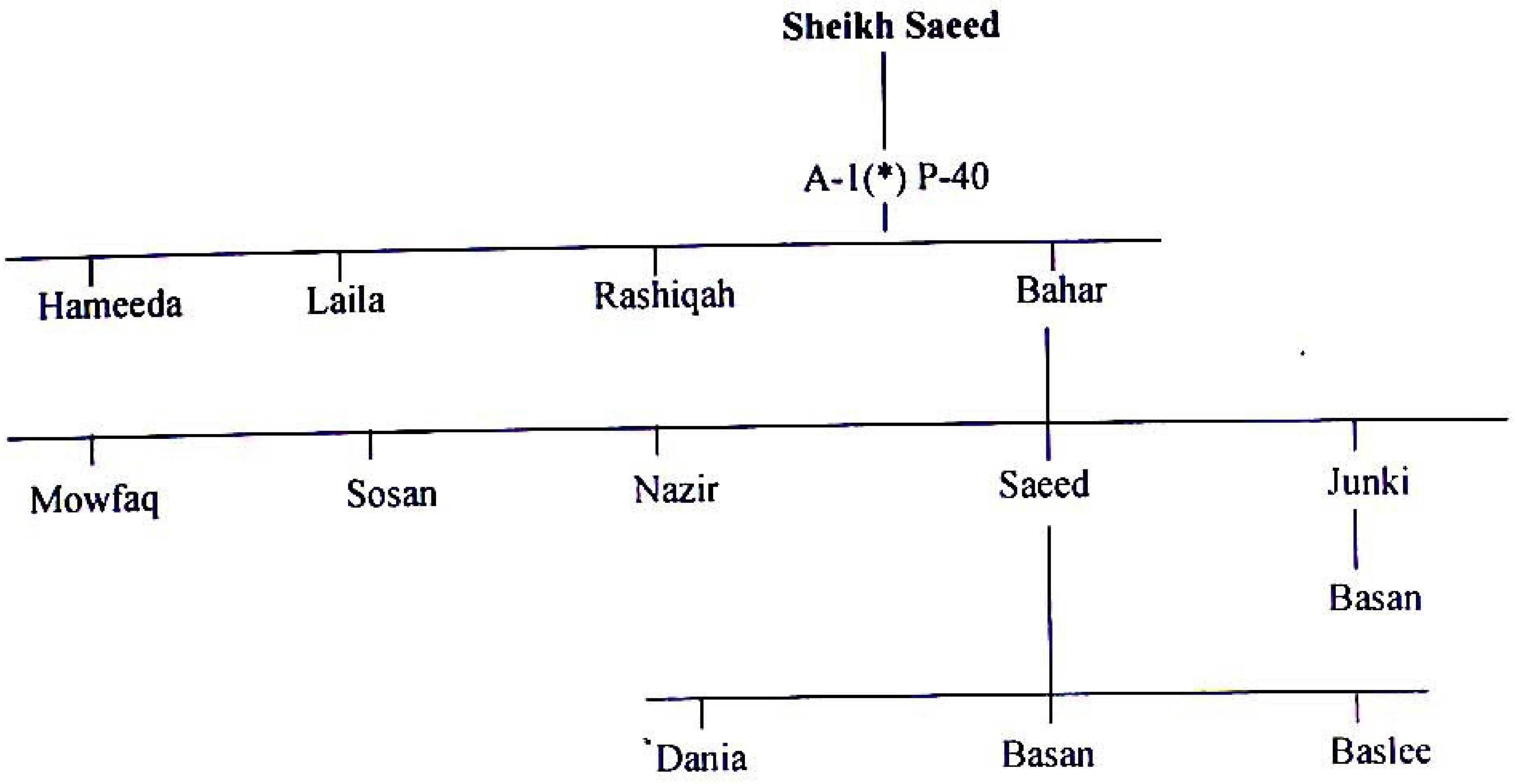
Sheikh Saeed
A-1(*) P-40
Hameeda
Laila
Rashiqah
Bahar
Mowfaq
Sosan
Nazir
Saeed
Junki
Basan
`Dania
Basan
Baslee

Marfat.com

Syyed Muhammad Ibaza

(+) P-39

- Muhammad Jameel
- Umar
- Fatima
- Aisha
- Amna
- Sheikh Abdul Qadir
  - Hamadi
    - Saman
    - Nade
    - Najwa
    - Ahmad
    - Abdul Qadir
- Sheikh Saeed
  - A-1(*) P-41
- Sheikh Hussain
  - A-1(**) P-42

Marfat.com

Sheikh Shams-ud-Din Muhammad

(A-1) P-36

- Sheihk Mohy-ud-din Abdul Qadir
  - Shams-ud-din Muhammad
    - Sheikh Yahya
    - Sheikh Abdul Qadir
      - Sheikh Sharf-ud-Din
        - Al-Ehsan
      - Sheikh Afif-ud-Din
      - Sheikh Durvaish Husnain
        - Syyed Ashraf
        - Syyed Al-Noor
          - Sheikh Hussain
          - Sheikh Ibrahim
            - Sheikh Ahmed
            - Muniah
          - Sheikh Ali
            - Sheikh Hannan Sharaf
            - Sheikh Umar
              - Sheikh Muhammad
                - Sheikh Ibrahim
                  - Maryam
                  - Muhammad Saleh
                    - Umer
                    - Muhammad
                    - Sheikh Hussain
                      - Syyed Muhammad
                      - Syyed Saleh
                      - Syyed Ahmed
                      - Syyed Muhammad Ibaza
                        - (+) P-40
                      - Zulekha
                      - Nafeesa
            - Sheikh Muhammad Ashraf
        - Sheikh Ahmed

Marfat.com

Sheikh Umer Mufti Naqeeb-ul-Ashraf (Hamas Hamat)

(***) P-37

- Sheikh Amin Naqeeb-ul- Ashraf
  - (H) P-71
- Al-Sheikh Hussain
  - (H-1) P-75
- Al-Sheikh Ali Mufti Hamat
  - (H-2) P-84
- Al-Sheikh Muhammad Sa'di-al-Azhari
  - Khowla
  - Maryia
  - Sheikh Mukarram Mufti Hamat
    - (I) P-86
  - Sheikh Najeeb Mufti Hamat
    - (I-1) P-88

Marfat.com

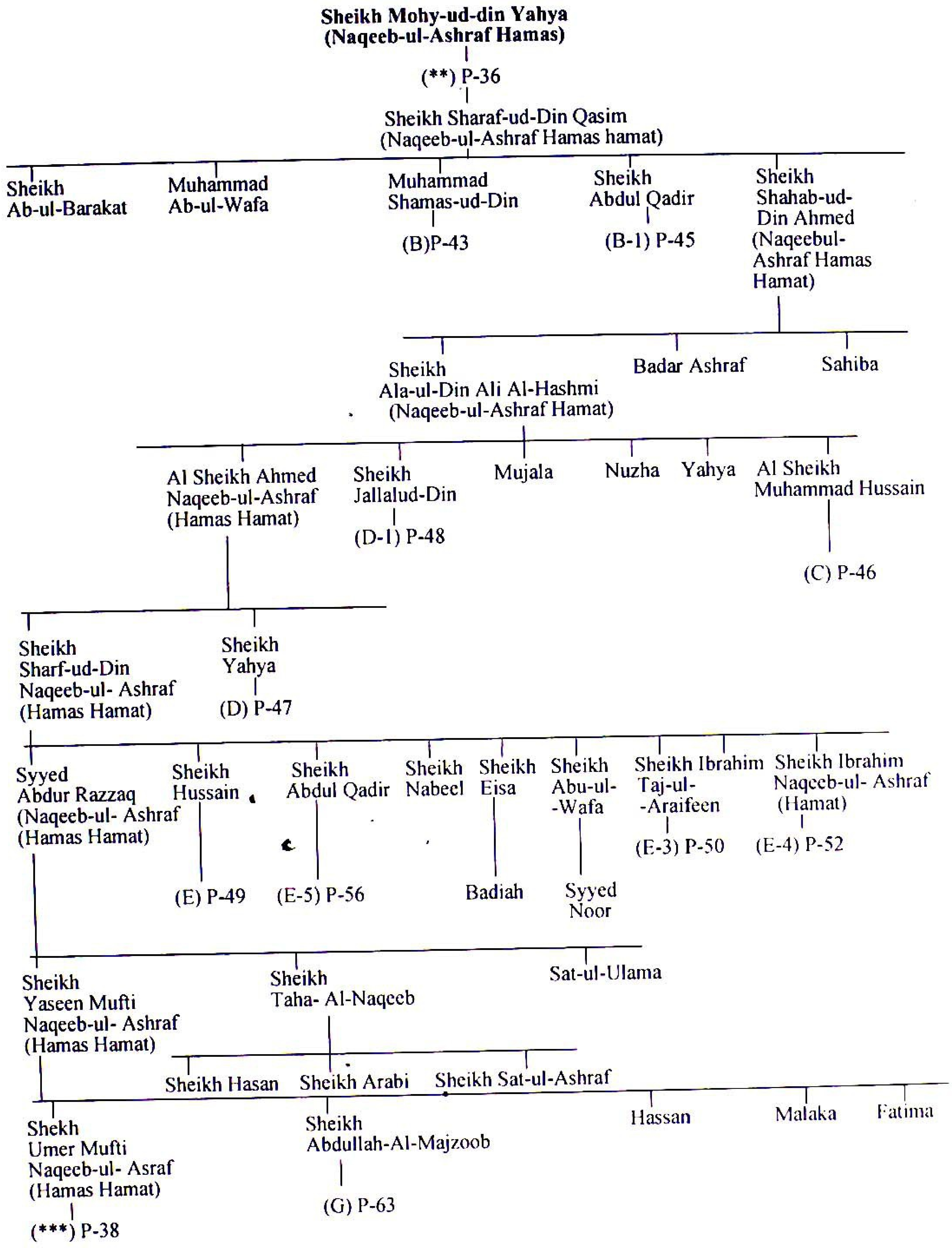
Sheikh Mohy-ud-din Yahya (Naqeeb-ul-Ashraf Hamas)
(**) P-36
Sheikh Sharaf-ud-Din Qasim (Naqeeb-ul-Ashraf Hamas hamat)
Sheikh Ab-ul-Barakat
Muhammad Ab-ul-Wafa
Muhammad Shamas-ud-Din
(B)P-43
Sheikh Abdul Qadir
(B-1) P-45
Sheikh Shahab-ud-Din Ahmed (Naqeebul-Ashraf Hamas Hamat)
Sheikh Ala-ul-Din Ali Al-Hashmi (Naqeeb-ul-Ashraf Hamat)
Badar Ashraf
Sahiba
Al Sheikh Ahmed Naqeeb-ul-Ashraf (Hamas Hamat)
Sheikh Jallalud-Din
(D-1) P-48
Mujala
Nuzha
Yahya
Al Sheikh Muhammad Hussain
(C) P-46
Sheikh Sharf-ud-Din Naqeeb-ul- Ashraf (Hamas Hamat)
Sheikh Yahya
(D) P-47
Syyed Abdur Razzaq (Naqeeb-ul- Ashraf (Hamas Hamat)
Sheikh Hussain
(E) P-49
Sheikh Abdul Qadir
(E-5) P-56
Sheikh Nabeel
Sheikh Eisa
Badiah
Sheikh Abu-ul--Wafa
Syyed Noor
Sheikh Ibrahim Taj-ul--Araifeen
(E-3) P-50
Sheikh Ibrahim Naqeeb-ul- Ashraf (Hamat)
(E-4) P-52
Sheikh Yaseen Mufti Naqeeb-ul- Ashraf (Hamas Hamat)
Sheikh Taha- Al-Naqeeb
Sat-ul-Ulama
Sheikh Hasan
Sheikh Arabi
Sheikh Sat-ul-Ashraf
Shekh Umer Mufti Naqeeb-ul- Asraf (Hamas Hamat)
(***) P-38
Sheikh Abdullah-Al-Majzoob
(G) P-63
Hassan
Malaka
Fatima

Marfat.com

Al-Sheikh-Mohy-ud-Din Abdul Qadir Jillani
(Allah Be Pleased With Him)

- **Sheikh Syyed-Abdur Razzaq**
  - **Al-Sheikh Abu Saleh Nasar Qazi-ul-Quza (Chief Justice)**
    - Al Sheikh Abu Nasar Muhammad
      - Sheikh Zaheer-ud-Din Ahmed
        - Sheikh Saif-ud-Din Yahya
          - Sheikh Shams-ud-Din Muhammad (Naqeeb-ul-Ashraf Hamat)
            - Sheikh Abdul Qadir
            - **Skeikh Ala-ud-Din (Naqeeb-ul-Ashraf) Dafeen-ul-Misr (Burried in Egypt)**
              - Sheikh Noor-ud-Din Hussain (Naqeeb-ul-Ashraf Hamas)
                - Sheikh Mohy-ud-Din Yahya (Nabeeb-ul-Asraf Hamas)
                  - (**) P-37
              - Sheikh Badar-ud-Din Hasan
                - Sheikh Shamas ud-Din-Muhammad
                  - Abdul Razzaq
                - Sheikh Abul Abbas Akhtar
                  - Abu-ul-Naja
                  - Sheikh Abdul Basit
                    - Syyedah Sarah
              - Sheikh Shams-ud-Din Muhammad
                - (A-1) P-39
      - Sheikh Abdul Qadir
        - Shams-ud-Din Muhammad
        - Sheikh Abdus Salam
      - Sheikh Abdullah
    - Al-Sheikh Yahya
    - Syyedah Zainab
  - Sheikh Abdur-
  - Sheikh Isma'il Rahim
  - Sheikh Abu-ul-Mahasan Fazl-u-llah
  - Saaddat
  - Aisha
- Sheikh Syyed-Abdul-Jabbar
- Sheikh Syyed Abdul Aziz
- Sheikh Eisa
- Sheikh Syyed-Abdul-Wahhab
- Sheikh Musa
- Sheikh Yahya
- Sheikh Abdullah
- Sheikh Muhammad
- Sheikh Ibrahim

Marfat.com

HAZARAT MUHAMMAD(Peace be upon him)
(The Last Prophet of Allah)

Al Imam Hazarat Ali Ibn-Abi Talib
(Allah be pleased with him)
Ist Cousin of Hazarat Muhammad (P.B.U.H)

Married to

Hazarat Syyedah Fatima-Tuz-Zahara
(Allah be pleased with her)
Daughter of Hazarat Muhammad (P.B.U.H)

Hazarat Imam Hasan
(Allah be pleased with him)

Al-Imam-Hasan-ul-Muthanna
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Abdullah -al-Mahz
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Musa Al-Joon
(Allah be pleased with him)

Al-Imam-Abdullah Al-Raza
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Musa Thani
(Allah be pleased with him)

Al-Imam -al-Ameer Dawood
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Muhammad-al-Ravi
Ameer Jilani
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Yahya-Al-Zahid
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Abdullah Jaili
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Mussa Jangi Dost
(Allah be pleased with him)
(Father of Sheikh Abdul Qadir Jillani)

Hazrat Imam Hussain
(Allah be pleased with him)

Syedah
Zainab

Al-Imam Ali Zain-ul-Abedeen
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Muhammad Baqir
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Ja'far -al-Sadiq
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Musa -aL-Kazim
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Ali Raza
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Muhammad-al-Jawad
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Kamal-ud-Din Eisa
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Tahir
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Abu-al-Ata Abdullah
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Mahmood
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Abu Jamal-ud-Din Muhammad
(Allah be pleased with him)

Al-Imam Abdullah Soma'i
(Allah be pleased with him)

Syyedah Umm-ul-Khair Fatima
(Allah be pleased with him)
(Mother of Sheikh Abdul Qadir Jillani)

Al-Sheikh-Mohy-ud-Din Abdul Qadir Jillani
(Allah be pleased with him)

Marfat.com

GENEOLOGY

Marfat.com

the plans of the unbelieving. Today, a road leads to Sidra Shareef, though it is not mettled and water is abundantly available for the pilgrims. He has no interest in politics and is devoted to the propagation and victory of the religion of the Holy prophet. One of his sons, Husanin Mohy-ud-Din is getting education in Lahore. Besides, religious schools in D.I.Khan, Sidrah Shareef and Lahore, many others are working under his guidance. May God continue his blessed stay with us for a long time to come.(133)

Marfat.com

passed Tanzeem-ul-Madaris examination with distinction. Finishing from here, he spent some time at al-Azhar University but then devoted himself to the propagation of religion. At the age of 13, he was deputed successor to Syed Badshah. Using all his energies he put himself to the preaching of religion, he took after Syed Bad Shah in both body and soul and was a peace-giving presence. He was an embodiment of majesty and the Sunnah of the Prophet. He has long wavy hair to his shoulders, fair complexion, a beard according to Sunnah and wore the turban given by Syed Badshah and the Ghausia robe on his body. He is a living embodiment of love and the manners of the Holy Prophet, stands up to welcome all young and old proving that he has inherited humility from his forefathers. Every year he goes abroad on a preaching tour, visiting the holy Ghausia Shrines and after the pilgrimage to Iran, Iraq, Egypt and Syria, he visits the house of God and the shrine of the Holy Prophet. A group of disciples follows him. He speaks Arabic, Persian, Saraiki, Pashto and Punjabi in a very impressive and enchanting manner. He recites the Holy Quran in a very beautiful accent. The people of D.I. Khan say that if one wishes to listen to the recitation of the Holy Quran, he should go to Sidra Shareef. Many people offer their morning prayers after him. After the Fajr prayers, he leads the recitation of Zikr-e-Julli, every word coming out from his mouth goes straight to the hearts. For a long time, he has lived in his family residence made of mud but has got built a beautiful hall and furnished rooms for his guests. He usually tours the Punjab in August. He arranges the celebrations of the Holy Eleventh with zeal. A large number of disciples gather in Lahore Baghdadi House while scholars from all over the country visit to offer their tributes to the Ghaus-ul-Azam. With the blessings of God, a large mosque is being built beside Baghdadi house where religious education, which is distinctive characteristic of the Qadria order, will be arranged. He also arranges the Ghaus-ul-Azam Conference usually held in Al-Hamra or Jinnah Hall, Lahore where scholars read their theses on the life and teachings of Sheikh Abd-ul-Qadir Jilani. After which he addresses the congregation.

He has made a pact with God and the Holy Prophet to reform the Muslim ummah and to preach their religion and advise good and stop from evil. From early age, he had to face difficulties, miseries, objections and taunting from rivals, but he faced them with termination and defeated

Marfat.com

Syed Ahmed Shah Jilani.

He was the only son of Syed Gul Bad Shah Jilani, a nephew of Syed Bad Shah Jilani and the father of the present custodian of the Holy Shrine at Sidhra Sharif, Syed Muhammad Anwar Gilani. He was born in 1336 Hijra in Peshawar and was only 6 years old when his father passed away. Therefore he was brought up under the spiritual benevolence of Syed Badshah. He liked to be alone and remained busy in prayers. A strict adherent of the shariya, he spent most of the time in meditation and spiritual exercises and had little socializing, though he was full of humility and love for the people. Syed Badshah, the saint of the time, offered him his successorship but he refused. Therefor it was offered to the present custodian Syed Muhammad Anwar Shah Jilani. On 29th Muharram, 1404 Hijra (05/11/1983) on Saturday, he departed from this world. A few hours before his demise he asked some hafizes of the Quran to start reciting it and then gave some instructions as his will to his children. Then he ordered his disciples to start reciting the holy verses of the Qadria order, himself joined the gathering and thrice calling "Allah" passed away.

He had 5 sons and 4 daughters of whom Syed Muhammad Shah Jilani is settled in Peshawer while Syed Tajamul Hussain Shah, Syed Munawar Hussain Shah, Syed Muhammad Anwar Shah Jilani (the custodian of Sidhra Sharif) and Syed Jawad Hussain Shah Jilani are settled in Sidhra Sharif. His Daughters, Syeda Baseerat, Syeda Abida, Syeda Rashida and Syeda Sajida are alive. He stayed in Sidhra Sharif for 7 years and preached the religion of God and distributed spiritual blessings and gifts to his disciples.(132)

Syed Muhammad Anwar Shah.

Born in 1378 Hijra (1957) in Muhallah Peer Jamal Shah, Koocha-e-Baghdadia, Peshawar. He received his early education from his father and grandfather while his spiritual training was undertaken by Syed Badshah - his grand father. For worldly education, he got admission in a school but his inclination was towards religious education so he was admitted in Dar-ul-Uloom Ghausia Moeenia, outside Yakka Toot Peshawer which was founded by Pir Muhammad Chishti. From here he

Marfat.com

lift irrigation canal will be constructed on the Chashma Right Bank Canal, which flows some 12 kilometers away and waters the South-Western area of Sidra Sharif. This canal will pass on the North-Western side of Sidra Sharif. On the completion of this plan some half a million acres of land will be made arrable. The supply of water is also being made certain through a pipeline from a tube-well at Wanda Jamaal, near Paniala, located at some 20 kilometers from Sadra Sharif.

Only half a century ago, the small hamlet of Sadra Sharif consisted of only twenty houses where people of the Bali tribe were settled. They had two brothers named Khadr and Sadr whereas Sadr was their chieftain. After the name of the chieftain people started calling this habitation 'Sadr' which later changed to Sadra. In 1901, the same was added to the revenue records. It is spread over an area of some 55000 kanals. The Balis were the followers of Pir Afif-ud-Din Hussein Shah. They had offered 1000 kanals of land to him. After his demise, it was transferred in the name of the shrine. Today, the unknown hamlet of the Pizoo Pass of Suleiman Range has been transformed into a great religious centre of the Muslims of the sub-continent. Every year the Urs is celebrated with great pomp and show and disciples gather from all over Pakistan to bless his soul. The praises of the prophet are sung, prayers are offered and speeches are made. Scholars from all over Pakistan participate.(130)

Syed Gul Bad Shah Jilani.

Son of Syed Atif-ud-Din Hussain, he was born on 4th Shaban, 1917 H (1897 A.D.) in Peshawar. From very early childhood he showed his inclination to being reclusive and remained busy in prayers and meditation. He was an embodiment of humility and the service of humanity was his guiding principle. Therefore all young and old respected him. He was very careful in the matters of religion and had a great mastery in solving the problems of Fiqh. He passed away at the age of 27 in 1344 Hijra and was buried in Yakka Toot, Peshawar. He had a son named Syed Ahmed Shah who continued his line.(131)

Marfat.com

Pakistan had become the destiny of the Muslims and, therefore, ordered his disciples to favour the Muslim League. In this way along with the publication of religion, he also participated in the Pakistan Movement though remaining behind the scene.(129)On 20th Safar, 1391 Hijra (15 April,1971) he passed away. He had willed to be burried in Basti Sidrah. Some 30 kilometers from D. I. Khan, but for certain unavoidable reasons he was buried in Yakka Toot, Peshawar. Four and a half years later when his grave was re-opened on 11 Rajab,1396 (10.7.96) and the coffin was taken out, it was found to be very fresh and in its original state. When the coffin was opened and the body was looked at, the beholders were surprised to see that the flowers thrown on the body were still fresh as the body was and water drops were seen trickling through the beard. For a whole day and night, the coffin was placed in the open for the visits of the people of Peshawar, the believers praised God and the non-believers looked on in surprise. But it is an immutable divine law that God protects his beloved people in such a way that life and death cease to matter and they travel from one abode to the other while no one dares to touch their bodies. It is not an old story and its eye witnesses still live to tell that a cloud stood on the coffin.

On 11-7-1976, the coffin was brought in a wagon to Sidrah Sharif (D.I.Khan) which is a barren heath some five miles off the road. People from far and near gathered there and the barren heath was transformed into a populous religious centre. A beautiful sepulchre was constructed by the heir caliph, which is unique in its architectural designs and is visible on one's way to Sidrah Sharif, Off Bannu Road. It welcomes the pilgrims from afar, as if, even after departing from this world, Syed Badshah has not left off welcoming his guests. There is a big mosque adjacent to the shrine in which there is a school, Syyed-ul-Jamayya, where disciples are educated. The shrine is spread over a large area round which there is a high wall, having only one very big gate which resembles the gate of Shahi Qila, Lahore. Inside, on the left, along the wall, there is a long row of rooms, which are used for the stay of the pilgrims during Urs days. There is a pond by the shrine which gathers rain water used for ablution as the subterranean water is very brackish. In the middle of the courtyard there is a cemented pond filled with water brought by tankers from D. I. Khan during Urs days. Thousands of pilgrims lack the facility of water. With the efforts of the heir caliph, the present Government has sanctioned a water supply plan for Sidra Sharif in which a

Marfat.com

sons saying that, "The actual situation was that during the municipal elections, the Khilafat workers of Peshawar had spilt into two groups, one favouring Peer Baksh and led by Agha Syed Lal Badshah and the other consisted of the supporters Sardar Abd-ur-Rab Nishter. The Nishther group thought that Peer Baksh Khan wanted to strengthen his position in the next elections by calling the Quaid-e-Azam to Peshawar. This oppositon was expressed later also. On the arrival of the Quaid-e-Azam, Sardar Abd-ur-Rub Nishter and his supporters welcomed the Quaid-e-Azam in Campbell Pur while the rest were present at the Peshawar Railway Station.(126) The History Of The Frontier says,"The welcome committee selected in relation with Quaid's tour was presided over by Agha Syed Lal Badshah while Peer Baksh Khan, Advocate, was its General Secretary.(127) On October 18,1936 Quaid e-Azam arrived at Peshawar Railway Station. He was wearing an English suit and white solar hat. Headed by Agha Syed Lal Badshah, the leading member of Majlas-e-Khilafat and the respectables of the city were present on the platform to welcome him. Sitting in a car, the Quaid-e-Azam was brought to Mandi Beri Yakka Toot in a large procession which passed through the streets of the city. Syed Iqbal Shah Bokhari s/o Agha Syed Lal Badshah(who is an eye witness)describes that the people of Peshawar were very happy on Quaid's arrival and were raising slogans. Quaid-e-Azam stayed in the building where nowadays Govt. Girls High School, Yakka Toot is functioning. All the facilities were arranged by Majlas-e-Khilafat.(128) This is the place where Syed Badshah met Quaid-e-Azam a great congregation was arranged at Shahi Bagh Peshawar on 19th October,1936. This was the first congregation of the frontier which was addressed by the Quaid-e-Azam. These were the days of congress'zenith. The congregation was presided over by Syed Lal Badshah who actively participated in the establishment and development of the Muslim League and also propagated the seret movement, founded by Hazrat Salman Phulwari,the custodian of Dargha Patna. It is used to hold gatherings in Rabi-ul-Awwal in every city and village and this still continues. Syed Zaffar Ali Shah takes out this procession of Milad-un-Nabi In Rabi-ul-Awal and arranges a great congregation.The purpose of narrating the above events is to establish that Syed Lal Badshah, husband of Syed Badshah's sister, was leading the Majlis-e-Khilafat, aided the Quaid on the instructions of Syed Badshah who favoured Pakistan, but did not participate directly owing to his reclusiveness. He could perceive that

Marfat.com

1335 H. (123) his shrine is outside Yakka Tu,t in Sha'd Ba'gh colony, Peshawar. He had two sons Syed Gul Ba'dshah and Syed Ba'dshah (Syyed Abdullah).Syyed Ba'dshah was a great saint and never married. Syed Gul Ba'dshah continued the progeny as Syed Ba'dshah was the true successor of the Razzaqia family and a trustee of its values, he is next on our list.

Syed Sheikh Abdullah(Known as Syed Badshah)

His real name was Syed Abdullah, but he was known as Syed Ba'dshah. He was born at night on Monday, 27th Zil-Haj,1302 Hijra. (124). His early education was accomplished under his father and later benefited from other great scholars of the age. He was handsome in appearance and had a great wisdom and scholarship. He was a living embodiment of meditations, prayers, spiritual exercises and patience. He used to keep his face covered and spent most of the time at home in prayers. He was always modest and never put his eyes on the members of the opposite sex. During the struggle of Pakistan, he showed his full support to its movement and ordered his disciples to favour the Muslim League. He advised his relatives to follow the Quaid-e-Azam. Agha Syed La'l Ba'dshah Bokhari who was his brother-in-law was persuaded by him to favour the Quaid and join the Muslim League. That is why Agha Syed Lal Badshah gave a warm welcome to the Quaid-e-Azam during his tour to Peshawar. He was Quaid's host and Quaid went to his home for prayer. Allah Buksh Yousafi in his book Saya'siyat-e-Serhad Kay Ibtadaee Manazil (The Early Days Of Serhad Politics) says that Quaid's tour to Peshawar was a result of Syed Badshah's efforts. He says that Quaid-e-Azam himself was desirous of touring the Frontier, but the circumsatances were not favourable. Therefore, Mualana Shaukat Ali was informed about the whole situation, by Jamiat-e-Khilafat, yet one of our colleagues who was a lawyer(Peer Bakhsh Khan) invited Quaid-e-Azam.. Muhammad Shafi Sabir writes in his book that when Quaid-e-Azam went to England in 1931 to participate in the round table conference, Peer Bukksh met him and invited him to visit the NWFP.(125) Peer Baksh Khan was associated with the group led by Agha Syed Lal Badshah who was supported by Hazrat Syed Badshah. Muhammad Shafi Sabir , the writer of Tarikh-e-Subah Serhad (The History Of The Frontier), discusses the rea-

Marfat.com

Syed Afif-ud-Din Shah Hamvi Jilani

He was born in 1264 H in Hama't and was called Hamvi.(120)He gained his early education from his father and then from other great scholars. Later, he busied himself in thinking about the reform of mankind. Hama't was a center of scholarship. He worried about those who were far from Islam and knew not their way. Thus he left his native land and headed to the sub-continent. Travelling on camels, he preached all the way to follow the way of God. As a result of his preaching, thousands in Egypt, Syria, Iraq, Iran and Afghanistan entered the world of Islam. After a long travel of migration he settled in Peshawar and busied himself in preaching and reform. He was a great scholar of Hadith and Fiqh and was a unique speaker. Among his books, Miftah-ul-A'riefin is of considerable importance. It is some 15 hundred pages long and has been divided into three parts. The first part is about the unity of God, the other about prophethood and beliefs, while the third one is about mysticism.The language of a book is a combination of Persian and Pushto. This unpublished manuscript is safe at the great Qadria shrine in Dera Ismail Khan. In this book writer has also written his genealogy in his own hand and the hand writing is an evidence of the calligraphic skills of the writer. The language is difficult and shows a dominance of Pushto language on Persian. Its translation has appeared in Urdu. The writer says in the book, "This book turns an ignoramus into a scholar of and if a beggar reads it, he would become rich. If it is read by somebody depressed, he would gain peace of heart and if it is read by a seeker, nothing would remain hidden from him. If he also acts upon it, he would easily attain his object and will become perfect".(121) The book contains extensive discussion of mysticism and says, "This book makes an eunuch virile and turns a man into a lion. (122)

Miftah-ul-A'refin is his magnum opus. The prayers included in his meditations have been written in the book. A few of them are noted below:-

"O God for the great conduct of your beloved prophet include my offspring among those who are obedient to you and for a millenium save their generations from your wrath" He introduced the muslim ummah to the teaching of islam during his stay in Peshawar and propagated the teaching of the Ghaus and propagated the Qadria method. He died in

Marfat.com

Syed Ali Shah Gilani

He was the son of Syed Muhammad Hussain Shah and was a very pious and God-fearing man. He was a great scholar of the Quran and Sunnah and had absolute mastery in Fiqah. He solved the most difficult problems instantly. After his death, he was buried by the bank of Aasi Canal(116). Among his children, Syed Na'd Ali Jilani became famous and it is from him that the genealogy continues.

Syed Naad Ali Jilani

A son of Syed Ali Shah Jilani. He received his early education from his father and later benefitted from several scholars. He was blessed with spiritual elevation and put himself to the publishing and propagation of Islam. He toured extensively to abolish the darkness of ignorance and way-wardness. He preached fraternity, brotherhood and equality. After him, his son Syed Karim Shah succeded him.(117)

Syed Karim Shah

He was a famous scholar of his time and traveled extensively for preaching. He took great interest in teaching and made it his way of life for the reform and instruction of the Muslim ummah. He loved all creatures created by God. He had great reverence for the Ghaus-ul-A'zam. The greatest of the age well-pride in being in his presence he had a large group of disciples and students. He died in Hama't and was buried in the ancient graveyard of the family.(118)

Syed Badar-ud-Din Haider Shah Munawwar Jilani

A son of Syed Karim Shah, he received his early education in Hama't and then benefited from the great scholars of the age. He toured for the preaching of religion and loved to travel. He made great efforts for the propagation of the Qadria order. Meditation and spiritual exercises he strictly adhered to. He died in Hama't and was buried by the bank of Aasi canal.(119)

Marfat.com

much sacrifices(sadqat) of material as well as of spirit. He never gave up the recitation of the Holy Quran. His mottos were common talk. The writer of Qala'id-ul-Jawa'hir says,"I, too, visited him with my father in 910 H at which time he was more than fifty."(109) Among his children were Syed Shahab-ud-Din Ahmad, Syed Shams- ud-Din Muhammad, Syed Abdul Qadir, Syed Sheikh Abu-ul-Barka't and Syed Sheikh Muhammad Abu-ul-Wafa.(110)

Syed Shahab-ud-Din Ahmad

He was a son of Syed Sharf-ud-Din Qasim. The events of his life could not be found in any book. According to Nuzha-tul-Khawatir and Nasb-al-Sheikh Abdul Qadir Jilani he had a son named Syed Sheikh Ali al-Hashim.(111) In Shajra-e-Qadria a son named Badr Ashraf and a daughter named Sahiba are also noted.

Sheikh Ila-ud-Din Ali al-Hashmi

He was son of Syed Shahab-ud-Din Ahmad and among his children are named Syedah Mujallah, Syedah Nuzha, Syed Sheikh Jalal-ud- Din, Syed Sheikh Yahyah and Syed Sheikh Ahmad. (112)According to Miftah-ul-A'refin by Syed Afif-ud-Din Hussain Shah, another son Syed Muhammad Hussain was also born(113). After the recitation of the Holy Quran, he learnt Hadith and Fiqh. From travels to Egypt, Syria, Arabia and Hulb, he gained a lot from the Holy saints. He had a large number of disciples. He had a great respect among great and small. He was the youngest of his parents, but gained the highest status. People gained a lot from his scholarship. Many of his descendants, still live in Hama't.(114)

Syed Muhammad Hussain Shah.

He was a son of Syed Ila-ud-Din Ali al-Ha'shmi and was born and buried in Hama't. He did great service for the propagation of the Qadria order and had a great mastery in religious scholarship. Among his children were Hazrat Syed Ali Shah who continued his family.(115)

Marfat.com

al-Humvi had three sons whose names were Syed Badar-ud-Din Hassan, Syed Shams-ud-Din and Syed Noor-ud-Din Hussain. (103)

Sheikh Ila'-ud-Din Ali

He was the son of Sheikh Shams-ud-Din Muhammad. He had three sons: Syed Shams-ud-Din whose Name has been noted as Shams- ud-Din Abu Abdullah Muhammad Bin Ila'-ud-Din by the writer of Kalaid-ul-Jawa'hir. The name of the second was Syed Badar-ud-Din Hassan and of the third was Syed Noor-ud Din-Hussain. Syed Badar-ud-Din Hassan had two sons, Syed Ahmad Abu-ul-Abbas and Syed Shams-ud-Din Muhammad. Syed Ahmad Abu-ul-Abbas had two sons, Syed Abdul Basit and Syed Abu ul Najah. Both died in Hama't and buried there.(104). Syed Shams-ud-Din Muhammad Bin Syed Badar-ud-Din had a son named Syed Abd-ur-Razzaq who was a great Sheikh of his time. He was born in Hama't and was buried there (105). Sheikh Ila'-ud-Din Ali died on Thursday 24th Jamadi-ul-Aakhir, 793 H. in Cairo (Egypt) and was buried there.(106)

Sheikh Noor-ud-Din Hassain.

He was son of Sheikh Ila'-ud-Din Ali and had a son named Syed Mohi-ud-Din. He had a great place in the field of scholarship. He died in Hama't and was buried there.(107)

Syed Mohi-ud-Din Yahyah

He was the only son of Sheikh Noor-ud-Din Hussain and was among the leaders of the saints of the Qadria order. In Hama't and Syria he enjoyed a great reputation and respect. He was very wise and generous and treated scholars with great love. He lived beyond the age of eighty and has his shrine in Hama't. He had a son named Syed Sharf-ud-Din Qasim.(108)

Syed Sharf-ud-Din Qasim.

Son of Syed Mohy-ud-Din Yahyah,he was a great leader of the saints of the Qadria order and enjoyed great reputation in Hama't and Syria. He accomplished an excellent training of his disciples. He used to offer

Marfat.com

He died on 12, Shawal 656 H and was buried in the courtyard of the school of Sheikh Abdul Qadir Jilani. (97)

He had three sons, Sheikh Abdul Qadir the second, Sheikh Abdullah and Sheikh Zaheer-ud-Din Masood Ahmad.(98) The writer of Tazkara-e-Masha'ikh-e-Qadria Rizvia has noted the name of a fourth son, Syyed Ali.(99) we note only the biography of Sheikh Zaheer-ud-Din Masood Ahmad.

Sheik Zaheer ud Din Abu Masood Ahmad

He was born in Baghdad. He indulged in a scholarly and intellectual conversation. He gave his sermons in the second mosque and taught in the school of his ancestor, Sheikh Abdul Qadir Jilani. Sheikh Izz-ud-Din writes that he was a scholarly speaker and had learnt Hadith from Saqri. He disappeared on 27th Rabi-ul-Awal, 681 H and later his body was found in a well. (100)He had a son named Sheikh Saif-ud-Din Yahyah.

Sheikh Saif-ud-Din Yahya.

He was very handsome and pious. He migrated from Baghdad to Hama't and settled there permanently. He died there in 734 H. His grave is on the bank of Aa'see Canal. Among his children were Syyed Shams-ud-Din Gilani al-Humvi. In Nuzhat-ul-Khawatir al-Fa'tir, the year of his death has been noted to be 734. He wrote very sorrowful verses on the disappearance of his father.(101)

Tr. The morning light at Fajr after the darkness of the night was in fact the light of his brightness.

Tr. We do not know the cause of his disappearance but we have the image of his beauty in our hearts.

Sheikh Shams-ud-Din Muhammad

He was the son of Syed Saif-ud-Din Yahyah. He was a great scholar and a large group from Jerusalem learnt Hadith from him. His dates of birth and death are not available. He had two sons: Sheikh Abdul Qadir and Sheikh Ila'-ud-Din Ali.(102) In Nuzhat-ul-Khawa'tir, Mulla Ali Qa'ri says that Sheikh Abdul Qadir died childless and Ila'-ud-Din Ali Gilani

Marfat.com

recited by him;

Translation

I thank God Almighty who freed me from the post of the Qazi and I also thank Mustunsir and I pray for him more than all those who pray for him (90).

According to Ibn-e-Rajab he was the first to be appointed Qazi-ul-Quzzah in his family(91). He also wrote a book of Fiqah titled "Irshad-ul-Mubtadeen". Many learnt from him. Sarsari wrote a ulogy,"Kaseeda-e-Lamia" to praise his wisdom and knowledge in religious decisions.One verse of which goes like this:

Translation

In this age Sheikh Abu Sa'leh Nasr is the Imam of the age in Fiqh and he is a help in every need.He often recited this verse.

Translation

" I am alone in the grave and under debt because I have been impoverished with the burden of debts. I have sat myself by such a merciful person that it is easy for him to free me.(92)

Abu Musa Yahya and Abu Nasr Muhammad were among his children.(93) According to Zubda-tul-Mawa'leed, one of his sons was also named Ahmad. As the genealogy under consideration goes on with Abu Nasr Muhammad, we shall continue with him.

Sheikh Abu Nasr Muhammad Bin Abu Saleh Nasr

Born in Baghdad, he received his early education from his father (94) and also studied Hadith with Hassan Bin Ali Bin Murtaza al-Alvee. Abu Ishaq Yousaf Bin Abi Ha'mid, Abu-ul-Fazal Muhammad Bin Umar Armavi.(95).

Ibn-e-Rajab notes in his Tabqat that he was a grand scholar and a pious man. He remained busy in education in the school of his ancestor and spent his life in scholarship(96). He was a researcher, teacher and scholar of Hadith of the highest order. For this he was appointed Mufti of Iraq. When his father was Qazi-ul-Quzza, he was given the place of a justice in the capital, but he sat in his court only once and then resigning his post started teaching in the school at Ba'b-ul-Uzj. Later, due to his piousness he refused the post of Qazi- ul-Quzzah. Hafiz Damyatee, etc., learnt Hadith from him. He resembled his ancestor the Ghaus-ul-A'zam.

Marfat.com

religious jurist, a teller of Hadith, a very pious man and a great sermoner. He was the care-taker/ custodian of the school of his ancestor Sheikh Abdul Qa'dir Jilani .(88) He gave his decisions fearlessly and had no concern with the spoilers of religion. He even took the caliph to task on making any mistake and cared nothing for the people of authority in the court. One story of his dealing in this way is very famous which has been noted in Kala'id-ul-Jawahir," One day I was writing something on the administration of Government at the residence of the Minister where the judge Muhammad Bin Munhib Bin Zaeir was also present. Suddenly a very impressive man dressed in fine clothes entered and all greeted him and busied themselves in his service. Thinking that he was a great jurist I followed lead, but when I inquired I was told that he was Ibn-e-Karam the Governor of the Mint and had a great influence in the court. When he passed through the people and sat on the plinth opposite I ordered him to stand up from his place and when he came near I said to him , "My death find you. When you entered I had stood up thinking you a jurist whereas you are not even a Muslim." Then I ordered him to be off and he went away from there in silence. I had been allotted some scholarship from the court which I used to collect at Badram, but that year by chance I went to the Shrine of Ahmad Bin Humble on the appointed day and desired to collect the scholarship of my return. I was told that my scholarship was with Ibn-e-Karam, the Jew and to collect it from there). But. I decided never to go to collect my scholarship from a Ka'fir. Then trusting God I came home reciting some verses and this continued till that cursed man met his end (89).After the death of the caliph Na'sir, Za'hir who was a pious and God-fearing man and about whom Ibn-e-Kaseer says that among the Banu Abbas,he was like Umar Bin Abd-ul-Aziz, again gave the responsibility of Qazi-ul-Qaza to Sheikh Abu Saleh Nasr, but he refused saying " I will not accept this appointment until you include Zawi-ul-Arham in the inheritance." The caliph accepted this condition and ordered to convey their rights to the deserving. He was also appointed the care-taker of Auqaf-A'm and given every kind of authority. He had the authority to make all kinds of amendments in the Madaras-e-Hanfia, Jamia-us-Sultan and Jamia Ibnul Mutlib. He was also the administrator of Darsgah-e-Nizamia. During his term as Qazi, Azan was called at Bab-ul-Adl and prayer was offered. He used to wear a dress made with cotton and gave his decisions after much consideration. He followed his fore-fathers and stood firm on truth. When Mustunsir removed him following verses were

Marfat.com

Qazi-ul- Quzza; Hazrat Sheikh Abul Qasim Abd-ur-Raheem; Hazrat Sheikh Abu Muhammad Ismail; Hazrat Sheikh Abu Al Mahasin Fazl-ul-Lah; and Hazrat Sheikh Jamal-ul-Lah Hayat-ul-Mir. The names of the daughters are: Hazrat Bibi Saadet, Hazrat Umm-e-Muhammad Aisha. Our genealogy continues with Hazrat Abu Saleh Nasr, whose biography is next given.

Sheikh Abu Saleh Nasr Bin Syed Abdur Razzaq

His full name was Abdullah Nasr, alias Abu Saleh and title Ima'd-ud-Din. He was born on 12 Rabi-ul-Aakhir, 564 H, in Baghdad. Maulana Abdul Mujtaba Rizvi has noted the date to be 24Rabi-ut-Thani, 562 H. His father's name was Syed Abdur Razzaq and that of the moher was Taj-un-Nisa Umul Karum, daughter of Fada'yal-ul-Turkeni. She was herself a scholar of the Hadith and a very pious waman. He passed away in Baghdad on Sunday night on 16 Shawal 633 H and was buried in the graveyard near the shrine of Imam Ahmad Bin Humble (85).According to Shajra-e-Qadria Rizvia, he passed away at the age of 70 on 27 Rajab, 632 A.H. (86).

His early education was undertaken by his father, Sheikh Abdudr Razzaq and Hadith and Fiqah was undertaken by the uncle Sheikh Abdul Wahab. He had a great experience and expertise in debates and religious decisions (Fatwah). He was a great scholar and thinker. He had an amiable, gentle, generous and understanding personality. He was one of those who were never cowed down. The writer of Kalaid-ul-=Jawahir writes: " He was appointed as Qazi-ul-Quzza in Madin-tul-Islam and gave his religious decisions according to the Humbalite fiqh. In 622 when he was appointed at this post, he was awarded a robe and conveyance by Caliph Zahir B'Umrillah.. In three mosques of Madina-tul-Islam, sermons were delivered in his name. He was a living embodiment of "advise good and stop from evil". He used to quote Hadith and dictated them in his gatherings. He used to walk to the central Mosque on Fridays and used to give decisions in the caliph's court by the very orders of the caliph. For his integrity and character he remained as he was before appointment to this post and served as Qazi-ul-Quzza during the life of the caliph. When Mustansar Billah became caliph, he remained on this post for only two months and on 23 Zeqa'd, 623 H, he was removed from his post (87).

He swore a spritual allegiance at the hands of his father. Ibn-e-Rajab writes in the Tabkat, " He was Qazi-ul-Quzza, the Sheikh of the age, a

Marfat.com

narrated the same to many." (79)

The writer of Roz-ul-Za'hir describes that many scholars like Dahbi, Ibn-e- Najjar, Abdul Lateef and Taqi-ul-Bulda'ni have cited references on his authority. Imam Muhammad Al Dahbi writes, " When Abu Abdullah Bin Dabeesi cited Hadith on his authority he did so with many praises. Mujadid–ud-Din Bin Ibn-e-Najjar, Dia Maqdasi, Najeeb Abdul Latif, Taqi Buldani, his son Qazi-ul-Quzza, Abu Saleh Nasr, etc., learnt Hadith from him. He gave permission to Sheikh Shams-ud-Din Abdur Rehman Bin Abu Umar, Ibn-e-Shiba'n and a group to narrate Hadith on his authority. (80)

For his greatness as a scholar in the matters of Hadith, he enjoyed a distinctive place among many Muftis and scholars of Iraq. He loved education and was a man of many parts. Many people benefited from him. The writer of Tazkra-tul-Huffa'z writes: *"I received through him the Hadith by Hazrat Abu Hurera that the Holy Prophet said that first of all the reckoning of prayers will be made from a man. If that is satisfactory then other good deeds of his will be accepted; and if it is found lacking, God will ask to see if his nawafil are enough and to compensate for his prayers from that account. This lacking can refer to both the number and quality of devotion of the prayer. God will make up for this lacking in both senses from his nawafil."(81)*

He was a pious, God fearing, humble, patient and contented man. Noble etiquette and chastity were his habits. He was an embodiment of modesty. Hafiz Ibn-e-Rajab writes in his Tabqat that for 30 years he never raiseded his eyes to the sky and this he did out of his humility and God-fearing nature.(82) He also wrote a book which is famous by the name of Jila-ul-Khuwatir. He died on 6 Shawal, 603 Hijra. He was buried near Hazrat Imam Ahmad Bin Humbal near Bab-e-Harb(83).With reference to Ibn-e-Najjar, the writer of Kala'id-ur-Jawahir has noted, *"When the next day his funeral prayer was announced in the streets of Baghdad , many people gathered and his funeral prayer was offered outside the city from where his person was brought by the people on their shoulders to the great mosque of Rasa'fa and there too the prayer was offered. After that, the funeral prayer took place at Turbet-e-Khulfa, then by the Tigres, then in the neighborhood of Ba'b-e-Hareem and later at Khubia funeral prayers were offered. After that, the funeral prayer was offered near the shrine of Hazrat Imam Humble and he was buried there"(84).*
He had five sons and two daughters, namely, Hazrat Abu Saleh Nasr,

Marfat.com

Rajab has noted the numbers of male issues to be 22. (71)The writer of Mua'sir-ul-A'raifin has noted the names of all 4 wives and given a detail of children the number of which is 49. (72) However, of his children, Hazrat Sheikh AbdulWaha'b, Hazrat Sheikh E'sa, Hazrat Sheikh Abu Bakar Abdul Aziz, Hazrat Sheikh Abdul Jabbar, Hazrat Sheikh Abd-ur-Razzaq Halvi, Hazrat Sheikh Ibrahim, Hazrat Sheikh Muhammad, Hazrat Sheikh Abdullah, Hazrat Sheikh Yahya and Hazrat Sheikh Musa became famous. Here, only Hazrat Shaikh Abd-ur-Razzaq and his descendants will be discussed.

Hazrat Sheikh Abd-ur-Razzaq (MAY ALLAH BE PLEASED WITH HIM)

His full name was Abd-ur-Razzaq Bin Sheikh Abu Muhammad Abdul Qadir Bin Abu Saleh, alias Abu Bakr and title was Muhaddis-e-Baghdad. A reputed and respectable Hafiz of Quran and Hadith and a Humbalite by belief, he was born in 528 Hijra, in Baghdad.(73)The same date has been noted in Tibq't-e-Hinabla and Shajra-tul-Kamleen, (74).His education was undertaken by Sheikh Abdul Qadir Jilani himself. He learned Hadith from his father in his early age. Allama Ibn-e-Najjar writes in his history that he had learnt Hadith from his childhood from his father, along with many others and also achieved a lot on his own.(75)
He had a great love for the knowledge of Hadith and, therefore, collected a large number of important and essential books of this discipline. He received much learning from Muhammad Bin Sarma, Abu-ul Fazul Ummavi, Abu ul Qasim Bin Banna, Hafiz Abul Fazl Bin Nasir, Abu Bakar Bin Zaghwani, Abu-ul Karam Bin Shahr Zori and many others of the same rank. (76) Ibn-e-Rajab writes in his Tabka't that he had great aptitude in Ilm-e-Ma'rfat (Spiritual Knowledge), but was more interested in Hadith(77).
Hafiz Muhammad Bin Abdul Wahid Humbli says, *"He was called Halbi with reference to an eastern district of Baghdad. I never saw a wiser, keener and more determined man in Baghdad."* Imam Shaha'b-ud-Din Abu Sha'ma writes in his History, *"He was a pious , God-fearing and accomplished man and was contented with little."* (78) Ibn-e-Kaseer writes that "He was pious and God-fearing and there was none better among the children of Hazrat Abdul Qadir . He never accepted riches and statuses which others accepted. He took little care of the world and attended to the reality of after-life. He learnt Hadith from many and

Marfat.com

recited to praise the great saint and important events of his life are narrated. This continues till the sunset prayer after which the custodian of the shrine along with those present recites aloud the religious formulas. Then Fa'teha is recited on food and sweets and shares are distributed among those present. After the Isha prayers, people leave." (66)

It is a distinctive feature of his *Urs* that it is celebrated every month rather than every year. Besides the sub-continent, the holy 11th is celebrated in all corners of the world and leaders of all orders distribute *Naya'z* for the blessing of his soul(67).Imam Ibn-e-Taimia, Sheikh-ul-Islam, who was considered very strict in religious matters and is accepted as an Imam by the Ehl-e-Hadith, used to participate in the ceremony of the holy 11th and expressed his respect. Alama Sayyad Abbas alUza'vi writes, *"Alama Ibn-e-Taimia used to send gifts and money from Damscus to the shrine of Hazrat` Jilini durning the later dates of Rabi-ul-Awal for education and food and this caravan used to consist of 20 camels". (68)*

In this regard there is a slight difference of opinion among scholars; some say that the 11th was a part of the routine of the Ghaus-ul-Azam. Ima'm Ya'fai says, "T*he Holy 11th is the ceremony of the passing away of the Holy Prophet which Hazrat Ghaus-al-Azam celebrated during his worldly life.*" This ceremony of blessing became so popular that all started celebrating it on the 11th of every month. Firstly, the same ceremony of blessing became famous as the holy 11th of the Ghaus-al-Azam. (69) Mulla Muhammad, the son of Mulla Jevun, the teacher of Aurangzeb Alamgir, writes in his book, *" the Urs of other holy saints is celebrated after a year, but that of Hazrat Ghaus-al-Azam is celebrated every month.".*

Mulla Ali Qa'ri says: *"The holy 11th is neither a Farz nor Sunnah but rather a good deed and a way to achieve nearness to God and is a routine of the holy saints which brings blessing and benefit to the doer."*

Descendants

Sheikh Shahab-ud-Din Soharwardy writes in Awa'rif-ul-Muarif that the Ghaus-ul-Azam married with the consent of Hazrat Muhammad (peace be upon him) and had four wives.(70) Ibn-e-Najjar writes in his History with the authority of Ghaus-ul-Azam's son, Sayyed Abdul Razzaq, "My father had 49 children of which 27 were sons and 22 daughters." Ibn-e-

Marfat.com

THE HOLLY ELEVENTH

He passed away on 11th of Rabi-ut-Thani 561 A.H. His shrine is in Baghdad. In 941 CE. Sultan Suleman got a beautiful dome built on his shrine that is now one of the most frequented and revered shrines of the Muslim world.(59) His date of passing away has gained a special importance among the holy days of the passing away of Saints in the Muslim world. Giarhween Shareef is the name of a day of celebration for blessing the soul of Ghaus-ul-A'zam which is specially arranged and celebrated by the Muslims of the world, great Saints and mystical orders. Such a blessing is permitted in the light of the Quran and the Sunnah. The saying of God is: "*and the people who came after them request 'O, God forgive us and our brothers who believed in you before us'."(60)* It is further elaborated upon in the Hadith. *When the Holy Prophet was asked, 'are our dead blesed when we sacrifice and perform Hajj in their name?', he replied 'Yes, they are pleased just as when one of you is presented with some thing and he is pleased'." (61)*

Hazrat Imam Abu Hanifa, Imam Ahmad, and other saints believe that blessing is conveyed to the dead in this way.(62) Hazrat Shah Abd-ul-Aziz Muhaddis Dehlvi says that praying for and blessing the spirits is right and fair. (63) So much so that Ismail Dehlvi writes in Sirat-e-Mustaqeem that if the purpose is to benefit the dead then it should not be considered limited to feeding the hungry but rather blessing with Surah-e-Fatiha and Surah-e-Akhlas is much better (64).

Since the Muslims have been greatly benefited by Ghaus-al-Azam and the other Holy Saints, it is a matter of pride and a way of salvation to arrange gatherings to bless them. That is why for centuries the Muslims of the world have performed this pleasant duty. Hazrat Sheikh Abdul Haque Mohaddis Dehlvi says, "*We saw our leader and mentor, the great saint Hazrat Sheikh Abd-ul-Wahab Qadri observing and defending the day of the passing away of the Ghas-ul-Azam.*" He further writes: "Sheikh Amaan of Pani Putt, who had a great place among the holy saints, used to celebrate the *Urs* of Ghausal Azam on the 10th of Rabi-ut-Thani."(65) Hazrat Shah Abdul Aziz Muhaddis Dehlvi says that the ceremony of the 11th has been celebrated at the shrine of the Ghaus-al-Azam in Baghdad for many years. "On the 11th of the moon the king and scholars and saints visit the shrine of Ghaus-al-Azam. The completion of the recitation of the Quran takes place by afternoon prayer and then eulogies are

Marfat.com

Books

Ghunia-Tu-Talibin
Fatooh-Ul-Ghaib
AL-Fatah-Ur-Rabbani (A Collection Of Sermons)
Maktoobat-E-Ghausia
Ilha'ma't-E-Ghausia
Diwan-E-Mohi-Ud-Din
Qaseedah-E-Khumriya
Qaseedah-E-Mehboobiya
Qaseedah-E-Qutbia
Qaseedah-E-Roomiya
Qaseedah-E-Ta'libiya
Jila-Ul-Khawatir Fil Batin Wul Zahir
Ywaqit-Ul-Hikm
Durood-E-Kibria
Hamd
Durood-E-Akseer-E-A'zam
Duwa-E-Bud Riqnat-Ul-Eman
Duwa-E-Fath-Ul-Basa'ir
Saboo' Shareef
Chehel Qa'f
Asma-E-Suba' Ma' Tawajjuaha't
Basha'ir-Ul-Khairat
Tohfa-Tul-Muttaqeen Wa Sabeel-Ul-A'refin
Hizbul Rija' Wul Intcha
Al-Kibriat-Ul-Ahmar Fil-Sala't-E-Al-Un-Nabi(57)
Mara'tib-Ul-Wajood
Mera'j-E-Latif-Ul-Ma'nee
Sir-Rul-Israr Wa Mazhar-Ul-Anwa'r Fi Ma Yah Taj-O-Eleh-Il-Abrar

Margoulith in Encyclopaedia of Islam refers to these books saying that these are a great evidence of Ghaus-ul-Azam's scholarship and mastery over religious matters

1. Jila'-ul-Khwatir
2. Ywaqit-ul-Hakim
3. Al-Fewza't-ul-Rubba'nia
4. Hizb-e-Busha'ir-ul-Khaira't
5. Al-mawa'hib-ur-Rehmania (58)

Marfat.com

down below

This is how he instructed his sons about the rights of the people, " *It is my will that: you should adopt the fear and obedience of God and keep the laws of the shariah; keep your hearts pure and show courage in the matters of your desire, keep your spirits open and wide and be able to bestow what you can; abstain from hurting and establish amicable relations with your peers; keep advising the people and not fight with your companions; make selflessness a duty and avoid giving away in excess.* (Fatooh-ul-Ghaib) (52).

In explaining mysticism and giving his instructions, he said in Futuh-ul-Ghaib, "Tasawuf consists of 8 qualities: generosity of Abraham, passions of Job, prayers of Zakrairah, poverty of Isaiah, weeds of Moses, asceticism of Jesus and faqar of Muhammad. (53)

He discouraged monasticism and describing the reality of the world, he said, "*Don't keep your state so in this world that it be sitting and you standing, but rather use it in such a way as on the door of a king you be sitting and it be standing with a tray of delicacies on its head. The world serves him who stands at the door of Allah and who stands on the door of the world is disgraced by it.(54)*

He had a different way of instructing the caliphs and administrators. Hafiz Ummad-ud-Din, Ibn-e-Kaseer writes in his History that: "*He advised all caliphs, ministers, sultans, judges, nobles to do good and shun evil and courageously rebuked them openly in gatherings. He would object to whoever followed an aggressor as his revered one and never cared for any offerder in the matters concerning God".(55)*

Teaching the status of a *Wali* he said, "*Unless a man has the following 12 qualities, he ought not to step up to the place of a Wali. Those 12 qualities are: the first: hiding of faults and taking pity, he should learn from God. The second two: friendship and loving kindness he should learn from the Holy Prophet; the third two qualities of truthfulness and righteousness he should learn from Hazrat Abu Bakr: the fourth two qualities of advising to do good and abstain from evils, should be learnt from Hazrat Umar; the fifth two qualities of modesty during waking up at nights and feeding the hungry should be learnt from Hazrat Uthman;and the last two qualities of bravery and scholarship should be learn from Hazrat Ali."(56)*

Marfat.com

cumference of all the Worlds was granted to Hazrat Ali and from him this status by succeeding descent became forever focused in the person of Sheikh Abdul Qadir Jilani" (46)/46. Hazrat Imam Yaf'i writes in Khulasa-tul-Mafakhir: "All the spiritual orders have benefitted from the court of Ghaus-ul-Saqlain. Khawaja Moeeen-ud-Din Chishti Ajmairi received his benefit when he reached Baghdad and resided with him. Hazrat Shahab-ud-Din Soharwardi, the founder of the Saoharwardia order, benefitted by living in his presence"(47).

Hazrat Arif Billah Abdullah Balkhi writes in Khariq-ul-Ahbab fi Ma'rifa-tul-Aqta'b that one day, in a public gathering Sheikh AbdulQadir Jilani turned to Bokhara_and said that he was receiving a pleasant fragrance from that direction, and that after 157 years of his death a perfect man would be born in that direction who would be named Baha-ud-Din Naqshaband and he would partake of his special blessings. Thus he writes that with the 'spiritual attention' of the Ghaus The Great Name (Ism-e-A'zam)was stamped on the heart of Hazrat Baha-ud-Din Naqshbad (48). It is clarified by the above that all the spiritual orders accepted his greatness and bent their heads before his teachings. Hazrat Miran Shah Mir says: *"Qadami hazehi ala rakabati kullay waliellahey"* means that his way was the best. The step means method and the bending of the saints means that they accepted that the teachings of Hazrat Ghau-ul-Azam were the best. Hazrat Sheikh Jamal-ul-Arafin says, "I asked of Hazrat Khizr about Hazrat AbdulQadir Jilani who replied that his status was the highest among all saints and that he saw such a light on his head whose rays spread to East and West" (49).

TEACHINGS OF GHAUS-UL-AZAM

Hazrat Ibrahim Bin Sa'd-ud-Din says that the Sheikh used to sit on a throne wearing his robe of scholars. His voice was loud and people listened to his message attentively and obeyed him with pleasure(50). Ibn-e-Kaseer says in his History that when the Sheikh went to Baghdad, he first of all studied the revealed knowledge(Fiqh, hadith and exegisis) and then achieved perfection in spiritual knowledge. He had a distinction in sermonizing and description of facts. He stopped from evil and advised to do good and had no fear in saying the truth to any one. He told the truth to the face of nobles and ministers. He was a great scholar, saint, and a pious man(51). The essence of his teachings is briefly set

Marfat.com

and with authentic references proved that he had uttered these words with the will of God and this claim was based on reality. When he said in his sermon *"Qadami hazehi al rakabati kullay waliullahe"* there were some fifty great saints present in that gathering and then Sheikh Ali bin al Haiti stood up, went up to the pulpit and put his foot on his neck. Then all present followed him.

Hazrat Abu Salah Nasr, Qazi-ul-Qazzah, with reference to his father Abu Bakar Taj-ud-Din Sayyed Abdul Razaq and his uncles Abu Abdul Rehman Abdullah, Abu Abdullah Abdul Wahab, and Abu Ishaq Ibrahim relates that they told him that they were present in the gathering in which these words were uttered and 50 great saints of Iraq were also present(42).

Sheikh Lolo Armani who was a Qutub of that time says that when the Sheikh said that his foot was on all saints' necks some 313 saints of Gods in all countries had bent their heads. Among them 17 in Makkah, 60 in Iraq, 40 in Persia, 30 in Syrya,20 in Egypt, 27 in the west ,23 in Yemen, 11 in Ethiopia, 7 in wall of Yajuj Majuj, 7 in Sarandib, 47 in Koh Qaf and 24 in the isles of Bahr-e-Muheet (43).

Sheikh Khalefa-tul-Akabir says "When I had a vision of the master of the two worlds in dreams I desired a confirmation of this from him. He replied: *"What he says is true and why should he not say that because he is the Qutab of the age and I myself am his supervisor" (44)*. The robe of a Qutab was granted to him by the Last Prophet himself. Allama Yahya Ta'dni says, "After the handshake he granted that robe which the Prophet had on and told that it was the robe of a Qutub which is granted to an Abdal".

This saying of his was submitted to by all the saints of the world and they bent their necks. In Lata-e-ful-Ghra'ib, Hazrat Khawaja Gaisu Daraz says that at the time when Ghausaul Azam said in Baghdad that his foot is on all the saints' necks, Sultan-ul-Hind, Hazrat Khawaja Maoeen-ud-Din Chishti was busy in meditations in the mountains of Khurasan. He bent his neck at once right there and then and said, "Your foot be on my neck and eyes". Seeing his obedience, Abdul Qadir Jilani said, "Moeen-ud-Din, the son of Ghias-ud-Din has now superseded all the saints in obedience; he will soon be the Sultan of India"(45).

Hazrat Majaddid Alif Thani writes in his letters, "Certainly the Ghaus-ul-Azam is the nucleus of Sainthood; whoever was ever granted some great spiritual status received it by virtue of the 'spiritual attention' of Sheikh Abdul Qadir Jilani"; and also that "The status of being the Cir-

Marfat.com

the hidden and the revealed of men, subjugation of jinns, knowledge of the secrets of the angelic world, revelation of the secrets of the subdued universe, Knowledge of the hidden secrets of the world to come, bringing about changes in people's beliefs, all of which have filled pages in various books. Only one deed will be discussed here.

In Ghib'ta-tul-Nzair Allama Ibn-e-Hajr Askalani who is an Imam of traditions and genealogies writes that during his infancy Sheikh Abdul Qadir Jilani did not use to take milk during the hours of fasting in the month of Ramadan. Allama Shatnaufi relates the same with some additions: *"It became famous in the city that among the Syyeds a child has been born who does not take milk in Ramadan durning the hours of fasting"* (37). It is related in *Kalaid-ul-Jawahi* that his mother told that *"He did not take milk in the month of Ramadan durning the day. Once on the 29 th of Ramadan the moon could not be seen it being so cloudy. People came and asked me if my son had taken milk that day. I told them that he had not, from which they came to know that it was a day in Ramadan so all fasted."* (38). Whereas we can conclude from the above that from infancy he performed miraculous deeds and that he was a born saint. It also proves his Sayyed descent. His sainthood had already been prophesied by the great saints of the age a fact which has been discussed by the author of Bahja-tul-Asrar in these words: *"Soon a child will be born on the soil of Persia whose miraculous deeds will be many and whose deeds whould be recognized by all and he will be the Qutub of the age and will say that his step was on the neck of all saints"* (39). In Mukashifat-e-Auliya Musa Soharwardi writes:"In a state of revelation one day Hazrat Junaid Baghdadi said *'Qadamehi alrakabati,Qadamehi alrakabati'*, i.e., his step is on my neck. After remaining in this state for some time, in reply to a question he told " this meant that at the end of the 5th Hijra a saint would appear in the world. His alias will be Mohi-ud-Din and birth place will be Gilan. He will settle in Baghdad and with the will of God he will pronounce , *"Qadami Hazehi al Rakabati Kullay Waliullahe"*. Thus in the revelation it occured to me:" why should his step be not on my neck. Thus with this thought I uttered these words *'his step is on my neck"(40).*

In Manakib-e-Ghausiya and Targhib-ul-Manazir it is written that at the time of his death Imam Hassan Askari, while conferring his robe of sucerssorship, instructed to give it to a saint who would appear in the 5th C (41).

Alama Shatnaufi has discussed this at length in his book Bahjat-ul-Asrar

Marfat.com

of God" (31).

Hazat Shah Wali-Ullah writes:

" The real association of Ghaus-ul-Azam is with Hazrat Owais Qarni, which so includes the blessings of Divine Peace that, in the person of the Greatest, like the S of the Divine Self (the point of Zal of Za't-e-Ilahiya), with love for the inhabitants of the ethereal world, he himself becomes the desired one; and with this status of the loved one, without his will and attention that manifestation of God descends on him, which is the origin of creation and is the collection of wisdom, and by virtue of which such limitless blessings proceed from him, that is, the administrative affairs of the world take place automatically. That is why the Ghaus-ul-Azam uttered proud words and through him the subjugation of the physical universe has taken place" (32).

He was a man of divine acts and revelations. From childhood miraculous deeds started taking place. All the historical records are agreed upon the multiplicity of his miraculous deeds. So much so that scholars like Imam Ibn-e-Taimiya and Sheikh-ul-Islam Izz-ud-Din bin Abd-us-Sala'm have accepted that his miraculous deeds attained great recurrence (33). Ibrahim ad-Durubi says that Sheikh Ibn-e-Taimiya declares the authenticity of Sheikh Abdul Qamar Jilani's miraculous deeds. Imam Yaf'i says, "His miraculous deeds are numberless and I have been told by those who are the Imams of the time of his miraculous deeds consistently or almost continually happening (34). Mufti Ghulam Sarwat Qadri writes in Ghazinat-ul-Asfia that the number of miraculous deeds that happend with the Ghaus never happend with other holy saints (35). Syed Abdul Hassan Nadvi says a beautiful thing in this regard, *"It is undeniable that books are full of the details of his miraculous deeds but his greatest miracle was giving a new life to dead hearts. With the effectiveness of his words and the intensity of his heart God gave a new life-in-faith to millions. His person was like zaphyr to the garden of Islam which breathes a new life to the graveyard of the heart and it started a new movement of faith and spirituality in the world of Islam."*(36)

His miraculous deeds can be summed up thus: curing: the common diseases, of lepers, of invalids, and of born blinds; making green dried up date trees, stopping storm and rain, presenting out of season fruit, precognition, knowledge of hidden things, taking away knowledge, making blood of coins, relieving from the torture of the grave, making a saint of a thief, knowledge of death, helping from a distance, control of

Marfat.com

Religious scholars like Al-Ansari, Alharvi and Ibn-ul-Hauzi were criticizing mysticism.. In such times, Sheikh Abdul Qadir Jilani started his practical activities and giving a new turn to mysticism brought it out of technical and terminological complexities. He simplified the language of mysticism and opened the door of mysticism to the common man. With his word and deed he proved that the hegemony of the reclusive mystics was not good for mystics. He was against mysteriousness and secretiveness in mysticism. He wanted to see perfect harmony between the *Tariqa* and the *Sharia*. Thus about Hussain bin Mansoor al Hallaj he said that had he been in Mansoor's time he would have saved the situation from what ensued (29). He also reformed the system of monasteries (Khanqahs) and Bayet and gave it new breadth and freshness.

Syyed Abu-al-Hasan Nadvi writes in Tarikh-e-Dawato Azimat:" In the life of the Sheikh, his Qadria order had benefited millions and after his death his successors and Qadri system of monastries (Khanqahs) became a vast movement for reform and teaching not only in the Islamic world but also proved an effective way of preaching Islam among the non-Muslims" .

He further says that during the 5th CH when Islam had declined in political as well as intellectual spheres, Imam Ghazali took care of scepticism and unbelief with his intellectual movement and Sheikh Abdul Qadir Jilani cured the diseases of lack of belief and belief without practice. In this degenerate period of Islam he gave very effective and impressive sermons from which we offer an excerpt.

The walls of the religion of the holy prophet are falling one after the other and its foundations are falling apart. O, people of the world, let us give strength to what has fallen, reconstruct what has been demolished. This can not be accompalished by one individual; all must act collectively. O sun ,o moon, o day, come all. (30)

He used to take the nobles and the rich severely to task and from the pulpit criticized the Caliph. The result of his impressive sermons and efforts was that movements like the Qramita and Batiniya which had been declared to be the Empire of Evil lost all strength. When he used to give his sermon no one had the courage to speak. He possessed a very impressive, dignified personality. Mian Noor-ul-Hasan writes: " In the elders of the Qadria order is found the qualities of Umar Farooq and the quality of Umar's character was like that of Moses'. Thus the *Jala'l* (grandeur) of God and great spiritual power over the physical world of matter proceeded much from him and he found a high place in the court

Marfat.com

Abdul Qadir Jillian used to discuss 13 branches of knowledge (24). Sheikh Hafiz Abul Abbas says that once he and Alama Jamal-ud-Din Ibn-e-Juzi went to meet Sheikh Abdul Qadir Jilani who was describing the exegesis of an ayah. He asked Ibn-e-Juzi if he knew that interpretation to which he replied in the positive. The Sheikh described 10 interpretations to which Ibn-e-Jauzi said that he knew all. But when the Sheikh described more Ibn-e-Jauzi said that he had no knowledge of them, after which the Sheikh described 40 to which all Ibn-e-Jauzi said that he knew not them. After describing all the Sheikh said that now he would proceed from Qa'l to Ha'l, i.e., from the revealed to the hidden, saying this he said *La Ilaha Illalaho Muhammadur Rasul-ullah* which caused a great perturbation among those present and Ibn-e-Jauzi tore his clothes (25). Umar Bazzaz says that the Sheikh received many enquiries concerning Fatwas from different parts of Iraq and he used to answer them immediately (26) . His sermons were very impressive and enchanting. According to the author of Bahjat-ul-Asrar 5000 jews and Christians converted to Islam due to his sermons (27). He used to send preachers to different countries and established institutions for preaching and education. In 541 H many preaching institutions were functioning. He sent preachers to Musal, Halb, Damascus,Tabraiz, Tus and Bustam. At the time of sending them away he used to instruct them,".

Never seek the employment with the nobles, nor accept scholarship from the rich. Be mindful of the will of God in everything, avoid pride and vanity, observe punctuality, always keep the Book of God and Sunnah before you, never trespass the bounds of the Shariah, live a simple life, never lose heart in the face of troubles and hindrances in matters of preaching, be courteous with the non-Muslims and avoid worldly shows and external trappings.(28)

The result of these attempt at preaching was that during his own lifeline the people of Iran, Yemen, Syria and Egypt entered the Qadria order and this order started and developed in all Islamic countries. So much so that in Sudan, Rome and India it became very popular.

His was the age of the rise of mysticism. The orders of the Sufis were developing and growing. Its spiritual and emotional impact was becoming a universal movement. In these historical circumstances a question had become a cause of conflict, viz., *how to reconcile the elements of mysticism with the Shariah*. People like Ibn-ul-Aqeel, the teacher of the Sheikh, had rejected the need and utility of mysticism.

Marfat.com

would rob him and demanded to know why he had revealed that he had 40 dinars. He replied that he knew what the leader said but he had promised his mother he would never tell a lie. At this the leader of the robbers was shocked and he started trembling; the stonehearted man started weeping. He said that following be a promise made to a human being that his mother and it was he a pity that he himself was disobeying his God for such along time. He returned the loot to the passengers and repented. He became famous as a holy saint by the name of Ahmad Burdi(18).

The above-mentioned story is well known and all historians are agreed upon its authenticity. Sheikh Muhammad Bin Quaid-ud-Aiwani says that when he asked Syyedna Abdul Qadir Jilani on what was founded his greatness he was told it was truthfulness(19). He was told that he had never told a lie in his life and had never disobeyed his parents.The purpose of narrating it here was to prosecute ourselves. How many lessons are hidden in this story obvious to the discerning and the wise.

When he reached Baghdad Imam Ghazali had left the same year, so he got education from the famous scholars of the city. With Abu-ul-Wafa Ali Bin Aqeel Hambali (d 513 H), Abul Hassan Muhammad Bin Qazi Abu Ya'li, Muhammad Bin Al Hasnain and Qazi Abu Saeed Mubarak he read Fiqha, from Abu Alkhair Hammad Bin Muslim, Abu Zakriya Bin Yahya Tabraizi (d 502 H) he learnt literature, from Muhammad Bin Al Hasan Baqalani, Abu Saeed Bin Abdul Karim, Abdul Rehman Bin Ahmad Abul Barakat and Abu Muhammad Jaffar Al siraj, the author of Masar-e-ul-Ushaq, he learnt Hadith and got spiritual training from Sheikh Hammad Bin Muslim Dabbas (d 533 H) (20) and completed it with Sheikh Abu Saeed Mubarak Al Mukharami. He performed Bayet at the hand of the same and received the robe of Khilafat(21).

He spent 9 years in pursuit of the knowledge of revealed and spiritual sciences and spent 25 years in meditation and spiritual training to complete the various stages of *Suluk*. His period of preaching spans 40 years. He gave first sermon in 521 H at the age of 50. Six years later the school of Sheikh Abu Saeed Mukharami his teacher

was given over to him. All rich and poor participated in the development and extension of the school (22). In his lecture in the school he offered uninhibited criticism on all. During the early part of the day he taught exegesis of the Quran and the principles of Hadith and after Zohar he taught the Quran (23). He was a great scholar. Along with the Ulum-e-Zahiri, God had blessed him with the Ulum-e-Laduni. Muhammad Bin al-Husaini Musali says that from his father he learnt that Sheikh

Marfat.com

this:Abu Muhammad Mohi-ud-din AbdulQadir Jilani Alhasni AlSiddiqi=Abi Saleh Musa Jangi Dost = Al Imam Abdullah=Al Imam Yahya Alzahid=Al Imam Muhammad=Al Imam Dawood (Al Aseer)=Al Imam Musa Thani (the Second)=Al Imam Abdullah=Al Imam Moosa Aljon=Al Imam Abdullah AlMahz=Al Imam Hasan Al Musanna=Al Imam Hasan=Khalifa-tul-Muslim Hazrat Ali Murtaza (13). Ibn-e-Taghri Burdi relates the same genealogy in AnNujm-uz-Zahira and Sheikh Abdul Qadir Jilani himself says in Futuh-ul-Ghayb:"I am a Hasani by descent"(14).

Allama Yunus AlSheikh Ibrahim AlSamrai in his book "Afl Sheikh Abdul Qadir Alkilani: Hayatihi wa A'sar-e-hi" relates the genealogy on his maternal side in this way.

Sheikh Abdul Qadir Jilani=ImmulKhair A'mat-ul-Jabbar Fatima d/o Al-Sayyed Abdullah Somaee Alzahid=Al Imam Abi Jimal-ud-Din Al Sayyed Muhammad=AlImam Al Sayyed Mahmood=Al Imam Abi Al Ata Abdullah=AlImam Kamalud Din Easa=Al Imam Al Sayyed Alaud Din Muhammad Al Jawwad = Ali Al Raza-Al Imam Musa AlKazim=Al Imam Jaffar Saadiq=Muhammad Al Baqir=Al Imam Ali Zain-ul-Abideen=Al Imam Al Hussain=Ali Abi Taalib (15) In his book Safina-tul-Auliya, Dara Shikoh has seconded this genealogy (16).Despite his distinctive high descent Ghaus-ul-Azam out of humility and humbleness never mentioned his geneology and even forbade his children to do that. His son Qazi-ul-Quzzah Imad-ud-Din Abu Saleh Nasr said that his father used to say that "His high status was only due to *faqr*". (17) His early education was completed in Gilan. At the age of 18, with the permission of his mother he arrived in Baghdad in 488 Hijra, during the reign of Mustazher Billah Abbasi. Allama Jami writes in his book that he came to Baghdad in the month of Safar. At the time of departure his mother gave him 40 dinars and always advised him to speak the truth. (She also taught him a prayer which is of great esteem in the Qadria order as the prayer of the Qutub). He joined a caravan to Baghdad which was held up by robbers when it was past Hamdan. But the robbers had nothing to him.When they were going away one of them asked him if he had any thing to which he replied that he had 40 dinars. The robber did not believe him and took him to his head on whose questioning he again told that he really had 40 dinars which his mother had sewn in his vest at the time of departure. When it was searched the 40 dinars were found there. The leader asked him if he did not know that they were robbers who

Marfat.com

SHEIKH MOHY-ud-DIN ABDUL QADIR JILANI(MAY ALLAH BE PLEASED WITH HIM)

THE FOUNDER OF THE QADRIYA ORDER

The name of the Founder of the Qadriya order is *AbdulQadir Jilani*, alias *Abu Muhammad*, and he became famous as *Mohiud-Din.* The Reviver of Religion. This title was a humble tribute paid to him for his great services to religious revival. As an embodiment of God's holy powers, he used his spiritual endowment in solving people's mundane and earthly problems. Thus he was called by all *Ghaus-ul-Azam*, The Greatest Saint; and it is by this name that he is remembered today. *Jilani* was appended to his name as he was famed to have been born in a small village now believed to be called Jilan. A Humbalite by faith, he became the founder of the Qadriya order of Sufism and was counted among the greatest saints and holy men of Islam. He was born on the 1st of Ramadan, 470 Hijra, (1077/78 AD) in the town of Jilan. (8) Abd-ul Fida writes in Taqweem-ul-Buldan: " Jilan is situated on the southern side of BUHIRA-E-AKHZAR, (9)i.e., the Caspian, which on its eastern side borders on Tabristan a, province of Iran". The village in which he was born has been named "Nayf" by Allama Shatnaufi in Bahjat-ul-Asrar. In Maujam-ul-Buldan, Imam Yaqoob Himvi calls it Bushteer. Imam Seyuti and Firoz-Abadi follow Himvi. Ibn-e-Taghriburdi in An-Najum-uz-Zahira names the birthplace to be Jeel, which is a village between Wasit and Baghdad. At the time of his birth his mother was 60 years old.

At the time of his birth Iran was under the rule of the third Saljuq King, Sultan Muizudin AbulFateh Malik Shah Ibn-e-Arsalan, and Baghdad was under B'Amrillah.

Allama Shatnaufi writes that the night he was born eleven hundred children were born in Gilan all of whom became great saints of their time.(10) The prophecy of his birth had been made by many saints of the age among whom Sheikh Khalil Balkhi, Sayyed-ut-Taifa Hazrat Junaid Baghdadi, Hazrat Abu Abdullah Muslimi, Hazrat Sheikh Abu Bakr Hirar, and Hazrat Sheikh Abu Bakr Bin Hawwar are noteworthy. (11)

He was a descendent of Hazrat Imam Husan on the paternal and from Hazrat Imam Hussain on the maternal side. It is his distinction that he is a Sayyed on both sides. Allama Rasheed Raza writes in Da'ira-tul-Ma'rif that seventy of the greatest historians and genealogists have counted him among Hasni-ul-Asl Sada't, i.e., the real descendent of Imam Hasan. (12) A genealogy attributed to his son Sheikh Abdul Razzaq goes like

Marfat.com

which are the nucleus of all the *Willayah*, were continued in that family. For this great status the person of Hazrat Ali was chosen. In this way through him this became a continuous flux till eternity(5). The brought up of Hazrat Ali took place under Prophet's own supervision. Hazrat Fatima, the daughter of the Prophet, was wedded to him. As the son-in-law of the Prophet, and by virtue of his training under the Prophet, Hazrat Ali was like a son to him. Of all the Companions he was nearest to the Prophet. He shared and participated the most in all the activities of the Prophet, war and peace, private and social. The intellectual excellences of the Prophet which signify the *Willayah* and the Tariqa were perfectly imprinted on Hazrat Ali and their signs are found in all their external and internal forms in all the orders and schools of the Sufis. The secrets of God and mysteries of the Self which are designated as *Faqr* and *Tasawwuf* continue by virtue of the holy saints from one heart to the other(6). It is written in Ta'lim-e-Ghausia that Hazrat Ali pointing to his heart said that many kinds of knowledge lay hidden there and that the hearts of the holy saints were treasure houses of the secrets of Allah. The hearts of the common people cannot bear the burden of these secrets. Thus he taught them to Hazrat Imam Hasan, Hazrat Imam Hussain, Hazrat Hasan Basri and Hazrat Kumail bin Zayad (7). Hazrat Imam Hasan and Hazrat Imam Hussain were born of Hazrat Fatima-tuz-Zahra, the daughter of the Prophet and the wife of the Lion of God. By virtue of their link with Hazrat Ali the *Willayah* continued with them. In the offspring of Hazrat Imam Hasan, Hazrat Abu Saleh Jangi Dost and in the offspring of Hazrat Imam Hussain Hazrat Abdullah Samaee were born. The daughter of Hazrat Abdullah Samaee was wedded to Hazrat Abu Saleh Jangi Dost as a result of which Hazrat Sheikh Abu Mohi-ud-Din Abdul Qadir Jilani, the trustee of the *Willayah* of Hazrat Ali and his two sons was born. He was a pure Sayyed on both sides, the bright moon of the sky of Willaya, and according to *"Qadami Hazahi Ala Raqabat-e Kull-e waliul-lah-e"* was established to be the head of the school of the *Auliya-e-Kubbar* and *Sufia-e Uzzam* (the Great Saints and Sufis). A brief description of his life and works is presented below.

Marfat.com

strategies and laid down laws for the exchange of prisoners of war. In the short period of ten years he stretched the boundaries of the Islamic state to 1 million square miles. *Kufr* (Paganism)and *Shirk*(Polytheism) died out and the religion of God prevailed. On the occasion of Hajja-tul-Wida, giving the message of Unity, Brotherhood and Equality, he said,

> " Today, God has completed your religion for you. All the customs and values of the Jahilia I have trampled underfoot. No Arab has superiority over the non-Arab nor a white over the black. Among you only he is first in the eyes of God who is first in piety and Godfearingness *(Taqwa)*. I am leaving the *Quran* and the *Sunnah* among you. As long as you act upon them you will not go astray".

In this sermon he established the *Quran* and the *Sunnah* as giving a complete code of life. His following in the public and the private, physical as well as the spiritual, lives was established as the fundamental principle of the belief of the Muslims. External following is by way of the *Shariah* and the internal one is by way of the *Tariqah* and the merit of *Willaiah* is such that he received all the knowledge of the secrets of the Self direct from God without the medium of *Jibraeel*(3). These secrets he communicated to Hazrat Ali from whom they reached all the Sufis . Till eternity this blessing will continue and it is these who are meant by *"alUlema'-o wurasatul Umbiyya"*. It is only by virtue of them that it is possible for us to walk on the Straight Path(4). Hazrat Shah Abdul Aziz Moheddis Dehlavi writes in Tafseer-e-Azizi:It is impossible to escape the natural load of sins which drowns and smothers, as water does, and pushes into the deepest pit of hell, without the mediation of those who have cast themselves to be the receptacle of the most ethereal Self of God. Therefore, one must find a place for oneself among these fine receptacles so that by virtue of that the blessings of that ethereal Self that is in those receptacles may become a part of our lives. These receptacles are rare and difficult to find therefore one must always be in search of them and must follow them with one's heart and soul. For this ummah these receptacles are the descendents of the Prophet".

A hadith says," My family is like Noah's Ark among you; whosoever boards it will find salvation and whosoever misses it will be destroyed". The family of the Prophet is distinguished by the fact that all the practical excellences of the Prophet with all their branches and variations,

Marfat.com

IN THE NAME OF ALLAH, THE BENEFICENT, THE MERCIFUL

THE LIFE OF MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM)

The Benefactor of Mankind, Muhammad (Peace be upon him), was born early in the morning on 12 Rabi-ul-Awwal/ 21 April 571 AD in the city of Makkah, and departed from this world on 12 Rabi-ul-Awwal, 11Hijra/ 8 June, 632 AD. His genealogy on his paternal side goes up to Hazrat Ibrahim) in this way:Muhammad=Abdullah=Abdul-Muttalib=Hashim=Abd-e Manaf=Qusayy= Kela'b=Marah=Kaab=Loui=Ghalib=Fahar=Malik=Nadar= Kanana= Khuzaima=Madraka=Ilyas=Madar=Nadar=Maad=Adanan=Adoo=Maqoom=Nahoor= Teerah=Yarib=Yashhab=Nabit=Ismael =Ibrahim(1)

On his maternal side he is related to Ibrahim in this way:

A'mina d/oWa'heb =Abd-e-Manaf=Zahra=Kala'b=Marah=Kaab=Loui= Ghalib=Fahar=Malik=Nadar=Kanana=Khuzaima=Madraka=Ilyas=Madar= Nadar=Maad=Adnan=Adoo=Maqoom=Nahoor=Teerah=Yarib=Yashhab= Nabit=Ismael= Ibrahim (2).

The Holy Prophet spent his childhood, boyhood, and youth with the Quraish in Makkah. He became famous with the names of Saadiq and Amin due to his truthfulness, trustworthiness and gentlemanliness. He adopted trade as his profession. His behaviour and bearing affected Khadija so much that she proposed marriage to him which he accepted. At that time his age was 25 and she was 40 years old. With his wisdom he saved the Quraish from bloodshed in the war of Fajjar, the matter of the Oath of Fudul, and the setting of the Hajr-e-Aswad of the Ka'aba. He hated idol worship and spent days on end in the cave of Hira in meditating on God. When he turned 40, God blessed him with prophethood. Coming out of the solitude of the Hira he gave the message of the Unity of God to the Quraish. He prepared a small band of his companions and sent the message of God in the environs of Makkah. The Quraish chiefs became his enemies and boycotted him and he bore hunger and thirst for the long period of 3 years in the Sha'b-e-Abi Taalib. In the streets of Ta'if he received stoning from the hoodlums of the town, bore all kinds of rigours and troubles but did not give up his mission. So much so that the Quraish became thirsty for his life and started plotting on his life. He left Makkah on the orders of God and made the land of Madina his habitat where he established the first Islamic state. As a ruler he gave to the world the first written constitution comprising of 52 clauses. As the leader of an army he fought wars of defence giving a new turn to war

Marfat.com

97. Sheikh Abdul Jabbar 87
98. Sheikh Najeeb Mufti-e-Hamat 88
99. Al-Sheikh Saleh 89
100. Al-Sheikh Saif-ud-Din 89
101. Sheikh Najeeb-ul-Barkat 90
102. Sheikh Saadi 90
103. Sheikh Muhammad 91
104. Sheikh Mazhar 91
105. Sheikh Ali 91
106. References 92 to 97

Marfat.com

56. Sheikh Taufeeq 60
57. Syed Abdul Qadir 61
58. Sheikh Ahmad Sarwari 61
59. Sheikh Arif 62
60. Sheikh Abdul Al-Majzoob 63
61. Sheikh Raza 64
62. Sheikh Abdu-ul-Saud 64
63. Sheikh Abdullah 65
64. Sheikh Abdul Qadir 66
65. Sheikh Abdul Qadir 67
66. Sheikh Khalid. 67
67. Sheikh Hafiz 67
68. Sheikh Saleem 67
69. Sheikh Ibrahim. 68
70. Sheikh Mustafa. 68
71. Sheikh Talat 68
72. Al-Sheikh Ahmad 68
73. Sheikh Fazl-Ullah 69
74. Sheikh Abdullah 70
75. Sheikh Muhammad Zaaki 70
76. Sheikh Amin Naqeeb-ul-Ashraf Hamat 71
77. Sheikh Adham 72
78. Sheikh Abdur Rahman 73
79. Sheikh Naseeb 74
80. Sheikh Usman 75
81. Al-Sheikh Hussain 75
82. Sheikh Ibrahim 76
83. Al-Sheikh Muhammad Ali 77
84. Al-Sheikh Zohri 78
85. Al-Sheikh Farid 78
86. Al-Sheikh Abdullah 79
87. Al-Sheikh Muhammad 80
88. Al-Sheikh Baha-ud-Din 81
89. Al-Sheikh Mahmood 82
90. Al-Sheikh Muhammad 82
91. Al-Sheikh Abdul Qadir 82
92. Al-Sheikh Hikmat Muhammad 83
93. Al-Sheikh Ali Mufti-e-Hamat 84
94. Al-Sheikh Rasheed 85
95. Sheikh Mukarram Mufti-e-Hamat 86
96. Sheikh Ghalib 87

Marfat.com

13. Sheikh Umar Mufti Naqeeb-ul-Ashraf Hamas Hamat 38
14. Sheikh Shams-ud-Din Muhammad. 39
15. Syed Muhammad Ibaza 40
18. Sheikh Saeed. 41
19. Sheikh Hussain. 42
20. Sheikh Muhammad Shams-ud-Din 43
21. Sheikh Mustafa. 44
22. Syed Al-Sheikh Mustafa Kalidar 44
23. Al-Hazratul Qadria Baghdad Shareef Iraq. 45
24. Sheikh Abdul Qadir. 45
26. Syed Al-Sheikh Muhammad Hussain s/o 46
27. Sheikh Ala-ud-Din Al-Hashmi.
28. Syed Sheikh Abdullah (Known as Syed Badshah) Naqeeb-ul- 46
29. Ashraf Peshawar. Sheikh Syed Muhammad Anwar
30. Shah Al-Gilani Naqeeb-ul-Ashraf Sidhra Shareef (D.I.Khan) 46
31. Sheikh Yahya. 47
32. Sheikh Jalal-ud-Din. 48
33. Sheikh Hussain. 49
34. Sheikh Taj-ul-Arafeen 50
35. Sheikh Ibrahim Naqeeb-ul-Ashraf Hamat 51
36. Sheikh Abdur Razzaq Naqeeb-ul-Ashraf Mufti-e-Hamat 51
37. Sheikh Raza 52
38. Sheikh Abdur Razzaq. 53
39. Sheikh Noman 54
40. Sheikh Abdul Majeed 54
41. Sheikh Mehdi 54
42. Sheikh Faris. 55
43. Sheikh Zia Ullah 55
44. Sheikh Abdul Qadir 56
45. Sheikh Saeed Naqeeb-ul-Ashraf Damishq 56
46. Sheikh Syed Ali. 57
47. Sheikh Akkoo 57
48. Sheikh Muhammad Sami. 58
49. Sheikh Rasheed. 58
50. Sheikh Zaki. 59
51. Sheikh Shauqi 59
52. Sheikh Irfan 59
53. Sheikh Annan 59
54. Sheikh Ghassan 59
55. Sheikh Abdul Wahab Naqeeb-ul-Ashraf Hamat 60

Marfat.com

S #	Contents	Page #

1. The life of the Muhammad (P.B.U.H) 1
2. The founder of the Qadriyah order Sheikh Mohi-ud-din Abdul Qadir Jilani (May Allah Be Pleased With Him). 4
3. Teaching of Ghaus-ul-Azam. 12
4. The Holly Eleventh. 15
5. **Decendants.** 16
   - i) Hazrat Sheikh Abu-ur-Razzaq. 17
   - ii) Sheikh Abu Saleh Nasr Bin Syed Abdur Razzaq. 19
   - iii) Sheikh Abu Nasr Muhammad Bin Abu Saleh Nasr. 21
   - iv) Sheikh Zaheer-ud-Din Abu Masood Ahmad. 22
   - v) Sheikh Saif-ud-Din Yahya. 22
   - vi) Sheikh Shams-ud-Din Muhammad. 22
   - vii) Sheikh Ila'-ud-Din Ali. 23
   - viii) Sheikh Noor-ud-Din Hussain. 23
   - ix) Syed Mohi-ud-Din Yahyah. 23
   - x) Syed Sharf-ud-Din Qasim. 23
   - xi) Syed Shahab-ud-Din Ahmad. 24
   - xii) Sheikh Ila-ud-Din Ali al-Hashmi 24
   - xiii) Syed Muhammad Hussain Shah. 24
   - xiv) Syed Ali Shah Gilani. 25
   - xv) Syed Naad Ali Jilani. 25
   - xiv) Syed Karim Shah. 25
   - xvii) Syed Badar-ud-Din Shah Munawar Jilani. 25
   - xviii) Syed Afif-ud-Din Shah Hamvi Jilani. 26
   - xix) Syed Sheikh Abdullah (Known as Syed Badshah). 27
   - xx) Syed Gul Badshah Jilani. 30
   - xxi) Syed Ahmad Shah Jilani. 31
   - xxii) Syed Muhammad Anwar Shah. 31
7. Genealogy of Sheikh Abdul Qadir Jilani (Founder of Qadriya Order) on paternal. And maternal sides. 35
8. Genealogy of Syeddna Sheikh Abdur Razzaq in the following way. Syed Abu Saleh Nasr Qazi-ul-Quza Sheikh Ala-ud-Din Naqeebul Ashraf Dafeen-ul-Misr. 36
9. Sheikh Mohi-ud-Din Yahya Naqeeb-ul-Ashraf Hamas Hamat 36
10. Sheikh Ala-ud-Din Ali Al-Hashmi Naqeeb-ul-Ashraf Hamat 36
11. Sheikh Sharf-ud-Din Naqeeb-ul-Ashraf Hamat 37
12. Sheikh Yaseen Mufti Naqeeb-ul-Ashraf Hamas Hamat 37

Marfat.com

this great work. I am thank ful to them for their continuous generous help. In the end I have the pleasant duty of thanking Sayyed Saad Shah Gilani, Principal Principal Petroman College. Multan. He not only arranged for the use of his computers and aid of his colleagues, but, fulfilling the traditions of his family he always treated me with love and very broad smiles. Mr. Muhammad javed Akhtar, Admn. Officer, and Ishtiaq Ahmad Petroman College. Multan, and specially tariq, who typed the English version, desrve my thanks for their cooperation and companionship during long hours of strenuous composing.

In the end I thank my sons Naveed and Adil Qadri for their love and understanding during my long absence due to work or otherwise. Naveed deserves special thanks for typing the Urdu version and the family tree.

Muhammad Hussain A'za'd Al-Qadri
October 29, 1999
Directorate Of Education (Colleges),
Multan

Marfat.com

WRITER'S PREFACE

Compiling the genealogy of the Razzaqia family is a great responsibility which can only be fully and truly done by the experts of genealogy. For an ignorant person like me it would have been impossible to complete this work without the guidance of my spiritual leader. It is all the blessing of God that I am successfully quitting myself of this great and heavy responsibility.

Mulla Ali Qari in Nuzhat-ul-Khawatir and Allama Yahya Ta'dni in Kalaid-ul-Jawahir rendered key services in compiling the genealogy of the Razzaqia family. Keeping in view these works my Sheikh expressed to me that if the genealogy of the Razzaqia Gilania family is preserved with the study of authentic documents it would be great service. Conferring this responsibility to me with great love, he asked me to begin work in this regard and assured me of the help of the Ghaus. By virtue of the channel of the Ghaus, these words were rewarded with acceptance in the court of God. Books like Miftah-ul-A'rifin by A fif-ud-Din Hussain Gilani and Nasab Al-Sheikh Mohi-ud-din Gilani strengthened my determination. Authoritative genealogies from Damascus and Iraq as well as relation with the Qadria order spurred me on.

After a strenuous work of two years I am quitting myself of this duty. I can not claim having added to the science of genealogy but as a result of this work a treatise has now come into existence which is a source of pleasure to those who love the family of the Holy Prophet in general and those who are related to the Qadria order in particular.

The Urdu version has also been rendered into English and Arabic so that those who use these languages may also benefit from this book. I pray to God that this humble work of mine may find acceptance in the court of the Ghaus-ul-Azam and my respectable Sheikh, Mohammad Anwar Gilani, the custodian of the shrine of Sayyed Badshah, may be pleased with this effort. The writer is grateful to him that by his great virtue the writer got the blessing of the compilation of this document. I am especially thankful to Dr. Muhammad Sharif Sialwi, Chairman, Deptt. Of Arabic, Baha-ud-Din Zakariya University, Multan who not only rendered the Urdu version into Arabic but also guided me at every step. Professor Shifaat yar Khan not only translated the version into English but also helped me with rare and authoritative books for which I am great indebted to him. I am also thankful to Mian Athar-ul-Qadri and Allama Abd-ul-Rasheed Sialwi who helped me with books and valuable advice all along this long and difficult path. Professor Rai Fazal Ilahi read the initial versions and helped me in correcting many mistakes. Mohammad Aslam Pervez also deserves my most humble gratitude for his help and advice all along.

I confess that my colleagues Sheikh Mohammad Nawaz and Muhammad f Mumtaz Mufti had not been there to help and encourage me I could not have completed

Marfat.com

Sayyed Ahmad Abu-al-Abbas had two sons, Sayyed Abdul Basit and Sayyed Abu-ul-Najja. Sayyed Shams-ul-Din Mohammad had one son. Syyed Abd-ul-Razaaq, who died in 901H.

The genealogy of the Razzaqia Gilania family continued with the sons of Sayyed Ila'-ud-din Ali, Sayyed Shams-ud-Din Mohammad, and Sayyed Noor-ul-Din Hussain. Their descendants still flourish in different parts of the world. Mulla Ali Qari (d 1014H) described the genealogy of the Razzaqia family in great detail in Nuzhat-ul-Khawatir.

After the Abbasids, Baghdad came under the rule of various dynasities but the merit of being the custodians of Sayyed Abdul Qadir Jilani remained with the Razzaqia family. However in 793H, with the attack of Timur, and later with the attacks of Shah Ismaeel, the founder of the Suffwid dynasty, the Razzaqia family was dispersed once again. in 1638 AD, Sultan Murad IV, the Ottomon, entered Baghdad as victor and arranged for the return of the descendants of the Razzaqia Gilania family. He again entrusted them with the custody of the shrine of the Ghaus-ul-azam and this continued in the Razzaqia family for 750 years. The last custodian was Sayyed Mahmood Razzaqi. In the 19th century, this passed on to the descendants of the Sayyed Abd-ul-Aziz.

After Mulla Ali Qari and Allama Yahya Ta'dni, the geneology of the Razzaqia family has been compiled by Professor Mohammad Hussain A'za'd after a deep and difficult research with an in depth study of authoritative documents about the Razzaqia family. He has rendered a great service in this regard. May God accept his hard work and add to his knowledge and wisdom. Ameen.

Marfat.com

A WORD FROM ALLAMA SAYYED MUHAMMAD ANWER GILANI
CUSTODIAN OF THE SHRINE OF
SAYYED BADSHAH
SIDRA SHARIF

In the light of the Quran and the Hadith it is clear as daylight that the love of the Holy Prophet is the essence of the Islamic faith. Similarly, the love of the family of the Prophet is a requisite for the Islamic faith. The purpose of divisions into families and groups is to make distinctions and recognize merit. In this regard the family of the Holy Prophet enjoys a special distinction.

The Holy Prophet said that God had sent him as a Prophet into the best family of the Quraish. In one Hadith of the Mishkwarth Sharif, the merit of birth has been described in these words: "Verily, my family is like Noah's ark among you; whoever follows them will find salvation, whoever is left behind will find death". At another occasion he said, "On the Day of Judgment all family ties will be broken except my family's". From the sayings of the Holy Prophet the importance of the family of the Holy Prophet is made evident.

An Ummyyad once said to Hazrat Imam Hasan: "You are called the son of the Prophet, whereas you are the son of Ali". He replied, "God has called us the offspring of the Holy Prophet. Consider the ayah-e-mubahila (the verse of comson): "Thus (O Prophet) say: Call your sons and we shall call our sons". At that time who was the sons of the Prophet but us?"

In the special distinction of being linked to the genealogy of the Holy Prophet Sheikh Abdul Qadir Jilani enjoys a special distinction by virtue of being a true descendant of both the Imams Hasan and Hussain. Research into the genealogy of his family is a special joy for the Muslims of the world in general and into that of Hazrat Abdul razzaq Jilani for the followers of the Razzaqia order in particular. Hazart Abdul Razzaq was the most pious and learned man among the descendants of the Ghaus-ul-azam. After the death of the Ghaus-ul-Azam the administration of the Khanqah, preaching, etc. were given into his charge. He was the Qazi-ul-Quzzah and Naqeeb-ul-Ashra'f of his time. After him this was entrusted to Abu Saleh Nasr and Abu Nasr Mohammad. When in 656 H the Mongols attacked and destroyed Baghdad, many of the Gilani family died, many hid themselves and many migrated to other areas. Among those who migrated was Sayyed Saif-ud-Din Yahya, the son of Sayyed Zaheer-ud-Din Abu Masood Ahmad, who emigrated to Hamat during the reign of Abul Fida Immad-ud-Din ismaeel. He died in 734H and was buried on the bank of the A'asi canal. His son, Sayyed Shams-ud-Din Gilani, had two sons: Sayyed Abdul Qadir, and Sayyed Ila'-ud-Din Ali Gilani, last had three sons: Sayyed Badr-ud-din Hasan, Sayyed Shams-ud-Din Mohmmad, and sayyed Noor-ud-Din Hussain. Sayyed Badr-ud-Din Hasan had two sons: Sayyed Ahmad Abu-al-Abbas and Sayyed Shams-ud-Din Mohammad.

Marfat.com

Marfat.com

DEDICATION

FOR
THE SHEIKH-E-TARIQET
ALLAMA SAYYED MUHAMMAD ANWER GILANI
CUSTODIAN OF THE SHRINE OF
SAYYED BADSHAH
SIDRA SHARIF

AND
THE FOLLOWERS OF THE QADRIAH ORDER
WHO IN THIS AGE OF CHAOS AND TURMOIL
ARE HOLDING FAST TO THE STRAIGHT PATH
FOLLOWING IN THE FOOTSTEPS OF THEIR SHEIKH

Marfat.com

First Edition November 8th, 1999

Published by Maktaba Qadariya, Razzaqia, Sidra Sharif
Deara Ismail Khan, Sarhad, Pakistan

Muhammad Hussain A'sa'd Al-Qadri

This book was designed and printed by
VERSATILE PRINTERS
Ph: 042-7353000 Fax: 042-7121920

Copyright © Maktaba Qadariya, Razzaqia, Sidra Sharif

All Rights Reserved. No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system or transmitted in any form or by any means, electronic, mechanical, photocopying, recording or otherwise, without the prior written permission of the Publisher.

Marfat.com

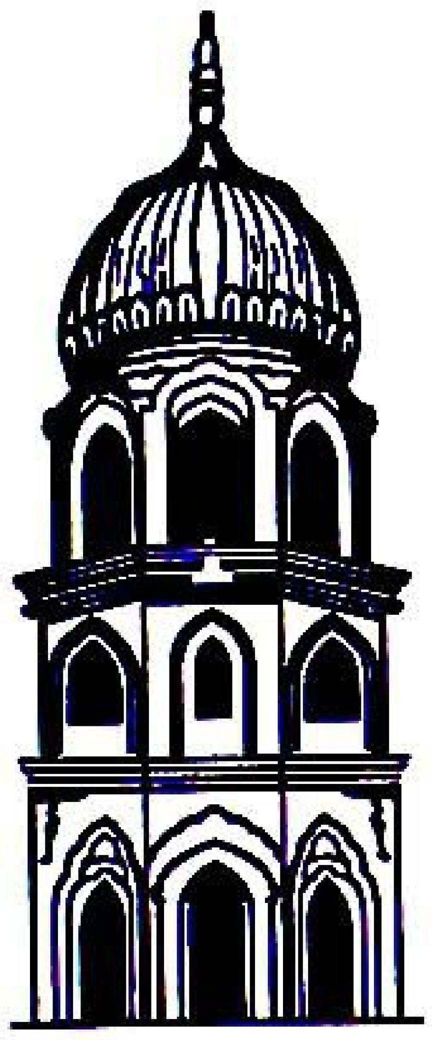

THE GENEOLOGY OF THE RAZZAQIA GILANIAH FAMILY

BY

MUHAMMAD HUSSAIN A'za'd AL-QADRI

Marfat.com